

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انکشافِ غیبی

الحجب

من مہر مہر

جس میں ہر ایک طالب کے مطابق مقاصد غیبی و دنیوی میں فیض یافتہ
ہونے کے بعد قسم کے عملیات ہیں۔

مفت حکیم قاضی سید محمد کرم حسین

ترتیب و محکمہ لکچر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

انکشاف غیبی

الحجب

معلوم بہ

من مومنی

حصہ اول تا سوم

جس میں ہر ایک طالب کے مطالبات متقاضی و دنیوی میں فیضیات
ہونے کے مجملہ قسم کے عملیات ہیں۔

مؤلف حکیم قاضی سید محمد کرم حسین

ترتیب فر
محمد الیاس عادل

مشتاق بک کارنر
الکریم ہاکیٹ
اردو بازار لاہور

جلد حقوق محفوظ ہیں

انکشاف غیبی، الحب معروف برن

نام کتاب:

اسلم، عظمت پرنٹرز لاہور

مطبع:

مشتاق احمد

ناشر:

محمد ایاس عادل

ترتیب نو:

محمد نعیم کیدانی

کتابت:

فہرست

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|--|------|--|
| ۳۳ | پانچویں ساعت | ۱۹ | ابتدائیہ |
| ۳۴ | چھٹی ساعت | ۲۱ | حمد و نعت |
| ۳۴ | ساتویں ساعت | ۲۲ | دیباچہ |
| ۳۵ | آٹھویں ساعت | ۲۳ | قبولیت دعا اور مقصد میں کامیابی کے لیے ضروری باتیں |
| ۳۵ | نویں ساعت | ۲۴ | عملیات جلدی |
| ۳۵ | دسویں ساعت | ۲۹ | ساعتوں کا بیان |
| ۳۵ | گیارہویں ساعت | ۳۰ | سعد اور منجوس ساعت معلوم کرنے کا نقشہ |
| ۳۵ | بارہویں ساعت | ۳۲ | مقصد میں جلد کامیابی کی ساعتوں کا بیان |
| ۳۵ | محبت کا برا اثر تعویذ | ۳۳ | پہلی ساعت |
| ۳۶ | ظاہری و باطنی صفائی قربت الہی کا سبب ہے۔ | ۳۳ | دوسری ساعت |
| ۳۶ | انسانی جسم کی مثال | ۳۳ | تیسری ساعت |
| ۳۶ | حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ کا قول | ۳۳ | چوتھی ساعت |
| ۳۶ | انسانی قلب کی مثال | ۳۳ | |

| صفحہ | موازن | صفحہ | موازن |
|------|-----------------------------|------|--|
| ۵۲ | زنا سے بچاؤ کا طریقہ | ۴۲ | اہل نبیہ کا قول |
| ۵۶ | طوائفوں کے حال | ۴۳ | نہاریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر و تشریح |
| ۵۷ | انجنا عشق | ۴۴ | سے کوئی گمراہی خالی نہیں۔ |
| ۵۸ | عاشق کی علامات | ۴۵ | بابا اور ونا تک کی حقیقت |
| ۵۹ | سکایت | ۴۶ | حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی |
| ۶۰ | برہمن سینا کا قول | ۴۷ | کی زیارت کا طریقہ |
| ۶۱ | عشق شہوانی کے شکار لوگ | ۴۸ | زیارت رسول کا ایک اور طریقہ |
| ۶۲ | حکیم جالینوس کی تشخیص | ۴۹ | مقبول دعا |
| ۶۳ | علاج | ۵۰ | کلام کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے |
| ۶۴ | برائے حب | ۵۱ | میں معلوم کرنا |
| ۶۵ | برائے حب | ۵۲ | فلسفہ استعارہ |
| ۶۶ | برائے حب | ۵۳ | خواب میں دلی مفقود معلوم ہو جائے |
| ۶۷ | پراث و ظیفہ برائے خُب | ۵۴ | عشق کی اقسام کا بیان |
| ۶۸ | خُب کا نہایت محبوب عمل | ۵۵ | پہلی قسم |
| ۶۹ | محبوب طبع ہو | ۵۶ | دوسری قسم |
| ۷۰ | محبوب بے قرار ہو | ۵۷ | عشق اپنی کے حصول کا پراث و ظیفہ |
| ۷۱ | محبوب خود بخود غاصر ہو جائے | ۵۸ | تیسری قسم |
| ۷۲ | محبوب گرویدہ ہو جائے۔ | ۵۹ | زنا کے نقصانات |
| ۷۳ | محبوب تابع ہو جائے | ۶۰ | زنا کی ممانعت کا حکم |
| ۷۴ | آزمودہ عمل برائے حب | ۶۱ | زنا کی بدولت عذاب الہی |

| صفحہ | موازن | صفحہ | موازن |
|------|--------------------------------|------|---------------------------------|
| ۷۵ | محبوب کے دل میں محبت پیدا کرنا | ۶۲ | خاوند محبت سے نہ پیش آئے۔ |
| ۷۶ | محبوب کا دل اپنی طرف پھیرنا | ۶۳ | خاوند کے دل میں محبت پیدا کرنا۔ |
| ۷۷ | چمل کات برائے حب | ۶۴ | خاوند محبت میں بے قرار ہو۔ |
| ۷۸ | عملیات کا جلد تر کیجئے۔ | ۶۵ | خاوند کھنچا چلے آئے |
| ۷۹ | آزمودہ عمل برائے حب | ۶۶ | محبت نہ چین |
| ۸۰ | حب کا محبوب عمل | ۶۷ | میاں بیوی میں سلوک |
| ۸۱ | بے نظیر عمل برائے حب | ۶۸ | خاوند کبھی ناراضی نہ ہو |
| ۸۲ | لا جواب عمل برائے حب | ۶۹ | خاوند عاشق ہو جائے |
| ۸۳ | سرریع الاشرف عمل برائے حب | ۷۰ | خاوند بیوی پر مرے۔ |
| ۸۴ | تعوذ برائے حب | ۷۱ | خاوند ہر وقت طبع رعبے۔ |
| ۸۵ | ہوشیار عمل برائے | ۷۲ | خاوند بدکاری سے باز رہے۔ |
| ۸۶ | طلسم محبت | ۷۳ | بیوی راضی رہے۔ |
| ۸۷ | قوت اساک | ۷۴ | دولہا دلہن میں محبت |
| ۸۸ | قوت اساک کے زبردست نسخے | ۷۵ | سردوں کا مزاج |
| ۸۹ | عورت کو واقف کرنا۔ | ۷۶ | سوکھوں کی طوائف نہ ہو |
| ۹۰ | میاں بیوی میں محبت کے لیے | ۷۷ | عمل ۱۔ |
| ۹۱ | خاوند کو تابع کرنا | ۷۸ | عمل ۲۔ |
| ۹۲ | خاوند نفرت نہ کرے | ۷۹ | عورت بدکاری سے باز آ جائے |
| ۹۳ | خاوند طبع ہو جائے | ۸۰ | شادی شدہ عورت بدکاری سے |
| ۹۴ | میاں بیوی میں دلی محبت ہو | ۸۱ | باز آ جائے۔ |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|-------------------------------|------|------------------------------|
| ۱۰۶ | فراخی عشق کے لیے | ۹۷ | خوشنالی کا حصول |
| ۱۰۷ | حاکم پر مدد پڑ جائے | ۹۸ | مہر کام میں کامیابی |
| ۱۰۸ | حاکم حب منشاء کام کرے | ۹۹ | معصیت دور ہو |
| ۱۰۹ | حاکم حب منشاء کام کرے | ۱۰۰ | ہر حاجت پوری ہو |
| ۱۱۰ | حاکم باخسر مہربانی سے پیش آئے | ۱۰۱ | شکل کا عمل |
| ۱۱۱ | حاکم کی زبان ہندی | ۱۰۲ | مزدور بنائے |
| ۱۱۲ | حاکم مہربان ہو | ۱۰۳ | بہت جلد اچھا رشتہ مل جائے |
| ۱۱۳ | چشم خدائی میں معزز | ۱۰۴ | حکمرانی کے آداب |
| ۱۱۴ | حاکم محبت سے پیش آئے | ۱۰۵ | حکام کی نگاہوں میں عزیز ہونا |
| ۱۱۵ | حکام کی محبت | ۱۰۶ | حاکم کو ملیں کرنا |
| ۱۱۶ | حاکم کی رضا مندی | ۱۰۷ | حاکم اچھا سلوک کرے |
| ۱۱۷ | حاکم ملیں ہو جائے | ۱۰۸ | حاکم کے شر سے بچا رہے |
| ۱۱۸ | عزت و مرتبہ کا حصول | ۱۰۹ | حاکم ناراض نہ ہو |
| ۱۱۹ | چشم خدائی میں معزز ہو جائے | ۱۱۰ | حاکم کی ناراضگی دور ہو جائے |
| ۱۲۰ | ہر کوئی عزت کو | ۱۱۱ | حاکم ملیں ہو جائے |
| ۱۲۱ | عزت و مرتبہ میں زیادتی | ۱۱۲ | حاکم مہربان ہو جائے |
| ۱۲۲ | عزت میں اضافہ | ۱۱۳ | حاکم نقصان دہ پتیا کے |
| ۱۲۳ | توبہ و استغفار | ۱۱۴ | حاکم حقانہ ہو |
| ۱۲۴ | عہد میں ترقی | ۱۱۵ | ہر مشکل حل ہو جائے |
| ۱۲۵ | عازت میں کامیابی کے طر | ۱۱۶ | صلوات الاسرار |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|------------------------------|------|------------------------------|
| ۸۵ | دوسرا علاج | ۸۵ | تاکام محبت کا علاج |
| ۸۶ | تیسرا علاج | ۸۶ | پہلا علاج |
| ۸۷ | چوتھا علاج | ۸۷ | دوسرا علاج |
| ۸۸ | پانچواں علاج | ۸۸ | محبت ختم کرنا |
| ۸۹ | چھٹا علاج | ۸۹ | دو توبہ میں طبع کی ہو جائے |
| ۹۰ | ساتواں علاج | ۹۰ | دو توبہ میں عداوت ہو جائے |
| ۹۱ | آٹھواں علاج | ۹۱ | محبوب علی جدائی |
| ۹۲ | نواں علاج | ۹۲ | عشق کا بھوت اتر جائے |
| ۹۳ | دسواں علاج | ۹۳ | محبت نفرت میں بدل جائے |
| ۹۴ | گیارہواں علاج | ۹۴ | خاوند بگاڑ پر قادر نہ ہو سکے |
| ۹۵ | بارہواں علاج | ۹۵ | زانیوں میں تفرقہ ڈالنا |
| ۹۶ | تیرہواں علاج | ۹۶ | ایک محبوب عمل |
| ۹۷ | چودھواں علاج | ۹۷ | نوک عشق کے لیے |
| ۹۸ | محبوب کو حاضر کرنے کے طلسمات | ۹۸ | عشق کا نشہ امارتا |
| ۹۹ | حل مشکلات اعمال | ۹۹ | شہوت کا خیال غلبہ نہ کرے |
| ۱۰۰ | علامہ اراد کا حصول | ۱۰۰ | دوسرا عمل |
| ۱۰۱ | حاجت روائی کے لیے | ۱۰۱ | قوت جہاد کے جانے کی تین |
| ۱۰۲ | پریشانی دور ہو | ۱۰۲ | اقسام |
| ۱۰۳ | شکل آسان ہو جائے | ۱۰۳ | تیسری قسم |
| ۱۰۴ | مقصد میں کامیابی | ۱۰۴ | علاج |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|----------------------------|------|---------------------------|
| ۱۳۹ | رزق میں اضافہ کا عمل | ۱۱۳ | تختوں میں اضافہ کے لیے |
| " | دنوں میں صبر کرنا | " | حاکم رزق ہوجانے |
| " | درود مستغاث | " | رزق میں اضافہ |
| " | بسم اللہ کی برکت | ۱۱۵ | عہدہ پر بحالی |
| ۱۳۷ | دولت مند بننے کا تعویذ | " | معدول کی بحالی |
| " | کبھی رقم ختم نہ ہو۔ | ۱۱۶ | معدولت میں کامیابی |
| " | مال و دولت کی فراوانی | " | حسب منشاء فیصلہ نہ |
| ۱۳۸ | کبھی غلہ ختم نہ ہو | ۱۱۷ | مقدمہ جیت جانا |
| " | کھانے میں دیہاتی | " | مقدمہ میں فتح ہو |
| ۱۳۹ | مجبور عمل | ۱۱۹ | فوجداری مقدمہ میں کامیابی |
| " | سونے کا درخت | " | ایک مجبور عمل |
| ۱۳۱ | رقم کبھی کم نہ ہو | ۱۲۰ | ختم ہوا جنگاں |
| ۱۳۲ | پروردہ غیب سے دولت کا حصول | ۱۲۱ | حاکم راضی ہوجائے |
| ۱۳۳ | خزانہ حاصل کرنے کا عمل | " | غریب نہ ہونے کے اسباب |
| ۱۳۵ | روزانہ رقم ملے | ۱۲۲ | غریب کا خاتمہ |
| ۱۳۶ | موکلات کی حاضری کا بیان | " | دولت مند ہوجائے |
| ۱۳۷ | تسمیہ موکلات | ۱۲۵ | غیب سے روزی ملی |
| ۱۳۸ | مؤکل کو حاضر کرنے کا عمل | " | غریبی رزق کے لیے |
| ۱۳۹ | آزمودہ عمل | " | رزق میں اضافہ |
| ۱۴۰ | ہمزبور پر قابو پانا | ۱۲۶ | غریبی رزق کا وظیفہ |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|------------------------|------|------------------------------|
| ۱۵۸ | روح سے گفتگو کرنا | ۱۴۵ | ہمزبور کیا ہے |
| ۱۵۹ | کشف القبور عمل ہر گز | ۱۴۶ | عالم کے لیے ضروری ہدایات |
| " | کشف الروح حضرت نوٹ پاک | ۱۴۷ | ہمزبور کو قابو کرنے کا عمل |
| ۱۶۱ | زیارت کے لیے | ۱۵۰ | کشف الاموال و کشف القبور |
| " | تسمیہ خلائق | ۱۵۱ | طی الفرائض الی منازل البرازخ |
| ۱۶۲ | مجبور عمل | " | حکایت |
| " | مخلوق خدا طبع ہر جائے | ۱۵۲ | حکایت |
| ۱۶۳ | چشم خلائق میں مقبول | " | حکایت |
| " | عزت کا حصول | " | حکایت |
| ۱۶۴ | مطلب برائی کے لیے | ۱۵۳ | حکایت |
| ۱۶۵ | دشمن ہر پاں ہو | " | حکایت |
| " | خون جانا نہ ہے | " | حکایت |
| " | تسمیہ خلائق | " | حکایت |
| " | مجبور عمل | ۱۵۴ | حکایت |
| " | آزمودہ عمل | " | حکایت |
| " | حاکم طبع ہو۔ | " | حکایت |
| ۱۶۶ | عاجت پوری ہو | " | حکایت |
| " | وظیفہ برائے تسمیہ حاکم | " | حکایت |
| ۱۶۷ | جنت کو قابو کرنا | ۱۵۷ | عالم کے لیے ہدایات |
| ۱۶۸ | عالم کے لیے ہدایات | " | مشکل کشائی |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|--------------------------|------|--|
| ۲۲۲ | آسیب سے محفوظ رہے۔ | ۱۴۱ | عمل کرنے کے لوازمات |
| " | آسیب سے بچاؤ کے لیے | " | جنات کو تابہ کرنے کا عمل |
| ۲۲۳ | ام العیاض | ۱۴۲ | دارو آیتہ الکرسی جو عمل پڑھتے |
| " | آزمودہ عمل | " | وقت اس شکل سے لکھ کر مصلے |
| " | آسیب کا اثر ختم ہو | " | کے اوپر رکھے۔ |
| " | عامل کے لیے ہدایت | " | دارو سورہ فاتحہ یعنی الحمد للہ شریف جو |
| ۲۲۴ | آسیب معلوم کرنے کا طریقہ | ۱۴۵ | عمل پڑھتے وقت اس شکل سے |
| ۲۲۵ | دوسری ترکیب | " | لکھ کر مصلے کے اوپر رکھے۔ |
| " | آسیب بھاگ جائے۔ | " | دعا و تمویذ برائے حفاظت |
| ۲۲۶ | ایک مجرب عمل | ۲۰۴ | جنات کو قابو کرنے کا مجرب عمل |
| " | خوف سے نجات | ۲۱۰ | جنات کو قابو کر کے آسمان میں |
| " | امراض کا علاج | ۲۱۲ | قرآن وحدیث کی مدد سے جنات |
| " | ہر بیماری سے بچاؤ | " | اور آسیب کا بیان |
| ۲۲۷ | بیماری سے شفا | ۲۱۳ | جنات کی حاضری |
| " | آزمودہ عمل | ۲۱۷ | جنات کی اقسام |
| " | حافظ ٹھیک ہو جائے | ۲۱۸ | حکایت |
| ۲۲۸ | مجبب دعا | " | مکاتیت |
| " | سردرد کا خاتمہ | ۲۱۹ | ام العیاض |
| " | سردرد کا علاج | ۲۷۱ | دوسری روایت |
| ۲۲۹ | درد شقیقہ کا علاج | ۲۲۲ | جنات کا خوف و درہرہ |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|-------------------------|------|---------------------------|
| ۲۲۶ | عذیرہ کی صحت یابی | ۲۲۹ | ہر درد کا علاج |
| ۲۲۷ | بچہ کی پسلی پھلے | ۲۳۰ | بینائی تیز ہو جائے |
| " | چیک نہ نکلے | " | بینائی کم نہ ہو |
| " | چیک سے بچاؤ | " | آشوب چشم |
| " | چیک کا علاج | ۲۳۱ | آنکھوں کی روشنی تیز ہو |
| ۲۲۸ | چیک سے شفا | ۲۳۲ | دانت درد |
| " | بچہ بلاوجہ زور دے | " | سینے کا درد |
| " | بچہ رونے بند کر دے | " | بخار کا علاج |
| " | بچہ خوش رہے | " | بخار سے نجات |
| ۲۲۹ | بچہ کی صحت یابی | ۲۳۳ | نیشہ خور آئے |
| " | بچہ درد کی رغبت کرے | " | جاڑہ بخار کا رفیعہ |
| " | کمزوری کا علاج | " | بخار اتر جائے |
| ۲۳۰ | لامرین کا علاج | " | پر تو بخار بخار |
| ۲۳۱ | نظر بد کا بیان | ۲۳۴ | تلی کا رفیعہ |
| ۲۳۲ | نظر بد کی شناخت | " | قصیدہ برہ شریف |
| " | نظر بد کی پہچان | " | شیر غراز بچوں کے امراض کی |
| ۲۳۳ | نظر بد کا آسان علاج | ۲۳۵ | شناخت |
| " | نظر بد سے نجات | " | بچوں کی ام البیان |
| ۲۳۴ | کھانے پر نظر بد کا علاج | ۲۳۶ | سورہ مزمل سے علاج |
| " | نظر بد سے بچاؤ | " | مرگی کا علاج |

| صفحہ | عنوان | صفحہ |
|------|-------------------------------------|------|
| ۲۴۲ | خاندانی پڑھے جلد رہا ہو جائے | ۲۴۲ |
| ۲۴۶ | بہار پڑھے شفا پاوے | ۲۴۶ |
| ۲۵۸ | جنات کی حفاظتی مقصود البحر کی خبر | ۲۵۸ |
| ۲۵۸ | دینی بیماریاں قجری ہو یا آسین اس کو | ۲۵۸ |
| ۲۵۸ | بائی انیس سے علاج کو کھو شفا ہوتی | ۲۵۸ |
| ۲۵۸ | حکیم علی شاہ تونین بول کا تحریر | ۲۵۸ |
| ۲۵۸ | کرہ انکے پیر و شگیر کا عطیہ | ۲۵۸ |
| ۲۵۸ | بیتار و بول کی المیہاں دی و بولوں | ۲۵۸ |
| ۲۶۱ | اور نفسانی خطروں کی دہتری رسوخ و | ۲۶۱ |
| ۲۵۱ | غم کی مبدلی | ۲۵۱ |
| ۲۵۱ | دوسرے دور ہوں | ۲۵۱ |
| ۲۶۲ | نیک کام کی رغبت ہو | ۲۶۲ |
| ۲۵۲ | عبادت میں دل لگے | ۲۵۲ |
| ۲۵۲ | سکون قلبی کے لیے | ۲۵۲ |
| ۲۵۲ | پریشانی سے بچاؤ کے لیے | ۲۵۲ |
| ۲۵۳ | برا خواب نہ آئے | ۲۵۳ |
| ۲۵۳ | سارا سال امن رہے | ۲۵۳ |
| ۲۵۳ | شیطان ناکام رہے | ۲۵۳ |
| ۲۶۲ | دور کمت نفل نماز | ۲۶۲ |
| ۲۵۴ | حافظہ کی کمزوری کے اسباب | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | روایت | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | نظر سے محفوظ رہے | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | بچے کی حفاظت | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | ہر بلا سے بچاؤ | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | جانور کی نظر بد آ کرنا | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | مریض اور مصلح | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | سرین تاثیر علی | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | امر امن سلب کرنا | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | امر امن سلب کرنے کا طریقہ | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | پیر آدم کرنا | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | سلاح کے لیے ہدایت | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | اسی بیماریاں یہ حالت معلوم کرنی ہو | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | کمر جلدی اچھا ہو جائے گا یا دیر | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | سے آرام ہو گا یا مر جائے گا | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | محبوب عمل | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | مریض کا احوال | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | مقبول دعا | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | دستور العمل | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | بے گناہ کی جلد برائی | ۲۵۴ |
| ۲۵۴ | دعا حضرت صریح الکریم قیدی قید | ۲۵۴ |

| صفحہ | عنوان | صفحہ |
|------|-------------------------------|------|
| ۲۴۱ | حافظہ کی کمزوری کا مجرب علاج | ۲۴۱ |
| ۲۴۱ | کند و بنی دوسرے | ۲۴۱ |
| ۲۴۲ | حافظہ تیز ہو | ۲۴۲ |
| ۲۴۳ | ایک مجرب عمل | ۲۴۳ |
| ۲۴۶ | اسرار الہی منکشف ہوں | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | حافظہ مضبوط ہو | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | یا داشت تیز ہو | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | سبق جلد یاد ہو جائے | ۲۴۶ |
| ۲۴۸ | امثال میں کامیابی | ۲۴۸ |
| ۲۴۸ | مستحق جہرانی ہو جائے | ۲۴۸ |
| ۲۴۸ | امتحان میں پاس ہو جائے | ۲۴۸ |
| ۲۴۹ | چودوں سے حفاظت | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | گھر میں چور نہ آ سکے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | چور نا کام ہو جائے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | ہر چیز محفوظ رہے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | گشت وک داپسی | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | بھاگا ہوا واپس ہو جائے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | گشت وک کو بٹانا | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | گشت وک مل جائے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | ایک مجرب عمل | ۲۴۹ |
| ۲۴۱ | چوری شدہ مال کی دستیابی | ۲۴۱ |
| ۲۴۱ | مال کی بازیابی | ۲۴۱ |
| ۲۴۲ | آزاد و عمل | ۲۴۲ |
| ۲۴۳ | چور پکڑا جائے | ۲۴۳ |
| ۲۴۶ | دشمن جہرانی ہو جائے | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | دشمن نقصان نہ پہنچا سکے | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | دشمن مغلوب ہو | ۲۴۶ |
| ۲۴۶ | دشمن عاجز ہو جائے | ۲۴۶ |
| ۲۴۸ | دشمن پر غلبہ رہے | ۲۴۸ |
| ۲۴۸ | دشمن کے شر سے بچاؤ | ۲۴۸ |
| ۲۴۸ | دشمن دوست ہو جائے | ۲۴۸ |
| ۲۴۹ | دشمن کی نگاہوں سے پرشہ و بے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | کیمیائی اصولی دولت کی فراوانی | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | حکایت | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | عمل کے لیے ہدایت | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | کیمیائی گری کا عمل | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | دولت مندی کا نسخہ | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | کیمیائی گری کا کامیاب نسخہ | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | سور سے بجا حفاظت واپسی کے | ۲۴۹ |
| ۲۴۹ | راز | ۲۴۹ |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|---------------------------------------|------|-------------------------------|
| ۲۸۶ | چوبیسوں سے بچاؤ | ۲۸۶ | دعا کے آداب |
| " | مجبور عمل | ۲۸۷ | حاصلات کی شب |
| " | آزمودہ عمل | ۲۸۸ | دینی لباس |
| " | سریع الاثر عمل | " | مقبول دعا |
| ۲۹۳ | پھر تنگ نہ کریں | ۲۸۹ | زہر اثر نہ کرے |
| " | پھر پاس نہ آئیں | " | زہر ملا کر کھانا |
| " | پھر جھاگ جائیں | " | قرض سے سبکدوشی |
| " | کتنے کاٹے کا علاج | " | ادائیگی قرض کے لیے |
| ۲۹۵ | گیڈ کاٹے کا علاج | ۲۹۰ | قرضہ جلدی ادا ہو |
| " | سانپ کاٹے کا علاج | " | چھاپو اغراض مل جائے |
| " | زہر پلے سانپ کے کاٹے کا علاج | ۲۹۱ | دھینک کی جگہ کا تعین |
| ۲۹۶ | سانپ جھاگ جائیں | ۲۹۲ | موزی جانوروں سے بچاؤ |
| " | سانپوں کا قتل | " | حشرات الارض نقصان نہ پہنچائیں |
| " | باغلات اور کھیتی کی پیداوار میں اضافہ | " | سانپ کچھو سے محفوظ رہے |
| " | غلہ زیادہ پیدا ہو | " | سانپوں کا خاتمہ |
| " | کھیتی کو نقصان نہ پہنچے | " | مارگزیدہ کا علاج |
| ۲۹۷ | چوبیسوں سے بچاؤ | ۲۹۳ | مجبور نسخہ |
| ۲۹۸ | آفات و مایات اور وبائی امراض | " | آزمودہ عمل |
| " | سے بچاؤ | " | بلی سے بچاؤ |
| " | وبائے محفوظ رہے | " | کیر سے بھاگ جائیں |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|--------------------------------|------|----------------------------|
| ۳۱۰ | دلائل انبیات | ۲۹۹ | آفات سے محفوظ رہے |
| ۳۱۲ | دشمن ہلاک ہو جائے | " | ہیضہ اور طاعون سے بچا رہے |
| ۳۱۳ | دشمن کو شدید تکلیف پہنچانا | ۳۰۰ | مصیبت سے محفوظ رہے |
| ۳۱۵ | دشمن کو برابر ہو جائے | " | آفت کا علاج |
| ۳۱۶ | دشمن کو غور کرنا | ۳۰۱ | وباء دور ہو |
| " | دشمن ذلیل ہو | " | کاروبار میں ترقی |
| " | دشمن کو تیار کرنا | " | اسم محمد کی برکت |
| " | دشمن کو پریشان کرنا | " | کاروبار میں نفع |
| " | دشمن کو برباد کرنا | " | فرائض نفق کے لیے |
| ۳۱۷ | دشمن کی ہلاکت کے لیے | ۳۰۲ | آمدنی میں اضافہ |
| ۳۱۸ | دشمن کا پیٹ باندھ دیا جائے | " | نامردی کا علاج |
| " | دشمن کی نیند ختم ہو جائے | " | نامردی دور ہو |
| " | دشمنوں میں باہمی دشمنی ہو جائے | ۳۰۴ | اولاد زریہ کے لیے |
| " | دشمنوں کے مابین عداوت ہو جائے | " | حمل قائم رہے |
| ۳۱۹ | دشمن پر غنودگی طاری کرنا | " | حمل قرار پائے |
| " | دشمن کو برباد کرنا | ۳۰۵ | بانجھ پن دور ہو |
| " | زبان بندی کے لیے | " | زچہ و بچہ کی جان سلامت رہے |
| ۳۲۰ | دشمن کی زبان بندی | ۳۰۶ | استقامت حاصل نہ ہو |
| ۳۲۱ | دشمن کو غور نہ ہو جائے | ۳۰۷ | حمل قائم رہے |
| ۳۲۲ | دشمن کو غور نہ ہو جائے | ۳۱۰ | خاتم دشمنوں سے نجات کیلئے |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|----------------------------------|------|---------------------------------|
| ۳۲۲ | دشمن کو شکست دینا | ۳۲۲ | عمل خواہ بہ مذہبی بنید نہیں آتی |
| ۳۲۵ | گھوڑ دوڑ میں کامیابی | ۳۲۵ | جادو کا بیان |
| ۳۲۷ | آزمودہ عمل | ۳۲۷ | دشمن کا حضور سیکار کرنا |
| ۳۲۸ | مؤثر عمل | ۳۲۸ | دشمن کو پیار کرنا |
| ۳۲۹ | کامیابی کا تعویذ | ۳۲۹ | دشمن کی ہلاکت کے لیے |
| ۳۳۰ | سرخوں اور تیز روں کی لڑائی میں | ۳۳۰ | دشمن کی برابری |
| ۳۳۱ | کامیابی | ۳۳۱ | جادو کو واپس لوٹنا |
| ۳۳۲ | جیتنے کا نسخہ | ۳۳۲ | جادو لوٹانے کا عمل |
| ۳۳۳ | سفر میں حفاظت | ۳۳۳ | عمل کی مدت |
| ۳۳۴ | کشتی کا سفر محفوظ رہے | ۳۳۴ | جادو کیے جانے کی اقسام اور |
| ۳۳۵ | بھنور سے نجات | ۳۳۵ | شناخت |
| ۳۳۶ | عالی حضرات کے لیے خاص ہدایات | ۳۳۶ | دوسری قسم |
| ۳۳۷ | بدخواہی کا علاج | ۳۳۷ | تیسری قسم |
| ۳۳۸ | باران رحمت کا نزول | ۳۳۸ | چوتھی قسم |
| ۳۳۹ | ترجمہ رسالہ مقصود الطالبین | ۳۳۹ | پانچویں قسم |
| ۳۴۰ | جسمانی امراض کی شناخت کرنے | ۳۴۰ | بکر دار عورت کو تکلیف پہنچانا |
| ۳۴۱ | کامیابی | ۳۴۱ | بکر دار مرد کو ناسرد بنانا |
| ۳۴۲ | محبوب عمل | ۳۴۲ | قوت سردی ختم کرنا |
| ۳۴۳ | پہلے عمل دوز کے بڑھے کا تباہی ہے | ۳۴۳ | ہر تباہی میں کامیابی درخت |
| ۳۴۴ | اور اب دوز کے کم ہو جانے کی | ۳۴۴ | کشتہ جیتنا |

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|---|------|---------------------------------------|
| ۳۴۵ | آسیب جلدی جل جائے | ۳۴۵ | پہچان بتلائی جاتی ہے۔ |
| ۳۴۶ | قلبتہ برائے شدید مرض | ۳۴۶ | عمل حاضریت |
| ۳۴۷ | آدھا سی کے درد کے واسطے | ۳۴۷ | سریع الاثر عمل |
| ۳۴۸ | جارے کا بخار | ۳۴۸ | ناو علی کے خواص |
| ۳۴۹ | زچہ کی حفاظت کے لیے | ۳۴۹ | حاجات روائی کے لیے |
| ۳۵۰ | نوموہود کی حفاظت کے لیے | ۳۵۰ | آزمودہ عمل برائے علاج |
| ۳۵۱ | دعا کے تسخیر | ۳۵۱ | ناو علی کے نقش |
| ۳۵۲ | استقرار عمل کے لیے | ۳۵۲ | بادشاہ جناب کو حاضر کرنا |
| ۳۵۳ | عمل قائم رہے | ۳۵۳ | پری زاد کی حاضری |
| ۳۵۴ | ہنومان کا غلیتہ | ۳۵۴ | جنات کی حاضری کا عمل |
| ۳۵۵ | ہنومان منتر | ۳۵۵ | ضروری ہدایت |
| ۳۵۶ | نقش سورہ منزل | ۳۵۶ | فہرست بادشاہ جناب اہل اسلام |
| ۳۵۷ | زبردست عمل | ۳۵۷ | پریوں کے نام یہ ہیں۔ |
| ۳۵۸ | دشمن کو نقصان پہنچے | ۳۵۸ | نام سرداران سفید دیو |
| ۳۵۹ | سریع الاثر غلیتہ | ۳۵۹ | بادشاہ کا توشہ |
| ۳۶۰ | بخار کا فوری علاج | ۳۶۰ | پریوں کا توشہ |
| ۳۶۱ | آسیب دوز ہو | ۳۶۱ | نعرانیوں کے بادشاہ کے نذرانے کا سامان |
| ۳۶۲ | ادائیگی قرض کے لیے | ۳۶۲ | نقش حاضریت |
| ۳۶۳ | دوسرے تجربہ کاروں کا تجربہ | ۳۶۳ | قلبتہ برائے حاضریت |
| ۳۶۴ | فوراً غافل ہو کر جو کچھ پوچھا جائے گاتباہ | ۳۶۴ | آسیب کو جلانا |

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرمائے حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مرحوم و مغفور پر
 کہ جو کتاب ”من مومنی“ کے مولف ہیں۔ بڑی محنت شاقہ اور تحقیق کے بعد انہوں نے
 کتاب ہذا کو مرتب کیا ہے جو کہ تین حصوں پر تقسیم ہے اس میں مجرب عملیات و تعویذات
 جملی و جمالی، علوی و سفلی اور دیگر علوم کے حوالے سے ہر ایک طالب کی مقصد برآری
 اور حاجت روائی کا سامان موجود ہے۔ کتاب کا نسخہ قدیمی ہے جس کا مطالعہ قاری
 کی مکمل تسلی و تشفی کے لیے نا کافی تھا اس لیے کتاب ہذا کی اہمیت و افادیت کے
 پیش نظر میں نے ضروری سمجھا کہ اسے عام فہم بنایا جائے چنانچہ اس مقصد کی غرض
 سے کتاب کی ترتیب تو کرتے ہوئے اسے موضوع کی مناسبت کے تحت مختلف
 عنوانات اور سرخوئیں سے مزین کیا گیا اس سے بات واضح اور اجاگر ہو گئی اس
 لیے اب کتاب ہذا سے بخوبی اور با آسانی افادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کتاب ہذا کے پہلے حصہ میں ہر طرح کے دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں کامیابی
 کے لیے عملیات کا بیان مختلف حوالوں سے کیا گیا ہے، سود و نحس ساعتوں کی پہچان و
 شناخت کے بارے میں بھی اس حصہ میں بتایا گیا ہے جس سے عملیات و تعویذات
 کے پُراثر ہونے اور جلد اثر ہونے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

کتاب کا دوسرا حصہ ظالم دشمنوں سے نجات، اُن کی زبان بندی کے
 حوالے سے مجرب عملیات پر مشتمل ہے علاوہ ازیں اس حصہ میں جادو و زردہ
 کی پہچان اور جادو سے خلاصی حاصل کرنے کے آزمودہ عملیات بھی درج
 کیے گئے ہیں۔

کتاب ہذا کے مصدوم میں جنوں، بھوتوں، چڑیوں اور پرلیں وغیرہ کے ستانے
کی پہچان احسان سے غلامی و نجات حاصل کرنے کے لیے نہایت ہی پراثر عملیات
کو بڑی تفصیل اور وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بلاشبہ کتاب "من مومن" ہر ایک
کے لیے اس کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی کی یقینی کنجی ہے۔

محمد ایاس عادل قادری

حمد و نعت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھے کیا قلم اس کی حمد و ثنا
ظہور اس نے چھا اہل قصہ و گان
کوئی اس کی تعریف کیا کرے
مجھ سے کل شفیق الہ نام
شب و شام کو تین با عز و جلال
رسالت کو سلطان کامل کیا
قام انہ کی حق نے پیغمبری
یہ اولیٰ سا ہے معجزہ کا اثر
کلام حسینؑ انہ نہ نازل ہوا
جو ناقہ ہوا حق کا دین جبین
مقدس کلام و دعا کا بیان
میرے نقوش و عمل کے سوا
بفضل خدا جلد بر آئین کام
یہ تابعیت کرنے سے ہے دعا
نظر آئے اس میں خطا اگر تو مان
کئے جنے پیدا لیتے ارض و سما
عدم سے بنایا طلسم جہاں
کہا ہے تحریر و تقریر سے
عام انہ ہر دے مدد و سلام
مسلم سخن ہم حبیب اللہ
دو عالم کا مالک و عامل کیا
نبی و صلہ میں بخشش انہیں برتری
ہو جن کی انگلی سے شوق و فقر
کہ جس سے مل جم کو راہ ہدیٰ
ہر نے عود سب جو تھے سابقین
قلم بند کرنا ہے مقصود بیان
لکھی اس میں ہے ہر حق کی دعا
محض مستصر یہ ہوا انتقام
کہ شائق کریں میرے حق میں دعا
کریں سہرا بی سے اپنے معان

ہی میں پہلے سال کو پہنچنے سے یہ تجربہ ہوا کہ مخلوق الہی کو اس میں جہاں کے علاوہ کچھ ایسی بیماری بھی لاحق ہوتی ہیں جو اوپر پرانی ظاہری و باطنی دواؤں سے شیطانی ولیات یعنی دوائی شل ہو کر کفار پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ مسلمان وغیرہ کہلاتی ہیں ان ضروریات دینی و حیوانی کی بھی تحریر فرمائی ہوتی رہتی ہے یہی زندگی کا کچھ دوسرے ہیں اولاد کو جب تجربہ ہوگا تب کسی کے کام آئے گا۔

لہذا اپنے مہربان اور صفات اور عیادت جلدی و جانی۔ علوی۔ و سفلی۔ اور جبری۔ جوئی اور خواہریت سبھی دکھائی اور جاوے و سرزد و اثر کو تین حصوں پر تقسیم کر کے نام کتاب الحب معصوم میں مہربانی رکھا ہے تاکہ طالبان دینی و دنیوی اپنی ہر ایک مراد براری اور مقصد قلبی حاصل ہونے کو خود اپنی زبان اپنے قلم سے خود کریں۔ کسی دوسرے کو اپنے مطالب ولی حاصل کئے جائیں نہ عیادت دے دیں۔ کیوں کہ آجکل ایسے حضرت ملازم نامور ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ لاکھ سے بھی کام نہیں کرتے انکسی قیمتی دولت فقارہ من اللہ اللہ اللہ کو کوشش اپنی ہی کا نام دیتی ہے خدا کی طرف سے بھی جلد کامیابی دینے میں آتی ہے۔

قبولیت دعا اور مقصد میں کامیابی کیلئے ضروری باتیں

اس کتاب کو اس وقت باتھ میں کیجئے جب کہ ہاتھ پاک اور جسم بھی پاک ہو۔ یعنی کسی قسم کی گندمی نہ چھوئی ہو یا پاکی میں جو کوئی ہاتھ لگا دے وہ نفع کی امید نہ رکھے کیونکہ اس میں خدائے پاک کا کلام اور اوہاد نظام کے فرمان کا اندراج ہے جس کی نسبت خدا کا ارشاد ہے **وَلْيَسْتَعِذَّ بِاللَّهِ الْمَلْطَرُونَ** یعنی نہ چھوئے اس کو مگر پاک ہو کر ہر ایک فن کے کام میں نے دعا اور دعا بلکہ ہر ایک چیز میں ترکیب اور پرہیز کو سب سے زیادہ کارآمد رکھا ہے۔ کوئی اسم یا دعا یا نقش کتاب میں دیکھ دیا اور وقت بیوقوف

لکھ دیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہو گئی عداوت کو لکھا جمع ہو گئی یہ غلطی تو اپنی اور عمل کھنے والے کو چھوڑا جانتے ہیں اور اپنے آپ کو محبت کرنے والا سمجھتے ہیں حالانکہ جو طریقہ جس کام کا ہے اس کے بموجب عمل نہ کیا جاوے ہرگز انجام کو نہ پہنچے بے فائدہ تو نیک کھنے بے وقت و طریقہ پر مہنے والے کا کام پورا نہیں ہوتا۔ تو عیادت وغیرہ کو درنام کیا جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز کی ادائیگی کا اول وقت میں اس واسطے ارشاد فرمایا ہے کہ وقت قبولیت کا ہوتا ہے جس عمل کے کام میں لانے کا ارادہ کیا جاوے اس کی طرف پورا اعتقاد رکھے۔ اپنے یقین کو سچے دل اور ایمان داری سے اس کے تقاضا کے ساتھ مضبوط دل سے پکڑ لے۔ کیوں کہ اعمال کا تیرتیت کیا تو ہے ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا جو اس کی نیت ہوگی۔ جب اس کا کوئی عمل کیا جاوے تو اس کی قبولیت کا یقین رکھے پورا ہونے تک شوقی دل سے کیا جائے۔ اور جلدی نہ کرے اور اطمینان ولی سے اس میں معصوم ہے کیوں کہ جب طالب کسی اسم و عمل کا ذکر کرتا ہے اس وقت اس اسم و عمل کے اسرار اس پر جلدی نہ ہوتے ہیں اور اس کے موکل اس کی مدد کرتے ہیں اپنے خیالات سب طرف سے پھیر کر کسی موصول کی جلدی پھر دیکھئے کیسے کامیابی دیکھتے ہیں نہ انکے جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو ہر معاشرہ بتائیے تو ہر اکھاٹے پینے کا رکھے۔ ثقیل اور درہم خدا دکھائے کوئی ایسی گرم خدا نہ دکھائے کہ جس سے دماغ میں گرمی پیدا ہو کر خیالات کو پریشان کرے اور ذل اچھی طرح نہ لگے۔ نرم خدا جو جلد ہضم ہو جائے تو ہر اکھاٹے گرمیوں میں یہ لکھا لکھا نظر چلاو لکھی شکر عینی یا دودھ سے کھائے۔ ساگ پالک۔ غرق۔ دال مرغ۔ پھلکے گیہوں کے کھانے چائیں جاتے کے دونوں میں۔ شلغم۔ گاجر۔ دال مرغ۔ لوگ سے بکری ہوتی یا موٹھی دال کھائی جاوے۔ خشک کھانا بھی نہیں کھانا چاہئے۔ جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو تھائی کی ایسی جگہ کسی کی آواز سے دل کے خیالات نہ بدلیں رات کا وقت

اور ایٹھائے خوردنی و استعمال میں میں جوں کر کھوت وغیرہ مانے سے
بچے نظامت میں کھیتی میں بھی ناجائز چیزوں کی ذراعت نہ کرے اور جو شے بوسے
اس کے تیار کرے اور بیچنے میں کوئی دھوکہ دے نہ کرے حقوق شرعی جیسے زکوٰۃ و
خیرات وغیرہ دیتا رہے جس قدر ہو سکے کسی حکم کو روزانہ کھانا کھلا دیا کرے صفت
حرف کے کام میں بھی ایمان داری برتے۔

عملیات جلالی

میں جب کہ چہ کس کا عمل کیا جائے تو ترک میراث جیسے گوشت گائے جنس
بکرا بکری۔ ہرن۔ اور بچہ۔ انڈا پھل۔ بیج۔ مسد وغیرہ نہ کھائیں کہ ان سے گرمی
بڑھنے میں طبیعت میں خلل سب سے اچھ فدا روٹی تو کی کھائیں۔ وہ بھی اپنے ہاتھ سے
دھو کر کھا کر یا اور سایہ بن خشک کر کے خورد پیس یا کس غازی پانہ شہد عودت
سے پسائیں ملک مربع کو دل چاہے تو پاگ کے ساگ کی ٹھیکہ ٹکڑی سوئی پکانے
کے سکے واسطے ایسی سے جائیں کہ ٹھن ہوئی ہو دیں کیوں کہ ٹھن ہوئی میں جانور پیدا ہو جاتے
ہیں وہ جن سے تو پر مٹنے والے کو نقصان ہو گا۔ زبان سے کوئی نفس نطق نہ نکالیں
اور نہ کسی عورت پر آکر نہ ڈالیں نہ بات کریں چلنے کرنے والے ہمیشہ خلوت و تنہائی
میں رہیں گے تو جہد فائقہ دیکھیں گے چلے چھرنے میں ہر کسی سے گھٹو کر پڑے یہ
نقصان دہ ہوتی ہے۔ جو عمل یا تنویز لکھا ہو وہ کالی سیاہی اور ویسی قلم بن کر اس
سے لکھیں اگر یہ سیاہی سے نہ لکھیں کہ اس میں ناجائز اشیا ڈالی جاتی ہیں۔
پڑھتے وقت ایسی تعظیم سے ہمیشہ کر جیسے پروردگار بادل کامل یا بادشاہ عادل یا حاکم
عزیزان کے حضور میں دعا کر رہا کرتے اور غازی معصوم رہتے ہیں۔ قرآن شریف
کی کوئی آیت شریف پڑھیں تو ایسا بھیجیں کہ خداوند کریم اپنے کلام کو میری زبان سے

دیکھنے و نفاذ پڑھنے کے واسطے مام طہ سے بہت اچھا ہے۔ جبکہ پڑھنا دل میں
حدیث ہے وہ دل میں پڑے جائیں۔ رات کے وقت اگر نیند آوے تو دن میں سو
رہنا چاہیے۔ اپنے آپ کو پاک اندھاں کپڑوں سے پڑھنا چاہیے۔ جہاں تک ہو کوئی
دینی غم طبیعت پر پیل نہ ہونے دیا جائے دل خوش رکھنا عطریات سو لگنا اور اپنے
پاس رکھنا چاہیے۔ جانوں میں طہرنا۔ عطر حبیبی گم خوشبو دار اور گریوں میں پھیل۔
بکریہ۔ گلاب میں کام میں لیا جائے مکان میں پڑھنا تو روشنی دل خوش کرنے والی ہے
پڑھیں جیسے سوچتی۔ تین پھیل کا پرانہ میں جلائیں۔ اور کوئی عمل دیکھ کر پڑھنا نہیں ہے
توانہ جیسے میں پڑھا کر یا کار خیر میں لوہان کی دھوئی یا جتی اگر کسی سنگا میں بیٹھو دھوئی ہو دی
جاتی ہے۔ اللہ خوشبو وغیرہ جلائی جاتی ہے۔ اس کی ابتداء ہی انبیاء پاک سے
ہوتی ہے۔ حضرت موسیٰ کرم اللہ وجہہ منہ سے کے واسطے ہفتہ کے دن دھوئی لگاتے
تھے۔ اور حضرت یونس روح اللہ نے مشتری کے واسطے جمعات کے روز اور حضرت
ابراہیم خلیل اللہ نے شمس کے واسطے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز آگے واسطے مثل
کے روز دھوئی لی تھی۔ ہمارے حضور پروردگار رب غفور رحیم اللہ علیہ وسلم نے رب
کے واسطے جمعہ کے دن دھوئی دھوئیں فرمائی تھی مولیٰ حضرت جبرائیل امین وجبرائیل کی
مثل آئے تھے اور اسی روز سے نزول دی ہوئے لگا۔ مٹی کا تیل نہ جلائیں دیوا
سلائی کی یا کسے مولانا قرآن دیت ہوئی ہے جہاں تک ہو سکے اپنے ہاتھ سے لکھ کر کھانا
کھا لے اللہ جھٹ نہ بولے نہ نہ کرے روزی عدال پیدا کر کے کھاوے۔ اس زمانے
میں چار طرح سے روزی عدال دل سکتی ہے۔ دارنت۔ قنارت۔ نہادت۔ صحت
عزت سے خدمت میں کلو ظلم کی اعانت کر کے خلاف شرع کوئی کام نہ کیا جائے۔ حاکم
ہو تو عدل و انصاف سے حکومت کرے رزقت یا ناجائز کوئی شے نہ لے۔ زنا و غیرہ
پر سے طہ سے ادا کرنا رہے جماعت مبارک چیزوں کی کرے اپ تول میں کی جیٹھا

سن رہا ہے۔ اور میں بطور شاگرد کے ستارہ ہوں ابھی طرح پڑھوں گا تو مثل استاد کے خدائے کا انعام و اکرام سے سرفراز فرمائے گا جیسے امتحان دیتے وقت طالب علم کو یہ خیال ہوا کرتا ہے کہ ہم ابھی طرح امتحان دیں گے تو اس میں کامیاب اور پاس ہوں گے اسی طرح کوئی درود شریف پڑھیں تو یہ خیال رکھیں کہ میں حضوری حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حاضر ہو کر اپنا درود شریف ستارہ ہوں اور وہ سن کر خوش ہو رہے ہیں ایسی خوشنودی سے جلد مطلب برآتا ہے۔ ایسے ہی اور جس کس بزرگ کا کام یا کوئی وظیفہ عطا کیا ہوا پڑھنا ہو تو ان حضرات کے رو برو پڑھنے کا تصور رکھیں۔ اس طرح پڑھنے سے وہ حضرات خدا سے دعا کر کے جلد مطلب برآ کر کرتے ہیں اجماع خلاصی سے رکھیں یعنی اسے خدا تو ہی میری مراد برآئے والا ہے اور تجھی سے اپنی کامیابی کی اُمید رکھنا ہوں تیری آیت شریف پڑھ کر تجھ سے اپنی مراد برآ کر کی امداد چاہتا ہوں اپنے پیاروں کے طفیل اور صدقے سے میری دعا قبول فرما جو آیت یا دعا وظیفہ عربی زبان میں پڑھا جائے جہاں تک ہو سکے اُس کے معنی سمجھ جائیں اگر معنی نہیں سمجھ سکے تو ان الفاظوں کے ادا کئے جانے کا خیال رکھیں تاکہ دل اس میں لگا رہے مطلب برآ کر میں دیر لگے تو گھبرا کر چھوڑ دے۔ اپنی محنت میں لگا رہے۔ خدا کے فضل سے مزید پورا ہو۔ جو کوئی وظیفہ یا عمل شروع کیا جاوے کم از کم چالیس روز ضرور پڑھے یا عمل میں لاوے جب تک کی میعاد اہل تجربہ نے مقرر کی ہے۔ جو رعایت کھے جاتے ہیں ان کے کرنے کے وقت تک دل سے اس کام کے پیچھے ایسا لگے جیسے عاشق معشوق سے مل جائے گا اور ہمارے خیریت ہو جانے کا غرض کیا اپنی ہمت بلند رکھے اور کسی سے اپنا مانع فاش نہ کرے سوائے خدا کے کوئی نہ جانے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا ہو تو اس کی شکل کا دھیان رکھیں کہ وہ شکل ہمارے رو برو ہے اور ہمارے پاس

پہلی آ رہی ہے کیوں کہ چاہتے والے کے دل کو جس میدان اور اُفس ہوتا ہے اس کی تصویر دیکھنے یا اس کا خیال دل میں جائے رکھنے سے دل کی گرمی سبیل میں آتی ہے تو دوسرے کا دل خود بخود چاہتے والے کی طرف کشش کرتا ہے۔ اور کھینچتا ہے تو اس سبب کے دل میں گرمی خلق کی پیدا ہوتی ہے اور اُس چاہنے والے کی طرف مائل ہوتی اور جاننے کو چاہتی ہے اور دل سے ملنے کی آرزو کرتی ہے۔ اس طرف حاکم حکام اور حکمران وقت کی تسخیر کئے جانے کے لیے خیال ان کی طرف جمائے رکھے کسی غلوم کو مست سناؤ اور بچوں کو شیرینی دینے دیتے دہر ہر جہ کو کسی پاک تہرک پر تہذیب و تہذیب کے تقسیم کر دیا کرو۔

ساعتوں کا بیان

جب کہ کوئی کام کرنا منظور ہو تو ان سات ستاروں کی گھڑی سات حق میں شروع کرو کام جلد پورا ہوتا ہے۔ معلوم کرو کہ جو ستارہ جس دن سے تعلق رکھتا ہے اُس دنز آفتاب کے نکلنے ہی ایک گھنٹے تک اس کی ساعت یعنی گھڑی اور وقت ہے پھر دوسرے گھنٹے تک دوسرے ستارے کا وقت سمجھا جاتا ہے اسی طرح تیسرے پوتھے وغیرہ کا دوسرے کے ایک بجے تک ساتوں ستاروں کا وقت ایک ایک گھنٹے کے بعد پورا ہوتا ہے۔ پھر ایک بجے کے بعد وہی ستارہ جو آفتاب نکلنے وقت شروع ہوا تھا شروع ہوا ہوتا ہے یہ خیال رکھنا ضروری رہے کہ کسی موسم میں آفتاب سات بجے نکلتا ہے۔ اور کسی موسم میں ستر بجے پانچ بجے۔ دوسرے دن آفتاب نکلنے کے وقت سے دوسرے ستارہ کا وقت شروع ہوتا ہے۔ جو اس دن بھی ایک ایک گھنٹے بعد پانا اپنا وقت پورا کرتے ہیں اسی طرح سات دن تک اپنا اپنا دورہ اور وقت پورا کرتے ہیں ابھی طرح سمجھنے کیلئے اور ایک مثال ظاہر کی جاتی ہے۔ خدا شنبہ یعنی ہفتہ جس کو تہذیب منبر بھی کہتے ہیں اُس دن آفتاب نکلنے کے وقت پہلی ساعت یعنی گھڑی نکل کی ہے اور آفتاب چوبیس بجے نکلتا ہے

پس ۹ بجے سے، بجے تک ساعت نرعل کی کہلاتی ہے۔ اور بجے سے ۱۰ بجے تک ساعت
مشتی کی پھر بجے تک ساعت مریخ کی۔ پھر دس بجے تک شمس کی گیارہ بجے تک زہرہ
کی بارہ بجے تک عطارد کی۔ ایک بجے تک قمری۔ ایک بجے دن کے بعد پھر زحل کی ستر
شہر دن ہوتی ہے۔ اور در بجے تک رشتی ہے پھر تین بجے تک مشتری ۴ بجے تک مریخ
۵ بجے تک شمس ۶ بجے تک زہرہ ۷ بجے تک عطارد ۸ بجے تک قمر ۹ بجے تک زحل ۱۰ بجے
تک مشتری ۱۱ بجے تک مریخ ۱۲ بجے تک شمس۔ ایک بجے تک زہرہ ۲ بجے تک عطارد ۳ بجے
تک قمر اور ۴ بجے تک کو پھر زحل کی گھڑی آتی ہے۔ روز یکشنبہ یعنی اتوار کے دن آفتاب
نکلنے کے وقت شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے جب گھڑی یا بجے گھنٹے میں دیکھو
لو کہ کیا بجایا ہے پس ایک گھنٹے تک ایک ستارہ کی ایک ساعت سمجھ لیجئے۔ اس
طرح اسی دن اور اس رات ایک کے بعد ایک ستارہ اپنی اپنی گردش پوری کرتا ہے
اسی طرح اور چھ دن پر عمل کیا جائے اب بھی سمجھ سکو تو اس نقشہ سے بخوبی جان لیجئے
اور اس کے مطابق عمل اور وظیفے پڑھئے تو یہی جو کام ان ستاروں کے ہیں کیجئے
پھر سے اور جلد ہو جائیں گے۔ اور پھر بھی ہوئی ساعتوں کی مفصل تشریح اس نقشہ
سے معلوم کریجئے۔

سعد اور منحوس ساعت معلوم کرنے کا نقشہ

تین گھڑی میں تین گھنٹے کا ایک پیر ہوتا ہے جس کو پاس میں کہتے ہیں۔ اور ساعت
گھڑی اور گھڑی کو کہتے ہیں جس خانہ میں جو حاجتیں لکھی ہیں وہ انہیں ستاروں کے وقت
میں شروع کی جائیں مگر کام کر سکیں دیر تک جائے اور دوسرا ستارہ شروع ہو جائے
تو کوئی سناقت نہیں جن خانوں میں منحوس لکھا ہے ان کے وقت میں کوئی کام نہ کیا
جائے۔

| پہلا پیر | دوسرا پیر | تیسرا پیر | چوتھا پیر | وقت |
|----------|-----------|-----------|-----------|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ |
| ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ |
| ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ |
| ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ |
| ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ |
| ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ |
| ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ |
| ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ |
| ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ |
| ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ |
| ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ |
| ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ |
| ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ |
| ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ |
| ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |

یہ کافذ بائیں دان پر رکھے کوئی چیز کھڑی یا کڑی یا ٹنگ منہ میں رکھے ہینگ جلا دے۔
پندرہ تاریخ کے بعد سے آفرینے تک رکھے پڑھے کسی کی زبان بند کرنی ہو یا نیند نہ آنے کا
رکھے پڑھے تو نوم منہ میں رکھے زبان اپنی دانتوں میں دبائے۔ محبت پیدا ہونے کے
بے کوئی عمل یا وظیفہ پڑھا ہو تو دن میں ان وقتوں میں پڑھے۔ عورات کی رات سے
پڑھنا ہے تو گھنٹہ گھڑی سے دن کو دیکھ کر کس وقت چھاپا ہے اس وقت کو معلوم کر کے
و گھنٹے بعد سے پڑھنا شروع کرے۔
شمس آفتاب اور سورج کو اللہ تعالیٰ عزوجل کے کہتے ہیں۔

ظاہری و باطنی صفاتی قربت الہی کا سبب ہے

خدا نے انسان کو نسیوہ چار مخلوقات میں سے چن کر اشراف المخلوقات کے
خطاب سے سرفراز فرمایا اور تمام حیوانوں میں انسان کو عقل مند بنا یا تاکہ وہ اس سے
مجھے اور سوچے کہ ہماری پیدائش سے اس کا مقصد کیا ہے۔ دنیا میں جتنے مذہب ہیں سب
میں ہی حکم ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو جانے اور اس کے حکم کو بجا لاوے لیکن
انسان نے اس دنیا میں اگر اپنے پیچھے ایسے نئے اور جھگڑے لگائے کہ وہ یاد نہیں
آتا اور یاد بھی آتا ہے تو ایک دوسرے کی دیکھا دیکھ اس کی عبادت کرتا ہے جس
کے لیے حکم ہے کہ ایسی عبادت دیکھو کہ اگلی میں مقبول نہیں ہوگی حضور کا ارشاد ہے
لَا مَلُوَةَ إِلَّا بِحُضُورِ الْقَلْبِ اس کا حکم یہ ہے کہ دنیا میں آئے ہو دنیا کے
کام بھی کرو اور میری عبادت سے مجھ غافل نہ رہو۔ اہل اثر نے دین اور دنیا کے
کام بھی کئے ہیں۔ ہر شخص اور ہر اہل مذہب کو اسی طرح اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے
دنیا کے کسی کام کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ دنیا کے کام جو چاہے کرو۔ روزی کھاؤ
اس کا نام بھی لیتے رہو۔ دنیا کے کام بھی آسانی سے ہو جاتے ہیں من لہ المولیٰ

فعلہ انکل وجن کا مولیٰ اس کا سب کچھ اس کتاب سے جو صاحب دینی و
دنیوی فائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کو لازم ہے کہ اپنے جسم کو ظاہری یعنی بیرونی بدن
کی اور اندرونی یعنی دل کی صفاتی ضرورت ہے بیرونی جسم کی صفاتی یہ ہے کہ غسل
کرتے رہیں اور عبادت کے وقت پہلے وضو کر لیا کریں کسی برتن میں پانی لے کر
قبضہ رو ہو کر بیٹھ جائیں اور یہ احتیاط رکھیں کہ کپڑوں پر چھینٹ نہ پڑیں پہلے نیت کریں
اس طرح پرکھ نیت کرتا ہوں میں واسطے وہ ہونے تا پاکی ظاہری و باطنی اور پاک
ہونے دوسرے تَقَرَّبًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى۔ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تین مرتبہ ہاتھ دھوئیں منہ میں مسواک
پیو کی ٹکڑی یا نیم کی اس سے منہ کی اندرونی صفاتی خوب ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں کو
دیکھا ہے کہ نماز جماعت میں شامل ہوتے ہیں منہ سے گڑا یا کرتا ان کو معلوم نہیں ہوتی
قرب دالے نفرت کیا کرتے ہیں اس لیے یہی ہر شخص کو مسواک کرنی ضروری ہے
یہی سبب ہے کہ شارع عظیم السلام نے مسواک سے منہ صاف کئے جانے کی تاکید
فرمائی ہے۔

مسواک نہ ہو تو اپنی انگلی سے خوب دل کھوات کریں تین بار لگی کر کے نیک میں
تین بار پانی ڈالیں پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں پھر کہیں تک ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح
کریں پھر دونوں پاؤں غنٹوں تک دھوئیں۔ وضو کرنے میں یہ کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ پاؤں دھونے
اور اس کے تمام کرینے کے بعد تین مرتبہ پڑھوں ناپاکی سے پاک ہونے کے لیے
فضل کرنا ہو تو پہلے اس ناپاکی کے دور ہونے کی نیت کریں مثلاً عورت سے نزدیکی ہوئی
ہے تو اس طرح نیت کریں نیت کرتا ہوں میں واسطے وہ ہونے تا پاکی جنابت کے
اور اگر احکام ہو جانے کے بعد غسل کرتا ہے تو ناپاکی احکام سے اکر ہونے کی نیت

تین مرتبہ جب لوگ حج ہوں تو یہ سمجھ کر ہمارے سب قیامت کے میدان میں جمع ہیں۔
موزوں کی انسان کو اسرافیل کا صور پھونکنے کی آواز جانو نام کے پڑھے کو حق تعالیٰ کی تعقی
خیال کرو کہ نہایت عظمت و جلال سے موجود ہے۔ اور جب نماز پڑھو تو خدا کے آگے
اپنے آپ کو حاضر جانو یا ایسا تصور کرو کہ ہم کو وہ دیکھ رہا ہے پس نہایت اطمینان سے
اس کی عبادت بجاؤ۔ مسجد سے باہر جانے کے وقت یہ جانو کہ حساب و کتاب سے فرمت
پاکیزہوں نے حکم ملا وہ جنت کو جا رہے ہیں اور جنہوں نے نسا کی اس اطاعت سے انحراف
کیا وہ دوزخ کی طرف جاتے ہیں۔ ایسی غمناکی ادائیگی میں راز اور مجید رہے کہ جیسے
خادم کا اپنے مخدوم سے قریب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔ اور جب مخدوم اپنے خادم کو
مجنوہ افساری کے ساتھ دیکھتا ہے تو اُس پر جہر بان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ فرمان خدا لے
پاک ہے وَالَّذِي جَاءَهُدُ قُلُوبُنَا لِنَكُونُ بَيْنَهُمْ سِتْرًا مِّنْهُم مَّنْ يَّهْدِي سِرَّاهُ
ہی کو شش اور مجاہد کرتے ہیں ہم اُن کو اپنے راستے بتاتے ہیں۔ اور اگر چلتے
پھرتے ہر گھٹیا پنا مانس باہر آتے اور اندر جاتے اللہ کا نام اس طرح سے لیتے رہیں۔
مانس اندر سے باہر آئے تو زبان سوڑھے کے اوپر لگائے اور کچھ آں اور جب
مانس باہر سے اندر کو جاتے تو کہے۔ لہ۔ اور جب اس کہنے میں دل لگ جائے تو
کچھ دیر کے لیے کسی جگہ تنہائی میں دو زانو بیٹھ کر کم از کم سو دفعہ اور پھر جتنا زیادہ دل
لگے ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد سے پڑھا کرو تھوڑا پڑھنے سے تھوڑا قریب اور زیادہ
اللہ اللہ کرنے سے زیادہ خدا سے نزدیکی ہوتی ہے۔ اور وہ مال کے پائے مانس
آتے ہیں۔ اسرار کے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ کرامات کی نہریں جاری ہوتے لگتی ہیں
اور مثل حوالی آسمان معرفت پرانے لگتی ہے۔ کشف اور مجید بربریت کے نظریں گھڑتے
رہتے ہیں صورت ثانی مراقبہ کرنے میں عرش و کرسی پر جلوہ گر ہونے لگتی ہے۔ توجہ دہی
نظم لوح مجید پر جاری ہونے والی نظر آتی ہے۔

اور بزرگی تہا دی پڑھ جائے گی۔ اور جہاں اپنی کی تجلی ہونے لگے گی۔

اہل نجوم کا قول | اہل نجوم بیان کرتے ہیں کہ پانچویں نمازیں پانچ ستاروں سے ملتی رہتی ہیں اور چھ ستارے ستیوں۔ اور ساتویں ستارے سے وتر کا تعلق ہے یہ سب ہے کہ اول وقت نماز پڑھنے سے جلد قبولیت کے درجہ کو پہنچتی ہے۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذکر خیر سے کوئی گھڑی خالی نہیں

جس قدر بائیان مذہب اس دنیا میں آئے۔ اُن کے پرستار اُن کی تعریف نہ کری تو اُن کی خوبی عالم میں کیا آشکارا ہو سکتی ہے۔ اس لیے ایک باغیہ مذہب کی شان و صفت وہ ہی زیادہ کرتے ہیں جو اُن کے معتقد اور پیروں سے ہوتے ہیں۔ لیکن برتری اس کی زیادہ ہے جسکی سب قوم اور کُل جن و انس مدح گوئی و نعت خوانی میں مدح و طیب اللسان ہوں۔ وہ کون خدا کے محبوب۔ مطلوب۔ حبیب۔ لیب۔ حضور پر نور رحمت رب غفور حضرت اَحْمَدُ مُحَمَّدٌ مَجْتَبٰی مُحَمَّدٌ مَعْطٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ جن کے فضائل و خصائل میں تمام قرآن شریف اور اس کی ایک آیت قَدْ قَعْنَا لَکَ ذِکْرًا کِیَا زَبْرًا شہادت پیش کر رہی ہے۔ اور کیا پکا ثبوت دے رہی ہے۔ دن رات کے ہم گھنٹوں و منٹوں و سکنڈوں میں کوئی پل ایسا نہیں ہے جس میں حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر خیر نہ کیا جاتا ہو۔ پانچویں وقت کی فرض نماز جو جہہ گردش زمین ہر وقت ابد ہر لمحہ ہوتی رہتی ہے کسی ملک میں رات چلتی ہے تو کہیں دن نکلا رہتا ہے کہیں دوپہر ہوتا ہے تو کہیں شام کی نماز ادا کی جاتی ہے

سنت تہجد۔ اشراق۔ چاشت۔ اقامتین صلوٰۃ التیسیح۔ اذان۔ اقامت درود و دو طائف۔ صوفیوں۔ عارفوں کے حلقہ ذکر اذکار میلاد کی محفلوں۔ عزاداری کی مجلسیں مجلسوں کاغز سوں میں اہل اسلام کے عہد ہر قوم کے قومی ہیڈ رافعات پسند معتد کیا گیا۔ و فرانسس۔ جرمنی دروسی۔ ایرانی و قزاقی اور ہندوستانی یکچہرہ دیتے۔ ہر کجی کتابیں لکھتے۔ قومی اعدادوں میں طول طویل حالات سناتے ہیں عید میلاد کے نبیوں میں ہر سال اپنے اپنے دلچسپ و دل خوش مضامین نظم و نثر تحریر فرماتے ہیں۔

بابا گور و نانک کی عقیدت | بابا گور و نانک صاحب نے اپنی اس رباعی میں ایسا فیصلہ ظاہر فرمایا ہے جس سے ان کا حق عقیدت حضور ختم رسالت آشکارا ہوتا ہے۔ اُن کے نام لیوا سکھ صاحبان کو بھی اُن کی پروردی کرنی چاہئے یعنی جن کے وہ شاخوں میں یہ بھی رطب اللسان رہیں ایسے الفاظ زبان پر نہ لائیں جن سے کسر شان ہوتی ہے وہ فرماتے ہیں۔ کہ اس دنیا میں سب سے بڑا انسان وہ ہے کہ جو لفظ حق سے بولا جائے نام ابجد کے عددوں سے نکلی آئے۔

نام جو جس اچھر کا کروچو گن سار : دویلا پنج گنا بیسوں دوا دوا
جو بچے سوز گن کر دوا دوا دوا ! نانک تن مبدن سے محمد لربنا
مثال کے لیے ایک نام بتایا جاتا ہے۔

امید اس کے چار عدد ابجد سے یہ ہوئے۔
اس کے الف کا ۱
یم کے ۲۰
ی کے ۱۰
د کے ۴

ان سب عہدوں کو جمع کیا وہ ہوئے
ان ۵۵ کو چنگ کیا یعنی ہمیں ضرب دیا۔

۲۳۰ ہوئے۔

ان میں ۲ اور ملائے میں جمع کئے۔

تو ۲۳۲ ہوئے۔

پہر ان کو ۵ میں ضرب دیا۔

تو ۱۱۶۰ ہوئے۔

ان میں سے ۳۰ دوا کیا یعنی ۱۰ پر تقسیم کرو۔

۱۱۶۰ (۵۵) ۲۰

۱۱۶۰ بچے یعنی باقی رہے۔

دس میں ۹ اور ملائے

تو ۴۰ ہوئے

۴ میں ۲ اور ملائے

تو ۹۲ ہوئے

یہ ۹۲ عہد نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوا
اسی طرح تمام عہد نام لیا جائے یا زبان سے کوئی بھی لفظ نکالا جائے اس سے عین
نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل آتا ہے۔ قرآن مجید اس نام کے اور حکم خدا
بجائے کہ اس نے فرمایا ہے اے ایمان والو! میں اور میرے فرشتے نبی علیہ السلام پر
درو شریف پڑھتے ہیں تم بھی پڑھو۔
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا طریقہ

۱) زیارت پُر از لطافت اور درود شریف پڑھنے والے کو حضور پُر نور حبیب
دین غفور کا جمال جہاں کرانفر آتا ہے جانگے دوسو ستمیں دیدار پُر انوار سے مشرف ہوتا
ہے جو آنحضور سر ایا نور کی زیارت سے شرف اتمار حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے نور کے
اپنے میں جلوہ گر پاتا ہے خواہشمند زیارت حضور سر ایا نور و مہمان ریت جمال
حبیب فدائے جلال اُس رحمت ہو سکتے ہیں جب کہ وہ اپنے آپ کو تمامی ارشادات و فرمانات
کا حامل نہ بنالیں جن کو منشا فرمایا ہے اُن سے باز نہ رہیں۔ اُن کا نفسانی سے کشند۔
دیدار معصقی اگر زود دارند ہرگز نہ غنید۔ کیوں کہ جو کوئی اُس نور سر ایا نور سے
شرف افتاد حاصل کرتا ہے اُس کو وہ روئے زیبا آئینہ تجلیات خدا ہوتا ہے۔ یہاں
کہ فرمان حبیب یزفاں ہے من رافی نقد رای الحق جس نے مجھ کو دیکھا اس
نے عمر یا خدا کو دیکھا پس خدا کا دیدار دیکھنا کیا آسان ہے جب کہ حضرت موسیٰؑ سے
تاب نہلائے البتہ خدا کو وہ ہی دیکھ سکتے ہیں جو قدم بقدم حضور محترم ہوتے ہیں حضرت
عاجی امداد اللہ شاہ صاحب ہاجر فخر المند والعرب کے خادمان میں سے کسی نے عرض
کیا کہ یہ فقیر محبوب رب قدیر کی زیارت پُر از لطافت کا بے حد مشتاق ہے۔ جناب
فضیلت اب نے فرمایا کہ اسے تو اور حضور کے دیدار پُر انوار کا تمنا کی پہلے حضور کے
مرم محترم کی زیارت سے تو اپنی آنکھوں کو دنیا بنائے۔ وہ ہی جانتے تھے کہ حضور کی
ذات خدا کی تجلیات ہے بہت ہے حضرات مقبول الصفات جمال جہاں اکرام سے
مشرف ہوتے رہے ہیں ان میں بھی جن کسی سے کوئی دُنیوی طوئی ظہور میں آئی ہے
زیارت پُر از مسرت سے محرومی ہوگئی ہے پس جو برادر دین صدق و یقین شوق و ذوق

رکھتے ہیں اپنے تمام امور کی بجائے خود غریب اختیار فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ بابر
 جمال حبیب ابنہ متعال سے ان کی آنکھیں نورانی ہوں گی اور جسم کے رنگ روزگار
 سے خوشبو آئے گی جو دنیا کے مشک و عطر میں نہ ہوگی۔ عشا کی نماز پڑھ کر کسی پاک
 عات کو ٹھٹھری یا کمرے کو دھونی خوشبودار اور عطر و دھو سے بھروسے پڑے اپنے
 سننے اور سفید بننے دینہ منورہ کی طرف منکر کے بیٹھے اور تنہی جمال باکمال حبیب ذوالجلال
 ہر دے اور خیال کرے کہ حضرت علیہ السلام باسی سفید بننے اور علم سبز سر پہ
 باندھے ہوئے اور جبریل چاند کے چمک رہا ہے اور در کی نور پر جلوہ گر ہیں اس وقت
 نہایت شرم و خجالت سے مرتبہ پڑے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَتَا مُحَمَّدٍ
 حَبِيبَتِكَ مَعَانِنَا بَعِيْثِيْ كَمَا جَعَلْتَهُ مُشَاهِدًا فِيْ قَلْبِيْ يٰ اَرْسُوْلَ اللّٰهِ صَلِّ
 اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ پھر اپنی داہنی طرف منکر کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْذُ
 عَلَيْكَ يٰ اَرْسُوْلَ اللّٰهِ۔ پھر بائیں طرف کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْذُ عَلَيْكَ يٰ اَرْسُوْلَ
 اللّٰهِ کہ انہوں نے ایک سو مرتبہ پے درپے تکرار کرے بعد میں یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْنَا اَنْ نَّصَلِّيَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ میں
 قدر کہ ہر کے طاق حد سے پڑھے یعنی ۱۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور جب پڑھ کر سونے
 لگے تو ایک مرتبہ ہم ہم اللہ سرورہ اذا جاء پڑھے اور سر اپنا قلب کی طرف کرے اور
 داہنی کر دھ سے ایسا اور منہ قبلہ کے جانب کر کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰیكَ
 یٰ اَرْسُوْلَ اللّٰهِ پڑھے اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کر کے وہ تھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے
 اور سو جاوے صبح کی رات یا در مشہد یعنی میر کی رات یہ درود میں لاوے۔ انشاء
 اللہ تعالیٰ حضور کی رات مستحکم کائنات سے مشرف ہووے۔
 مگر باوجود ان کے نور و نور سے بھی ضروری حاصل کرے صبح اٹھ کر نہایت خوشی و

شادمانی سے درود چاول اور شکر چینی وال کر کھیر کھا کر نیاز گزار دے نمازی
 لوگوں اور بچوں کو کھلاوے۔

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور طریقہ

جو جب حضور پر نور اور ان کی آل انبیاء و اصحاب اخیار و اولیاء و ملاح کے دربار پر
 انور کی زیارت سے متغنی ہونا چاہے اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ اپنے گھر
 سے باہر ایسے مقام پر جاوے کہ وہاں پانی بھرا ہوا ہو مثلاً دریا یا ندی و تالاب اور
 یہ بھی دھوں تو کنوئیں کے اوپر یا کڑوہ جگہ اپنے بیٹھے کے لیے تجویز کر کے پہلے وضو
 اور غسل کرے اور سر شنگ کر کے دو رکعت شکرانہ و منادا کرے اس کے بعد دو رکعت
 نماز ارجح پڑھے جس کی نیت یہ ہے کہ میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نفل واسطے
 زیارت حضور و تمام بندگان دین منہ میرا طرف کعبہ شریف اٹھا کر کہہ کر ہاتھ باندھ لے
 سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ کہ بعد الحمد شریف اور پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۲۱ مرتبہ پڑھے
 اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ
 ۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھے پھر سلام پھر کہہ میں جاوے اور تین مرتبہ دعا بجز و اکمل
 زبان سے کہے اَعِثْنِيْ اَعِثْنِيْ اَعِثْنِيْ بِاَمْنٍ اَعِثْنِيْ اس کے بعد سات ہزار مرتبہ
 سر اٹھا کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاَللّٰهِ
 جب پڑھ چکے تو سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھے اور تین قدم اپنے آگے کی طرف چلے
 اور پھر تین قدم پیچھے اور تین قدم دائیں اور تین قدم بائیں طرف چلے مگر قبلہ کی طرف سے
 اپنا منہ نہ ہٹاوے اور آنکھیں اپنی بند رکھے جبکہ حضور صرا یا نور کی زیارت سے
 آنکھیں نور ہو جائیں تو اپنی آنکھیں کھول دے تمام درباری محبوب و ذوالی نظر اس
 کے اپنی دلی آرزو حضور اقدس ہی پیش کرے اور یہ نہایت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آمَنَ آخِرُهُ بِكَرُومِ نَفْسِهِ خَطَاكَ دَمُ نَفْسِهِ بَحْثِي لَدَاكَ اَللّٰهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنشَاءً مِّنْ قَوْلِ جَلَدِ فَائِزِ الْمَرَامِ يَطْبُوْرِيْنَ اَكْسَى كَى - صبح نیاز
 کرے اور خیرات سے غریبا کے پیٹ بھرے۔

۱۲ زیارت پیراز لحاظ شائقین ویدار محبوب رب العالمین
 ہمیشہ بعد نماز نماز سونے کے بعد کو پاک صاف اور
 خوشبو دار کہیں ایک تسبیح روزانہ پڑھ لیا کریں اول آخر و درخیز کیا و گیارہ
 مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِتَوْفِیْقِیْ بِکَلِمَاتِکَ سِتِّیْدَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
 عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَمَا هُوَ عِنْدَکَ اٰمِیْنُ اے اللہ مجھے مشق در حضور کے
 منہ شریف کی نیات پڑا کر مت سے جیسا کہ تیرے نزدیک ہے قبول فرما۔

کام کے ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں معلوم کرنا

اہل طریقت کا ارشاد ہے کہ تمام عملیات اور اور وغیرہ میں جب تک تصویر صحیح
 نہ ہوگا کوئی کام جلد پورا نہ ہوگا حضوری دل اور تصویر مطلب کے متعلق مفصل حالات
 کتاب کا شفق الامار مصنفہ حضرت شاہ احمد میں درج کئے ہیں جس کا دل تصور
 کی طرف راغب نہ ہو اور کسی قسم کا شک و شبہ پیدا ہو وہ اس کتاب سے اطمینان
 قلب حاصل کرے نہ کہ جس کام کے واسطے زیادہ اہتمام کرنا منظور ہو تو جو
 وقت قبولیت دعا کے ہیں اُس وقت میں شروع کریں بطارت کامل رو بہ عقبہ
 بحضور قلب حمد و ثنا کر کے اپنے پیر کا توسل لے کر دعا کرنی چاہیے اور لازم ہے کہ
 اس وقت نہایت بھروسہ و نیاز اور گرم و زاری جو جس وضو میں طلب اور امید
 کامل قبولیت کی رکھے تصویر کے ساتھ جو مل کئے جاتے ہیں تو جلد اُن کا حال
 معلوم ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات توفیق ہی غور و فکر خواب میں معلوم ہو جاتا ہے

اور بعض اوقات نیم خواب سا ہو کر کچھ لفظ زبان پر جاری ہو جاتے ہیں وہ بالکل موافق
 مطلب کے ہوتے ہیں۔ یا مخالف اور ویسا ہی وقوع میں آتا ہے۔ اور بعض اوقات
 کان میں غیب سے کچھ سنائی دیتا ہے اور کبھی ایک معنوں مع الفاظ کے یک لخت
 دل میں آ جاتا ہے۔ اور بعض مرتبہ جس امر میں تردد ہوتا ہے اور اُس پر دل جمعی ہوتی
 جاتی ہے یہ سب موثرین الہام کی ہیں۔

نماز استخارہ

اول پیشین گوئی نہایت مجرب جو نماز کے پڑھنے میں معلوم
 ہو جاتی اپنا مطلب دل میں معلوم کر کے اس طرح نیت
 کرے نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز استخارہ واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ
 شریف کے اللہ اکبر کر کر ہاتھ باندھے اور مَبْحَا نَتَّ اَللّٰهُمَّ اَخْرُجْ
 اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اَلْعَمْدَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ اَلْخَطِیْنَ الرَّحِیْمِ
 مَا لَیْکَ یُوْذِرُ الدِّیْنَ ہ اِنَّا لَکَ نَعْبُدُ وَ اِنَّا لَکَ نَسْتَعِیْنُ ہ جب اِھْدِنَا
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہ پڑھے تو اُس کو انشا پڑھے کہ جب تک داہنی طرف یا
 بائیں طرف کندہ نہ پھر جائے اگر سیدھی طرف پھرے تو جان لے کہ کام جلد ہو جائے گا
 اور اگر بائیں طرف کندہ نہ پھر جائے اگر سیدھی طرف پھرے تو جان لے کہ کام جلد ہو جائے
 گا اور اگر بائیں طرف کندہ نہ پھر جائے تو جان لے کہ کام نہ ہوگا پھر پھر جائے بازو
 یا کندہ صول کے احمد پوری پڑھ کر کوئی سورت پڑھے اور رکوع اور سجدہ نہ کرے
 اور دونوں تسبیح رکوع اور سجدہ پڑھ کر اور پھر کھڑی ہو کر اَلْحَمْدُ اور کوئی سورت
 پڑھ کر نماز لوری ادا کرے۔ نماز سے پہلے ڈھائی پیسے کی شیرینی یا اور اس سے زیادہ
 کی منگا کر پیئے نیاز حضرت غوث پاک شیخ عبدالقادر رحمی الدین میلانی رضی اللہ عنہ کی دکان
 اس سے بھی دلی ارادوں کی انکشافی ہوتی ہے۔

خواب میں دلی مقصد معلوم ہو جائے

شکل پنچ در پنچ کی اس طریقہ پر سونے یا چاندی کی انگلیختری جو پڑی پر شتری یا زہر ستارہ کی سمت دیکھ کر کندہ کرائیں اور سوتے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ک | ه | ی | ع | ص |
| ع | ص | ک | ه | ی |
| ه | ی | ع | ص | ک |
| ص | ک | ه | ی | ع |
| ی | ع | ص | ک | ه |

وقت اپنے سر کے نیچے رکھا کریں خواب میں حال معلوم ہو جاتا ہے۔ پہننے والا ہر ماہ سے بیمار رہتا ہے۔ منت اور لڑائی سے رزق تمام ہے نقش کندہ کرنے کے وقت جہاں حروف جیسے لکھے ہیں دیے ہی لکھے یعنی جہاں کات ہے پہلے کات پھر اور پھر حق پھر اور پھر حق اس طرح تمام نقش ہر حرف کے مطابق لکھے۔

عشق کی اقسام کا بیان

اللَّهُ جَمِيلٌ وَجَبَّتْ الْجَمَالَ

جنس و جمال ایک کھڑا ہے انرا آملی کا جو مخلوقات کو تعظیم ہوا ہے۔ اس پر خدا ہونے والا عاشق اور حسین مشرقی کہلاتے ہیں خوبصورت ہے وہ بوجہ کو پسند ہر عشق کی تین قسمیں ہیں۔

ایک عشق حقیقی یعنی عاشقان خدا کا عشق جیسے انبیاء و اولیاء صلی و علیہ وسلم کے حالات لکھنے کو ایک دفتر درکار ہے۔

دوسری قسم۔ دوسرا عشق مجازی یعنی عِشْقُ الْمَجَازِی تَنْشُكُ الْحَقِيقَةُ

یعنی عشق مجازی سے حقیقی ہو جاتا ہے جیسے شیریں و فراد۔

راجہا و سہر لائی و مجنون۔ حشر کے روز ایک طرف لائی کو کھڑا کیا جائے گا اور دوسری

دلت مجنون کو دونوں کے درمیان دوزخ بحر مکن ہوگی آگ کے شرابے اُس سے نکلتے ہوں گے اُس کے ایک جانب وہ عاشق کھڑے ہوں گے جو خدا کے عشق میں رنج و باغی عشق کی برداشت نہ کر سکے ہوں گے اُس وقت خداوند جل و علٰی اپنے جمال کی تہی آشکارا فرمائیں گے اور عاشقان کا جذب کو حکم ہوگا کہ اس دوزخ سے ہوتے ہوئے میرے نزدیک آؤ جو بڑے عاشقان خدا آگ کے شعلہ اور تمازت کو دیکھ کر گھبرائیں گے اور کہیں گے کہ ہم اس آگ سے کیسے گزر سکتے ہیں اُن کے انکار پر مجنون کو حکم ہوگا کہ تیری معشوقی یہی کھڑی ہے اس دوزخ سے گزر کر اُس کے پاس پہنچ مجنون اس آواز کے سنتے ہی مٹیابانہ دوزخ میں گھس جائے گا پس دوزخ فراد کرے گی کہ اسے بار خدا اس تیرے بچے بندے کی آگ سے جو مجنون کے سینہ میں خپے چلی جاتی ہیں جلد نکال اور لیلیٰ سے ملادے مجنون دوزخ سے نکل کر لیلیٰ سے جا ملے۔ لا حق تعالیٰ عاشقان کا جذب سے فرمائے گا کہ اے جو بڑے عاشق و دیکھاتم نے کہ مجنون میری ایک ادنیٰ مخلوق کا بچا عاشق تھا آگ دوزخ کی مہر کر کے اس سے جالام میرے عشق کا کیسے دعویٰ کرتے تھے کہ دوزخ کی آگ سے گزر کر مجھ تک نہ پہنچ سکے پس لائق دوزخ ہو اگر عشق درمیان عاشق و معشوق کے پاک ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ اس سے خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے اور وصل مولیٰ حاصل ہوتا ہے۔

ہر کے تجھ سے تو کر عشق خدا
عشق سے قرب الہی ہر نصیب
عشق سے قدرت نغرائے عیب
عشق باری عاشقوں کا کام ہے
ہر اہل اس محراب ہے ناکام ہے
عاشقوں سے پہلے مل اسے
تا ہر تجھ میں اُن کی محبت کا اثر
دو جہاں کے غم سے ہو گا جدا
بوصفا کیچھ پر اُن سے طریقہ عشق کا
آرزو کے نکل میں اُن سے شمر

عشق الہی کے حصول کا پُر اثر وظیفہ | طائر قدسی بنے تو اسے بے فخر
عشق خدا حاصل کرنے کی تمنا ہے
تو گھر سے شریعت سے شروع کیجئے

اور رفتہ رفتہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشق و تہجد کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَخْرِقْ عَقْلِيْ مِنْ كَلْبِيْ بِكَارِ
مِلْحَتِكَ اَللّٰهُمَّ تَوَفِّئْ اِلٰی حَبْلِكَ رَبِّ جَمَلِكَ اَللّٰهُمَّ اَقْطَعْ حَاجَاتِ
بَيْنَتَا وَبَيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اَرْمِضْنَا كَاثِمًا مِنْ شَرِّ اَبَدِكَ وَحَكْمِكَ وَصَالِحِكَ
وَكُرْفَتِكَ لِقَائِكَ يَا اُدُّ الْعَبْدَكَ لَا تَزَلْ اَبَدًا اِلٰی عِلْمِيْ بِعَقْرِ نُوْرِكَ كُنْتُ اَفِيْ
مَحْشُوْرِكَ يَا هَا وِیْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ السَّیْمِیْمَ وَارْزُقْنَا بِاَرْزُقِيَا وَمُتَّهِدَةً
لِقَائِكَ الْكَرِیْمِ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی خَلِیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِیْنَ
وَبَرَكَّتْ لَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تیسری قسم | ہمیشہ عشق شہوانی جس کے حالات کھٹا ضروری ہیں کیوں کہ آجکل اس
کے گرفتار بے شمار بلکہ خارج از انحصار ہیں اور اس کتاب کے
لکھنے کی علت خانی ہی یہ اس لیے کہ عشق شہوانی کی ایسی کثرت ہے ہر ایک نوجوان
بازاری عورتوں سے دیدہ بانہ اور زنا کاری کرتے ہوئے پاکدامن عورتوں پر وہ نشیوں
کی عصمت دہری و باربریزی کے جویاں رہتے ہیں اور ان کا نصب العین یہ ہوتا ہے
کہ کوئی بیچاری خوب صورت مرثیہ عفت ہے تو اس کی پاکبازی کے دامن عقیقت
کو بے حقیقی و کم نظری سے ناپاک کریں اور ان کو بے عصمتی سے واقف دینا نہیں ایسے
کم ظرف و بیعت و بد طینت اپنی غمخیزی و لذت و سرسوائی اور اس عقیقہ کی بدنامی کا خیال
نہیں کرتے۔

زنا کے نقصانات | لفظ ناسی سے مراد ہے کسی کی گمراہی یا بیباہی

بیٹی رشتہ دہی شہ عورت سے بد فعلی کا ترکب ہوا ایسی زنا کاری سے دنیا کی
غرائی غمخیزی آتی ہے جن طریقہ سے توڑیں غراب ہے کہ اس عاشق کے خیالات
مشتوق اور اعصاب نے مخصوص کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس سبب سے خون عضو
مردی کی طرف زیادہ راغب ہو جاتا ہے اور تمام اعضاء مخصوص زیادہ تیز ہو
جاتے ہیں تو نبی بے لراہ نکل جانے لگتی ہے بیچگانی عورت کے آنے میں جودقت
انتظاری میں گزرتا ہے اس وقت طبیعت جوش اور جوارع کی طرف زیادہ خیال رہتا
ہے اور سوائے جوش کے کس قدر خوف و خطر و جھڑپا ہے بعض وقت اس
خوف و خطر کا جوش اس قدر غلاب ہوتا ہے کہ وقت پر اندر بھی نہیں ہوتا۔ عورت
کے آنے سے پہلے ہی اس کے آپہنچے ہی یا چھڑ چھا کر تے ہی منی خارج ہو
جاتی ہے جس سے حسرت دل دل ہی کے اندر رہ جاتی اور طرف ثانی سے شرمندگی
اٹھانی پڑتی ہے۔ اور یہ جو بہرہی اس طور پر غراب کرنے سے نسل انسانی جس سے
بیٹی بیٹی اپنی عورت سے غمخیزی آتے اور دنیا میں خان دان کا نام باقی رہتا مفت
میں ضائع ہوتا ہے اور اس میل لاپ کے ساتھ ہی یہ بھی خیال ہوا کرتا ہے کہ
بہتری سے تو پناہ دل خوش کریں لیکن حمل نہ ٹھہرے۔ بعد ایسا کہیں ہوتا ہے کہ
دولین اور ایک اور نہ ہو کیوں کہ یہ کام نہایت اشتیاق بھر سے دل سے ہوتا ہے
ایسی شوقیہ بہتری سے ضروری عمل ٹھہر جاتا ہے۔ پھر یہ بختمی تو بھتی ہے کہ اس کو
گرانے کی فکر کرتے ہیں جس سے اور اپنے اور پتیا ہی سیتے ہیں۔ مینی پولیس میں پشیمے
عدالت میں گھسٹے پھرتے ہیں اور اپنے کئے کی سزا پاتے ہیں۔

زنا کی ممانعت کا حکم | طب کے علاوہ شریعت کی طرف سے نہایت
سمت ممانعت ہے۔ زانی مرد اور زانیہ عورت
کے واسطے برائذاب ہے۔ اور بڑی سخت سزا ہے زنا کرنے والا کو دنیا میں لذت حاصل

کرتا ہے۔ لیکن آخرت میں بڑی تکلیف اللہ شدید مصیبت برداشت کرے گا۔ وَلَوْ
 تَقَرَّبُوا إِلَٰهَٰنَا غَيْرَ أَن نَّهْبِطَ إِلَيْكُمْ مِّن سَبِيلٍ ۖ تَرْجِعُ بَادِيَتُكُمْ
 زنا کاری یہ ہے بے حیائی اور بری راہ انسانیہ والنزانی فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ
 مِنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْ كُفْرَهُمَا زَاغَةً فِي دِينِ اللَّهِ إِنَّ
 كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ لَيُنْصَحَنَّ عَنْ بَعْضِهَا طَٰغِيَةً
 وَمَنِ اتَّبَعْتُمُنِي ۖ تَرْجِعْ ۖ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْعَادِیْنَ وَلَا مَرَجُ بَٰرِئِينَ
 ہر ایک کو توبہ کی طرف سے مارو اور تم اللہ کے اس حکم میں ان پر کچھ ترس نہ کھاؤ۔ اللہ
 اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو اور چاہئے کہ اس منکر کو مسلمانوں کی ایک
 جماعت دیکھے۔ زنا کی آگ ایمان کو جلا دیتی ہے۔ دنیا ہی میں چنگار پرتی ہے۔
 نیک عورتیں ڈر کر رہتی ہیں۔

زنا کی بدولت عذاب الہی زنا کی شامت صرف زنا کرنے والے ہی پر عائد
 نہیں ہوتی بلکہ زانی کے پڑوس والے بھی عذاب
 آگہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جس جگہ یہ فعل بد ہوتا ہے۔ زمین سے آفتیں نکلتی اور آسمان سے
 بلائیں نازل ہوتی قحط اور وبا سے پاکت ہوتی۔ بد آدمی بھی مرتے ہیں۔ اور تیسارے شلوک
 ۱۹ میں بھی غیر عورتوں کو دیکھنا اور ان سے ملنا بالکل ناجائز قرار دیا ہے دھرم شاستر کے
 ہر اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی ہے کہ زنا ایک جرم قابلِ مترائے حدات فوجداری ہے۔

زنا سے بچاؤ کا طریقہ جوانانِ عالم اپنی عقل سے کام لیں اور اپنی والدین
 اور بزرگوں و اُستادوں کی نصائح و نہی پر عمل کریں
 حد ریش کریں ہمیشہ نہائیں اور پوشاک اچھی پہنیں اپنے مذہب کے موافق تعلیم دینی و
 دنیوی حاصل کریں خدا کی عبادت میں فرق و شوق کے ساتھ مل رہیں ماں باپ۔ بہن۔
 بھائی۔ دوست اخیاب سے بھید بگ پیش آیا کریں۔ سب سے ہنس ٹھک رہیں کوئی دلی دُشمن

پاس نہ آنے دیں۔ اس عمر کی خدمت گورنمنٹ ملکی میں باعثِ عزت و وقعت خیال
 کی جاتی ہے جو ان کی عبادت مقبول رب العزت اور خلقت میں عبادت صالح کہلاتی ہے
 اس عمر کا جوان مرغوب و محبوب خاطر ہر صغیر و کبر ہوتا ہے۔ ہر کوئی اس کا دلدادہ اور
 وہ ہر کسی کے پسندیدہ رہتا ہے۔ غرض کہ اس عمر کے فوجوانوں کی جس طرح ہر شخص
 کے دل میں عزت ہوتی ہے اسی طرح فوجوانوں کو اپنی عمر کی وقعت کرنی چاہئے۔

در جوانی توبہ کر دن شیوہ پیغمبریت وقت پیری گرگ خاتم شیوہ پر ہنر گار
 و ترجمہ جوانی میں توبہ کرنا تو بایا طریقہ پیغمبروں کا ہے۔ بڑھاپے میں تو بھی بایا خاتم
 بھی پر ہنر گار ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمیوں کا یہ دیکھا گیا ہے کہ کوئی خوش آمدنی پیش
 کا مقولہ ان کے آگے آتا ہے یعنی جو شخص کسی پاک دامن فوجیوں کے دامنِ عقیف
 کو اپنی بے حتی اور کم ظرفی سے اکودہ تڑا اور اس باحیا کو خدا بتاتا ہے تو اس کی
 کسی نہ کسی کو زنا کاری کا داروغہ عہدہ ضرور لگ جاتا ہے۔

دل دکھانے سے نہ جو بار کئے گا ہر بتائی میں ہو گا مبتلا
 ہے دل آزاری شریفوں سے بود دل کسی کا کب دکھاتے میں سید
 دل دکھانا خالوں کا کام ہے دل دکھانے کا بڑا انجام ہے
 دل دشمن کا بھی تو ہرگز دکھا دل دکھانے سے نہیں راضی خدا
 ہے دل آزاری کا ثمرہ بد دعا اُن سے ناخوش رہتی ہے خلقِ خدا

محبت و الفت اور عبادتِ شش اور عیاریوں کے ایک بیماری ہے اور بہت سخت
 بیماری ہے۔ اُن کھلی تدریجی اور نصیحتوں سے چھوٹ نہیں سکتی تو اس کا یہ علاج
 کیجئے۔ جو صغیر و بزرگوں کی غیر عورتوں سے بھلائی میں لکھا گیا ہے۔ جن کا نفس اس
 ناجائز اور مردہ قبرتِ کبر سے باز رہے گا۔ وہ جہاد فی سبیل اللہ کا ثواب پائے گا۔
 اگر شادی نہیں ہوئی تو شادی کی جائے جس قدر مارہ شہوانی خارج ہو گا یہ عیشِ شہوانی

بھی جاتا رہے گا۔

طوائفوں کے جال

شہروں کے بازاروں کو ٹھہر چھوڑ کر طوائفوں رینڈیوں۔ کچھروں۔ پاتروں نے روپیہ کمانے کے واسطے بے حیائی دے شہری کا پیشہ اختیار کر کے چند روزہ خوبصورتی کو فروخت کرتی اور کس کس علیلہ و مکر سے ایسے نوجوانوں کو اشارے دیکر اس کے بلاق اور اپنے چہنچوں میں چھپاتی ہیں۔ جہاں شام ہوئی کالی ہو یا پہلی۔ جوان ہو یا ادھیڑا چھپتی چھپتی جہاں چاند سناٹا مانگ پٹی نکالتی مکرسیوں پر بیٹھتی۔ گارڈیوں اور موٹرول میں گشت لگاتی شوقین مزاحوں کو لباتی اپنا گرویدہ بناتی ہیں ان کے اندر دلی جس میں آتش کی گرمی ہو یا سوزاک کی جھپٹ کے خون کی آمد ہو یا اور کوئی غرائز ظاہر صورت ماہ طلعت بنی ٹھنی رہتی ہیں نوجوان اپنی جوانی کے نشے میں مست و سرشار میر باز آکر جاتے۔ نگاہ پر اخلاص و رقت پر از خود رقت ہو کر ان کے یہاں جابر جتے ہیں وہ عیارہ مکلا نوجوان پر ارباب کو ہنسی سمجھ کر دل لگی اور چھپ چھپا کرتی ہنسی مطلق کی باتوں میں شغول رکھتی تاش۔ گنہ۔ شطرنج۔ چورس کے کھیل میں بھاتی ہیں عاشقانہ گانہ سنا۔ پان الاٹھی کھاتی بیٹھی بیٹھی باتیں بے جا مانہ کر کے اپنے اور پر غصہ کریتی ہیں وہ زخیر ان کی طرب انگریز عیاری و مکاری سے تا واقع ہوتا ہے ان کی چکنی چھپری باتوں کو یہ سمجھتا ہے کہ تجھ پر عاشق ہو گئی ہے جو کچھ فرمائش ہوتی ہے وہ بشوق پوری کی جاتی ہے۔ لیکن غربت وصال سے پیاسا رکھتی ہے پیسے سے روپیہ سے مال سے دولت سے کپڑے سے اور زیور سے چاہے مکان تک بچائے مگر وہیں فرق آجھائے لیکن دلدار ماضی نہ ہو جائے۔ اور اگر کسی طرح ہمبستری ہوگی تو عشق کی آگ اور بھی بھڑک گئی۔ اپنی ہزاروں روپوں کی جائیدادیں رہن کر کے۔ مہاجروں اور ساہوکاروں

کے گھر سے کرتے اور آپ نفس اور قلاب ہو جاتے ہیں۔ جب کہ عیارہ اپنی فرمائشات میں کی دیکھتی ہے تو ان کو بتاتی ہے کسی نے خوب خاک کھینچا ہے۔
 دل کے لینے پر آیا وہ یہ نہیں جہنم کس اشتیاق سے تھریں بولا کے لیے
 کچھ ایک طرز نہیں در بائے کا اداسے ناز سے غصے سے مکر کیلئے
 لے چکیں تو نہیں لے دیاں کرنے قصور ڈھونڈ کے پیدا کئے جفا کے لیے
 سبب کس نے پوچھا تو سن کے یہ بولیں وہ ابتداء کے لیے تھا یہ انتہا کے لیے
 ۵۵۔ سال ہوئے کہ ایک طوائف چڑیا نامی میرٹھ شہر میں رہا کرتی تھی
اندھا شق ایک رئیس سادات بارہ اس کی محبت کے گھائل ہو گئے تھے ان کا طویل ہے مختصر ہے کہ وہ مال داروں میں سے تھے۔ بہت شور و برجٹ ان کے ساتھ لگ گئے۔ کچھ فاجوہ کے طفرہ ہو گئے۔ ایک دوسرے کے عاشق و معشوق کا ذکر کر کے رئیس صاحب سے ملے نہ دیا اور خیر لوں روپیہ ان کا اٹھا دیا۔ آخر ان سے کہا گیا کہ آپ دہلی چلے وہاں بڑے بڑے عامل و کمال میں اس کو آپ کے پاس جازر بنا کر بلوائیں گے عاشق و معشوق میں اندھا ہو جایا کرتا ہے۔ ان کے درغلانے چڑھا جائے ایک عالی شان مکان کو رہیں۔ عاملوں کے بڑے گھر سے ہوئے اور بارہ لوگوں نے ایک گھر میں اس مکان میں لاکھڑی کی اور دم دیا کہ چڑیا کو گھر میں بنا کر لایا ہے۔ احمق الہی چلی بارہ سے شکار اس کے آگے رکھتے ہیں چوں کہ جاڑے کی سردی تھی اس پر دوشلے ڈالے گھر والے کی جب لکھی نہ ملی تو اس نے پولیس میں رپورٹ لکھوائی اور کسی نے خبر دی کہ تیری گھر میں فلاں مکان میں بندھی ہوئی ہے جب وہ لینے گیا تو اس کو نہ دی گئی اس نے پولیس سے امداد چاہی اور تمام حالات ظاہر کئے تھا تیار صاحب نے جب یہ عجیب و غریب رپورٹ سنی تو خود معاصر اپنے عملے کے آگے جوڑنا تھا وہ دیکھا رئیس صاحب کو نہایت ملامت کی اور گھر والے کو گھر میں دلائی ایسے شخصوں کی نسبت

بہت سی مستور قوتوں کو دیکھا اور سنا ہے کہ اپنی جوانی میں کسی مرد سے آنکھ لگاتی

میں عشق نہ کرتا ہے عاشق کی آغوش کو اور گونگاتا ہے اس کو معلوم کرنے اپنے مشوق کے عیوں سے۔

ہیں پھر شادی ہونے پر بھی اپنے خاندان سے خوش نہیں رہتیں اس لئے دل کچھ نہ کچھ ہارنے
کر کے اپنے بچے میں چل جاتی ہیں اپنے خاندان کے گھر ہمیشہ بیماری اور دکھ درد میں مبتلا
رہتی ہیں۔ بھرت چڑیں۔ آسیب سے ڈراتی اور گھر گھر پریشان رکھتی ہیں۔ خاص کر وہ
عورتیں جن کو اپنے گھر میں کچھ شغل نہیں ہوتا اور نجی سوئی رہتی۔ مانگ پٹی نکالتی جاکتی
جھاکتی رہتی ہیں۔ ہر کسی کو بھیل بناتی اور ہم جلسوں سے ہنسی مذاق میں زندگی گذارتی ہیں۔
جالیٹوں نے ایک عورت عاشقہ کا حال بیان کیا
حکیم جالیٹوں کی تشخیص

تھی اور رات دن اسی فکر میں گھل جاتی تھی۔ علاج معالجہ سے کس طرح مرض کو خاتمہ نہیں
ہوتا تھا ایک روز اتفاقاً اس کی بغض دیکھنے پر اس کے مشوق کا نام لیا گیا تو سانس
اور نفس میں تغیر پیدا ہونے لگا پھر دوسرے روز مرد کا ذکر کیا گیا تو وہ تغیر جاتا رہا اور
وہی ہی حالت ہوئی پھر مرد اول کے ذکر پر تغیر ہونے لگا تو اس کے عشق کا حال معلوم
ہوا۔ وصال ہونے پر اچھی ہو گئی اسی طرح اسی میں بھی عاشق اپنے عشق کا حال معلوم ہوا۔
وصال ہونے پر اچھی ہو گئی اسی طرح اس میں بھی عاشق اپنے عشق کی گرمی جودل میں پیدا
ہو جاتی ہے اس کے جسم میں بھی خشکی آ جاتی ہے۔ سوداوی غلط بڑھ کر بالیو لیا کے بیماریوں
جیسی حالت ہو جاتی ہے، خون جل کر تن بدن سیاہ اور جلد مہیا ہو جاتا ہے۔

حکیموں نے اس کا علاج اس طرح بتایا ہے کہ مزاج کی خشکی کو گرمی دینا
علاج کرنے کے لیے تری پہنیے والی دعائیں اور غذائیں کھلائیں جسم پر
سردیوں روغن کدو کا ہو کی ماسح کریں۔ ہمواد لب اور راگ و مزاج سے دل بھلائی
زادوں اور صوفیوں کی مجلس میں بیٹھیں اور ان کے دست بچ ہو جائیں۔ ان کے
بتا ہوئے ذکر اذکار سے اپنے دل کی صفائی پیدا کریں۔ ذیل کے مہربان اپنے
کام میں لگیں۔ مکارو عیارہ کی دل آسادی کا مہر چکھائیں اور اپنا گردیدہ بنائیں

جب اپنے ہاتھ آجائیں اور ان کو اپنی مرغی کے موافق نہ پائیں تو جیسا انہوں نے
حیران و پریشان کیا ہے ان کی کردار کا سزا چکھائیں۔ اہل تصوف کا فرمانا ہے کہ انسان
کی قوتِ جاذبہ میں اگر وہ صفائی دل سے ہو تو اس میں وہ تاثیر ہے کہ آدمی تو آدمی
و حشی جانور اور صومالی درندے بھی محبت کا دم بھرنے لگتے ہیں کیسا ہی ظالم و غور جانور
یا انسان ہو اپنی قوتِ جاذبہ سے سخر اور تابع کر لیتا ہے خدا کا بھی ارشاد ہے
يُحِبُّهُمُ اللَّهُ وَيُحِبُّونَهُ كَمَنْ كِي لَطَفٌ سِوَاكَ لَكَ يَكْفِيكَ يَا اٰهِنَةَ دَلِّهِ فِي مِزَانِ
رُكْحِهِ وَهِيَ بَرَاءُ الظَّاهِرِ كُوسُكَ۔ حضرت شیخ سعدی نے فرمایا ہے

بندۂ خلق بگوش از نوازی برد لطف کن لطف کہ بیگانہ حلقہ بگوش
ایک اور مشہور مقولہ ہے کہ تو مجھے کتنا چاہتا ہے۔ دوسرا کہ کتنا ہے اپنے دل
سے پوچھ پس اگر ایک شخص محبت کرے گا تو ضرور ہے کہ دوسرا بھی کرے گا۔

اب وہ علیات و احوالات و دیگر عجائبات صاحبان کشف و کرامات اور دیگر
حضرات بندہ عابد کے مہربان ظاہر کئے جاتے ہیں ان میں سے جن پر یقین کامل ہو
اُن کو عمل میں لائیے اور وقت عمل مراد براری کی شرائط ضروری۔ ہر ایک دعا کی استجابی
کامیابی کے لیے مشورۂ فریفتہ از دل رفتہ ہو کر تائید و ترویج سے انحرافی نہیں اختیار کرے
گی۔ تمام پریشانی و سرگردانی سے شادابی حاصل ہوگی جو علیات پڑھنے کے ہیں ان میں اس
امر کا ضروری خیال رکھیے کہ علیات پڑھنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ایک مرتبہ اور یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پھر یہی درود شریف پڑھیں چاہیے اَللّٰهُمَّ
مَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنْ مَّغْضُوْبِنَا وَخَبْرُوْبِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا مَطْلُوْبَ۔

برائے حب لا، اس آیت شریف کو سوا اول و آخر درود شریف بارہ بارہ
مرتبہ کسی شیرینی یا شکر چینی پر دم کرے اور نام عاشق اور
اس کے باپ اور مشوق اور اس کی ماں کا یہی نام شیرینی کھلاوے شکر چینی

کا شربت پلوے یا اور کسی طرح کھادے باہم ایسی دوستی ہووے کہ پھر جدائی درج نہ آوے وَقَمَلْنَا مِنْ بَيْنِنا اَيْدِيَّ مَيْمِنًا سَدًّا وَمِنْ خَلْفِنَا سَدًّا اَقَاعُضِيْنًا مَعْنٰى قَمَلْنَا لَا يَنْفِرُوْنَ، نام اس طرح سے کہ ہر شخص فلاں کا بیٹا فلاں حور فلاں کی بیٹی فلاں سے جاں نثار ہووے۔

(۱۲) اَمَّ وَدُوْدُ كَوْمَنْبِيْهِ اللّٰهُ وَدُوْدُ شَرِيْفِ
ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے والے حیر پر پائیں گزرتے
دم کرے نام ضرور لیے جائیں پھر کھادیں۔

(۱۳) اَجِبْ (۳) جس سے محبت ہو اُس کے پاؤں کے نیچے ک
مٹی لے کر گارہ مرتبہ پڑھے يَسُوْهُنَّ اَنْزَلَ حُمْنًا اَلْحَرِيْمِ
يَا سَمِيْعِيْنَ الَّذِيْ يَقْلِبُ السَّمْنَ مِنَ التَّغْرِيبِ اِلَى التَّشْرِيقِ پھر وہ مٹی اس پر
ڈال دے۔

(۱۴) اس دعا کے بشیخ کی حضرت قطب المدار
شاہ بدیع الدین دارادام اللہ انوار نے
دعوت دی ہے اور یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی نہایت مجرب
ہے جس کام کی انجام دہی کے لیے پڑھا جائے ہر ایک مراد برآئے۔ ایک سو ایک مرتبہ
اُس کھانے والی چیز پر پڑھا جائے جو آگ پر بچائی گئی ہو جیسے کچا دورہ میوہ۔ انگور۔
بادام کشمش۔ چھوڑے وغیرہ پڑھ کر جس کو کھائے وہ اسی کا کلمہ پڑھے۔ حضرت شاد
رحمۃ اللہ وگاری کرامت ہے کہ آپ کے مزار پر انوار بھی پکا ہوا کھانا نہیں جاتا ہے
اس بات سے اس عمل کی بدیہ کھانے پر اجازت معلوم ہوتی ہے يَسُوْهُنَّ اَنْزَلَ حُمْنًا
اَلْحَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِسْمِخْ وَاَدْعَا مَشِيْعِيْمُوْنَ اَللّٰهُمَّ پڑھے جو کھائے
وہی سفر ہو جائے۔

(۱۵) ایک بزرگ کا عطا کردہ نہایت مجرب
عمل ہے کسی عورت کو اپنی طرف مائل

کرنا اور اپنا فریضہ بنانا منظور ہو تو اُس کی پہنی ہوئی کرتی جو بہت جلدی کپلی پڑائی ہو تو روز
ایک پاک صاف ہو کر بعد نماز عشاء ایک جگہ مقرر کر کے ہر روز اُسی جگہ اس آیت کو کہ
اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِ وَاَلْحَقْ اَنْزَلْنَا وَاَلْحَقْ نَزَلَ اِکْ سَوَاکِ مرتبہ ہاتھ میں لے
کر اُس بڑی پر پڑھے اور اسی پردم کرے اگر میں نام اپنا اور اپنے باپ کا اور اس
مشوقہ اور اس کی ماں کا جو سے پڑھتے وقت کٹری کے کوٹھک کی آگ اپنے پاس
رکھے اور وہاں تھوڑا تھوڑا اُس آگ پر ڈالتا رہے جب اول روز پڑھ چکے تو
ایک ماشہ گائے کے کھی پتین مرتبہ یا حُوْیَا حُوْیَا پڑھ کر اُس آگ پر وہ گائے کا
گھی چھڑکے اسی طرح نورات تک پڑھے وہاں جلاوے اور گھی چھڑکے۔ دسویں
رات کو اُس کرتی کے تین ٹکڑے چھارے اور تین جی بتاوے ایک جی آگ پر
جلاوے اور جلاتے وقت عورت سے محبت بڑھنے اور عشق میں بیکار ہو کر مٹنے کا ذکر
کرتا رہے کیا دھویں رات کو دوسری جی اور بارہویں رات کو تیسری جی جلاوے مشرق
عشق میں بیکار ہو کر آجائے۔

(۱۶) سات مرتبہ عود داگ لکڑی پر پڑھے اور اپنی مشوقہ
کے روبرو جلاوے تاکہ اس کی خوش مواس کے دماغ
میں پیچھے اس کی مٹیں ہو جائے فَعَلُّوْهُ ثُمَّ اَلْحَجِّمِمْ صَلُّوْهُ ثُمَّ فِیْ سَلْسَلَةٍ
رَزَقَهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ

(۱۷) بکری کے شانے کی ہڈی ثابت رحمن کے سر
کو قصاب لوگ توڑ کر پھینک دیا کرتے ہیں اس

واسطے کہ اس پر تعویذات محب و عداوت کھئے جاتے اور جادو بھی ہوتا ہے وہ نزل جینے سے کہ گوشت دھروے بالکل پاک صاف کر کے ایک دو روز اس کو احتیاط سے رکھے کہ اس کی تری خشک ہو کر کھنے کے قابل ہو جائے اس چرساعت وغیرہ دیکھ کر یہ عزیمت کھئے اور گرم خوردیں ڈالے تین روز تک تین ہڈی پر کھئے اور ہر روز جیسے شور میں ڈالے محبوب کے دل میں بے قراری پیدا ہو اور عاشق سے بشوق اپنی بیکلی دور کرے کھئے وقت خوشتر ضرور جلاوے وہ مطمئن ہے اھیا اشلواھیا لدرخ الجن والذین ابراہیم الذین ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ط ۱ ط ۲ ط ۳ ط ۴ ط ۵ ط ۶ ط ۷ ط ۸ ط ۹ ط ۱۰ ط ۱۱ ط ۱۲ ط ۱۳ ط ۱۴ ط ۱۵ ط ۱۶ ط ۱۷ ط ۱۸ ط ۱۹ ط ۲۰ ط ۲۱ ط ۲۲ ط ۲۳ ط ۲۴ ط ۲۵ ط ۲۶ ط ۲۷ ط ۲۸ ط ۲۹ ط ۳۰ ط ۳۱ ط ۳۲ ط ۳۳ ط ۳۴ ط ۳۵ ط ۳۶ ط ۳۷ ط ۳۸ ط ۳۹ ط ۴۰ ط ۴۱ ط ۴۲ ط ۴۳ ط ۴۴ ط ۴۵ ط ۴۶ ط ۴۷ ط ۴۸ ط ۴۹ ط ۵۰ ط ۵۱ ط ۵۲ ط ۵۳ ط ۵۴ ط ۵۵ ط ۵۶ ط ۵۷ ط ۵۸ ط ۵۹ ط ۶۰ ط ۶۱ ط ۶۲ ط ۶۳ ط ۶۴ ط ۶۵ ط ۶۶ ط ۶۷ ط ۶۸ ط ۶۹ ط ۷۰ ط ۷۱ ط ۷۲ ط ۷۳ ط ۷۴ ط ۷۵ ط ۷۶ ط ۷۷ ط ۷۸ ط ۷۹ ط ۸۰ ط ۸۱ ط ۸۲ ط ۸۳ ط ۸۴ ط ۸۵ ط ۸۶ ط ۸۷ ط ۸۸ ط ۸۹ ط ۹۰ ط ۹۱ ط ۹۲ ط ۹۳ ط ۹۴ ط ۹۵ ط ۹۶ ط ۹۷ ط ۹۸ ط ۹۹ ط ۱۰۰ ط ۱۰۱ ط ۱۰۲ ط ۱۰۳ ط ۱۰۴ ط ۱۰۵ ط ۱۰۶ ط ۱۰۷ ط ۱۰۸ ط ۱۰۹ ط ۱۱۰ ط ۱۱۱ ط ۱۱۲ ط ۱۱۳ ط ۱۱۴ ط ۱۱۵ ط ۱۱۶ ط ۱۱۷ ط ۱۱۸ ط ۱۱۹ ط ۱۲۰ ط ۱۲۱ ط ۱۲۲ ط ۱۲۳ ط ۱۲۴ ط ۱۲۵ ط ۱۲۶ ط ۱۲۷ ط ۱۲۸ ط ۱۲۹ ط ۱۳۰ ط ۱۳۱ ط ۱۳۲ ط ۱۳۳ ط ۱۳۴ ط ۱۳۵ ط ۱۳۶ ط ۱۳۷ ط ۱۳۸ ط ۱۳۹ ط ۱۴۰ ط ۱۴۱ ط ۱۴۲ ط ۱۴۳ ط ۱۴۴ ط ۱۴۵ ط ۱۴۶ ط ۱۴۷ ط ۱۴۸ ط ۱۴۹ ط ۱۵۰ ط ۱۵۱ ط ۱۵۲ ط ۱۵۳ ط ۱۵۴ ط ۱۵۵ ط ۱۵۶ ط ۱۵۷ ط ۱۵۸ ط ۱۵۹ ط ۱۶۰ ط ۱۶۱ ط ۱۶۲ ط ۱۶۳ ط ۱۶۴ ط ۱۶۵ ط ۱۶۶ ط ۱۶۷ ط ۱۶۸ ط ۱۶۹ ط ۱۷۰ ط ۱۷۱ ط ۱۷۲ ط ۱۷۳ ط ۱۷۴ ط ۱۷۵ ط ۱۷۶ ط ۱۷۷ ط ۱۷۸ ط ۱۷۹ ط ۱۸۰ ط ۱۸۱ ط ۱۸۲ ط ۱۸۳ ط ۱۸۴ ط ۱۸۵ ط ۱۸۶ ط ۱۸۷ ط ۱۸۸ ط ۱۸۹ ط ۱۹۰ ط ۱۹۱ ط ۱۹۲ ط ۱۹۳ ط ۱۹۴ ط ۱۹۵ ط ۱۹۶ ط ۱۹۷ ط ۱۹۸ ط ۱۹۹ ط ۲۰۰ ط ۲۰۱ ط ۲۰۲ ط ۲۰۳ ط ۲۰۴ ط ۲۰۵ ط ۲۰۶ ط ۲۰۷ ط ۲۰۸ ط ۲۰۹ ط ۲۱۰ ط ۲۱۱ ط ۲۱۲ ط ۲۱۳ ط ۲۱۴ ط ۲۱۵ ط ۲۱۶ ط ۲۱۷ ط ۲۱۸ ط ۲۱۹ ط ۲۲۰ ط ۲۲۱ ط ۲۲۲ ط ۲۲۳ ط ۲۲۴ ط ۲۲۵ ط ۲۲۶ ط ۲۲۷ ط ۲۲۸ ط ۲۲۹ ط ۲۳۰ ط ۲۳۱ ط ۲۳۲ ط ۲۳۳ ط ۲۳۴ ط ۲۳۵ ط ۲۳۶ ط ۲۳۷ ط ۲۳۸ ط ۲۳۹ ط ۲۴۰ ط ۲۴۱ ط ۲۴۲ ط ۲۴۳ ط ۲۴۴ ط ۲۴۵ ط ۲۴۶ ط ۲۴۷ ط ۲۴۸ ط ۲۴۹ ط ۲۵۰ ط ۲۵۱ ط ۲۵۲ ط ۲۵۳ ط ۲۵۴ ط ۲۵۵ ط ۲۵۶ ط ۲۵۷ ط ۲۵۸ ط ۲۵۹ ط ۲۶۰ ط ۲۶۱ ط ۲۶۲ ط ۲۶۳ ط ۲۶۴ ط ۲۶۵ ط ۲۶۶ ط ۲۶۷ ط ۲۶۸ ط ۲۶۹ ط ۲۷۰ ط ۲۷۱ ط ۲۷۲ ط ۲۷۳ ط ۲۷۴ ط ۲۷۵ ط ۲۷۶ ط ۲۷۷ ط ۲۷۸ ط ۲۷۹ ط ۲۸۰ ط ۲۸۱ ط ۲۸۲ ط ۲۸۳ ط ۲۸۴ ط ۲۸۵ ط ۲۸۶ ط ۲۸۷ ط ۲۸۸ ط ۲۸۹ ط ۲۹۰ ط ۲۹۱ ط ۲۹۲ ط ۲۹۳ ط ۲۹۴ ط ۲۹۵ ط ۲۹۶ ط ۲۹۷ ط ۲۹۸ ط ۲۹۹ ط ۳۰۰ ط ۳۰۱ ط ۳۰۲ ط ۳۰۳ ط ۳۰۴ ط ۳۰۵ ط ۳۰۶ ط ۳۰۷ ط ۳۰۸ ط ۳۰۹ ط ۳۱۰ ط ۳۱۱ ط ۳۱۲ ط ۳۱۳ ط ۳۱۴ ط ۳۱۵ ط ۳۱۶ ط ۳۱۷ ط ۳۱۸ ط ۳۱۹ ط ۳۲۰ ط ۳۲۱ ط ۳۲۲ ط ۳۲۳ ط ۳۲۴ ط ۳۲۵ ط ۳۲۶ ط ۳۲۷ ط ۳۲۸ ط ۳۲۹ ط ۳۳۰ ط ۳۳۱ ط ۳۳۲ ط ۳۳۳ ط ۳۳۴ ط ۳۳۵ ط ۳۳۶ ط ۳۳۷ ط ۳۳۸ ط ۳۳۹ ط ۳۴۰ ط ۳۴۱ ط ۳۴۲ ط ۳۴۳ ط ۳۴۴ ط ۳۴۵ ط ۳۴۶ ط ۳۴۷ ط ۳۴۸ ط ۳۴۹ ط ۳۵۰ ط ۳۵۱ ط ۳۵۲ ط ۳۵۳ ط ۳۵۴ ط ۳۵۵ ط ۳۵۶ ط ۳۵۷ ط ۳۵۸ ط ۳۵۹ ط ۳۶۰ ط ۳۶۱ ط ۳۶۲ ط ۳۶۳ ط ۳۶۴ ط ۳۶۵ ط ۳۶۶ ط ۳۶۷ ط ۳۶۸ ط ۳۶۹ ط ۳۷۰ ط ۳۷۱ ط ۳۷۲ ط ۳۷۳ ط ۳۷۴ ط ۳۷۵ ط ۳۷۶ ط ۳۷۷ ط ۳۷۸ ط ۳۷۹ ط ۳۸۰ ط ۳۸۱ ط ۳۸۲ ط ۳۸۳ ط ۳۸۴ ط ۳۸۵ ط ۳۸۶ ط ۳۸۷ ط ۳۸۸ ط ۳۸۹ ط ۳۹۰ ط ۳۹۱ ط ۳۹۲ ط ۳۹۳ ط ۳۹۴ ط ۳۹۵ ط ۳۹۶ ط ۳۹۷ ط ۳۹۸ ط ۳۹۹ ط ۴۰۰ ط ۴۰۱ ط ۴۰۲ ط ۴۰۳ ط ۴۰۴ ط ۴۰۵ ط ۴۰۶ ط ۴۰۷ ط ۴۰۸ ط ۴۰۹ ط ۴۱۰ ط ۴۱۱ ط ۴۱۲ ط ۴۱۳ ط ۴۱۴ ط ۴۱۵ ط ۴۱۶ ط ۴۱۷ ط ۴۱۸ ط ۴۱۹ ط ۴۲۰ ط ۴۲۱ ط ۴۲۲ ط ۴۲۳ ط ۴۲۴ ط ۴۲۵ ط ۴۲۶ ط ۴۲۷ ط ۴۲۸ ط ۴۲۹ ط ۴۳۰ ط ۴۳۱ ط ۴۳۲ ط ۴۳۳ ط ۴۳۴ ط ۴۳۵ ط ۴۳۶ ط ۴۳۷ ط ۴۳۸ ط ۴۳۹ ط ۴۴۰ ط ۴۴۱ ط ۴۴۲ ط ۴۴۳ ط ۴۴۴ ط ۴۴۵ ط ۴۴۶ ط ۴۴۷ ط ۴۴۸ ط ۴۴۹ ط ۴۵۰ ط ۴۵۱ ط ۴۵۲ ط ۴۵۳ ط ۴۵۴ ط ۴۵۵ ط ۴۵۶ ط ۴۵۷ ط ۴۵۸ ط ۴۵۹ ط ۴۶۰ ط ۴۶۱ ط ۴۶۲ ط ۴۶۳ ط ۴۶۴ ط ۴۶۵ ط ۴۶۶ ط ۴۶۷ ط ۴۶۸ ط ۴۶۹ ط ۴۷۰ ط ۴۷۱ ط ۴۷۲ ط ۴۷۳ ط ۴۷۴ ط ۴۷۵ ط ۴۷۶ ط ۴۷۷ ط ۴۷۸ ط ۴۷۹ ط ۴۸۰ ط ۴۸۱ ط ۴۸۲ ط ۴۸۳ ط ۴۸۴ ط ۴۸۵ ط ۴۸۶ ط ۴۸۷ ط ۴۸۸ ط ۴۸۹ ط ۴۹۰ ط ۴۹۱ ط ۴۹۲ ط ۴۹۳ ط ۴۹۴ ط ۴۹۵ ط ۴۹۶ ط ۴۹۷ ط ۴۹۸ ط ۴۹۹ ط ۵۰۰ ط ۵۰۱ ط ۵۰۲ ط ۵۰۳ ط ۵۰۴ ط ۵۰۵ ط ۵۰۶ ط ۵۰۷ ط ۵۰۸ ط ۵۰۹ ط ۵۱۰ ط ۵۱۱ ط ۵۱۲ ط ۵۱۳ ط ۵۱۴ ط ۵۱۵ ط ۵۱۶ ط ۵۱۷ ط ۵۱۸ ط ۵۱۹ ط ۵۲۰ ط ۵۲۱ ط ۵۲۲ ط ۵۲۳ ط ۵۲۴ ط ۵۲۵ ط ۵۲۶ ط ۵۲۷ ط ۵۲۸ ط ۵۲۹ ط ۵۳۰ ط ۵۳۱ ط ۵۳۲ ط ۵۳۳ ط ۵۳۴ ط ۵۳۵ ط ۵۳۶ ط ۵۳۷ ط ۵۳۸ ط ۵۳۹ ط ۵۴۰ ط ۵۴۱ ط ۵۴۲ ط ۵۴۳ ط ۵۴۴ ط ۵۴۵ ط ۵۴۶ ط ۵۴۷ ط ۵۴۸ ط ۵۴۹ ط ۵۵۰ ط ۵۵۱ ط ۵۵۲ ط ۵۵۳ ط ۵۵۴ ط ۵۵۵ ط ۵۵۶ ط ۵۵۷ ط ۵۵۸ ط ۵۵۹ ط ۵۶۰ ط ۵۶۱ ط ۵۶۲ ط ۵۶۳ ط ۵۶۴ ط ۵۶۵ ط ۵۶۶ ط ۵۶۷ ط ۵۶۸ ط ۵۶۹ ط ۵۷۰ ط ۵۷۱ ط ۵۷۲ ط ۵۷۳ ط ۵۷۴ ط ۵۷۵ ط ۵۷۶ ط ۵۷۷ ط ۵۷۸ ط ۵۷۹ ط ۵۸۰ ط ۵۸۱ ط ۵۸۲ ط ۵۸۳ ط ۵۸۴ ط ۵۸۵ ط ۵۸۶ ط ۵۸۷ ط ۵۸۸ ط ۵۸۹ ط ۵۹۰ ط ۵۹۱ ط ۵۹۲ ط ۵۹۳ ط ۵۹۴ ط ۵۹۵ ط ۵۹۶ ط ۵۹۷ ط ۵۹۸ ط ۵۹۹ ط ۶۰۰ ط ۶۰۱ ط ۶۰۲ ط ۶۰۳ ط ۶۰۴ ط ۶۰۵ ط ۶۰۶ ط ۶۰۷ ط ۶۰۸ ط ۶۰۹ ط ۶۱۰ ط ۶۱۱ ط ۶۱۲ ط ۶۱۳ ط ۶۱۴ ط ۶۱۵ ط ۶۱۶ ط ۶۱۷ ط ۶۱۸ ط ۶۱۹ ط ۶۲۰ ط ۶۲۱ ط ۶۲۲ ط ۶۲۳ ط ۶۲۴ ط ۶۲۵ ط ۶۲۶ ط ۶۲۷ ط ۶۲۸ ط ۶۲۹ ط ۶۳۰ ط ۶۳۱ ط ۶۳۲ ط ۶۳۳ ط ۶۳۴ ط ۶۳۵ ط ۶۳۶ ط ۶۳۷ ط ۶۳۸ ط ۶۳۹ ط ۶۴۰ ط ۶۴۱ ط ۶۴۲ ط ۶۴۳ ط ۶۴۴ ط ۶۴۵ ط ۶۴۶ ط ۶۴۷ ط ۶۴۸ ط ۶۴۹ ط ۶۵۰ ط ۶۵۱ ط ۶۵۲ ط ۶۵۳ ط ۶۵۴ ط ۶۵۵ ط ۶۵۶ ط ۶۵۷ ط ۶۵۸ ط ۶۵۹ ط ۶۶۰ ط ۶۶۱ ط ۶۶۲ ط ۶۶۳ ط ۶۶۴ ط ۶۶۵ ط ۶۶۶ ط ۶۶۷ ط ۶۶۸ ط ۶۶۹ ط ۶۷۰ ط ۶۷۱ ط ۶۷۲ ط ۶۷۳ ط ۶۷۴ ط ۶۷۵ ط ۶۷۶ ط ۶۷۷ ط ۶۷۸ ط ۶۷۹ ط ۶۸۰ ط ۶۸۱ ط ۶۸۲ ط ۶۸۳ ط ۶۸۴ ط ۶۸۵ ط ۶۸۶ ط ۶۸۷ ط ۶۸۸ ط ۶۸۹ ط ۶۹۰ ط ۶۹۱ ط ۶۹۲ ط ۶۹۳ ط ۶۹۴ ط ۶۹۵ ط ۶۹۶ ط ۶۹۷ ط ۶۹۸ ط ۶۹۹ ط ۷۰۰ ط ۷۰۱ ط ۷۰۲ ط ۷۰۳ ط ۷۰۴ ط ۷۰۵ ط ۷۰۶ ط ۷۰۷ ط ۷۰۸ ط ۷۰۹ ط ۷۱۰ ط ۷۱۱ ط ۷۱۲ ط ۷۱۳ ط ۷۱۴ ط ۷۱۵ ط ۷۱۶ ط ۷۱۷ ط ۷۱۸ ط ۷۱۹ ط ۷۲۰ ط ۷۲۱ ط ۷۲۲ ط ۷۲۳ ط ۷۲۴ ط ۷۲۵ ط ۷۲۶ ط ۷۲۷ ط ۷۲۸ ط ۷۲۹ ط ۷۳۰ ط ۷۳۱ ط ۷۳۲ ط ۷۳۳ ط ۷۳۴ ط ۷۳۵ ط ۷۳۶ ط ۷۳۷ ط ۷۳۸ ط ۷۳۹ ط ۷۴۰ ط ۷۴۱ ط ۷۴۲ ط ۷۴۳ ط ۷۴۴ ط ۷۴۵ ط ۷۴۶ ط ۷۴۷ ط ۷۴۸ ط ۷۴۹ ط ۷۵۰ ط ۷۵۱ ط ۷۵۲ ط ۷۵۳ ط ۷۵۴ ط ۷۵۵ ط ۷۵۶ ط ۷۵۷ ط ۷۵۸ ط ۷۵۹ ط ۷۶۰ ط ۷۶۱ ط ۷۶۲ ط ۷۶۳ ط ۷۶۴ ط ۷۶۵ ط ۷۶۶ ط ۷۶۷ ط ۷۶۸ ط ۷۶۹ ط ۷۷۰ ط ۷۷۱ ط ۷۷۲ ط ۷۷۳ ط ۷۷۴ ط ۷۷۵ ط ۷۷۶ ط ۷۷۷ ط ۷۷۸ ط ۷۷۹ ط ۷۸۰ ط ۷۸۱ ط ۷۸۲ ط ۷۸۳ ط ۷۸۴ ط ۷۸۵ ط ۷۸۶ ط ۷۸۷ ط ۷۸۸ ط ۷۸۹ ط ۷۹۰ ط ۷۹۱ ط ۷۹۲ ط ۷۹۳ ط ۷۹۴ ط ۷۹۵ ط ۷۹۶ ط ۷۹۷ ط ۷۹۸ ط ۷۹۹ ط ۸۰۰ ط ۸۰۱ ط ۸۰۲ ط ۸۰۳ ط ۸۰۴ ط ۸۰۵ ط ۸۰۶ ط ۸۰۷ ط ۸۰۸ ط ۸۰۹ ط ۸۱۰ ط ۸۱۱ ط ۸۱۲ ط ۸۱۳ ط ۸۱۴ ط ۸۱۵ ط ۸۱۶ ط ۸۱۷ ط ۸۱۸ ط ۸۱۹ ط ۸۲۰ ط ۸۲۱ ط ۸۲۲ ط ۸۲۳ ط ۸۲۴ ط ۸۲۵ ط ۸۲۶ ط ۸۲۷ ط ۸۲۸ ط ۸۲۹ ط ۸۳۰ ط ۸۳۱ ط ۸۳۲ ط ۸۳۳ ط ۸۳۴ ط ۸۳۵ ط ۸۳۶ ط ۸۳۷ ط ۸۳۸ ط ۸۳۹ ط ۸۴۰ ط ۸۴۱ ط ۸۴۲ ط ۸۴۳ ط ۸۴۴ ط ۸۴۵ ط ۸۴۶ ط ۸۴۷ ط ۸۴۸ ط ۸۴۹ ط ۸۵۰ ط ۸۵۱ ط ۸۵۲ ط ۸۵۳ ط ۸۵۴ ط ۸۵۵ ط ۸۵۶ ط ۸۵۷ ط ۸۵۸ ط ۸۵۹ ط ۸۶۰ ط ۸۶۱ ط ۸۶۲ ط ۸۶۳ ط ۸۶۴ ط ۸۶۵ ط ۸۶۶ ط ۸۶۷ ط ۸۶۸ ط ۸۶۹ ط ۸۷۰ ط ۸۷۱ ط ۸۷۲ ط ۸۷۳ ط ۸۷۴ ط ۸۷۵ ط ۸۷۶ ط ۸۷۷ ط ۸۷۸ ط ۸۷۹ ط ۸۸۰ ط ۸۸۱ ط ۸۸۲ ط ۸۸۳ ط ۸۸۴ ط ۸۸۵ ط ۸۸۶ ط ۸۸۷ ط ۸۸۸ ط ۸۸۹ ط ۸۹۰ ط ۸۹۱ ط ۸۹۲ ط ۸۹۳ ط ۸۹۴ ط ۸۹۵ ط ۸۹۶ ط ۸۹۷ ط ۸۹۸ ط ۸۹۹ ط ۹۰۰ ط ۹۰۱ ط ۹۰۲ ط ۹۰۳ ط ۹۰۴ ط ۹۰۵ ط ۹۰۶ ط ۹۰۷ ط ۹۰۸ ط ۹۰۹ ط ۹۱۰ ط ۹۱۱ ط ۹۱۲ ط ۹۱۳ ط ۹۱۴ ط ۹۱۵ ط ۹۱۶ ط ۹۱۷ ط ۹۱۸ ط ۹۱۹ ط ۹۲۰ ط ۹۲۱ ط ۹۲۲ ط ۹۲۳ ط ۹۲۴ ط ۹۲۵ ط ۹۲۶ ط ۹۲۷ ط ۹۲۸ ط ۹۲۹ ط ۹۳۰ ط ۹۳۱ ط ۹۳۲ ط ۹۳۳ ط ۹۳۴ ط ۹۳۵ ط ۹۳۶ ط ۹۳۷ ط ۹۳۸ ط ۹۳۹ ط ۹۴۰ ط ۹۴۱ ط ۹۴۲ ط ۹۴۳ ط ۹۴۴ ط ۹۴۵ ط ۹۴۶ ط ۹۴۷ ط ۹۴۸ ط ۹۴۹ ط ۹۵۰ ط ۹۵۱ ط ۹۵۲ ط ۹۵۳ ط ۹۵۴ ط ۹۵۵ ط ۹۵۶ ط ۹۵۷ ط ۹۵۸ ط ۹۵۹ ط ۹۶۰ ط ۹۶۱ ط ۹۶۲ ط ۹۶۳ ط ۹۶۴ ط ۹۶۵ ط ۹۶۶ ط ۹۶۷ ط ۹۶۸ ط ۹۶۹ ط ۹۷۰ ط ۹۷۱ ط ۹۷۲ ط ۹۷۳ ط ۹۷۴ ط ۹۷۵ ط ۹۷۶ ط ۹۷۷ ط ۹۷۸ ط ۹۷۹ ط ۹۸۰ ط ۹۸۱ ط ۹۸۲ ط ۹۸۳ ط ۹۸۴ ط ۹۸۵ ط ۹۸۶ ط ۹۸۷ ط ۹۸۸ ط ۹۸۹ ط ۹۹۰ ط ۹۹۱ ط ۹۹۲ ط ۹۹۳ ط ۹۹۴ ط ۹۹۵ ط ۹۹۶ ط ۹۹۷ ط ۹۹۸ ط ۹۹۹ ط ۱۰۰۰ ط

محبوب خود بخود حاضر ہو جائے

اور اس کی ماں کے کھنے خواب میں مشوق کو عاشق کی شکل نظر آتی رہے گی۔ عاشق کو چلیے کہ جب سوئے اپنے تئیم کے نیچے اس تعویذ در کھے مشوق جب سوئے گی عاشق کی صورت دیکھے گی کوئی تدبیر نہ کی نہ ہوگی تو گھر سے نکل جائے گی اور عاشق کے پاس چلی آئے گی اس کے موکل ٹرے زبردست یا بٹا ڈھڑ نام کے تابعدار ہیں۔ مینا تئیم کے نیچے عاشق کے سر سے ڈبا رہے گا بہت جلد اثر کرے گا کھنے کے وقت تمام شرائط بجالائے جو کہ اول میں

| | | | | |
|---|--------|--------|--------|---|
| ۱ | یابد ۷ | یابد ۷ | یابد ۷ | ۲ |
| ۲ | یابد ۷ | یابد ۷ | یابد ۷ | ۳ |
| ۳ | یابد ۷ | یابد ۷ | یابد ۷ | ۴ |
| ۴ | یابد ۷ | یابد ۷ | یابد ۷ | ۵ |

لکھی گئی ہیں بغض نہ تعالیٰ بعد خوشی مقصد حاصل ہوگا.....

محبوب گرویدہ ہو جائے

اور بٹنا ہو اور اس کے چہرے میں عاشق کی جانی

جان جاتی ہو یہ رباعی حضرت ابو الخیر قدس سرہ دو روز تک ہر وقت پڑھے اور ایک سانس لینے میں سات دفعہ پڑھ جائے۔ تاکہ یہ رباعی اپنے عمل میں آجائے۔ پھر وقت مزید اس کے پانوں کے نیچے کھا کر یا شکر رکھ لے اور تہائی کی جگہ میں بیٹھ کر دھوکے اور موافق شرائط مذکورہ سات مرتبہ ایک سانس میں پڑھ کر اس کا ک پر دم کرے اور کسی کاغذ میں اس کا کور کھے اور جب وہ مشوق کہیں بلاستہ میں بیٹے یا اور کسی جگہ مل جاوے تو اس کی پشت پر اسی چھوڑ دے کہ اس کو خبر نہ ہو اور اس سے باتیں کرے وہ خوش مزاجی سے پیش آئے پھر اس کے پاس سے چلا جائے اور اپنے پاس اس کے انتظار کرے۔ اگر وہ نہ آوے تو دوسرے روز اسی طرح پھر ایک سانس سے سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور اس پر کسی طور سے ڈالے بنایت خدا اس کے پاس آکر اپنی محبت ظاہر کرے اور دعا کا دل حاصل ہو رہے

عقرب سر زلف یا دوم چہر اور دست شیریں دھنی کہ شہد اور شکر اور دست ادرسن و ملاستہ کہ اندر سرا دست فرماں وہ وزگار فرماں برا دست

محبوب تابع ہو جائے اس آیت کو تین کاغذ پر لکھ کر جلاویں اور اس کی لاکھ نمبر کی طرح آنکھوں میں لگا کر مشوق کے سامنے جائیں جس سے محبت کا ارادہ ہوا انا اللہ مطیع فرماں ہو ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ط ۱ ط ۲ ط ۳ ط ۴ ط ۵ ط ۶ ط ۷ ط ۸ ط ۹ ط ۱۰ ط ۱۱ ط ۱۲ ط ۱۳ ط ۱۴ ط ۱۵ ط ۱۶ ط ۱۷ ط ۱۸ ط ۱۹ ط ۲۰ ط ۲۱ ط ۲۲ ط ۲۳ ط ۲۴ ط ۲۵ ط ۲۶ ط ۲۷ ط ۲۸ ط ۲۹ ط ۳۰ ط ۳۱ ط ۳۲ ط ۳۳ ط ۳۴ ط ۳۵ ط ۳۶ ط ۳۷ ط ۳۸ ط ۳۹ ط ۴۰ ط ۴۱ ط ۴۲ ط ۴۳ ط ۴۴ ط ۴۵ ط ۴۶ ط ۴۷ ط ۴۸ ط ۴۹ ط ۵۰ ط ۵۱ ط ۵۲ ط ۵۳ ط ۵۴ ط ۵۵ ط ۵۶ ط ۵۷ ط ۵۸ ط ۵۹ ط ۶۰ ط ۶۱ ط ۶۲ ط ۶۳ ط ۶۴ ط ۶۵ ط ۶۶ ط ۶۷ ط ۶۸ ط ۶۹ ط ۷۰ ط ۷۱ ط ۷۲ ط ۷۳ ط ۷۴ ط ۷۵ ط ۷۶ ط ۷۷ ط ۷۸ ط ۷۹ ط ۸۰ ط ۸۱ ط ۸۲ ط ۸۳ ط ۸۴ ط ۸۵ ط ۸۶ ط ۸۷ ط ۸۸ ط ۸۹ ط ۹۰ ط ۹۱ ط ۹۲ ط ۹۳ ط ۹۴ ط ۹۵ ط ۹۶ ط ۹۷ ط ۹۸ ط ۹۹ ط ۱۰۰ ط ۱۰۱ ط ۱۰۲ ط ۱۰۳ ط ۱۰۴ ط ۱۰۵ ط ۱۰۶ ط ۱۰۷ ط ۱۰۸ ط ۱۰۹ ط ۱۱۰ ط ۱۱۱ ط ۱۱۲ ط ۱۱۳ ط ۱۱۴ ط ۱۱۵ ط ۱۱۶ ط ۱۱۷ ط ۱۱۸ ط ۱۱۹ ط ۱۲۰ ط ۱۲۱ ط ۱۲۲ ط ۱۲۳ ط ۱۲۴ ط ۱۲۵ ط ۱۲۶ ط ۱۲۷ ط ۱۲۸ ط ۱۲۹ ط ۱۳۰ ط ۱۳۱ ط ۱۳۲ ط ۱۳۳ ط ۱۳۴ ط ۱۳۵ ط ۱۳۶ ط ۱۳۷ ط ۱۳۸ ط ۱۳۹ ط ۱۴۰ ط ۱۴۱ ط ۱۴۲ ط ۱۴۳ ط ۱۴۴ ط ۱۴۵ ط ۱۴۶ ط ۱۴۷ ط ۱۴۸ ط ۱۴۹ ط ۱۵۰ ط ۱۵۱ ط ۱۵۲ ط ۱۵۳ ط ۱۵۴ ط ۱۵۵ ط ۱۵۶ ط ۱۵۷ ط ۱۵۸ ط ۱۵۹ ط ۱۶۰ ط ۱۶۱ ط ۱۶۲ ط ۱۶۳ ط ۱۶۴ ط ۱۶۵ ط ۱۶۶ ط ۱۶۷ ط ۱۶۸ ط ۱۶۹ ط ۱۷۰ ط ۱۷۱ ط ۱۷۲ ط ۱۷۳ ط ۱۷۴ ط ۱۷۵ ط ۱۷۶ ط ۱۷۷ ط ۱۷۸ ط ۱۷۹ ط ۱۸۰ ط ۱۸۱ ط ۱۸۲ ط ۱۸۳ ط ۱۸۴ ط ۱۸۵ ط ۱۸۶ ط ۱۸۷ ط ۱۸۸ ط ۱۸۹ ط ۱۹۰ ط ۱۹۱ ط ۱۹۲ ط ۱۹۳ ط ۱۹۴ ط ۱۹۵ ط ۱۹۶ ط ۱۹۷ ط ۱۹۸ ط ۱۹۹ ط ۲۰۰ ط ۲۰۱ ط ۲۰۲ ط ۲۰۳ ط ۲۰۴ ط ۲۰۵ ط ۲۰۶ ط ۲۰۷ ط ۲۰۸ ط ۲۰۹ ط ۲۱۰ ط ۲۱۱ ط ۲۱۲ ط ۲۱۳ ط ۲۱۴ ط ۲۱۵ ط ۲۱۶ ط ۲۱۷ ط ۲۱۸ ط ۲۱۹ ط ۲۲۰ ط ۲۲۱ ط ۲۲۲ ط ۲۲۳ ط ۲۲۴ ط ۲۲۵ ط ۲۲۶ ط ۲۲۷ ط ۲۲۸ ط ۲۲۹ ط ۲۳۰ ط ۲۳۱ ط ۲۳۲ ط ۲۳۳ ط ۲۳۴ ط ۲۳۵ ط ۲۳۶ ط ۲۳۷ ط ۲۳۸ ط ۲۳۹ ط ۲۴۰ ط ۲۴۱ ط ۲۴۲ ط ۲۴۳ ط ۲۴۴ ط ۲۴۵ ط ۲۴۶ ط ۲۴۷ ط ۲۴۸ ط ۲۴۹ ط ۲۵۰ ط ۲۵۱ ط ۲۵۲ ط ۲۵۳ ط ۲۵۴ ط ۲۵۵ ط ۲۵۶ ط ۲۵۷ ط ۲۵۸ ط ۲۵۹ ط ۲۶۰ ط ۲۶۱ ط ۲۶۲ ط ۲۶۳ ط ۲۶۴ ط ۲۶۵ ط ۲۶۶ ط ۲۶۷ ط ۲۶۸ ط ۲۶۹ ط ۲۷۰ ط ۲۷۱ ط ۲۷۲ ط ۲۷۳ ط ۲۷۴ ط ۲۷۵ ط ۲۷۶ ط ۲۷۷ ط ۲۷۸ ط ۲۷۹ ط ۲۸۰ ط ۲۸۱ ط ۲۸۲ ط ۲۸۳ ط ۲۸۴ ط ۲۸۵ ط ۲۸۶ ط ۲۸۷ ط ۲۸۸ ط ۲۸۹ ط ۲۹۰ ط ۲۹۱ ط ۲۹۲ ط ۲۹۳ ط ۲۹۴ ط ۲۹۵ ط ۲۹۶ ط ۲۹۷ ط ۲۹۸ ط ۲۹۹ ط ۳۰۰ ط ۳۰۱ ط ۳۰۲ ط ۳۰۳ ط ۳۰۴ ط ۳۰۵ ط ۳۰۶ ط ۳۰۷ ط ۳۰۸ ط ۳۰۹ ط ۳۱۰ ط ۳۱۱ ط ۳۱۲ ط ۳۱۳ ط ۳۱۴ ط ۳۱۵ ط ۳۱۶ ط ۳۱۷ ط ۳۱۸ ط ۳۱۹ ط ۳۲۰ ط ۳۲۱ ط ۳۲۲ ط ۳۲۳ ط ۳۲۴ ط ۳۲۵ ط ۳۲۶ ط ۳۲۷ ط ۳۲۸ ط ۳۲۹ ط ۳۳۰ ط ۳۳۱ ط ۳۳۲ ط ۳۳۳ ط ۳۳۴ ط ۳۳۵ ط ۳۳۶ ط ۳۳۷ ط ۳۳۸ ط ۳۳۹ ط ۳۴۰ ط ۳۴۱ ط ۳۴۲ ط ۳۴۳ ط ۳۴۴ ط ۳۴۵ ط ۳۴۶ ط ۳۴۷ ط ۳۴۸ ط ۳۴۹ ط ۳۵۰ ط ۳۵۱ ط ۳۵۲ ط ۳۵۳ ط ۳۵۴ ط ۳۵۵ ط ۳۵۶ ط ۳۵۷ ط ۳۵۸ ط ۳۵۹ ط ۳۶۰ ط ۳۶۱ ط ۳۶۲ ط ۳۶۳ ط ۳۶۴ ط ۳۶۵ ط ۳۶۶ ط ۳۶۷ ط ۳۶۸ ط ۳۶۹ ط ۳۷۰ ط ۳۷۱ ط ۳۷۲ ط ۳۷۳ ط ۳۷۴ ط ۳۷۵ ط ۳۷۶ ط ۳۷۷ ط ۳۷۸ ط ۳۷۹ ط ۳۸۰ ط ۳۸۱ ط ۳۸۲ ط ۳۸۳ ط ۳۸۴ ط ۳۸۵ ط ۳۸۶ ط ۳۸۷ ط ۳۸۸ ط ۳۸۹ ط ۳۹۰ ط ۳۹۱ ط ۳۹۲ ط ۳۹۳ ط ۳۹۴ ط ۳۹۵ ط ۳۹۶ ط ۳۹۷

جو شروع میں لکھا ہے پڑھا کر پڑھ لے نے کے بعد اس طرح دعا مانگے اسے
 خدا حضرت غوثؒ گواہی کے طفیل سے میرے مشوق فلان نام کو میرا تاج بجا کر دے
 عمل پڑھنے کا یہ ہے فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي حَسْبِيَ عَلَى مَا لَدُنَّ
 دہاں نام مشوق کا یہ ہے ... أَفْطَيْتُ قَلْبَهُ عَلَيْهِ وَظِلَّاهَا فَإِنَّ اللَّهَ الْغَنِيَّ
 وَأَنْتَ بَابِي قُلُوبُهُمْ كَوَالْفَتْ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ جَمِيعًا مَا أَنْفَقْتُ بَيْنَ
 قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنِهِمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ ذُو حِكْمَةٍ عَسَى اللَّهُ
 أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ
 وَاللَّهُ مَعُودٌ رَحِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا
 يُعْبُدُونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

محبوب کے دل میں محبت پیدا کرنا (۱۱۲) اُس نام کا پھول جن کا کر رخ
 آسمان کی طرف ہوا تواریا مشکل کے

دن ساعت اور کھن میں لاوے اور کسے کہ میں تجھ کو اپنے مشوق کے دل میں محبت پیدا
 ہونے کے واسطے لیے جانا ہوں پھر اس بات میں ساعت مشوق کے تابعدار ہونے
 کی دیکھ کر یہ آیت اس پھول پر پڑھ کر امر تہم جو کہے دن نکلے اپنی مشوق کو دے
 اور اگر اس تک نہ پہنچا سکے فلاں پھول میں اور روئی ماکر سات ہی بنا لے رات کو تنہائی
 کی جگہ ٹی کے چراغ میں چلی کا تیل ڈال کر ایک ہی اُس میں جلائے ہی کہ تو مشوق کے
 ٹھکر کی طرف ہونے چاہیے لوہان کی دھونی اور کچھ شیرینی رکھنی مناسب ہے۔ صبح ہونے
 پر شیرینی پھول کو تعظیم کر دینی مناسب ہے۔ خیر یہی پر فاطمہ حضرت غوثؒ گواہی دہی
 جائے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَتَّبِعُوا أَمْرًا تَنْتَهُ الشَّيْطَانُ عَلَى
 مَلَكٍ سَلِيمٍ وَمَا لَكُمْ سُلَيْمٌ وَمَا لَكُمْ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ لَعَنَ

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّجُودَ فَلَنْ شَغْصَ فَلَان شَغْصَ كَابِيَا فَلَان مَشْغُورِي فَلَان مَانِ
 ہو جا کر ہو یعنی یا دودود یا دودود۔

(۱۱۳) شروع مینے چاند میں دن تاریخ
 وقت ساعت دیکھ کر ہر روز پانچ

سربار پڑھا کر سے اور دعا مانگے کہ یا الہی دل فلان میں فلان کی میری طرف پھیر دے
 بغضِ قحالی ہر روز میں محبت جانی پیدا ہو۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا
 مُنْتَبِ الْأَنْبَاءِ وَيَا مُفْتِيحَ الْأَنْبَاءِ يَا مُنْتَبِ الْقُلُوبِ وَالْأَنْبَاءِ
 يَا ذَا الْوَيْلِ الْمُتَحَرِّينَ أَرْشِدْنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَنْتَ بَابِي قُلُوبُهُمْ
 عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَالرِّضَى أَمْرِي يَا رَبِّ إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِحَقِّ إِيَّاكَ تَعْبُدُ
 رَأْيَا لَكَ تَسْتَعِينُ۔

چہل کاف برائے حب (۱۱۴) اس چہل کاف منقول حضرت غوثؒ
 پاک کو کاغذ پر برتر کے خون سے اپنا

اپنا اور اپنے باپ کا اور مشوق اور اس کی ماں کا نام لکھ کر مشوق کے دروازہ کے
 نیچے کسی کپڑے میں لپیٹ کر گار دے عاشق کی محبت میں دیوار وار ہو جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كُفْرًا كَفَاكَ
 مِنْكَ فَهَذَا كَيْفِي كَانَ مِنْ تَحْتِكَ كُفْرًا فِي كِبْدِي تَعْلِي مُشْكَةً
 كَلْتُ لَكَ أَنْتَ كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ أَنْكَانُ كُفْرِي يَا كُفْرًا كَفَاكَ
 عَمَلِي يَا كُفْرًا كَفَاكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كُفْرًا
 كَفَاكَ فِي كُفْرِي كَفَاكَ كَفَاكَ فَهَذَا كَفَاكَ كَفَاكَ كَفَاكَ
 أَنْكَانُ كُفْرِي يَا كُفْرًا كَفَاكَ كَفَاكَ كَفَاكَ كَفَاكَ كَفَاكَ
 عَبْدُ الْقَائِدِ سَيِّدَا اللَّهِ بِحَقِّ يَا حَافِظَ يَا حَفِظَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِعَقِي خُطْبَتِي خُصَّتِي قَتْلُ رُومٍ وَدَرْهَنَ مُشْرَقِ فُلَانٍ
إِلَهَ إِلَهٍ مَرُومٍ وَدَرْهَنَ مُشْرَقِ فُلَانٍ مُكْتَمَةً رُفُوقَ اللَّهِ يَا حَبِيبِي
الْفُتُورُ يَا أَيْتُهَا الْعُرْبَاءُ يَا مُعِينُ الْمُتَعَفِّاءِ يَا دَلِيلَ الْمُتَحَرِّكِينَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا عَنِي يَا قِتْرُورَ يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ يَا دَيَّانَ يَا
بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذُو الْحِجْدَلِ يَا ذُو الْقَرَامِ يَا حَقِيقَتِكَ يَا رَحْمَتَكَ
الْزَّاحِمِينَ لَكَ الْإِلَهَاءُ أَنْتَ سُبْحَانُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ يَا
مُنْجِبَنَا لَكَ وَنَجِّنَا مِنْ الْعَذَابِ وَكَذَلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ حَسْبِي
اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِعَمَلِهِ دُعَاءُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ زُكُوفَ الشَّمْسِ

عملیات کا جلد اثر کیجئے؟

دین کے عملیات کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو دیر میں اس کا کیا سبب ہے
جواب اس کا یہ ہے آج کل انسان کی طبیعت ہو برباد اور غیر اعتقادی امورات کی
ظرف ایسی واقع ہوئی ہے کہ نیک کاموں پر اعتقاد نہیں لاتے اور اگر کسی کے کہنے سننے سے
کوئی عمل کرتے ہیں تو شیطان جو ہر ایک ایسے شخص کے مزاج میں زیادہ تر دخل رکھتا
ہے اس کے حسوسے اور خطرے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں کہ ان عملیات کو کرتے
ہوئے اتنے دن ہو گئے ان کا کوئی اثر ظہور میں نہیں آتا پس یہ خیال اور یہ بد اعتقادی
احسن عمل سے بدظن کر دیتی ہے اس لیے کامیابی نہیں ہوتی۔ اور جن خدا کے بندوں
کا اعتقاد بچتا ہے وہ جلد کامیاب ہوتے اور جو چاہتے ہیں وہ فوراً کر دکھاتے ہیں
اور کلمات سلفی اور عملیات شیطانی میں ایمان کی طرف سے کسی قسم کے خطرے
اور دوسرے پیدا نہیں ہوتے بلکہ شیطان ایمان خراب کرنے کو اور امداد کرتا ہے کام
بلکہ ہوجاتا ہو تو بہ تو بہ اور ہزار بار تو بہ نقل کفر کو نجات دہندہ شیطان دساؤں اور لایمن

نیات و اہل کا قول ہے اور تجربہ ہے کہ کوئی بڑا کام کرنا ہو تو اس طرح کہیں کہ
اسی شیطان مجھے یہ بد کام کرنا ہے تو میری مدد کر تو بیت جلدی ہو جاتا ہے۔
ایک پیارے دوست کا آزمودہ تجربہ کردہ
سے جس کا دل چاہے آزمائے ممکن
نہیں کہ نہ ہو جائے۔ یہ یعنی دو شنبہ کے دن جو بند و مرے اس کا جلی ہوئی خاک
لے کر اور اپنی منی نکال کر اس میں ملا دے اور یہ لفظ اور یا لیت سوا اگیا رہ مرتبہ
پڑھ کر نام عورت کا یوس کہ فلاں عورت فلاں نے مرد کے پاؤں آپرے پھر وہ خاک
مرد اس کے اوپر خود پھینک دے یا کسی دوسرے سے پھینکا دے اس کی تابعدار
سے آخرات نہ کرے۔

حب کا مجرب عمل

جو مسواک یعنی دانتن ہندو لوگ دریا یا ندی یا تالاب
کے کنارے اپنے اپنے دانتوں کو صاف کر
کے چھڑاتے ہیں ان کو سکر جمع کریں اور اتوار کے دن آفتاب یعنی سورج نکلنے
ہی مگھ میں پختہ کر پیل کے درخت کے نیچے ننگا ہو کر بیٹھے اور اس جگہ کو
گائے کے گوبر سے لپ کر چربا مٹی کا بنا دے اور ٹکڑی پیل کی اس میں جلا دے
اس کی آگ میں تھوڑی تھوڑی گول ڈالتا رہے اور اپنے منہ کے سامنے ٹرخ دھاگے
اور پاں اور چاول اور سفید پھول رکھے اور آدمی کی کھوپڑی اس چولہے پر چڑھا دے
اور اس میں اس جانور کا دودھ ڈالے جو کہ دوسری دفعہ کی گیا بن دھل سے ایسا نئے پچ
دینے کے قریب ہو تھوڑے چاول اور پانی ڈال کر پکا دے جب کہ وہ چاول پک
جاویں تو اس کھوپڑی کو چولہے پر سے اٹھا کر پیل کے درخت کی جڑ پر اپنا دھاوے
جو چاول درخت کی جڑ پر چھپے رہ جاویں ان کو اتار کر رکھو لے اور اپنے گھر چلا آئے
ان چاولوں میں سے دو تین چاول اپنے مشرق کو کسی شیرینی یا اور کسی کھانے

پہلے میں مار کھلا دے مبت میں اس کی دیوانی ہو جاوے اس عمل کو کرتے ہوئے
دور خوف ہونے کا خیال ہو تو آیتہ الکرسی جو تیسرے پاؤں میں لکھی ہے بن دھڑک کر
دانتے ہاتھ کی انگلی شہادت پر رکھ کر اپنے بیٹھے کی جگہ پر یا جس قدر دور تک چلے
گول حصار میں اپنے چاروں طرف بیٹھے سے پہلے اسی انگلی سے لکیر کھینچ کے کچھ
دہشت پیدا نہ ہوگی اور نہ کوئی دکھائی دے گا۔

بے نظیر عمل برائے حب | محبت اور الفت پیدا ہونے کے لیے بڑا بے
نظیر اور بہت پرتاثر ہے اس میں یہ شرط ہے
کہ یہ عمل ایسی جگہ کرے کہ جہاں افغان رہا ہو، کی اکاڑ اپنے کان میں نہ پہنچے۔ چادلوں
کے دھان لے کر گواہی نہ دیوں کے ناخنوں سے چھو لیں حب چھلکا اتر جائے
تو چاند گین کے دقت پیل کے درخت کے نیچے اسی کی گڑلوں سے آدلی کی کھوری
میں سیاہ رنگ کے جانور کے دودھ میں جو کہ دوسرے مرتبہ کی حاملہ اور اس کے
بچہ دینے کے دن قریب ہوں وہ چادل دھان نکلے ہوئے پکاوے پھر اسی
درخت کی جڑ پر اونڈھا دے جو چادل درخت کی جڑ پر چھپے رہ جاویں ان کو لے کر
ایسے ہی وقت پر اپنے گھر آ جاویں کہ ان کہیں نہ سنانا دے ان میں سے دو تین
یا زیادہ چادل لے کر اپنے ہاتھ پاؤں کے میوں ناخن اور اپنے بدن کا میل اور اپنی
پٹم کے بال سب ایسے ملاویں کہ معلوم نہ ہوں وقت ضرورت شرعی یا دودھ و بوریہ
میں معشوقہ کو کھلا دیں۔

لاجواب عمل برائے حب | بڑا عمدہ عمل اور نہایت سہل ہے اس کو
پنڈت لوگ علم کھانت اور سلمان فیہی
حالت کہتے ہیں اس کے کرنے والے کو چپے سے کان میں ظاہر کر دیا جاتا ہے
اور جس کو دل چاہتا ہے اسی کو حاکم کرتا ہے۔ ہفتہ یعنی سینچر کے دن کوئی ہندی

عورت پستہ قدر بونی، برہیاسر جادو سے تو اس جگہ جہاں کہ اس کے ہنسنے کی ٹھیلیا گھڑیا
یا ٹٹکا توڑا جاوے گہوں کے دانے اتنی کہ جتنے میں چار روٹی پک جاویں لے کر شراب
میں ماراں توڑے ہوئے میں کوئی ثابت ٹھیلیا گھڑیا ہو تو اس میں اور اگر ایسی نہ ہو تو
اور کسی ٹھیکرے میں ان دانوں کو ڈال دیں تو بڑی دیر میں وہ دانے دلوں سے اٹھا کر انہیں
ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرے کے جھنگل میں چلا جاوے اور جھنگل میں رہنے لگے،
جدا کر اس ٹھیکرے میں چار روٹی پکاوے پھر گھر لاکر زمین میں کپڑے کے اندر پیٹ کر
دباوے رات کو دہری مری عورت آ کر عاجزی کرے گی اور کہے گی کہ مجھ کو وہ کپڑے دلائے گی
بڑی عاجزی اور منت سماجت کرے گی اور کہے گی کہ مجھ کو وہ کپڑے دلائے گی
جب کہ وہ نہایت خوشامکرے تو اچھی روٹی توڑ کر اسے دیدے اور اچھی پھر زمین میں
دفن کر دے نہیں تو وہ ہاتھ سے چھین کر لے جاوے گی وہ عورت ڈراوے گی مگر اس
سے ڈرے نہیں نہ اچھی اس کا خوف اور نہ نہ لاوے اس کو مال دے آخر وہ عبور
ہو کر ملے جاوے گی دوسری رات کو پھر آکر وہ روٹی مانگے گی اچھی روٹی پھر دیدے
اچھا اس سے جو کام لینا ہو اس کا قول و قرار اور قسم دوسرے عہدہ چہاں پختہ وعدہ کام کرنے
کا کرے تو پھر وہ روٹی بھی دیدے اسی وقت اس سے کام تو وہ کام تھا لاکر لے
کو تیار ہو جاوے گی اور جو اس سے پوچھو گے کان میں کہہ دے گی۔

مربع الاثر عمل برائے حب | محبت و الفت پیدا ہونے کے لیے
مربع ہے اتوار کے دن گتیا کا دورہ
لاکھینی کے پیارے میں ڈال کر اس میں ساٹھی کے چادل بھگو دیں جب وہ دورہ
جنب اور خشک ہو جاوے پھر ان چادل کو خون جین کے کپڑے جو کہ عورتین یا سواری
خون آنے کے دقت رکھا کرتی ہیں وہ خون بھرا کر لے کر اس کپڑے پر چادل ڈال
کر پھر اس کو پیٹ کر کہیں چھپا کر رکھ دیں جب کہ دانے خشک ہو جائیں ان کو نکال کر

رکھ چھوڑیں ایک دوپادل کسی ٹھکانی میں ماکر دے دیر سے عاشق نزار ہو جائے۔



تعبیر برائے حب | منہل مرغ نہیں
کے پانی میں ریز
مرد کو اس شکل کا ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ کے
اندراں قسم کی تصویر بنائے اور تصویر کی ناف
میں نام مشوقہ اور اس کی ماں کا لکھے پھر کتاب
میں منہل سفید گھس کر اس تصویر کو اس میں
دھوسے اور بورا ڈال کر مشوقہ کو ملا دے۔

ہوثر یا مثل برائے | اہل نجوم کہتے ہیں کہ عشق مرض نفسانی ہے اور بہت سخت
علاج ہے یہ ایک حالت ہے کہ عارض ہوتی ہے عقل
اور نفس اور طبیعت میں اس کے اور زہرہ اور مرغ سے ہوتا ہے کہ ابتدا میں اس کی
فعل زہرہ ہے اور آخر فعل مرغ ہے کیوں کہ ابتداء میں عشق الفت و محبت ہے اور
آخر عشق جلا جلاطون کا اور فکر و اضطراب ہے۔ پس جس ستارہ کا جو قفل ہوتا ہے وہ
دفع نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی ضد کا ستارہ نہ دفع کرے پس زہرہ کا ضد قطار دہے
اور مرغ کا ضد شتری پس علاج عشق قطار دہے اور شتری کی مدد سے ہوتا ہے۔ پس
عاشق کو چاہیے کہ جب اس ظلم کے بنانے کا ارادہ کرے اس کو چار پیر اختیار
کر لی جائیں۔

پہلے وقت، دوسرے دھونی تیرے جوہر چوتھے نیت سب سے زیادہ مقدم
رکھے ہے جب یہ ظلم بنانا ہو تو ہم مطلب براری متعلق ستارہ زہرہ ہے کہ یہ ستارہ عشق

سے نوٹ غلط نمون۔ بلغم سورا صفر کو کہتے ہیں۔

محبت کا ہے اس وقت میں کرے کہ جہاں کہیں ہو دروڑی چلی آوے زہرہ کی ساعت
میں ایک نگینہ لاجورد چھرا لادے اور اس کو دیکھے کہ نگینہ بڑا خوش رنگ ہو اور پیشانی
اس میں سونے کی چمکی ہوں اس کی تین قسمیں ہیں۔ سٹیہ جیسی۔ ستر جیسی۔ نیلی
شرعی اور نیلی اچھی ہوتی ہے ماں میں سے کوئی سے رنگ ہو چوکر یو سے اور اس
پر دو تصویریں خوبصورت خورتوں کی کہ دونوں کی کہ دونوں ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ
ڈالے ہوئے ہوں اور ہونٹ پر ہونٹ رکھے ہوئے ہوں اس طرح کہ درمیان ہونٹوں
کا دکھائی دیوے اور ایک تصویر قری یا کبوتر کی بنوائے کہ وہ اپنی چونچ سے دونوں
کے منہ میں دانا بھرتا ہو جس طرح کہا ہے بچہ کو دانا بھرا کرتے ہیں دائیں اور بائیں طرف
دونوں تصویروں کے ایک شاعر ریحان کی بنائی جاوے جب اس ظلم کے یہود
نے یہی کندہ کرنے کا ارادہ کرے تو وقت اور ساعت نقش بنانے کا زہرہ ستارہ
کا ہو جب تک وہ برج کہ جس میں زہرہ ہے نقش تصویر وغیرہ پورا کرے اگر ایک گھنٹے
میں تمام نہ ہوا کچھ باقی رہے تو نقش اور ظلم بنانا چھوڑ دے جب کہ چھ زہرہ کا دور
ہو اس وقت تصویر وغیرہ بنانے سے فارغ ہو جائے پھر چاروں کو زون پر اس
کے چار سواخ کرے کہ آریا ہو جائیں پھر چار کیلیں سونے کی ہوں تو بہت اچھا درہنہ
ناسجے کی کیلیں اُن سوراخوں میں ڈالیں اس طرح کہ نوکیں اُن کیلیوں کی طرف سے
اونچی نہ رہیں بلکہ برابر اس نگینہ کے ہوں کہ وہ کیلیں معلوم نہ ہوں۔ پس جب زہرہ اپنے
وقت پر رہے تو اس وقت تک درہنہ جب پھر اس کا وقت آوے تو سونا چاندی
برابر وزن سے اتنا یا جاوے کہ بتے میں ایک انگلی تیار ہو جائے۔ انگلی جو کہ
وہ نگینہ اس میں لگوائے اور انگلی کو جلا دی جائے تاکہ خوب چمک اور صفائی آجاوے بعد
اس کے اس انگلی کو ایک شیشہ صاف و پاک میں رکھے اور ایک طبق مثل اس
کے آئیں پر رکھیں کہ وہ ڈھکائے اور رات رات تک روز و رات زہرہ ستارہ آسمان

کے نیچے رکھے اور ہر رات کو خشک درمیان اور کافور کی دھوئی منگایا کرے اور جب وہ ستارہ آسمان پر چھپ جاوے تب اس کو اٹھالے اور چھپا کر رکھ دے ساتویں رات کو یہ عمل پورا ہوگا اور ظلم کامل ملے گا۔

فائدہ اس عمل کے یہ ہیں کہ جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے گا وہ محبوب تمام خلقت کی آنکھوں میں ہوگا۔ یہ دو تصویریں خوبصورت ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے گھسنے لاجور در پر بنایا یہ صورت بروج جواز کی ہے جیسے کہ جنسوں کے اور پالے صغیر ہوتی ہے۔ اگر خود کندہ نہ کر سکے تو کسی کندہ کرنے والے سے ساعت نہرو کے اندر کندہ کراوے جس عورت کی نظر پڑے مائل ہو جائے۔

اس سے عاشق و معشوق کے درمیان ایسی محبت پیدا ہو کہ

ظلم محبت

خودی چاہیں تو علیحدگی ہو ورنہ ہرگز جدا کی نہ ہو بشرطیکہ وہ ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے ہوں اس ظلم کے تیار کرنے کو ایک چھوٹی سی کوٹھڑی تیار کی سب چیزوں سے خالی کوئی سامان اس میں نہ ہو کر اچھی صاف کر دیا جائے پھر اس کو خوشبو سے لیسائیں پس ہر مہینہ چاند کی چودھویں تاریخ کو استقبال چاند اور سورج کا ہوتا ہے دن دیکھے کہ کونسا ہے پس اس دن کی ساعت اور کوٹھڑی نقشہ سے دیکھے اس وقت دم سفید سے کرائس کے دو پتلے انسانی شکل کے بناوے اس دونوں شخصوں کی شکل و صورت کے موافق جن میں کہ محبت پیدا کرنی ہے ایک پتلے کو کوٹھڑی کے ایک کونہ میں اور دوسرے پتلے کو دوسرے کونے میں آسنے سانسے یعنی ایک دوسرے کے مقابل میں رکھیں اور لوہان منگادیں پس ہر روز جس قدر چاند سورج سے نزدیک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونوں تصویروں کو سر کا کر رکھا جائے یہاں تک کہ اسی صاب سے ہر روز چاند نزدیک ہوتے ہوئے آفتاب سے مل جائے اسی قدر ہر روز دونوں تصویریں ہوتے ہوئے ایک جگہ میں آجائیں سورج

اور چاند ہر مہینے کی اٹھائیسویں تاریخ کو ملتے ہیں جب اس وقت میں چاند سورج ایک درجہ یعنی ایک دقیقہ پر آجائیں اسی تاریخ خاص میں ان دونوں تصویروں کو بھی سینہ سینہ ملا کر کوٹھڑی رکھیں جہاں کہ وہ دونوں تصویریں آکر ملی ہوں اس میں خدا فرق نہ ہے۔ پھر ان دونوں تصویریں ملی ہوئی کو ایسی جگہ چھپا کر رکھیں کہ کوئی نہ دیکھ سکے تاہم اس کی یہ ہے کہ چودھویں تاریخ سے اٹھائیسویں تک جس قدر کہ یہ تصویریں قریب تر ہوتی جائیں گی وہ دونوں شخص بھی آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب تک کہ دونوں تصویریں آپس میں ملی رہیں گی یہ دونوں شخص بھی آپس میں مل جل کر رہیں گے۔ اور کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے بڑا آزمایا ہو اظلم ہے۔

قوت اساک

سفید مرغ کا خون مرد اپنے بدن پر لگائے اور عورت کو ہبستر بنائے دل و جان سے عاشق زار ہو جائے بالکل ایسے سفید رنگ کا مرغ جس میں ذرا بھی اور کوئی رنگ نہ ہو اس کے خون میں شہد ملا کر تین مٹی کے میں ڈال کر لہکی آٹھ پر ایک دو خوش دے کر اپنے بدن پر لگا دیں جس سے صحبت کرے مدد اور قربان ہو جائے۔

قوت اساک کے زبردست نسخے

۱۔ سیاہ کوٹے کی پیٹ ۱۱۱ میں کر شہد میں ملا کر اپنے عضو پر لیں یہ صحبت ہونے پر عورت جان نثاری کرنے لگے۔

۲۔ ریچھ کا چھو گلاب کے عطر خالص اول درجے میں گھس کر ذرا ذرا سا کافور اور شہد ملا کر خوب پیسلیں اور اپنے عضو پر ذرا سا لگالیں اور مشوقہ سے صحبت کریں مزے میں ایسی بے قرار ہو جسے اور ایسی لذت آوے کہ مرد کی عاشق زاد بن جائے۔

۳۔ بندر کا نانو گائے کے گھس میں گھس کر لگائے معشوق اپنی ہر جانے۔

عورت کو راضی کرنا

محبت پیدا کرنے عورت کو اپنی طرف راضی کرنے کا بڑا اثر پڑتی تاثیر رکھنے والا عمل عورت میں ہو سکتا ہے کی مٹی قبر کی مٹی جیسی پر مینہ نہ برسے اور نہ دھڑکے کی راکھ جتنا نہ جلا یا گی ہو اور اس کے پھول نہ پھلنے گئے ہوں اور نہ اس پر مینہ برسے اور نہ دھڑکے کے دل لاکر مٹی کے کورے آجور سے ہیں بھر کر رکھیں جس کو فرمانبردار کرنا ہو اس کا اور اپنا نام سے کر یہ منتر پڑھے تین سو سات مرتبہ پڑھ کر آجور سے میں پھونک دے دی اسی طرح سات منگلی تک پڑھے اس میں سے ذرا سی خاک معشوقہ کے سر پر ڈالے صلح فرماں ہو جائے منتہر ہے گور اندو گور چند گور رش گور شاعر گور بن کون پیران گور و مہار بال کا بدل پاوے غلامے کا نام نا اودہ دستہ بدستہ ہی پران دھانی باگن بدی پکڑنے آوے ہماری لیل دھانی وادہ تھک کی پکڑ لیا دے پاس بیٹے کے توڑنا کے چاہیے ہماری گلیٹ پر ایسیر مانہان دیو تر با جافری کام ہوئے لہذا تا حیرت مولف گذارش کرتا ہے کہ حکیم اور ڈاکٹر ہمارے کی صحت دہری کے لیے ناجائز اشیاء بھی استعمال کرادیا کرتے ہیں جن سے مریضوں کو صحت ہو جاتی ہے جیسے انسان اور حواں کا پانچم و پناب و کھال دکھوپری اور شیشی اشیاء جنگل افیون گانجہ شراب میادوں کو استعمال کراتے اور پٹھے ہو جاتے ہیں لہذا اس صحت میں عاملوں، کالموں، حکیموں، مجاہد گروں، جمومیوں کے تجربات جو ہم پہنچے تحریر میں لائے گئے جو آزمائیں گے اپنے کاموں میں کامیابی دیکھیں گے۔

میاں بیوی میں محبت کے لیے

خاندان اور بیوی کا انسان کی آسائش اور آرام کے لیے ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے لیکن آج کل کے جوان اپنے جوش شباب کے باعث اپنے گھر کی بیوی کے علاوہ دوسری عورتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ بھاری طور انھوں نے ذہنی و جسمانی باتوں

اور ان کے مذاق و دل لگیوں میں اپنی نا آزمودہ کاری کے باعث اپنی عورتوں کو غواہ وہ کیسی ہی خوب صورت ہوں چھوڑ بیٹھے اور ان کے تاش و گنجہ اور شہر و چورس کے شہنشاہ و حواں و جتنے کو پسند کرتے ہیں۔ پروردہ نہیں قانون و سنت آب مستور اتی اپنے گھروں میں پڑی رہتی ہیں اور اپنی جوانی کی لذتیں آہ و تالہ کر کے گذارتی ہیں خاندان اُن کا گوشت کھائے جیسے اپنی سر جبین کو ٹھکراتے اس کا زہر اُن سے جاتے ہیں اور ان میادوں و سکاردوں کی فرمائشوں کو نہایت ذوق و شوق سے پورا کرتے ہیں کوئی کتنا ہی بھلائے کسی ایک کا کہنا نہیں مانتے بلکہ اپنے گھر کا آنا ترک کر دیتے ہیں ایسے ہی گھروں میں حضرت شیخ سعدی کا شرمناک واقعہ ہے۔

تہی پائے رقتن بہ از کنش تنگ بگائے سوز بہ کرد خانہ جنگ

میاں بیوی کی رات دن دانتا کلکلی بلکہ ہر وقت چٹم چوٹ رہتی ہے پس خاندان اور بیوی کا تعلق ایک جائز تعلق ہے عورت کی محبت کا دم بھرنے کے لیے مجاہد رازدار پر شہداء اسرار نظامہ رکھتے جاتے ہیں جن سے مرد عورتوں کے جلد تلبیع فرمان ہو جاتے ہیں اور عمر بھر مونس جان بنے رہتے ہیں۔

خاندان کو تابع کرنا

عورت اپنے خاندان کو اپنا تابعدار اور اپنی محبت میں مشاغل رکھنا چاہیے وہ یہ عمل دو کاموں پر لکھا کر ایک اپنے پاس رکھے اور دوسرا اپنے خاندان کو کسی شربت یا چائے یا دودھ میں دھو کر پائے ایک دوسرے میں مرتے وقت تک محبت و الفت برقرار رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَعَدَہُ عَلَیْکَ بِقُدْرَتِ الْعِیْلِ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ مَسْطُوقِ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَمَ وَبِحُرْمَةِ موسیٰ کلیم اللّٰہِ وَبِحُرْمَةِ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰہِ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی حَبِ فُلَانٍ۔

[illegible]

اساتذہ اعلیٰ اہل سنت

محبت زوجین

ہر عورت مرد میں دلی محبت ہو یہ آیت شک اور زعفران
پان میں پس کر نیا قلم نیا کر دو پرہ کا غنہ پر سکھے ایک توین
پانڈی میں کر کے باندھے دوسرا توین مرد کو چاوسے۔

جس قدر رہے گا خلیفہ نہ عورت کے پاس آئے گا۔ اے عورتوں! تم لوگوں کو یہ بتا دو کہ جو قرینۂ موسیٰ و نجیبۂ عیسیٰ و بحق زبور و داود و بحق فرقان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس جمیع و بحق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و بحق عمر فاروقؓ و بحق عثمانؓ و بحق ذی النورین و بحق علی بن المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فلاں بن فلاں علی اصحاب فلاں بن فلاں۔

ہے انسانی سر کے یہ آیت لکھ کر یا اور کسی سے لکھا کر کسی طرح خاوند کو کھلا دے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ لِّیْزِیْمًا وَّ لَا تَبْزِیْمًا
 اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَلِّقُ الْمَعَادَ عَنْ عَمَلٍ مُّسْتَعِدٍّ اور اس کی ماں کا خاوند اور اس کے
 باپ کا یا عا دے اور کہا جاوے کہ اور پر عورت کے سر و جان شمار رہے۔

خاوند ہر وقت میطیع رہے

عورت چاہے بکری خاوند کو ایسا کر دے کہ وہ اُس کے حق میں کسی کی عنیت یا شکایت نہ کرے۔

میں نے تو عورت کو چاہیے کہ یہ عمل کسی سر نہ کرے کہ سبز پتے پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو بلا دے۔

اَحْبَبْتُ يَا خَدَامَةَ هِلْيَةَ وَالْاَسْمَاءَ ج ۵۸۱۱۱۵۶۹۹۱۱

ج ۵۸۱۱۱۵۶۹۹۱۱ ج ۵۸۱۱۱۵۶۹۹۱۱ ج ۵۸۱۱۱۵۶۹۹۱۱

فائدہ بدکاری سے باز رہے | مرد کو زنا سے باز رکھے اس علم کو کہیں
دوست کے چارپوں پر لکھ کر ہے

باز رہے میں نے تیرے کان اور آنکھ اور شرگاہ اٹھتے تیرا عضو حساس بیکاری پر
فرمال صورت پر ﴿ط ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱﴾ اَجِبُوا يَا خُدَاةَ هَذِهِ
لَكُمْ مَاءٌ بِعَشْدٍ ذِي كَرْكَذَ اَوْ كَذَا عَيْنُ الْخَوَدِ كَذَا جِلْهٖ اپنا اور مرد کا نام
-سے-

بوی راضی رہے | سستہ میں دہلی اس کتاب کے چھپوانے کو قیام کرنا پڑا قرب و حواری کے مرد عورت اپنی بیماری کے جگ کو آتے تھے۔ بچوں کو بھی لاتے تھے۔ اُن کو نئے لکھے جاتے اپنے پاس دعائیں تیار بھی دی جاتی تھیں۔ جو صاحب پھونک دلائے تو یونہی اپنے کی خواہش تھے تھے تو اس سے بھی اُن کے دل خوش کئے جاتے تھے۔

ایک شخص نے شکایت کی کہ آج کل میری بہت عسرت سے گزرتی ہے جو

کام صفائی نگیزہ کا مجھے آتا ہے وہ کوئی نہیں کرنا اس وجہ سے میری عورت مجھے ناراض رہتی ہے کوئی ایسی تدبیر بتائی جائے کہ وہ مجھے خوش رہے اور جو کام اس کو آتا ہے وہ بھی کیا کرے۔ اسی کو یہ دعا کا غنیمت رکھو دیکھو اس کو اسی بہانے سے کہلا دی کہ اس قدر حمل کے لیے ہے ۱۰ ینسبح الله الرحمن الرحیم۔ رَبَّنَا إِنَّكَ جَبَّارٌ عَلَّامٌ سِرِّهِمْ رَبِّیْ جَبَّارٌ إِنَّ اللَّهَ لَا یُعْلِفُ الْبِعَاضَ فَمَدَّ لَیْسَ اس غریب کی ایسی شئی کہ خوشنودی سے اپنے گھر کے کام کرنے لگ جی۔

دولہا دلہن میں محبت

دولہا دلہن کی آپس میں محبت و الفت رہے آسٹرو کے اوپر یہ اسمائے پاک لکھے۔ ۱۰ ۱۰ مَعْلُومٌ وَ مَعْلُومٌ وَ حَجَرٌ وَ حَجَرٌ بَيْنَهُمَا وَ بَيْنَ مَا تَبْتَغُونَ كَمَا تَحِبُّ بِأَشْيَاءِهِمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقُولُوا لَنْ يَكُنْ قَرِيبٌ. إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ قَمِیْتُونَ وَ لَقَدْ أَنْكَلُمْ مِنْ قَدِ الْقَبْرِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَعْمَلُونَ پھر اس کے بعد اس کا نام لکھے اور ایک کہنا لگا اُس پر لپیٹ کر تھپکے نیچے رہائے رکھے۔

مردوں کا مزاج

چوں کہ مردوں کے مزاج مائل بگڑی اور رافب خشکی ہوتے ہیں اس لیے خواہش مردی زیادہ ہوتی ہے ایک عورت سے سیری نہیں ہوتی اور یہ بوس رہتی ہے کہ دوسری تیسری بلکہ چار شادی کر کے لذت جماعی حاصل کی جاتی رہے۔ دوسری تیسری خاتون کوئی جاتی ہے تو پہلی سے وہ محبت اور چاہت نہیں رہتی نہی لکھنا کی طرف الفت زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کو زیور و پارچہ پوشیدگی سے آراستہ و پیراستہ

رکھا جاتا ہے اور اس کا کہنا ہر طرح مانا جاتا ہے پس پہلی مستور تنگ دھند کرتی اور سوخت اور گھر میں رات دن دانا کلک رہتی اور مرد کی شکل آ جاتی ہے کرتے میں لطف و مسرت حاصل کرنے کو اور اچھی زندگی دشواری سے گزرتی ہے لہذا دونوں کی خوشنودی موجب افزونی زندگی ہے اور اگر اور بھی دو چار مردوں تو سب میں کٹا چھتی نہیں رہتی ہنسی خوشی سے گھروں میں رہتی اور زیادتی آل اولاد کی ہوتی ہے۔

سوکنوں کی لڑائی نہ ہو

۱۰ مردوں کا فرض ہے کہ دونوں سوکنوں کو خوش رکھے تاکہ آپس میں ہنسی خوشی تو تھوڑی سا نہ ہو پیا ہوا لے کر کسی برتنی چڑھے میں رکھیں اور اس پر یہ آیت «مرحبہ پڑھیں پھر تنگ کو اوپر نیچے کر کے چھو اس طرح سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ہر مرتبہ تنگ غلط کر کے آگے کو گوندھیں اور یہ تنگ اس میں لگا کر دھکیں اور دونوں سوکنوں کو کھلا دیں دونوں میں محبت میں رہے کوئی نزلے نہ لگے اور اسے مؤمنی بکلیتہ اللہ جب نبیائیل آمین اللہ عیسیٰ روح اللہ عز و جل لکھ لکھ خالص الذی و اح انسہ نزلک مَدَّ ظِلُّهُ وَ كَوْنَتْ اَوْ بَعْدَهُ سَالِكًا د

عمل ۲

عورت کو جس کے آگے کا وہ غبار جو چلتی پھرتی وقت اس پر لگ جاتا ہے بارش کے پانی میں پلایا جاوے تو محبت دونوں سوکنوں میں برابر ہے۔

عمل ۳

کوئی یہ چاہے کہ دونوں سوکن آپس میں ہنسی خوشی زندگی بسر کریں پہلے کہ جو کسی لڑکا ہوا اس کو یا دونوں کو نہر گوش کے سر کا سفر یعنی بھیجا تھوڑی خرابی میں لگا کر پادشہیوں عداوت دور ہو جائے۔

عورت بدکاری سے باز آ جائے

جو ان ایسی دیوانی ہے کہ اس عمر میں عورت کو مرد سر نہیں آتا

ہے تو اپنے کو خیر مردوں کو کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ اور اگر وہ باہر چلنے پھرنے سے لگ گئی ہے باغوں کی سیر پسند کرتی ہو ٹولوں بلبوں سیناؤں ٹھیسوں کے تماشے شوق سے دیکھتی ہے۔ مردوں کے جلسوں میں شریک ہوتی ہے وہ ضرور خوبصورت مردوں کی عاشق اور اس کے عشق میں گرفتار ہو جاتی ہے اگر روکا جاتا ہے تو والدین کی ناز و نعم کو خیر باد کر کے راہ فرار اختیار کرتی ہے بزرگوں کے کلنگ کا ٹیکہ لگا جاتی ہے۔ پس جس مستور بے شہو کے ایسے خیالات بد نظر آویں ان کو ان تدبیرات سے باز رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے ایک بڑا قفل یا جائے اور اس پر ایک ہزار اور ایک مرتبہ یا قاضی کا بکشت الشدید انت الذی لا یطاق انتقاماً ہر مرتبہ پٹھ کر دے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص (شرنگاہ) فلاں بنت فلاں (نام عورت اور اس کی ماں کا) یا جائے سب پڑھ لینے کے بعد ایک کاغذ پر یہ عمل لکھ لکھنے کے بعد عورت اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کاغذ کو قفل کے اندر رکھ کر قفل بند کر دیوے اور پھر اس کو تانت سے باندھ کر پانی کے حوض یا کنوئیں میں ڈال دیوے عورت اپنی بکرواری اور عصمت فروشی سے باز آجائے گی۔

شادی شدہ عورت بدکاری سے باز آجائے اور اگر کسی عاوند کی عورت نے یہ بے حیائی اختیار کی ہوئی ہو تو یہ دوسرا عمل کام میں لایا جائے یہ اسمائے شریفی مرد اپنے عضو تناسل پر لکھ کر عورت سے محبت کرے پھر وہ عورت کسی دوسرے مرد سے زنا نہ کرے۔

عقد تانک یا کذا وکذا عن الزنا الا علی زوجک
فلاں بنت فلاں کذا کذا کی جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھا جاوے۔ اور

فلاں فلاں کی جگہ عورت اور اس کی ماں کا نام لکھنا چاہیے۔
علاوہ ازیں چڑیا کے خون میں سماگہ چین کر لائے اور اپنے بدن پر لگا کر زنا کار عورت سے بہتری کی جائے دوسرے سے بہتر ہونا پسند نہ آئے۔

ناکام محبت کا علاج

جس شخص کا دل کسی مرد یا عورت سے محبت کرتا ہو اور وہ ہاتھ نہ اڑے۔ رنج و غم اُس کی محبت سے زیادہ ہر دے تو اسے چاہیے کہ ایسی بلا و مصیبت سے بچے اپنے آپ کو کسی دوسرے شغل میں مصروف کرے۔ ملازمت۔ تجارت۔ زراعت۔ سیاست۔ صنعت۔ حرفت کے کام کرے تاکہ خیال بدل جائے ورنہ ان عملیات میں سے کرے۔

پہلا علاج یہ مرد تین دن تک ہر روز تین مرتبہ صبح دوپہر شام کو کسی پیالے چینی یا مٹھکی تھیل پر کالی سیاہی سے لکھے اور زبان سے چائے یکمواش یکمواش جالیموش ویکموش اَللّٰهُمَّ کَمَا تَمَحَّیْ هَذِهِ الْمَاءُ اَمَحَّ حُبُّهُ کَذَا وَکَذَا اَمَحَّیْ قَلْبُ کَذَا وَکَذَا اے اسے اندر میں طرح چائے سے یہ الفاظ مٹ گئے اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹ دے۔ کذا کذا کی جگہ اپنا نام اور اپنے باپ کا اور عورت کا اور اُس کی ماں کا لکھے۔

دوسرا علاج یہ کلمے تھوڑے سے کپڑے کفن پر لکھ کر بکری کے سینک کو خال کر کے اس میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پُرانی قبر میں ہفتہ کے روز رشتہ سورت نکلتے نکلتے دفن کر دیں کیا ہی عشق اور محبت ہو جو ہر جاوے تفلح ۲ تطلیلع ۲ سلسلہ و قیلت

جائے۔

دونوں میں علیحدگی ہو جائے

یہ ہے وہ نہ میرے جو قصائی توڑ کر پھینک دیتے ہیں اُس سپر ریٹ شریف لکھ کر پڑائی قبر میں دفن کر دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَلْقَبْنَا بَنِيَّ مُحَمَّدٍ الْعَدُوَّةَ وَ تَابَعْنَا اِلٰی یَوْمِ الْقِيَمَةِ نیچے لکھے کہ فلاں عورت فلاں نے لکھائی ہے فلاں مرد فلاں نے لکھا بیٹا دونوں میں قیامت تک کے لیے عداوت ہو

مجرّب عمل جدائی | طبع فریاد کا آئینہ و مجرب عمل کو ہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب شرمخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں بھجوائیں۔ بچھاتے وقت یہ کہا جاوے کہ جیسے یہ لوہا گرم ٹھنڈے پانی میں سرد ہوتا ہے۔ اسی طرح فلانے مرد کا دل فلانی عورت کی طرف سے ٹھنڈا کر دے اسی طرح تین مرتبہ ٹھنڈا کریں اور بھجوائیں پھر اس پانی سے عاشق کا منہ دھو دیں اور کچھ چھینٹے پانی کے سینے پر ماریں۔ تیجا دن اس عمل کو روز مرتبہ اسی طرح کریں۔ عاشق کے دل سے معشوق کی محبت باقی رہے گی۔

عشق کا بھوت اتر جائے | وہ سنگ مرمر جو کسی مرد کی قبر پر اس کی وفات کی تاریخ لکھ کر رکھا کرتے ہیں اُس میں سے ایک ٹکڑا لے کر اُس کو پانی سے دوسرے پتھر پر گھسیں اور گھستے وقت نیت چلاؤ عاشق و معشوق کی جاوے اور عاشق کو اُس کی بے خبری میں پلاوے یا کسی چیز میں لاکر کھائے جس کس سے عشق ہو گا وہ رخص ہو جائے گا۔

محبت نفرت میں بدل جائے
 کوئی ہانڈی مٹی کی ہے کس اس مشوقہ
 عورت کے سر کے بال جن پر مرد عاشق
 ہے کس اس ہانڈی میں ایسے جلیں کہ دھواں باہر نہ جائے پھر اس ہانڈی میں پانی
 ڈال کر وہ پانی مرکوبہ پائیں۔ عشق اس عورت کا جتنا ارہے۔ بلکہ ایسی نفرت ہو جائے کہ

خاوند بدکاری پر قادر نہ ہو سکے

بازدہ دیا جائے تو دوسری عورت کی طرف سے اس کا دل چھر جائے مولہ نشاء
عبد العزیز صاحب دہلوی نے بھی سپارہ الّحمْد کی تفسیر فتح العزیز میں مجرب
لکھا ہے۔

عمل: کسی قتل کے ہوئے شخص کی قبر سے تھوڑی مٹی لے کر پانی میں پس کر لائی جائے کیسی ہی مشرقی سے بہت ہو چھوڑ جاتی ہے۔

عمل ۵: ان نشہ پیدا کرنے والی دواؤں کے پینے سے نشہ ہوتا ہے۔
 ذراں نشہ کی غفلت سے بھی عشق نہیں رہتا۔ فیون۔ بھنگ۔ اجوائن خراسانی بخ لقاخ۔

شہوت کا خیال غلبہ نہ کرے !

جس کو شہوت بہت ستاتی ہو اور اُس کی زیادتی سے ہر ایک عورت کی

زانیوں میں تفرقہ ڈالنا | مرد زانی اور عورت زانیہ میں جدائی ڈال دینا ہی ہوتو ایک سبز دھت کی پٹھنی (شاخ) سات مرتبہ بھیجی

ایک مجرب عمل | اُونٹ کے جسم پر بھی جیسا جانور جو بیٹھتا ہے اور اس کو کلینی اور کلید کہتے ہیں کیڑا کر عاشق کی آستین پر آسما کی

بچے خبری میں دو چار مل دیا کرے۔ اور کسی بہنام سے اس کے بازو پر بطور تعویذ

دلت دل رفت کرتا ہو تو وہ ان اسما کو ۱۰ بار کسی وقت پڑھ لیا کرے تو اس کی شہرت کی خواہش نکل ہو جائے گی یا خَلْبَعْدُ یا حَبَّ یا رَوْفُ یا مَنَّانُ۔

یہ دعا بنا کر اپنے عضو مخصوص پر لگائیں اور اگر کوئی دوسرے مرد یا عورت چاہیں کہ مرد کی قوت جماعت جاتی رہے اور کبھی ہمسری کے گلاب کے سبز پتوں کا عرق نکالیں اور اس میں کافور گھونٹ کر ہفت روزہ ایک روز عضو مخصوص پر لگائے خواہش جماعت کی باقی رہتی ہے۔

قوت جماعت کیے جانے کی تین اقسام

ایک تو یہ ہے کہ جنوں کی طرف سے اکثر جوان عین و عین مردوں پر جناتی عورتیں عاشق ہو جایا کرتی ہیں۔ اور اسی طرح جناتی مردانہ عورتوں کے شہیدانی ہو جاتے ہیں اور پھر اس عورت مرد کی شادی ہو جاتی ہے تو اس مرد کو نامرد بنا دیتے ہیں کہ جہاں اس عورت کے پاس گیا کہ جائے سے پہلے ہی اشاری و قوت غیرتی پہلے جو بہت ہو کر تھی وہ نہیں ہوتی مفصل حالات ان کے جن اور عورتوں کی تکلیف دہی میں پڑھیں دوسری یہ ہے کہ بعض عورت کسی مرد پر عاشق ہو جاتی ہے تو اس مرد پر چاہا کرتی ہے۔ سیلابی ہی عورت ہوتی ہے تو وہ بھی یہ چاہتی ہے کہ یہ مرد کسی دوسری عورت کے پاس نہ جاوے تو اس کی سن کو مانگو دیتی ہے جس کی ترکیب دوسرے حصہ میں لکھی ہے اور وہ مرد ایسا ہو جاتا ہے کہ سوائے اس عورت کے کسی دوسری عورت سے محبت نہیں کر سکتا اور اگر اس کے پاس جائے کسی تو کچھ زکوہ تکلیف ہو جاتی ہے یا اعضائے مخصوص میں سستی آ جاتی ہے۔

یہ ہے کہ کوئی دشمن اندام عداوت یا جا دو یا سحر سے مرد کی قوت باہ کو نائل کر دیا کرے ہے اور ان کی یہ حالت ہو کر تھی ہے

تیسری قسم

بدن پر چھٹیاں سی چلتی ہیں بسم کے اندر سونیاں سی چھتیں رہا کرتی ہیں۔ سوتے ہیں بدغوانی ہو کر تری بڑی شکلیں نظر آتی اور غرناک تصویریں دکھائی دیا کرتی ہیں۔ عورتوں کے ساتھ بھی اسے واقعات پیش آتے ہیں اور ان کو بھی سوائے اپنے دوسروں سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں۔

علاج

ایسے شخصوں کا علاج یہ ہے۔ پہلا علاج چینی کے برتن میں پندرہ جگہ سورہ انا انزلنا مع ربکم اللہ کے کھسے اور پانی سے دھو کر چوپے آٹا ہر جاوے۔

دوسرا علاج

ایک بڑے برتن میں سورہ بقرہ المکے سیپارے سے اترنے الرسول تک ہے لکھے۔ پھر اسی کو تھوڑے پانی سے دھوئے اور زیادہ پانی ملا کر کسی اچھی جگہ بیٹھ کر جاوے اچھا ہو جاوے۔ لیکن وہ پانی گندئی میں نہ جاوے گڑھا کھود کر دفن کر دیوے۔

تیسرا علاج

کسی سیلابی میں کھیر پانی سے دھو کر پلین نیران کا تونیز لکھ کر بعض کے بازو پر باندھیں۔ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص۔ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ اور آیت وَكَيْسَلُوْنَكَ عَنِ الْحُبَالِ مَصْفُوعًا تَكُ اور اَوَّلَ الَّذِي كَفَرْنَا سے پڑھیں تو کچھ عورت القرآن مافوق شفاء قَدْ رَحِمَتْهُ يَلْعَنُوهُ مِنْهُمْ فَلَمَّا تَعَلَّى رَبُّكَ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَاةً وَكَفَّ زَمْزَمًا مِّنْهَا مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ هَ قُلْنَا امْكُثْ بِمَقَامِكَ الْحَجَرِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا هَ قَدْ نَزَّلْنَا مَائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ فَاكْبَحَ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَدَقَقَ خَابَ مِّنْ حَمَلٍ ظُلْمًا وَمِنَ الْجِبَالِ عَلَى اللَّهِ فَعْمُو حَبْشَةً اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں پھر کہے اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ عَنِّي هَذِهِ الدُّمَاءُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ

تشیء قدیمیہ کس حافظ قرآن سے معلوم کر کے کام میں لاوے۔

چوتھا علاج سیاہ مرنی لے کر محفوظ رکھیں جب وہ انڈے دینے لے تو چھری یا تلوار کے کنارے پر اسمائے ذیل لکھ کر انڈے دو حصے کریں ادھی رڈی مرد کو کھلائیں اور دھمی عورت کو اسما دیں۔ حالہ ۴۸۴

پانچواں علاج مرین کائنات کے نیچے آیت ذیل لکھ کر کہیں آیت یہ ہے
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَرَبُّوهُمُ كَيْتُوكُمْ
کِتُّ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ۔

چھٹا علاج صویر کی چھال جلا کر شہدیں ملا کر چائنا بھی شہوت بستہ کھول دیتا ہے۔

ساتواں علاج مرض کے سر کے دائیں طرف کا جیجا مٹھکی میں پیس کر شہوت بستہ کے کام میں لاوے تو بھی مفید ہے۔

آٹھواں علاج کتے کے ذکر کے بال کی دھونی دنیا بھی اس باب میں فائدہ کمال رکھتا ہے۔

نواں علاج سورہ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلا نا بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دسواں علاج معقود کے زانوں پر یہ تمویذ لکھیں
فَوْرًا کُلَّ جَائِئٍ
فَوْرًا کُلَّ جَائِئٍ

گیارہواں علاج یہ کلمات چودہ گھوروں پر اللہ لکھ کر سات مرد کو اور سات عورت کو کھائے جائیں کلمات یہ ہیں نعم نعمت

تو اس مصیبت سے نجات ملے۔

بارہواں علاج چھانڈ کی بیٹ کا ذکر پر لپ کر پیس اسن وقت کھائے مرد عورت دونوں کو مفید ہے۔ اگر دم کا دل خشک کر کے قد سفید کے ساتھ کھایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے۔

چودہواں علاج ہر دم کا گوشت بھج کر دھ تو لہ گیارہ ماشہ کالے دانے کے ساتھ نوش فرمایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے اور

اگر اعضائے مردی کی کمزوری یا بھوتی وغیرہ کے باعث قوت باہ کی کمی یا صریانہ وغیرہ کی شکایت ہو تو کتاب تحفۃ جہان المعروف بہ کیمیائے عشرت سے تشخیص کیا جائے اس میں تمام اسباب کہ کس طرح بیماری پیدا ہوئی یعنی کس غلطی سے ظہور میں آئی اُن کی علامتیں اور علاج معالجے کی تفصیل اور ہر چہاں ایسی بتائی ہے کہ ہر شخص باسانی اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ اور اگر کسی دوسرے علاج کرنے والے کو بتائے تو وہ بھی جلد تندرست بنا سکتا ہے۔

محبوب کو حاضر کرنے کے طلسمات

طلسم اول :- جس کسی کو ملنا منظور ہو تو چاہیے کہ اُس کے پاؤں کے نیچے کیٹی اور ایک برسید یعنی پرانی مٹی کو پیس نو۔ پھر دونوں کو ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ لیا اور ایک چوکور ٹکڑیا کرانچور کی پیل اس میں بنا کر اصد روح کا نقش اور ان طلب و عشق کا چھٹا ہوا کپڑا لے کر اس میں لپیٹ لو۔ اور ایک کاغذ پر مطلوب کی شکل بنی تصویر بنا کر روح کا نقش اور عزیمت اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس کاغذ پر کھوادھو اس کاغذ کو فوراً بے قرار ہو کر آجائے۔ بدروح کا نقش طلسم دوم سے کھو۔

طلسم دوم :- دائیں ہاتھ کی پتھیل پر مشک زعفران گلاب کے عرق میں حل کر

کے اگر کسی کا قلم اسی وقت بنا دے اور بدھ کے روز پہلی ساعت میں نقش پڑھ کر
لکھے اور بعد میں اس قسم کی کڑی پڑھ کر اس کے اوپر چھونکے اور کسی خوشبودار چیز جیسے
شک یا عنبر یا لوبان کی دھونی دے اور ہاتھ اپنا بند کر لو گے جس کے ساتھ جا کر
بدھ کا نقش یہ ہے۔

ہاتھ کھولے اور اس کو دکھا دے ساتھ چلا

آوے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی

طرف مڑے دیکھے وہ ہی پیچھے پیچھے

ہوے مرد ہو یا عورت ظلم یہ ہے یا کفر

لَا يَهْدِي بِعَقْبِي مَقَادُ يَا نُورُ كَلِّ

مَشِي وَ هَذَا أَهْلُ الشَّيْءِ الذَّنْبِي خَلَقَتْ

الظُّلُمَاتُ يَوْمَئِذٍ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | د | و | ح |
| و | ح | ب | و |
| ح | و | و | ب |
| و | ب | ح | د |

تمام مطلوب اور اس کی ماں کا نام بیان لکھے۔

اور تم کہہ رہے ہو بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تیسرا اہم۔ طلب کی جو ساعتیں لکھی گئی ہیں اس وقت زعفران اور کالی مرچ

ایک ایک اشہ کے کر ایک دو ٹوکڑے سے پر جو رنگ کی قسم کا ہوتا ہے پانی ڈال کر

دونوں کو گھبے اور کاغذ پر سات جگہ یا اللہ اور سات ہی جگہ یا رَحْمَتُ لَکُمْ مَرِيبَاتٍ

لَکُمْ لَکُنْ قَلْبُ فَلَدَنْ بَنُ فَلَانَةَ وَاجْعَلْ فِي عِنْدَكَ الرَّاحَةَ وَالرَّحْمَةَ

وَالْعَنَانُ وَالْقُبُورَ فَإِنْ تَوَكَّلُوا أَفْلَحَ حَسْبَى اللَّهُ لَكَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْفَعْ

كَيْفَ تَعْبَى الْعَوْنِي قَالَ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنَاسِكِكُمْ أَنْ تَقْبَلُوا مِنِّي لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

فَإِنْ فَخَذُوا مِنْكُمْ فَرْغًا فَأَنَّا بَارَكْنَا لَكُمْ فِيهَا وَبَارَكْنَا لَكُمْ فِيهَا وَبَارَكْنَا لَكُمْ فِيهَا

جَبَلٍ مِّنْهُمْ بَازُورٌ لِّعَادِمُكُمْ يَا تَبْنِيكَ سَعْيَانَا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

حَكِيمٌ فَكَذَلِكَ يَأْتِي فَلَدَنْ ابْنُ فَلَانَةَ خَا مِعَادَ نِيلَ فَكَتَفْنَا

عَنْكَ خَطَايَاكَ قَبْلَكَ الْيَوْمَ حَكِيمٌ يَدُ بَحْرَيْنِ كُو مَطْلَعُ كَرْنَا هُوَ اس کے سر
پر سات بار پھیرے سوتے ہیں یا جاگتے ہیں اور اگر وہ ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس
جانا ممکن نہیں تب دوسری سے اس طرح کہ شخص یعنی طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو
اور وہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ اس کو پھر اس سے اور ہر مرتبہ سات ہی مرتبہ
اللَّهُ أَكْبَرُ کہے اور پھر وہ کاغذ اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے آوے
اور اس میں کو جمعرات کے دن آفتاب کے نکلنے ہی لکھنا چاہیے۔

حل المشكلات اعمال

دینی و دنیوی ضرورت کے لیے بعض موقع ایسے پیش آجاتے ہیں کہ جن میں انسان

نہایت تیراں اور پریشان رہا کرتا ہے اور دن رات یہی جستجو رہتی ہے کہ کسی

طرح مشکلات کی شکل کئی ہو جائے اور مقام مدلی جلد برائے۔ فیقول اور

دویشوں سے حاجت روائی کا طالب ہوتا ہے۔ لیکن وہاں اہل حال کرتا شرما

ہے۔ اور اپنا دلی راز بیان نہیں کر سکتا اس لیے یہ فاکر ان حل مشکلات کو

ظاہر کرتا ہے جن سے قلبی تشامیں جلد برائی اور کیسی ہی مشکلات ہوں وہ درگاہ خدا

دزدی سے جلد حل ہو جاتی ہیں۔ سب سے عمدہ عمل اور نہایت مجرب جو صاحب

تہجد کی نماز ادا کرتے ہوں۔ وہ اس عمل کو بجالائیں۔ دلی مطالب جلد برائیں اور

جو شخص تہجد کی نماز سے غافل ہوں ان کو چاہیے کہ اس کے عامل ہو جائیں۔

طریقہ نماز تہجد کا چار رکعت سے بارہ رکعت ہے

دلی مراد کا حصول | اول چار رکعت سے شروع کرے۔ یعنی اس طریقہ

سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کی سورت کے ایک مرتبہ قل ہوا اللہ دوسری

رکعت میں دوسری تیسری میں تین مرتبہ جو قہل میں چار بار غرضیکہ اسی طرح ہر رکعت

میں ایک ایک مرتبہ پانچ بار ہر دو رکعت میں بارہ مرتبہ قل ہو اللہ شریف کی سورت پڑھے۔ اور جب چاند کا زوال ہو۔ یعنی چاند گھٹنے لگے سو پوری رات سے ایک مرتبہ قل ہو اللہ شریف ایک رات گھٹاتا جاوے جیسے ایک ایک سورت ہر رات جیسے چاند کی راتیں بچتی ہیں ہر ایک رات سورت پڑھا کر پڑھی تھی۔ اسی طرح گھٹا کر پڑھے۔ یہاں تک کہ آخر چھینے میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے۔ دلی مطلب یہ ہے کہ غم و غم بدل ہو جاوے تہجد کی نماز کا عادی ہو گیا ہے۔ تو اسی طرح ہمیشہ پڑھا کر سے کچھ عرصہ بعد دیکھے گا کہ دینی و دنیوی حاجتیں پوری ہوتی اور مدراج کی ترقی نظر آتی ہے۔ بعد نماز تہجد کی یہ گیارہ مرتبہ درود شریف اقل و اکثر پڑھے۔ اور رات کے درمیان پانچ سو مرتبہ بسم پاک پڑھے بہت جلدی مطلب دلی کی برابری ہوتی ہے مگر بسم اللہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَتْلُوْهُ سَلٰوًا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ وَ کَلِّیْ ذَرِّیَّتِیْ مَا فَا لَفْ اَلْفَ مَرَّةً ۝ ہر بار یہ اسم پاک پڑھو یا شیخ عبد القادر جیلانی شفیاً للہ۔

حاجت روائی کے لیے کفایت ہمت و قضاہ حاجات کے لیے محرب ہے۔ اور حضرت سید میر جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک رات میں عمل کرنے والے کی حاجت پوری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ لہذا اسی طریقہ سے پڑھے پھر دیکھے کیسے حاجت خدا کے برز سے پوری نہ ہووے۔ عشاء کی نماز پچھلے نے کے بعد پھر دوبارہ و منکر کے اور علیحدہ کسی گوشے میں بیٹھے کسی بات چیت نہ کرے۔ پہلے اَعُوْذُ اور بسم اللہ پڑھ کر سو دفعہ استغفار پڑھے اور پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر دوسرا مرتبہ بسم مبارک معہ بسم اللہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسَبِّحْ بِاِلٰہِیْ كُلِّ صُغْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَبِّحْ۔

پریشانی دور ہو حضرت شیخ مغربی نے فرمایا ہے اور ہزاروں ہزاروں نے آزمایا ہے کہ کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ بہت پریشان حال ہو تو کوئی درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر پڑھ کر سورہ قل ہو اللہ ایک ہزار مرتبہ ایک رات میں پڑھے اسی دن رات میں اس کا مطلب برائے۔ مشکل آسان ہو جائے۔ کئے لیے حضرت امام معصوم (ع) سے منقول ہے کہ فرمایا حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو کوئی سورہ فہکوت اور سورہ روم کو ۲۰ و ۲۱ رمضان شریف رات کے وقت پڑھتے ہیں حل شکات دینی و دنیوی میں فائز المرام ہوتے ہیں۔

مقصد میں کامیابی جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِلّٰهِ اِلٰه اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ حَوْلُ وَلَا حَوْلَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ شروع ماہ سے آخر مہینہ تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھا کرے تمام شکلیں حل ہوتی ہیں اور مقاصد بر آتے ہیں۔

خوشحالی کا حصول دین و دنیا کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور درویشی و فقری نہیں رہتی امیری ہو جاتی ہے دس مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے ۱ تو کَلْتُ عَلٰی الْحٰی الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْنَ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ رُفُوْا مِنَ الدُّنْیَا وَ کَیْفَ یُکَلِّمُکُمْ۔

ہر کام میں کامیابی دعا کے چلن کات حضرت غوث اعظم قطب عالمی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

سے منقول ہے کہ جو شخص اس کو بابت خالص دہ شروع و حضور پڑھے اس کی تمام دینی و دنیوی حاجتیں اور ضروریاتیں پوری ہوتی ہیں لیکن نہیں کہ نہ برائیاں جن کام کی نیت کر کے پڑھے گا۔ وہ منہ پر آئے گا شروع کرنے سے پہلے گیارہ پیسے یا گیارہ آنے کی شیرینی پاک جگر کی منگوا کر اس پر نیاز کرے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی آل اور اصحاب اور حضرت غوث پاک کی منہ کر کے پھینک تو تقسیم کرے گیارہ مرتبہ معہ بسم اللہ شروع و دو شریف اول و آخر پڑھے رہ چل کات پہلے سے صبح یا دگر پہلے جاوین تاکہ پڑھتے وقت غلطی نہ ہو دے اور پڑھنے میں دیر بھی نہ لگے پڑھنے کے لیے جماعت کا دن اور جمعہ کی رات ہو اور بعد نماز مشاء شروع چاند کے سینے سے پڑھنا شروع کرے شروع کتاب میں جو نقشہ ساعت و جبرہ کا دیا ہے اس سے دن یا رات کی ساعت معلوم کر کے پڑھے دوسرے دن سے چالیس دن تک پڑھے میں ان ساعت کی قید نہیں ہے اور اپنی فاضلی حضور غوث پاک میں جانے وہ شکی کام جلدی سے ہو جائے تیرک کسی سلمان حلوائی کا میسر نہ آوے تو مغز بادام کشمش بستہ رشکر سفید دودھ یا سوئی میوہ کھن کا علو اس پاک مرد یا عورت سے بنوائے اور گلاب یا میوہ اس پر چھڑک کر اگر کی تہی یا یونان کی دھوئی دیوے چیل کات مردوں کی مراد ولی میں شرح لکھا گیا ہے وہاں دیکھا جائے۔ ان چیل کات کے اندر فائدے اور خاصیتیں دیکھیں ہوں تو اس کتاب سے علیحدہ کتاب چیل کات نام کی غلبہ فرمائیے جس میں علاوہ چیل کات پڑھنے اور اس کے نقش و تعویذ نہایت مفید و مجرب کھئے ہیں اور وہ سب آزمائے ہوئے ہیں قیمت ہر

مصیبت دور ہو تمام مہات و آفات دور ہوتی ہیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دوسرے مرتبہ ایت الکرسی بعد نماز عشا پڑھا کرے۔

کے لیے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ **ہر حاجت پوری ہو** معروف بغدادی صاحب ۵۰ سال ہوئے کہ اس وقت وہیں میں مقیم حضرت سلطان جی تھے فرماتے تھے کہ بعد نماز صبح و مغرب مع بسم اللہ اس کو پڑھے اس کی کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَحْزَنْ وَلَا تَحْزَنْ اَللّٰهُ بِاَللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط

مشکل کا حل کے واسطے یہ بھی مجرب ہے اور ارشاد حضرت موصی الصمدیہ ستر مرتبہ یہ دودھ استغفر اللہ من عجل ذنب فی التوب اٰمین اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ مع بسم اللہ پڑھے اور تین دفعہ اس دعا کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَفْعَلْ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یَقْدِرْ عَلَیْہِمْ وَ یَحْکُمُ مَا یُرِیدُ لَعِزَّ ذِیْہِ۔

مراد برائے بھکراج کا گیتہ چاندی کی المٹھی میں نصب کر اگر انگلی میں پیچے اس کی حاجتیں حل ہوتی رہیں۔

بہت جلد چار شتہ مل جائے یا قُوْذُکَیْ سُبْحٰنَہُ وَحَمْدُہُ اَکْبَرُ الَّذِیْ خَلَقْتَ الْعُلَمَآءَ بِیُوْذُہِ اَکْبَرُ روز تک بعد نماز عشا سات ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ (۱) کو مٹھی دو لپا

حکمرانی کے آداب

خدا نے دنیا میں حکمرانوں اور فہماں رفاؤں کو اپنی مخلوق کے سر پر پناہ سایہ یعنی ظل اللہ کے خطاب مستطاب سے فائز فرمایا ہے تاکہ ان کی مخلوق ہر طرح میں واکرام سے زندگی بسر کرے اور کسی کو کسی سے تکلیف نہ پہنچے اگر وہ عادل

ہے تو خدا کا عیض اور ظالم ہے تو شیطان کا نائب ہے فرماؤ گویا ہر کسی کے ساتھ عدل سے پیش کیا اور وقت ضرورت رعایا پر ایسا کے دلوں میں اپنی ہیبت قائم کرنے کے لیے دشمنوں کو قتل کرنا چاہی دنیاجیل جیٹا ملک اور رعایا میں امن اور دلوں میں اطمینان پیدا کرنا ہے مخلوق جانتی ہے کہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچا کرے گا تو ایسے ہی اپنے کئے کی سزا پائے گا ورنہ ایک دروازی ریاست اس سرزمین میں اسی لیے خدا کا سایہ ہے کہ ہر مظلوم اپنی دادرسی کے واسطے اس کی خدمت میں حاضر ہو سکتا ہے اور وہ مظلوم کے قتل و غارت کرنے اور طرح طرح کی تکلیف پہنچانے والوں کو سزا دیتا ہے کہ یوں کہ قاتل کے ہونے سے اور کوئی شخص دوسرے کو قتل نہیں کرے گا۔ اور تکلیف پہنچانے والا ایذا دینے سے باز رہے گا۔ ایک حکمران سے انتقام دنیا اور رہا برپا نہیں ہو سکتا ہے اس لیے ہیبت سے حکام سوز فرمائے وہ منصف اور عادل ہوں جو از سزا دینے میں کسی کی رعایت نہ کریں۔ سفارش نہ کریں اور رشوت کے کھڑے نہ ہوں۔ حاکم اور آفیسر جان انصاف نہ کریں گے تو حکمران کا ظلم مشہرت پائے گا اور ہر شخص بد دل ہو جائے گا جو ظلم کو دیکھے گا اور کسی کا دل دکھائے گا وہ ہمیشہ کوئی خوش آمدنی پیش کے مصداق کسی نہ کسی بے چینی میں مبتلا رہے گا۔ خدا کا حکم ہے کہ مظلوم کی بددعا سے مدد میں کامیاب ہو گا کوئی مددگار نہیں اگر میں ظالم سے بددعا کروں تو خود ظالم کھلاؤں کسی صادق القول کا شر ہے۔

بہتریں اذکار مفکروں کہ جنگ ہم دعا کروں * اجابت از دوزخ بہر استقبال ہے آید حکاموں اور آفیسروں کا یہ فرض ہے کہ اپنے عہد و عہد کی سرفرازی پر خدا کا شکر یہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوقات کے انتقام فرمائے کے لیے ایسا عالی مرتبہ مرحمت فرمایا اپنے زمین مکتہ نظر سے ہر چارہ جو کے ساتھ اپنے دلی و انصاف سے شہرت حاصل کریں اور مظلومین پستاپشت تک ہماری کے ساتھ یاد رکھیں۔

دنیا چند روزہ ہے اول تو ان انصاف کا یہاں ہی کسی نہ کسی طرح بددعا مل جائے گا وہ روز جزا ضرور بدی کا بدلہ ہر اچھے ملے گا۔

نوشیرواں نہ مروت نہ نام ہو گزاشت

اہل کاروں اور ماتحتوں کو اپنے افسروں کے حکم کی اطاعت کا خیال رکھنا اور اپنے غرض منہیں دیانت و امانت سے ادا کرنا چاہیے ہر ایک ماتحت کو اپنے حکمران احکام کے عدل و انصاف کی ہمیشہ تعریف کرنی چاہیے حاکم کی خواہش کسی شے پر جو خوش نذر کرے جو حکم ملے اس کو منظور کرے محل حکام میں کانا چھوٹی نہ کرے ایسا نہ ہو اپنے شکوکے شکایت کا شک نہ کرے۔ اور عاصیوں کو بڑی کامرورق ملے حاکم کسی اور سے بات چیت کرتے ہوں یا کچھ دریافت کرنا چاہیں تو آپ ہمیشہ قدری نہ کرے ایک دوسرے کے درمیان میں ہونا اپنی عزت ٹھکانا ہے اگر حاکم نے کہہ دیا کہ میں تجھ سے نہیں پوچھتا تو اس وقت سوائے شرمندگی کے کیا جواب دیا جائے گا جس چیز کو حاکم ظاہر نہ کرے اس کو آپ بھی نہ پوچھئے حاکم کچھ دیکھ سے قبول کرے یہ نقل شہور ہے کہ حاکم کا تین تینوں جھیل دانت داری اختیار کرے کہ آدمی ذلیل و خوار کو عزت کرے اور دیانت و رشوت سے بچ کر آدمی نامور کو بدنام کرے ہے آفیسر کی عدم موجودگی میں بھی تعریف کرنی چاہیے مدد کوئی بلو کہے تو زنی سے اس کو سخت کرے غرض یہ ہے کہ اپنا حاکم کسی بیخ فالت کا ہی ہر اس کو اپنا باہ دست جائے اور اس کی دل بڑی و رضا مندی مقدم کیجے وہ بھی بیخے خیر خواہ سے مدد نہ نہیں کرے گا اور ہمیشہ ایسے اہلکار کی ترقی اور امداد فرمائی سے مدد کرتا ہے گا۔ اگر ملازمت اور خاطر تواضع سے بھی حکام صحت بر صحت اور ملازمتیں بنے رہیں تو ان کو مفصل ذیل عملیات سے اپنا بنائیں اور اپنی عزت اور کارکردگی کا ان سے صلہ پائیں رعایا کو بھی واجب ہے کہ اپنے حکمران کو مظهر

سلطنت اہل جانے اور اپنے سر پر خدا کا سایہ مجھے ادا اس کے قوانین کی پابندی سے انحراف نہ کرے اگر عادل ہے دعا گو رہے ظلم کرتا ہے تو میرے کوئی ضرورت پیش آئے خدا سے دعا مانگیں اور ان تحریرات سے اپنے بادشاہ وقت اور حکمران خواہ کسی قوم اور کسی مذہب سے ہوں اپنی طرف مائل کریں اور جہاں اُن سے کام لیں سب ایک سمت اور صراطِ یارِ حق کے قابل ہے آؤ تم اپنے اتھنوں کو خوش رکھنے کی کوشش کرو گے تو تمہارے اندر بھی خوش رہیں گے اگر تم اپنے زیرِ نظروں پر جبر اور ظلم و زیادتی روا رکھو گے تو تمہارا حاکم تم پر ضرور زیادتی کرے گا۔

حکام کی نگاہوں میں عزیز ہونا

حاکم کو مطیع کرنا

کسی کو بادشاہوں طرح نوابوں اور چاکروں و بزم اراک افسروں کے پاس جانا ہر تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور بھجور ہے روزہ افطار کرے اور صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لے کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند نہ آجائے اور اسی جگہ سو رہے پھر صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز پھر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور شک و ذہقان اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک جگہ کہے اور عود و فیرہ بھی مل سکے تو اس کی دھوئی کھتے وقت جلاوے قسم ہے خدا پاک کی جو شخص اس عمل کو کرے اور مکہ کراپنے پاس رکھے وہ تمام دنیا کے بادشاہوں اور لوگوں کی نگاہوں میں ایسا عزیز رہے گا جسے چودھویں کا چاند ہر ایک اس کی عزت اور اطاعت کرے گا اور اس کی سمیت سب کے دلوں میں رہے گی جس کی اس پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا جو کام اس کا ہوگا بعد عاجزی و بجالائے گا کاغذ پر اس طرح لکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الروح في

حاکم اچھا سلوک کرے

حاکم اچھا سلوک کرے

سورۃ المائد شریف سونے کے بڑی پرجم کے
دن صبح کے وقت مثل اکبرہ زعفرانی اور کافور
گلاب میں حل کر کے اس سے کھئے اور بھر گلاب سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر دیکھ
لے اور صبح کسی کے پاس کسی مطلب برائے کسی کے لیے باوے تو اس میں سے تھوڑا
سا لے کر اپنے منہ پر لیوے جو صورت دیکھے گا تعلیم سے پیش آئے گا۔ اور
اس سے مطلب برائے گا۔

حاکم کے شر سے بچا رہے

[illegible]

حاکم ناراض نہ ہو

حاکم ناراض نہ ہو
میں کو یہ منظور ہو کہ کوئی حاکم اعلیٰ وادنی مجھ پر ناراض
نہ ہو اور ہمیشہ اس کی زبان میری طرف رطب اللسان
ہے پس کیسا ہی حاکم جابر و قاهر ہو مہربانی سے پیش آئے اس دعا کو بہت چھوٹے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور اَللّٰهُمَّ يَا مُنِيبُ اللَّهُ بِرُحْمَةِ الرَّحْمَةِ اور سُبْحَانَكَ
قُلْ هُوَ اللَّهُ غَيْرُ لِهَ وَ مَرْتَبَةٌ پڑھے دونوں رکعت ہیں۔

شکل آسان ہوتی ہے اور کوئی حاجت ہو برائی ہے
رزق کی کٹکٹیں از دست فیض ملتی ہے یا کہ بدیہ

فراخی رزق کے لیے

الْمَجَابِبِ بِالْخَيْرِ اللَّهُ الصَّمَدُ يَسْبِقُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَا حَافِظَ
يَا تَزَلِّيْ اِيك سو مرتبہ بعد از صبح آسان کے نیچے پڑھے میں کسی حاجت یا درخت
دفعہ کے نیچے پڑھے اول و آخر یہ درود شریف پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيَّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعْدِنَ الرِّزْقِ وَ اَلْفَتْحَاتِ۔

جو کوئی اس نام کو ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے اس کی
بیت و عفت ہر کام وافر کے دل میں پیدا

حاکم پر عرب پڑ جائے

ہر روز سے بِسْمِ اللّٰهِ يَا مُنِيبُ عِ الْبَدَا اِنِّمَ لَكَ سَبْعُ فِیْ اَسْمَاءُ تَجْعَلُوْنَ
مِنْ خَلْقِهِ۔

اس نام کو اس چاندنی کی انگلیوں میں جو مرتبہ
شکل میں جو اس شکل پر رکھ دیا کر اپنے

حاکم حبب مشاد کام کرے

پاس رکھے اس وقت کندہ کر دے جب کہ محتاب برج شرف میں ہو اور غرض جو اس
پر لگا دے جب کسی اہل حکومت کے سامنے دربار میں جانا منظور ہو دانتے ہاتھ
کی انگلی میں پہن کر جائیں۔ ایسے ہی حبب عدالت یا کچھ ہی میں میٹھیں تو بھی پہنے

| | | | |
|---|----|----|----|
| ح | نہ | ی | نہ |
| ز | ی | نہ | ع |
| ی | نہ | ع | نہ |
| ز | یا | ز | ی |

رہیں۔ واپس آئے پڑنگاں کر انگ
رکھ دیا کرو گندلی میں ہرگز نہ لے جاؤ۔
نقش کے نیچے حق یا شیعہ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِلِّيَّ دُنِّي لکھا جائے۔

اَمِيْرُ نَارٍ رَسُوْلُ اَوْ نَجْمٍ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَامِزٌ

حاکم یا افسر مہربانی سے پیش آئے

يَحْيٰى يَا شَيْخَ عَبْدِ الْقَادِرِ جِلِّيَّ دُنِّي كَلِيْمُ اللّٰهِ گیارہ بار پڑھے اور زبان پر
دم کرے سلاطین زبان سے ذرا اپنی پیشانی پر مس کر کے کسی امیر یا حاکم کے نزدیک
جاوے تلاوت سے پیش آوے اور حاجت اس کی پوری کرے۔ جب افسر کے
پاس جاؤ اسے پورے میں لے جاؤ۔ ایک انگلی جھکرا اپنے ماتھے پر لی کر دو نہایت مہربانی
سے پیش آوے اور غافل کرے۔

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۰ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

حاکم کی زبان بندی
برائے مہربانی
حکام اس

نقش کو لاندہ پر لکھ کر تعویذ چھوٹا سا بنا کر موم
میں پیسٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے جس
کام کے لیے جاوے اس کی زبان بند ہو جائے

کوئی بُرائی نہ کرے بلکہ جو مقصد ہو وہ برآوے قلد جو نقش میں لکھا ہے۔ اس جگہ
اس حکام یا رئیس یا افسر جس سے مطلب نکلتا ہے اس کا نام لکھے۔

ظالم حاکم مہربان ہو
حکمران یا حاکم جبار و قہار ہو۔ ہند پر بند جانور کی
زبان کو تھوک کے تیل میں تر کر کے اپنی زبان کے
نیچے رکھا اور جس کسی کے پاس جائے۔ وہ ایک ہی ناراض رہتا ہو۔ مہربانی سے
پیش آئے۔ اور سوال پوچھا کرے۔

چشم خلّاق میں معزز
اکو جانور کی داہنی آنکھ مشک میں حل کر کے رکھنا
حکاموں اور مخلوق خلّاق میں واسطے اعزاز و اکرام
کے عجب ہے۔

حاکم محبت سے پیش آئے | حجر مقناطیس وہ پتھر ہے جو کہ لوہے کی ٹوٹی و ذریعہ بکھینچنے سے اس کو سفید کرے یہ پیش کر اپنے پاس رکھیں۔ جس حکمران و حاکم اور مرد عورت کے پاس جائیں۔ اور نظر سے نظر لائیں محبت سے پیش آئیں اس کے کام کو شوق سے بجالائیں یہ پتھر کہیں نہ ملے تو ہمارے درواخانہ سے منگا لیجئے۔

حکام کی محبت | کو جانور کو جو شخص اپنے پاس رکھے۔ حکام اس سے محبت کریں۔

حاکم کی رضامندی | یہ دعا بھی اضر و حاکم کے غصہ کم اور عتاب دور کرنے مہربانی سے پیش آئے اور بلائے ناگہانی سے محفوظ رہنے کے واسطے بعد نماز صبح یا بعد نماز صبح سات مرتبہ پڑھا کرے اور جب کسی حکام و عزیز کے پاس جانے لگے تو ایک سانس میں اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ اَمْتُ بِاَللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

حاکم مطیع ہو جائے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَعْلٰی رَسُوْلِ نَبِيِّ الْخَافِقِيْنَ كَايَسْرَ خَيْرِ خَلْقِي

اللہ تین مرتبہ پڑھ کر قحوک اپنا اتنے پر لکھا دے

عزت و مرتبہ کا حصول

پشتم فلاح میں معزز ہو جائے | جن کسی کی یہ تمنا ہو کہ جہاں کہیں اور جن کسی سے پاس جاؤں میری آبرو اور عزت بڑھے تو اُس کو چاہیے کہ بعد نماز صبح کلمہ تَوَالِّہِ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ ۱۰ مرتبہ اور بعد نماز عصر ۲۰ مرتبہ بعد نماز مغرب ۲۰ مرتبہ

نماز صبح ۱۰ مرتبہ اور بعد نماز تر ۶۰ مرتبہ پڑھنا ہے اور جمعرات کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیازی کی کرے آبرو عزت ہونے کے علاوہ موت کے وقت بھی فرشتہ موت آسانی سے مدوح قبض کرتے بہشت کی حورو غلمان بھی خدمت بسجا لاتے ہیں اور مثل چاند کے منور روشن ہوتا ہے۔

ہر کوئی عزت کرے | رہنے حصول عزت و بزرگی۔ جمعرات کو روزہ رکھے اور کثرت میں یا چھوڑے یا سنتی سے

روزہ افطار کرے اور مغرب کی نماز پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۰ مرتبہ پڑھتے پڑھتے نیند آجائے بروز جمعہ صبح کی نماز پڑھے اور پھر ۱۰۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے پڑھتے پڑھتے کافہ پر بسم اللہ کو سیاہی سے ایسے لکھے کہ نہ مٹے مغرور و دغا بنائے جاتے ہیں اور اپنے پاس رکھے قسم ہے اُس خدا کی کہ جس نے یہ بسم اللہ بھی لکھا ہے وہ پاس رکھنے والا شخص تمام دنیا کی نظروں میں عزیز رہے گا۔ اور جو کچھ کہے گا اس کا کہا اہل دنیا دل سے نہیں گئے۔ اور بطیب خاطر اس کی خاطر و مدارت سے پیش آیا کریں گے تعویذ لکھنے کے حروف یہ ہیں۔ ب۔ س۔ ہ۔ ا۔ ل۔ و۔ ح۔ م۔ ا۔ ہ۔ ا۔ ل۔ ر۔ ح۔ ی۔ م۔

جبرست۔ ایک پتھر کی قسم ہے جو بقیام ارض صغرا و بزرطیبہ سے تین روز کے سفر پر ہے وہاں قناس ہے اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے ان میں سے جو سرفراز رنگ کا ہو اس کا گیمہ بنو کر مہاندی کی انگوٹھی میں نصب کر کے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے۔ جن سے ملے وہ اُس کی عزت زیادہ کرے۔

عزت و مرتبہ میں زیادتی | نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ تَمَتَّ طَلَعَتْ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی نَبِیِّ اِسْرَآئِیْلَ پڑھا کرے آبرو اور عزت زیادہ بڑھے۔

عزت میں اضافہ
 بِسْمِ اللّٰهِ يَا بَارَكَ جِطَانُنَا لَيْسَ سَقْفًا لِّمَلٰٓئِكَةٍ
 كَعَا يَتَنَا لِحَمِّصَتِ حَيَاتِنَا فَيَكْفِيكَ لَكُمْ
 اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۱ مرتبہ روز شروع ماہ سے پڑھے ۳۰ دن کے بعد
 سے لہر بھڑا بروں کیلئے ترقی ہوئے۔

توبہ و استغفار

جو تکمّل آج کل گنہ زیادہ سرزد ہو رہے ہیں اس لیے تمام فرمایاں ہم میں موجود ہیں
 اگر برادران دین کم از کم سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھیں
 اور ایک ہی مرتبہ یہ استغفار پڑھ لیا کریں تو ہماری حالتیں بہلی جیسی ہو جائیں نیک کاروں
 میں ہماری طبیعتیں گھٹے گئیں تو نیک خدا میں معصوم صفت بنا دیں جو کچھ نیکیاں ہیں
 پہلوں سے ہمارے تھیں وہ ہم سے بھی ہونے لگیں یہ استغفار سلسلہ عالمہ ابراہیم
 الرشید کی الکری کے نام لیا حضرت محمد الکریم سے ۱۳۲۴ھ میں تشریف فرما
 ہندوستان ہوئی تھی تو اس وقت دعا فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَالْعَبَاثِ وَالْاِکْرَامِ وَالْاَوْبَادِ لِبٰی
 مِنْ جَبْرِیْمِ الْعَمَاسِ کُلَّمَا وَالذُّنُوْبِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ
 اَوْ نَبَیْہِ مَعْمَدًا رَحْمًا وَبَاطِلًا فَرَدًا وَفِعْلًا فِیْ جَمِیْعِ حَرَکَاتِی
 وَسُکَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَالْفَاسِیْ کُلَّمَا اَدَا اَبَدًا اَسْرَمَدًا اَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِیْ
 اَمَلْتُ وَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ مَعْدًا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَ اَحْصَاہُ
 الْکُتُبُ وَحَلَّہُ الْقُلُوبُ وَعَدَّہُ مَا اَوْجَدَہُ الْعَدْرَةُ وَخَصَصَہُ الْوَرَادَةُ
 وَمِدَادُ کَلِمَاتِ اللّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ یَجْعَلِیْ وَجْہِیْ رَیًّا وَجْہَالِہِ وَکَمَالِہِ

۱۱ گناہ یکتا کرتا دوزخ میں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں وہ باتیں ہیں جو کوئی
 گنہ کر کے ان دونوں آیتوں کو پڑھ کر اُسٹغفار کرے اس کا گناہ بخش دیا جاتا
 ہے وہ دلائل میں ہیں وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
 ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاَسْتَغْفَرُوا لِذُنُوْبِهِمْ وَمِنْ تَبِعُوْا الَّذِیْنَ ذَكَرُوا اللّٰهَ
 وَلَمْ یُغْفِرُوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا اَوْ هُمْ قٰلُومُوْنَ یعنی وہ لوگ جب کرتے ہیں برا
 کام یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر پھر یاد کرتے ہیں اللہ کو اور بخشش چاہتے ہیں اپنے
 گناہوں کی اور کون بخش دیتا ہے گناہوں کو مگر اللہ اور نہیں ہٹ کرتے اس پر جو انہوں
 نے کیا اور وہ چاہتے ہیں۔ دوسری آیت یہ ہے۔ وَمَنْ یَعْمَلْ سُوءًا اَوْ یُظْلِمْ
 نَفْسًا ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا یعنی جس نے کام کیا
 برا یا ظلم کیا اپنی ذات پر پھر مغفرت چاہی اللہ سے پاسے گا اللہ کو بخشنے والا اور رحم
 کرنے والا اور حق تعالیٰ نے حضور علیہ السلام سے فرمایا یَسْتَغْفِرْ بِحَمْدِ رَبِّکَ
 وَاسْتَغْفِرْکَ پس تسبیح کو تو ساتھ پروردگار اپنے کے حضور اکثر فرمایا کرتے تھے
 یَا اَحْمَدُ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
 الرَّحِیْمُ۔ پاک ہے تو اسے اللہ اور تعریف کرتا ہوں میں تیری اسے اللہ بخش دے
 تو مجھے بے شک تو توبہ قبل کرنے والا ہے استغفار پڑھنے سے دنیا اور آخرت
 کی تمام ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

ابی حمزہ کو پڑھ کر بخشے اور دعا مانگے تودہ آئین کہتے ہیں آئین کہنے سے تمام دلائل
 قبولیت کو پہنچتی ہیں۔

عہدہ میں ترقی
 ملازمتوں میں ترقی افدا اپنی بہبودی چاہتے ہوں تو ان

کو چاہئے کہ اپنے کار متعلقہ کو مستندی و جفا کشی سے انجام دیتے رہیں دیانت و امانت جلد بار آمد ہوتی ہے محنت و مشقت ایک نہ ایک دن ضرور ترقی پر پہنچا دیتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو کام دل سے کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ جلد برکت ہے۔ انگریز اپنی ملازمت کے فرائض کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں اپنے افسر کے حکم کو بسر و چشم مانتے ہیں ان کا خیال افسر یا مالک کی موجودگی و غیر موجودگی میں یکساں رہتا ہے یہ کبھی نہیں کرتے کہ مالک یا افسر موجود ہے تو اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح کریں اور جب وہ کہیں چلا جائے تو باقاعدہ ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں یا ادھوئی کام کرنے لگ جائیں۔ جو ایسا انداز سے اپنا فرض ادا کرتے ہیں وہ ضرور جلد ترقی پاتے ہیں اکثر نوکری پیشوں کو یہ شکایت کرتے سنا ہے کہ اتنے دنوں سے قوم نوکری کرتے ہیں مگر اب تک ہماری ترقی نہیں ہوتی یعنی لوگ اپنے افسر یا مالک کا قصور ٹھہراتے ہیں بعض اپنی تقدیر کو برا کہتے ہیں غرض کہ اپنی ترقی کے بارے میں ایسی ہی انواع و اقسام کی شکایتیں کرتے پاتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بیشتر مانع ترقی کا سبب یا اسباب فرض نوکری کی انجام دہی کا قصور ہو کر رہتا ہے اور شذوذ افسر یا مالک کی ناقدر دانی ہو سکتی ہے ایسی نظیر دنیا میں بکثرت ملے گی کہ جو اپنی نوکری کے فرض یا فرائض کو نہ ادا کرنے کے باعث محروم ترقی رہتے ہیں اور ایسی نظیر بہت کم پائے گا کہ کوئی ملازم باوصف اک کے کہ اپنے فرائض کو بخشن کو وہ خوبی انجام دیتا ہو۔ اور وہ ترقی سے محروم رہے۔

ملازمت میں کامیابی کے گز نوکری کے پانچ اشد ضروری فراموشی اور غامض کران کی انجام دہی یا ان فرائض کے بخوبی ادا کرنے سے ہر ایک نوکری پیشہ شخص نوکری کی اصلی غرض اور فائدہ سے کبھی محروم و ناکام نہیں رہ سکتا۔

(۱) اپنے افسر یا مالک کو خوشنود و رضا مند رکھنا (۲) اپنا کام متعلقہ محنت

مشقت سے کرنا (۳) اپنا کام خوشی کے ساتھ دل و جان سے انجام دینا (۴) دیا متداری و ایسا داری کو ضروری جانتا رہنا (۵) اعلیٰ حکام کے حاضر و غائب پر کام مقرر وقت تک کیا جانا۔

اول ہر ایک نوکری پیشہ شخص کو اپنے افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی و رضا مندی کا خیال رکھنا واجب ہے۔ افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی و رضا مندی کو نظر خاطر رکھنے سے کئی محبت حقیقی ملاحت اور خوف واجب آپ سے آپ اپنے افسر یا مالک کا دل میں پیدا ہو جاتا ہے جن تجربہ کار ملازمت پیشہ کو مالک یا افسر کی رضا مندی و خوشنودی کا لطف یا منزل مل چکا ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہی ادائیگی ملازمت یا نوکری کی حازم کے لیے ایک بہترین نقد صلہ ہے اور جو لوگ دنیا میں اپنے افسر یا مالک کو راضی و خوشنود رکھنے کا مادہ نہیں رکھتے وہ ناخداہ اپنے خدا کو کیسے راضی و خوشنود رکھ سکتے ہیں کیوں افسر یا مالک کی خوشنودی مزاج کی عادت سے اس کی محبت اس کی محبت اس کی اطاعت اور اس کا خوف دل میں از خود پیدا ہو جاتا ہے چون کہ انسان کی طبیعت پر عادت کو بہت بڑا دخل و اختیار ہے بلکہ کھائے لو نان سے تو عادات کو طبیعت ثانی بن کر اپنے حقیقی مالک یعنی خداوند عالم کی رضا مندی و خوشنودی محبت اطاعت اور خوف کا اصلی باعث ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی کام ہو۔ بلا محنت و مشقت کے پورا نہیں ہوتا جس کام میں جن قصور و مردی اختیار کی جاتی ہے۔ اس قدر ترقی ہوتی ہے۔ خواہ اپنے ذاتی کام تجارت۔ ندامت و نعمت و حرمت اور ملازمت کے ہوں یا کسی کی ماتحتی کے۔

اگر افسر یا مالک ناقدر کے ساتھ سابقہ ہے تو زیادہ احتیاط و ہوشیاری شرط ہے اور اگر باوجود کمال احتیاط کے بھی مغر کی صورت نہ دکھائی دے اور احتمال نقصان و ضرر کا ہوتو کار و کشتی بہتر ہے یا ایسے حاکم کو ان علیات و تقویدات سے اپنا بنا کر ترقی و غیر حاصل کرے رشوت نہ لے جائے۔ خدا نا خوش رسول ناراض

جس کے ملازم اس کو معلوم ہو جائے تو روزگار سے جائے۔

کہا کہ رشوت جو کہ خلقت کو تنگ حق و باطل سے نہ رکھے کچھ درنگ
کیوں نہ ہو وہ ملعون بنے کا خیرہ سر روز فی جس کو کہیں خیرا بشر
الْأَشْيَاءِ وَالْمَرْثَى كَلَامَهُمْ فِي النَّارِ

یعنی رشوت لینے والا روزِ تاقِ رشوت دینے والا دونوں روزِ فی ہیں۔

جو کوئی روزِ مرہ بعد نماز صبح و بعد نمازِ شام
ایک مرتبہ دُرُودِ مُسْتَعَاثِ پڑھ لیا کرے
پچاس روز میں بھائی خدا و طفیل حضرت پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو رزق کی ترقی اور
تنخواہ کی بڑھوتری ہو جائے رفتہ رفتہ اعلیٰ عہد پر پہنچے اور افسر صاحبان خاطر تواضع سے
پیش آتے رہیں غلامِ رسول کی رضا مندی۔

حاکم راضی ہو جائے اگر کوئی حاکم قاہر و جابر ہو اور محکوم کی طرف اتفاقات
نہ کرے تاہم تو ضرورت مند اس اسم پاک کو نیک
سامت میں بلیک سفید کاغذ پر شک اور زعفران پانی میں مل کر کے مجھے یا حتیٰ
حیثیٰ لا حتیٰ فی دُیْمُوْمَہِ مُدَّکِہِ وَ بَقَا شَہِہِ اس کے بعد پہلے اپنا
نام اور بعد میں اس حاکم یا افسر کا نام لکھے اور جس مکان میں وہ افسر رہتا ہو تو اس
کی دیوار میں پگھل کر رکھ دے اس کا قبر و جبر قائم رہے اور اس کی ترقی طاعت
کا دل سے خواہاں ہو گا۔

رزق میں اضافہ دینا کے طلب گار اس اسم کو ۱۰ مرتبہ روزِ نہ پڑھا
کر جس ملازمت کی ترقی دولت کی زیادتی دیکھیں۔
يَا عَجِيبُ الصَّلَاةِ فَلَا تَنْطَلِقُ إِلَّا لَيْسَ بِكَ كَلِّ الْأَيْتَرِ وَ نِعْمَ الشَّيْءُ

عہدہ پر بحالی

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۵ | جی | ۳ | ۱۱ |
| ۳۱ | ۳۰ | ۱ | ۱۶ |
| ۲۹ | ۲۳ | ۱۵ | ۲ |
| ۱۲ | ۳ | ۲۲ | ۳۹ |

جو شخص اپنے منصب سے معزول ہو گیا
ہو وہ اس نقش کو چاندی کی تختی پر مسموع
کے نام کے کندہ کر کے اپنے پاس رکھے
وہ یہ ہے۔

۱۱ ایک سو ایک مرتبہ بعد نمازِ شام اس

ذکر فرمایا کر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَوْجِبُ
دُعَا السَّوْءِ الْوَاثِمِ الْغَلِيْلِ الْمُغْنِی عَنْ الْعِبَادِ بِالْمَعْدِ وَالْعَقَا بِمَا
الْمُسْتَرْادِ قَاتِلِ شَرِّ ذَا نَكَاحٍ لِحْنٍ فَعْلِكَ وَفَضْلِكَ الْعَمِيْلِ
فِي وَذِكْ بِمَقَامِ الْاَسْلَمَةِ مَقَامُ مُجَدِّكَ كَلِّ طَوْرٍ مِنْ الْمَلِكِ عَلَى
اَسْلَمِكَ بِشَرِّ مُجَدِّكَ يَا مَاجِدُ عَلَى اَهْلِ الْمَتَّاجِدِ بِمُلُوكِكَ لِيَا مَا
جَدُّ عَلَى اَهْلِ الْمَتَّاجِدِ يَا وَحْدَانِيَّةُ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ الْمَوَاجِدِ الْوَاحِدِ
اَسْلَمَكَ اَنْ تَكُنْ حَقِيْقِي بِشَرِّ مُجَدِّكَ الْغَلِيْلِ وَقَدِيْمِ عَلَى اَحْسَابِكَ
بِعَمَلِكَ الْحَمِيْلِ وَلَا جَعَلَنِي بِمَنْ الطَّاعَةِ وَالْقَبَالِ حَمِيْلًا اَوْ مَع
اَحْبَابِكَ مَشْهُوْرًا اَوْ بِاَوْلِيَا نَيْكَ وَرُسُلِكَ شَعِيْدًا اَوْ بِعَقِيْقِ
قُرْدٍ اَنْتِيْلِكَ وَحِيْدًا يَا اَللّٰهُ يَا حَمِيْدُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِي حَادِمًا
هَذَا اَلْوَسْعُ عَبْدًا كَرَّ طَيَّارِيْلِكَ اِنْكَ عَلَى كَلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

معزول کی بحالی کوئی شخص خواہ بادشاہ ہو یا بزرگ عہدہ دار ہو اپنے
تخت و بخت سے معزول ہو گیا ہو یا کوئی ملازم اپنی

خدمت سے علیحدہ ہو گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی اس طرح دعوت کرے اور سات روز روزہ رکھے اور کسی جانور کا گوشت نہ کھائے اور ایک مرتبہ اسم اتر پڑے کہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم بعد نماز عشاء اور روز ملک پڑھے یا اللہ یا کبیر انت الذی لا تعدی العقول یعظمتمہ ناز و تحت پھر سے طے بے روزگار روزگار ہو جاوے قرعے سے شک و شبہ ہووے چند روز میں دولت میرے پھر چاہیے کہ عدل کرے ظلم سے پرہیز کرے اور غریبوں کا کام دے کرے۔ اور اپنا حال کسی پر ظاہر نہ کرے۔

مقدمات میں کامیابی

زمانہ حال میں مقدمات کی بڑی کثرت ہے۔ کوئی شخص ایسا دیکھنے میں نہیں آتا جو کسی نہ کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ نہ ہو۔ یا اور کسی بلائے ناگہانی کے باعث مقدمہ کے مصائب میں گرفتار نہ ہو اور پھر ان کو پریشانی اس وجہ کی ہوتی ہے کہ زندگی و مال ہاں نظر آتی ہے، انفعالات مقدمہ کے لیے کہیں جھوٹے گواہ بنائے جاتے ہیں کہیں رشوت دینے کے لیے گھوکا سامان بیچتے ہیں زیور اور مکان رہن رکھتے ہیں اور حکاموں اور جواہروں کی نظر کرتے ہیں اور پھر بھی اسی ٹکریں۔ کہیں فقیروں کی خوشامد کرتے علماء سے دلچسپی و ریافت کرتے تعویذ جہرانی حکام لیتے ہیں لہذا یہ خاکسار اہل مقدمات کے فکر و غم دور کرنے اور مقدمات ان کے موافق طے پانے کے موجب عملیات وغیرہ درج کرتا ہے جو مصائب لکھے موجب اپنے عمل میں لائیں وہ انشاء اللہ المستعان جلد کامیاب ہو جائیں۔

اس دعا کو بلا تعدد و بلا قید جہاں چاہیں پلٹے حسب منشاء فیصلہ ہو۔
پہر تے کچھ وغیرہ میں پڑھا کریں لیکن اتنی احتیاط

خود کرنی چاہیے کہ با وضو پڑھتے رہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْعَلِیْمُ اَلْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُنْتَخَبِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَوْجِیْہَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَائِکَ مَعْفَرَتِکَ وَ النِّیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بَرٍّ وَّاَسَدٍ مِنْ کُلِّ اَشْیْءٍ لَا تَدْعُ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا عَفَرْتَهُ وَ لَا ذَنْبًا اِلَّا قَرَحْتَهُ لَا حَاجَۃَ لِیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ اِلَّا اَنْ تَقْنِیْتَہَا بِارْحَمَہُ الرَّحْمٰنِ اَلْحَمْدُ

مقدمہ حیات جانا

مقدمہ کی فتح یابی اور کامیابی حاصل کرنا منظور ہو تو سُنْمَا تَزْنِیْ بِہِ ذُرِّ جِہِ الْعُلٰی داپے دائیں انگور تھے کے ناخن پر کسی دوسرے سے کھا کر جس حاکم کے روبرو جائے وہ طرف داری سے پیش آئے اور اسی اسم کو کافذ پر کھڑکھڑوم لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے جس کے ملنے جائے ہر ایک بدگوئی زبان بند ہو جائے۔

مقدمہ میں فتح ہو۔
جس روز پیش کسی مقدمہ کی ہو۔ اس کی رات کو بلا کھانا کھائے کسی مسجد میں جب کہ سب نمازی نماز پڑھ کر چلے جائیں۔

بکسی پاک اور خالی مکان میں با وضو قبلی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر نہایت صفائی دل سے ان حرفوں کی طرف توجہ ہووے۔ اور خیال سے ایک ایک لفظ پڑھے اور ممنون ہو کر کہے پہلے سے ان کو زبان یاد کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَتُحْمَرُ لَیْکَ تَصَدَّقُ قِیٰمَ لَیْکَ وَ قَفَّتْ قِرَالِیْ جَنَائِکَ الْاَلْبَجَاتِ وَ لَدَکَ

لے اللہ عزوجل نے تیری ہی شرف قصد کیا ہے اور میں تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں۔ اور میں نے تیری ہی جانب اقبال ہے اور میں تجھ ہی سے ملکت ہوں۔ اور میں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وسیع کرنا ہے اور میں نے تیرے اویار و امینا کو شیخ مانا ہے پس اے رب جبریل کی حاجت پور کر اور میری سختی کو دور کر دیں اپنی حاجت کا نام لیاوے۔

شاہ شرف برہم علی شاہ قلندر شاہ شرف یحییٰ میری شاہ احمد خاں شاہ مبارک خاں
مولانا شاہ شہباز محمد چیر دین دھرم کوئی سادہ و شریف پڑھے۔ پھر دین مرتبہ الحمد
پڑھے۔ اور دین مرتبہ الم نشرح اور دین مرتبہ آیت الکرسی اور دین مرتبہ
قل ھو اللہ پڑھے اہل ان بزرگوں کی روح کو ثواب بخشے اور یہ قدم کھانا صوفی
لوگوں اور باغلامروں کو کھادے۔ کھانا دوسرے روز بچا کر دے رکھے۔ عزیز و قارب
کو نہ دیوے۔

ختم خواجگان ختم خواجگان اہل بزرگان دین کے مجتہد سے ہے۔ ایک آدمی
بہت دیر میں پھر سکتا ہے اور زیادہ دیر پڑھنے میں دل
گھبرا جاتا ہے اس لیے چند آدمی پانچ ہزار محبت والے بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر اس
ترتیب سے پڑھیں پہلے معوذتہ اللہ سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھیں پھر سورہ فہ
درود شریف پھر سورہ آکہ نشر ۱۱، مرتبہ ہم بسم اللہ پھر سورہ قل ھو اللہ
معوذتہ اللہ ایک ہزار ایک مرتبہ پھر سورہ الحمد معوذتہ سات مرتبہ پھر درود
سورہ مرتبہ پھر یا قاضی الحاجات دو کیا کافی المصحات دو کیا قاضی الحاجات
وکیا حل المشکلات دو کیا قاضی الحاجات دو کیا کافی المصحات دو کیا قاضی الحاجات
وکیا مجتہب الدعوات دو کیا آتھم الزاجیہ سورہ مرتبہ پھر کرنا
خواجگان چشتیے جاویں غراہیہ نصف عقدا فی خواجہ عقبہ العالیہ
عقد وافی خواجہ علی رامیہ خواجہ محمد یابانی سماعی خواجہ
سید حبیب اللہ خواجہ بہاء الدین نقشبند خواجہ عقبہ اللہ اعجاز
خواجہ معین الدین حسن منجری ان تمام خواجگان کا نام لے کر ثواب اس
ختم شریف کا انہیں حضرات کی روحوں کو نذر کرے عرض کرے کہ یا حضرات میری
فلاح حاجت برآوی کے لیے خدا سے دعا کیجئے اور میری املا و فرمایا اس حاجت

کے صلہ سے اور بھی مطالب دین و دنیا کو مقصد نہ ہی رہی و باقی حاصل ہو دیں پڑھنے
سے پہلے ایک ہزار ایک بار یا معوذتہ صبح سے یا گولہ دینوں کی اور تودائے صلیو رکھے
جاویں تاکہ پڑھنے میں تسلی رہے۔

حاکم راضی ہو جائے یا قوت بہت خوش رنگ سرخ اہل سے کرماندی
کی اگر خوشی میں وقت اور راحت نقش سے دیکھو
کراں میں گوارے اور چرخ سالت کے اندر دہانے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے
حاکم سانسے جائے مقصد برآئے۔

غربت دور نہ ہونے کے اسباب

آپ کل عام طور سے ایسے کام زیادہ تر کر رہے ہیں کہ جن کی تاواقی سے مفلس
اور ناداری برحق ہے نہ ذرا کم ہی ہوتی ہے اور عرضی گھٹتی ہے مفلس اور غریب آدمی
کیسا ہی شریف زندہ پڑھا لکھا ہو کہ کوئی اس کو فقیر اور زمین بھٹا ہے ہر جے افلاس
بھٹا ہے وہ یہ کام میں ان کو چھوڑ دیوے چند رضی مال دار ہو جاوے عورت سے
بہتری کر کے نہائے یا بغیر ضرورت کے کچھ کھائے نہائے ہو کر شیب کرنا نہات کو گھوڑ
میں جھانڈو دینا۔ غامس کر کرٹے یا رومال سے جھانڈا۔ دانت سے ناخن کاٹنا یا جانتے
بے تہدیا دھوئی یا داسی سے شہ اور ہاتھ و بدن پر چھنا۔ فقیروں سے روٹی خرید کر کھانا
کھڑے ہو کر یا ہمارے پنا گنگس یا گنگھا بالوں میں کرنا ماں باپ کا نام لینا یا بے ادبی سے
پکارتا۔ بزرگوں کے آگے جھٹا نہات کے بال نہ لینا قینچی سے پلو کے بال نہ کرنا۔
بہن یا بزرگ کے چمکے جھٹا نہ کر کے جگے گھروں سے دور کرنا۔ حق کا نہ دھوڑ
دینا چھٹے ہو کر گھر کو بدل پر پہنے ہوئے سینا۔ صبح کے وقت موتے رہنا۔ چڑھے
انٹا بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ ہر وقت بال بچوں اور گھر والوں سے رونا۔ جنازہ

کے پاس بیٹھ کر کھانا کھانا۔ خدائے کرتے وقت دانتوں سے کچھ نکلے اُسے کھا جانا پرانا
کو چونک سے بھانا۔ اونٹ سے جو تھ کو سیدھا نہ کرنا۔ ہر کسی کو کرنا۔ اولاد کو کرنا
کہنا۔ فقیر اور سائل کو چھوڑ دینا۔ بااں پاؤں پا جاسے میں پہلے ڈالنا۔ قبرستان میں
ہنسنا۔ دل گنا کرنا ملنا آ کرنا۔ کوڑا کرکٹ جھڑپو اگھر میں جمع رکھنا۔ منسوب اور مشاکی
لہاز سے درمیان میں سو جانا۔ احتلام اور عورت سے جھبڑی ہوئے پر حجامت بنوانا۔ انور
میں کھانا کھانا بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا۔ چہار شنبہ و بدھ اور یکشنبہ و اتوار کی
رات کو عورت سے جھبڑی کرنا اس رات حمل سے تو بچہ بد نصیب پیدا ہووے
اور ہمیشہ مغفل رہے اور راستہ میں یا کسی سایہ دار دروہیل دار درخت کے نیچے
پیشاب کرنا ٹنگے سر پانچاٹے جانا سرنگے کھانا کھانا اور بازار میں پھرنے کی دوسرے
کی گنگھی یا گنگھا کرنا کھڑے ہو کر یا چلتے پھرتے کنگھا کرنا۔ آفتاب نکلنے اور چھتے
وقت کنگھا یا گنگھی کرنا حوض یا تالاب اور دریا میں یا کھڑے یا قبلہ کی طرف منہ کر کے
یا ہانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا جو بے کاجھڑا کھانا سوئے وقت پا جاسے یا گنگھی
تہہ اور ڈوبہ سر کا نیچے سر کے رکھنا بستر کے پاس سیلا بھی پیشاب کے واسطے رکھنا۔
سہو میں دنیا کی باتیں کرنا میاں یا پھنی کے ٹوٹے برتن میں کچھ شے رکھنا اور اس میں
کھانا کھانا۔ ٹوٹے یا رے دار قلم سے کھنا قلم تراشتے وقت جو کچھ گرے اس کو پاؤں سے
نیچے لٹا۔ ٹوٹے گلاس یا ٹوٹی مراح سے پانی پینا ہمان کے آنے سے ناخوش ہونا پانا
میں جا کر یا استہنا کرتے وقت باتیں کرنا۔ چارپائی یا فرش پر بیٹھ کر بغیر دسترخوان بچاٹے
کھانا کھانا۔ کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کرنا۔ کپڑے سے دانتوں کو منا جیسے اٹھی
یا مسواک سے دانت صاف کیا کرتے ہیں جس برتن میں کھانا کھایا ہے۔ اسی میں ہاتھ
دھونا گھوٹے سے منہ لگا کر دینی پیا۔ اپنے ہاتھوں کو تکلیف دینا دہیز یعنی دو باری
کے دروازہ میں ٹھینا۔ چوگھٹ پر سر رکھ کر سونا۔

جو شخص دولت مند بننا چاہے وہ ان منوعات کو چھوڑ دے اور یہ کام اختیار

غربت کا خاتمہ

غربت کا خاتمہ
آفتاب کے نکلنے ہی اس کی طرف منہ کر کے تین سو دفعہ
پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** دُعا اُٹھنا یا
رَبُّوْا اِلَیَّ اَنْتَ حَقُّ مَدْعُوْمٍ اللّٰهُ دُعا پڑھتے وقت یہ خیال ذہن نشین رکھے کہ
صبر کے روزہ مبارک پر حاضر ہو کر فدا سے روزی طلب کر رہا ہوں۔

دولت مند ہو جائے

دولت مند ہو جائے | یہ طریقہ کیا رحویں شریف کا ایسا مجرب ہے کہ جو کوئی ہر ہمیشہ کی گیارہویں تاریخ کو اس طریقہ کے مطابق نیات دلا کر سے دولت مند دنیوی سے مال مال ہو جائے اور حضرت پیران پیر خوش انظمی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کا فرما ہے کہ جس کی جو حاجت ہو وہ پوری ہو تو ان نعمت کے دن میلاد من اور اس کا ہاتھ ہر برس بڑے بڑے بزرگوں اور اسی فاکس کی تجربہ کر رہے ہیں کسی نے اس کو دیکھا ہے وہ دولت دنیا ہے مال مال ہو گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے جس جگہ نیاز کی جائے وہ پاک اور صاف ہو اس جگہ ایک چھوٹی
 جاکھ یا اور کوئی چیز بچھائی جاوے اور اس پر پاک صاف کپڑا سفید چھایا جائے
 اور اس پر گیارہ پیائے مٹی یا پینی یا تانبے کے رکھے جائیں ان میں اپنی حیثیت کے
 موافق تبرک کسی مسلمان ملوائے سے لیا جائے یا اپنے گھر میں حلوا بنوایا جائے یا اور
 کھانا یا نوزدہ وغیرہ بھرا جائے تبرک کم از کم گیارہ کوڑی یا گیارہ روپے یا گیارہ آنے
 یا گیارہ درمیر کا ہو زیادہ تبرک میں نہ ہو تو پہلے تھوڑا ہوا اور پھر رفتہ رفتہ یعنی خدائے
 پاک جس قدر قدرت دینا چاہے بڑھاتا رہے خوشبو عطر رکھے اور لوہا یا
 یا تختہ آئینہ کے شمال اتر اور جنوب (مربعہ آفتاب چھپتا ہے) ان دونوں

نہوں کے درمیان میں جو گوشہ ہے کہ اور مزید اڑا اور حضرت نفوس پاک ہے نہ کر کے
چوکی سے نیچے بیٹھے اور اپنے آگے چوکی اور تبرک رکھے اور دل کے اندر یہ خیال
رہے کہ میں حضور میں حاضر ہو کر یہ نذر پیش کر رہا ہوں اور خدا میرا یہ جناب مقدس
کتاب میں پہنچا رہا ہے پہلے پڑھے بزم موج پاک قَلْبُ الْعَالَمِينَ سُلْطَانُ
الْمَلَكُوتِ عَوْنُ الْعِزَّةِ مَعِ الْدِّينِ اَبُو مُحَمَّدٍ سَيِّدُنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
جَلِيلُ فِي بَادِيَا وَبَاثِلَا پھر یہ گیارہ نام یہ جاویں سَيِّدُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ وَ
كَاشِحُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ وَكَاشِحُ الدِّينِ وَبَاثِلَا مُحَمَّدٍ الدِّينِ مَعْدُوْمُ
مُعِيْنُ الدِّينِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الدِّينِ مَوْجِبُ الدِّينِ سُلْطَانُ مُحَمَّدٍ
الدِّينِ وَكَاشِحُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ وَكَاشِحُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَزِيزُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ
پھر اٹھ مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ الحمد اور پھر گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ
سورۃ قل هو اللہ احد اللہ الصمد لہ یلذہ و لہ یولذہ و لہ یکن
لہ لَعْنُو اَحَدُ پڑھے پھر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنَ الْبُحُوْرٍ وَ اَلْكَرَمِ وَ اَمْنِ الْاَعْلٰی وَ الْاَعْلٰی
وَ اَنْعَمُوْا وَ بَادِلْ وَ سَلِّمْ بَعْدَیْ حُضُوْر اَقْدَسِیْ نَذْرُکَے اور اپنی حاجت کا نام
یا جائے اور جو میں یہ پڑھے اَلْاَنْبِیَاءُ عَوْنُ الْعِزَّةِ مَعِ الْدِّینِ اَبُو مُحَمَّدٍ
يَا سَيِّدَ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَنْبِیَاءُ وَ پھر وہ تبرک معصوم پتوں کو یا ناری آدمیوں کو
تقسیم کر دیا جائے دوسرے دن کو بجا کر نہ رکھے حال دیکھے گا چند ماہ میں کیسے ترقی
ہوتی ہے کسی ضروریات کے باعث اس تاریخ کو یا نہ دلائی جائے تو اور کسی تاریخ
میں دلائی جائے یا دوسری تاریخ پر دو مرتبہ کر کے دلائی جائے چند ماہ میں دیکھے
کیسے خوشحال اور فارخ البالی ہوتی ہے۔

غیب سے روزی ملے

کوئی شخص رخصتی سے اس وقت پریشان ہو کہ
روزی بھی میسر نہ آتی ہو تو مغرب یا عشاء کی
نہز کے بعد مع بسم اللہ الحمد ایک مرتبہ اور سورۃ الم نشرح تین مرتبہ اور سورۃ انا
انزلنا القرآن مرتبہ اور سورۃ واقعا ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے خداوند کریم اُس کے لیے
غیب سے روزی عطا فرمائے جس کی نئے ۴۰ دن پڑھا ہے مالا مال ہو گیا ہے۔

فراخی رزق کے لیے

بعد نماز صبح سورۃ منزل مع بسم اللہ ایک مرتبہ
روزمرہ پڑھا کرے اور اس سورۃ پڑھنے میں
جَب رَبِّ الْمَشْرِقِ قَالَتُغْرِبْ لَدُنَا اَلَا هُوَ فَتَخَذَكُا وَ كَيْلًا
پڑھنے کو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے اسی طرح تین مرتبہ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَاَلَنَّا
پڑھے اور تیسری مرتبہ يَنْتَعِمُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ تین مرتبہ پڑھے اور چوتھی مرتبہ
وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ دَارِ الْاَلَةِ نَقُوْرُ حَيْمٍ تین مرتبہ پڑھے علاوہ روزانہ ملے کے
اور جو کوئی حاجت ہو وہ بھی حاصل ہوئے۔

رزق میں اضافہ

دعا حضرت امام حسن علیہ السلام کو حضور رسول مقدر صلی
اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی تھی جو کوئی کسی سے روپیہ
بہرے کی حاجت رکھتا ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو اس دعا کو ۴۰ روز نام مرتبہ روزانہ
مع بسم اللہ تین مرتبہ اول و آخر کوئی سا درود شریف پڑھ کر بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔
۴۰ روز سے پہلے ہی دعا قبول ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اَقِمْ فِي قَلْبِي رِجْبًا كَسَّ وَ اَنْظِرْ
رَجَاءً فِي عَقْلِيْ سَوَآءَ حَتّٰی لَا اَذْجُوْا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَ مَا مَنَعَكَ
قَنَاقَةً فَاَوْقَرْتَهُ عَمَلِيْ وَ كَمْ تَنْتَبِهُ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَ كَمْ تَبْلُغُهُ
مُنِيْعًا وَ مَسْئَلِيْ وَ كَمْ يَعْزُ عَلَى النَّاسِ فَاِذَا اَنْظَرْتِ اَحَدًا اَمِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْآخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ خُصِيْنِيْ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دَوِيَا اَرْضَا اللّٰهَ رَاحِيْنًا

حضرت معاویہؓ نے حضرات امینؓ کی نذر کے لیے کچھ دواہ مخور کیا ہوا تھا کسی وجہ سے نہ پہنچ سکا۔ حضرت امام شافعیؒ تھے حضور علیہ السلام نے یہ دعا تعلیم فرمائی آپ نے پڑھی کہ نذرانہ بعد ہجر واکساری آپ کی خدمت میں بھیجا گیا۔ اس وقت تک بہت سے حاجت مندوں کی ایسی حاجتیں پوری ہوئی ہیں۔

فرانی رزق کا وظیفہ | یا ذرا قہر نماز کے بعد تین سو انیس مرتبہ کہ ان حروف کے ادا میں ان کے برابر بیدار میں یا بعد نماز شام پڑھا کرے تو خدا کی طرف رزق کے دروازہ کھل جاتے ہیں۔ مالِ شبینہ کی محتاجی دور ہو جاتی ہے۔

رزق میں اضافہ کا عمل | حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص شربت اور تنگ دستی سے زندگی بسر کرتا ہو اور وہ مال دار و توکل کرنا چاہتا ہو تو جمعرات کے دن بعد نماز عشاء آداب کے نزد ہونے سے پہلے اپنے تان تر شربا کرے خدا جلدی سے غنی کر دیتا ہے۔

دلوں میں مایہ ہونا

دروست غنا | دروست غنا ہونا دروازہ صبح اس طریقہ سے پڑھے کہ آفتاب نکلنے ہی تمام پڑھ لیا جاوے پھر دعا مانگے توبت کا شرف حاصل ہو اور خدا پڑھنے والے کو ایسی جگہ سے دولت دنیا عطا فرماوے کہ ایک سال نہ گزرنے پاوے میر کبیر جو جائے کسی ضرورت شدید سے وقت گزر جائے تو اس کا خیال نہ کرے کہ اب وقت نہیں رہا نہ پڑھے اور کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرور پڑھے۔

بسم اللہ کی برکت | صوف بسم اللہ کی بکرا کہیں جگہ کا قدر کے پرچوں پر

لکھ کر دیووں کی تھیلی میں رکھے اس تھیلی کا دھوپ پڑھتا رہے لیکن کسی سے حال ظاہر نہ کرے۔

دولت مند بننے کا تعویذ | چاند کے شروع پہنچنے میں جمعرات کے دن آفتاب نکلنے ہی ایک ہزار مرتبہ سورہ واصلی

مہربنا اللہ اور یہ دعا آخر میں ایک دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ قَسِّرْ عَلٰی السَّيْرِ اَلْخَوْفَ يَسِّرْ لِيْ عَلٰی كَثْرَةِ قُرْبٰنِيْ عِبَادَتِكَ وَ اَخْزِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَوْتِكَ ادا ہی طرح مغرب کی نماز پڑھتے ہی پڑھے اور اسی سورت کو ایک کاغذ پر لکھ کر ایک پاک پٹے کی تھیلی میں چالیس روپے بھر کر اس تعویذ کو رکھو دے جب خرچ کرنا چاہے تو جس قدر دیووں کے خرچ کرنے کا ارادہ ہو تو اسی قدر سورہ واصلی پڑھے اور روپیے خرچ کرے کبھی روپے کم نہ ہوں گے جس قدر دل چاہے خرچ کرتا رہے۔

کبھی رقم ختم نہ ہو | سات دانے جو کے بیکر اور دھنوکہ کے ان دانوں پر یہ کتا تح یا نہ نطق ایک ایک مرتبہ پڑھ کر

ان دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی میں ڈال میں اور ستاسی کا بند کر دیں اور جتنا چاہیں بخر لگتی کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ اس تھیلی کا روپیہ ختم نہ ہو گا اور جب تھیلی کھولیں تو دھنوکہ کے کھولیں اور اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کریں ورنہ ہلاک ہوں گے اور نہ کسی سے یہ ظاہر کریں ورنہ خیر و برکت جاتا رہے گی۔

مال و دولت کی فراوانی | یہ اسمائے پاک ماہِ رجب کی پہلی تاریخ یا رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو کاغذ پر لکھ کر کسی کو نہ دیا

چراغ کی مرائی تنگ نہ میں وہ کاغذ ڈال کر موم یا آٹے سے منہ بند کر کے مشکوں یا

کرمیوں میں اناج کے اندر بادیں۔ مَثَلُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْكَ سِتْرَةٌ مَنَاطِدٍ فِي كُلِّ سَبِيلَةٍ
عَاقِبَةُ حَبَّةٍ ۖ قَالَ اللَّهُ يَضَعُهَا لَعْنٌ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۚ وَأَنَّهُ
فِيكَ وَارِدُ قُنَاكَ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ ۚ مَثَلُ الْحَبَّةِ الَّتِي رُمِيَ بِهَا الشُّقْرُ
وَأَنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْمَحُ بِعَمْدٍ ۚ وَقَدْ لَرَّبْتُ أَنْزَلْنِي مَثَلًا مَبَارَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۚ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِعَظِيمٍ
عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ ۚ وَجِثُّ عَدُوٍّ
مُفْتَعَةٍ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ لَفَافٍ ۚ إِنَّ
اللَّهَ مِنْ سَلَامٍ عَبْدٌ ۚ اللَّهُ مِنْ عَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ عَمْرِ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ رَبِّهِ
أَوَلَيْسَ قَرْنِي الرَّبِّعُ مِنْ حَتِيمٍ ۚ هَرَمٌ مِنْ حَبَاتٍ مَسْرُورَةٍ ابْنِ الْوَجْدِ
عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ مَسْمُورٍ ۚ بَنِي السَّلَامِ الْخَوْلَاءُ الْحَسَنُ
الْبَصْرِيُّ أَبُو بَكْرٍ عُمَرُ عَمَانٌ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

کبھی غلہ ختم نہ ہو
فیراضی کے روز فوج کی ہوں بکری کا بایں شانے
کرا اور اس کو گوشت وغیرہ سے صاف کر کے جب
اس کی تری جاتی رہے وہ کھنے کے قابل ہو جائے تو اس پر یہ ماسم پاک کھے
اور اناج کے دھیر میں یہ ماسم غلہ میں بہت برکت ہوتی ہے تَبَارَكَ اللهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ - تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ
الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا تَبَارَكَ
الَّذِي بِيَدِهِ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَعْلِيْقُ تَعْلَامُهَا
تَعْلِيْقُ لِعَلِيلِي لِمُتَوَفِّيهِ الطُّوس - طَبَطُونِس وَكَلْبُ حُفَّ طَبَطِيرٌ
کھانے میں زیادتی | یہ دعا چالیس مرتبہ نمک پڑھ کر دم کریں پھر اس میں

موتی

سے تو اس تک کھانے وغیرہ میں ڈال دیا کریں تو کھانا بہت زیادہ ہو جائے گا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ الْمَعَارِفِ الذَّارِقُ لَعَالِہِ اِلَّا اللّٰهُ اَلْکَرِیْمُ اِنَّا سِعْمُ اَنْوَابِ ذِی الطُّوْلِ بِدَا اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْعَزَّوَالْجَبَّارُ الْمُتَفَعِّلُ وَصَلِّیْ اَدَلَّةً عَلٰی سَبِّحَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ وَسَلِّمًا۔

مجبرب عمل

موجب عمل
 چچین دانے گیہوں کے سے کر کر ایک دانہ پر محکمہ
 رَزْوَلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْہِ مَعَهُ اَشْہَدُ اَہْدٰ عَلٰی الْکُفَّارِ
 رَحْمَۃً لِّہِمْ مَقْرَہُمْ رُکْعًا سَجْدًا یَّتَعَفُونَ فِضْلًا مِّنَ اللّٰہِ
 فَرِحُوا اَنَادِیْمَاہُمْ فِی رُجُوہِہُمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ وَمَثَلُہُمْ
 فِی التَّوْبَةِ وَمَثَلُہُمْ فِی الدِّیْنِ کَزُرٍّ مِّنْ اَخْرَجَ شَطَاۃً فَاَزَرَهُ
 کَاَسْتَعْلَفَ فَاَسْرٰی عَلٰی سُوْبِہِ یُعِیْبُ الدَّرْعَ یَدِیْکَ بِہِہُمُ الْکُفَّارُ
 وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ مِنْہُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اٰخِرًا
 عَلَیْہِ السَّلَامُ

سونے کا درخت

سونے کا درخت | یہ عمل تجوز کے نام سے موسوم ہے اور حضرت غوث گویاوی کو مولا کے ہاتھ آیا تھا اور حضرت شیخ پیر محمد سلونی رحمۃ اللہ علیہ بلقانہر عینے میں تین رات جہینے کی بیسیوں رات سے شروع کیا کرتے تھے یہ کیسب اور نایاب عمل ہے آج تک جو بھجمل عاملین و کمالین نے ملحق دیکھا کسی کو اس کے اعتبار سے اس لیے پوشیدہ کیا کہ اہل دنیا بڑے کاموں اور لایمی ضرورتوں میں صحت کرتے ہیں اور اگر عمل پورے طور سے نہیں مہوتا تو بڑا کھتے ہیں۔ پس یہ خاکسار اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں پیش کرتا ہے کہ آج کل ان کی حالت عام طور سے افلاس میں گذر رہی ہے کیا عجب ہے کہ کوئی شخص محنت کے فائدہ حاصل کرے اور دولت بے غایت پاوے امیرانہ زندگی بسر کرے

بچا کر رکھتے انشاء اللہ روپیہ کی کمی نہ ہوگی اور روز بروز دولت کی زیادتی ہوتی رہے گی جس کا دل چاہے منت کرے اور آزمائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ کَافِیْ قَصْدِیْ اَلْکَافِیْ وَوَجْدِیْ اَلْکَافِیْ کَافِیْ بِلِقَیْ اَلْکَافِیْ وَبِلِلّٰهِ الْعَمْدِ یَا حَفَرِیْ شَجَرِیْ مَبْدِیْ اَنْعَامِیْ حِلْدِیْ شَیْءِیْ اَللّٰهُمَّ یَا شَیْءَانَ یَا سَیِّدَ اَنْیَا اَعِیْشِیْ یَا اَعِیْشِیْ فِی سَبِیْلِیْ اَللّٰهُمَّ

پروردہ غیب سے دولت کا حصول

بیت سے مردان کو اس کا متدلی پایا اور یہ کہتے رہتا کہ اس کا عمل دیگر کچھ نہیں ہے دنیا جھوٹ بولتی ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ یہ عمل ہے تو ضرور دیکھیں اس کے نہ بتانے کے کئی وجوہ ہیں منجملہ ان کے ایک تو سب سے بڑا بھاری نقص یہ ہے کہ جس کو یہ عمل آتا ہے وہ اگر کسی کو بتا دے یا ظاہر کرے تو اس کے عمل کا اثر جاتا رہتا ہے۔ اور اس کی آمدنی بند ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس کے حاصل کرنے میں محنت بہت زیادہ ہوتی ہے ہر کوئی اس کی انجام دہی سے عاری ہونے میں اس لیے عام طور سے نہیں بتایا جاتا لہذا یہ خاکسار اس خیال کو مد نظر رکھ کر بیت سے مردان اس کے متدلی ہیں کہ کسی ہی مشقت پر اس کی انجام دہی کے لیے تیار ہیں۔ پس ان نا باب اور کیاب عملیات کا مفصل طور سے اظہار کرتا ہوں کہ کوئی خوش قسمت محنت کرے اور وہ بغایت خلوص و کرم کامیاب حاصل کرے دولت دنیا سے پابندی اختیار کرے (۱) پہلے تو اپنا عقیدہ درست رکھے اور یہ سمجھ لے کہ میں اس میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا (۲) تقویٰ یعنی پرہیزگاری اختیار کرے (۳) کمائی نیک سے غذا بہم پہنچائے (۴) کپڑے بھی ریاض کی کمائی سے ہوں۔ (۵) روزہ

رکھے اور روزہ رکھنے میں اس امر کا لحاظ رہے کہ ہر کسی کی فیت کرنے کی باتوں سے ناپاک ہو جائے (۶) آنکھوں سے کسی نامحرم اور ناجائز شے کو نہ دیکھے (۷) بدن کو ہر وقت پاک رکھے (۸) نہانے دھونے وضو کرنے کو پانی میں اپنے ہاتھ سے لا دے یا کسی نازی آدنی سے شگاوے (۹) مکان ایسا ہو کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو اور نہ جہاں ہوا (۱۰) موم جی روشن رکھے یا گہنی کا چراغ جلا دے (۱۱) حق پینے والے حق پینا چھوڑ دیں (۱۲) خوش بر صلائے اور دھونی کرنے کے لیے عود (اگر) کی مکٹی یا جتی اگر کی اور عطر و مشک وغیرہ جو کچھ میرا جائے ہم پہنچا رکھے۔ پڑھتے وقت دھونی جلائے (۱۳) عمل شروع کرنے سے پہلے سات دن تک روزہ رکھے، نمشیں اور سر سے روزہ کھولے (۱۴) کھانے کو جو کی روٹی کھاوے (۱۵) جو کچھ خواب و خیال نظر آدیں یا موکل دکھائی دیویں ان سے کسی قسم کا خوف نہ کرے۔ دست غیب کے موکل عالم مومنین ہیں کسی طرح سے ادیت نہیں پہنچاتے اور نہ کسی طور سے ڈراتے ہیں (۱۶) دن کو سورہے تاکہ رات کو پڑھتے میں نیند غالب نہ ہووے رات کو نیند بہت آوے تو سورہے کچھ کھلتے ہی فوراً وضو کر لیا جاوے (۱۷) جو عملیات کھے ہیں۔ ان کا ترجمہ اردو بھی یاد کرے تاکہ عربی عبارت پر دل لگا رہے (۲۰) فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات بھی تقسیم کرتا رہے۔

خزانہ حاصل کرنے کا عمل

شروع ماہ چاند میں جو جمعرات آتی ہے اس کی رات کو بعد نماز عشا اکتالیس مرتبہ سورہ یس اور بعد ختم یہ دعا بھی اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے اور اسی جگہ سورہ ہاکرے صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز کچھ درود یا وظائف یا قرآن شریف یا درود شریف پڑھا کر جب آفتاب نکل آوے تو نماز اشراق کی چار رکعت پڑھ کر خدا سے دعا مانگے کہ اے تو عالم انیب ہے پس اپنے خزانہ خیب سے مجھے دست غیب عطا

دی سورج کو اتنی آسمان میں ادا ہے شک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے بلائے دے
کی آواز کو قبول کرو اے میمن بنے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی
عبادت سے تکبر نہیں کرتے ہیں اور تسبیح کرتے ہیں اُن کی ادا اُس کو سجدہ کرتے ہیں۔
یہ قسم پڑھ کر یا گِرِ نَعْمَ یا رَحِیْمُ۔ دن بھر اور رات بھر بیٹھا ہوا پڑھے جاوے
غار کے وقت نماز پانچوں وقت کی پڑھ لیا کرے پھر جب جمعہ کی رات آوے تو دو رکعت
غارِ نفل کی نیت کرے پڑھے بعد نماز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر دو ہزار مرتبہ
یا گِرِ نَعْمَ یا رَحِیْمُ پڑھے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلٍ
اَعْلٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ پھر تین مرتبہ اور پکھی ہوئی قسم پڑھے اور جب اس
اسم مبارک پر پہنچے وَلَمْ یَنْجُدْ ذَنْہُ تو نہایت الحاح و زاری اور خاص نیت
سے اور نہایت فدا و شوق سے سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ دعا کہائیں بار پڑھے
اور اُس کو پہلے حفظ یاد کر لیا جاوے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَقْدَامِ أَوْلِيَّتِكَ الَّتِي كَرَّمْتَ بِهَا أَوْدَانَهُمْ وَأَخْبَرْتَكَ الْيَتَامَى وَأَتَمَمْتَ لَهُمُ الْيَتَامَى يَا ذَا الْكَرَمِ الَّذِي لَا يُنْقَضُ لَهُ أَبَدٌ أَيَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الَّتِي لَا تُكَفَى يَا مُتَطَلِّعًا عَلَى الْغُمَامِ وَالْمَوَاحِدِ الْخَوَاطِرِ لَا تُغْرِبُ مِنْكَ شَيْءٌ بِبَعِيدٍ يُبِيرُ هَلْ الْبُعَادُ وَبِيدَ لَهْمُ عَلَى عَظَمِهِ وَاسْتَعْمَلَهُمُ اللَّهُمَّ لِذِكْرِهِمْ وَتَقَفُّهُ وَفَعَلَهُمْ وَلَمْ يَسْمَعْ الْكَرِيمُ وَفَتَحَ لَهُمْ بَابَ الرَّحْمَةِ فَتَا دَوِيَّارِ حَيْمٍ فَاسْتَقَامُوا عَلَى رِسْقَاتِهِ الْمُنَاجَاةِ فَهَتَفَ بِهِمْ هَاتِفُ الْإِجَابَةِ إِذْ تَسْتَعِيْشُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ الْإِلَهِيُّ وَسَيِّدِي وَمَوْلَايُ أَكْثَفَ مِنْ قُلُوبٍ بِأَحْجَابِ الْعُقَلِكَةِ وَعَنْ أَبْصَارِنَا

مَا حَبَّبَهَا عَلَيَّ الْغَيْبَةَ حَتَّى تَعْلَمَ مِنْ عِلْمِكَ مَا عَلَّمْتَنَا وَتَشْفَرَتْ بِهِ
تَشْفَرْتُ الرُّوحَانِيَّ بِيَسِّرِ اسْمِكَ يَا مَنْ عَلَّمْتَ الْبَيِّنَانَ لِوَهْلِهِ
لَا مَتَكَ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ يَا أَسْمَاءُ يَا سَائِرَ الْعَشَى وَبِكَلِمَاتِكَ
الْأَمَامَاتِ الْعُلْيَا أَنْ تَقْعِنَ حَاجَتِي وَأَنْ تَسْخَرَنِي خَادِمَ هَذِهِ
الْأُمَمِينَ الشَّرِيفِينَ الْكَرِيمِينَ الْعَظِيمِينَ أَنْ يَا رَبَّنِي كُنْ لِي سَوْمِرَ
يَدَيْيَا رَدِّهِ قِنْ حَبَابِ يَا الْأَرْضُ أَحِدُكَ تَحْتَ رَأْسِي وَاسْتَعِينِي بِهِ عَلَى
قَضَائِي حَاجَتِي وَمَصَالِحِي اللَّهُمَّ يَا رَبِّ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ احْفَظْنَا
اللَّهُمَّ يَا ذَا الدَّاتِ الْكَرِيمَةِ وَالْأَتَمَاءِ الْعَظِيمَةِ اسْأَلُكَ بِذِكْرِكَ
ثَابِتًا غَيْرَ مَقْلُوبٍ طَالِبًا غَيْرَ مَقْلُوبٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي
السَّمَاءِ فَأَنْزِلْ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا
فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَجَسِّدْهُ وَإِنْ كَانَ مَعْدُومًا فَاجِدْهُ
وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ اللَّهُمَّ لِي فِيهِ وَأَتَّبِعْ بِهِ
مِنْ مَنُودِكَ وَكَلِمَاتِكَ أَنْتَ أَسْرَى فِيهِ وَاجْعَلْ يَدِي عَالِيَةً بِالْإِعْطَاءِ
وَلَا تَجْعَلَهَا سَافِلَةً بِالْإِسْتِعْطَاءِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَزَاقُ يَا فَتَاحُ يَا
كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اجِبْ دُعَائِي بِقُدْرَتِكَ وَكَرَمِكَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَوَسِيلٌ كَطِيفٌ خَبِيرٌ وَلَا
خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَرَضَى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُعْتَبِرِ الْوَالِدِ وَصَحْبِهِ وَسَلَامُهُ

ترجمہ دعایا خدائیں تجھے تیری اُدل اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں۔ جس کی ابتداء نہیں ہے اس حکیم رب کے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اسے وسیع رحمت والے جو ضعیف نہیں ہوتا ہے۔ اسے واقف دلوں کے ملازاور خطروں کے نہیں غائب ہوتا۔

ہے تجھے کوئی چیز نصیب ہے دیکھا ہے۔ اہل بھائرو کو اور راہ بتاتا ہے اُن کو اپنی غفلت کی اور کام کرایا جہاں سے اہل اہام کیا اُن کو علم اپنے اسم کریم کا اور گھولا واسطے ان کے دروازہ رحمت کا پس آواز دی اُنہوں نے اُسے رحیم پس قائم ہوئے وہ اوپر استقامت مناجات کے پس آواز دی ان کو توبہ کی آواز دینے والے نے جب تم فریاد مانگتے تھے اپنے رب سے پس توبہ کی اس نے تمہاری فریاد اللہ میرے سردار میرے مولیٰ میرے کھول میرے دل سے حجاب غفلت کا اور آنکھوں سے کھول اس چیز کو جس نے روک دیا ہے اس کو بہت سے بیان شک کریم کو تیرے علم سے معلومات ہو چکے تھے تو ہم کو اور نصرت کریں ہم ساتھ اس کے تقویٰ روحانیوں کا ساتھ سر اس تیرے کے اسے ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے واسطے پیدا کیا اور آراستہ کیا ہے جنت کو اہل طاعت کے واسطے نور کرتا ہوں طرف تیرے یا خدا ساتھ آسمانے حسن کے اور کلمات تامات بلند کے یہ کہ پوری کرمات میری اور سر کر میرے لیے خادم ان دونوں آسمان شریفی کے یہ کہ لائیں میرے پاس ہر ہفتہ ایک اشرفی سوئے کی زمین کے دفینوں میں سے پاؤں میں مہربانی اور مدد حاصل کروں میں ساتھ اس کے قضائے حاجات پر اور ضرورتوں پر اسے اللہ اسے رب اسے رحمن اسے رحیم حفاظت کر ہمارے اسے اللہ اسے ذات کریمہ والے اور آسمانے حکیمہ والے سوال کرتا ہوں تجھے رزق غالب غیر مغلوب طالب غیر مغلوب کا اسے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر دور ہے تو اس کو قریب کر اگر قریب ہے تو آسان کر۔ اگر معلوم ہے تو یہ کر۔ اگر منوع ہے تو ثابت کر۔ اور اگر قصور ہے تو بہت کر اور برکت دے۔ اسے اللہ میرے واسطے بھی اُس کے اولاد اُس کو میرے پاس اپنے پاس سے اور متولی جو تیرے حکم کا بیج اُس کے اور کر میرے ہاتھ کو بلند ساتھ دینے کے اور مت کر اس کو نیچا ساتھ لینے کے اپنی رحمت سے اسے رزاق

اسے ذات اسے علیم اسے کریم قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بے شک تو میرے برفاں ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان خبردار جب اُنہیں ہے حول نہ خوف نہ غم نہ بڑگ و برتر میں اور درود بھیج اشرف سارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر اور اسلام بھیج ۱۲۔

اور ہر شب آدمی رات کو یہ قسم اسی طرح پڑھا کرے۔ ایک ہفتہ پڑھتے پڑھتے ہر جائے اور چاروں طرف کی رات آوے تو سوتے یا جاگتے ہیں دو موکل آویں گے۔ جن کے یہ نام ہوں گے عبد الکریم و عبد الرحیم وہ کہیں گے اسے اللہ کے بندے تو کیا جاتا ہے تو اس وقت اُن سے یہ کہے کہ میں خدا کے پاک اور تہارا فضل چاہتا ہوں اور تم سے ایک اشرفی روزانہ ملنے کی تمنا رکھتا ہوں وہ کہیں گے کہ بہت اچھا ہم کو منظور ہے لیکن تم کو یہ کرنا ہوگا کہ ہر جمعہ کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں جایا کرو اور فقیروں اور عاجزوں کو صدقہ دیا کرو۔ اور پانچویں وقت کی نماز کے بعد یا کریم ۲۰۔ مرتبہ اور یا رحیم ۲۰ مرتبہ پڑھا کرو اور کسی سے ڈر نہ کرو پس ان کا شکریہ ادا کر کے ان کو رخصت کرو اور آپ اس اقرار کے پابند رہو اسی رات سے اپنے سر ہانے ایک اشرفی لے لیا کرو گے جب کسی سے ظاہر کرو گے مابند ہو جائے گا اور یہ موکلات ملنا کہ مومنین ہیں اُن سے نہ ڈرو یہ کسی طرح سے خوف نہ لائیں گے۔

اسے شائقین اس کی قدر کرو اور جس طرح ہو سکے اس کو اپنے کام میں لاؤ لیجو گے جو کچھ رکھا ہے۔ انشا اللہ تعالیٰ۔

موکلات کی حاضری کا بیان

جو شخص موکلات سے اپنا کام لینا چاہے اُس کو چاہیے کہ اپنے آپ کو برائیوں سے

باز رکھے ہیں ٹھوٹ نہ بولے خدا اور غیبت نہ کرے۔ حرام کی غذا نہ کھائے نہ پئے۔
 چھٹی سے بارہ ہے ہمیشہ سچ بولے پر مہر لگا اور عابد بن جائے۔ نماز روزہ سے کام
 رکھے۔ نیک آدمیوں سے ملے اپنی خدمت کے واسطے ایک آدمی فانی اور پرہیز
 گار مقرر کرے کہ وہ روٹی جو کچا کر ٹنگ سے کھانے کو دے اور پانی لاریا کرے۔
 مکان اچھا اور پاک اور صاف تھوڑے کرے ایک ہزار دانوں کی قیسح ہارے۔
 قیسح میں خوش دانے شمار کرے رکھے وہاں کسی کو نہ آنے دے دہرے
 کنارے ہونڈ بہت اچھا ہے۔ چاند دیکھ کر جو جھلارت آوے اس کو نوچنی کہتے
 ہیں اس رات سے غلوت اختیار کرے ہلکی خوش بو پائے رکھے اگر کی بی یا لوبلا
 کی دھوئی کرنے کو رکھ جائے پھر کی رات کو سوئی کہا کر جھلارت کے دن سے روزہ
 رکھے پندرہ دن تک جو کی روٹی ٹنگ سے کھاوے پانچویں وقت کی ہر فرض نماز کے
 بعد ایک ہزار مرتبہ سبحان اللہ الرحمن الرحیم قل هو الله احد الله
 القم ذو کلمہ یلک و کلمہ یلک و کلمہ یلک لہ کفو احدہ اور آدمی رات
 میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھے چودہ روز تک کل چوبیس ہزار مرتبہ ہوگی اور جو باقی وقت
 دن رات میں گند سے ان خال وقتوں میں درود شریف یا دلہل انیرات پڑھے پندرہویں
 دن جبرائیل کی رات کو سولہ ہزار مرتبہ قل هو الله پڑھ کر دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَ وَاحِدٍ یَا قَرُّوْہِ یَا اَحَدٌ یَا مَحَدٌ یَا مَن لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبًا
 وَ لَدُوْلًا یَّأْمَنُ لَّمْ یَلِدْ و لَّمْ یُولَدْ و لَّمْ یُکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔
 اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ فِیْ اَحَدٍ مِّنْ هٰذَا السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ یُّحِبِّیْ و فِی
 اٰی مَا اَرِیْدُ اَنْ تَنْتَقِلَ لَیْسَ اَمْرِیْدُ اَسْمٰتِ یَا اَحَدٌ اَمْ هٰذَا السُّوْرَةِ
 مَا تَنْتَقِدُ و اِنْ اَمَّا سَرَفَتُ بِاَلِیَّ جَابِہٖ۔ اسے خدا میں تجھے سوال کرتا ہوں
 اسے واحد اسے فرد اسے احد اسے وہ ذات جس نے بری بنائی زمین پیدا ہوا

نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کا کوئی قبیضہ ہے۔ میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے
 لیے اسی سورۃ شریف کے موکل کو تابع کر دے جو چاہوں میں ان سے کام لوں اور
 خوشی سے اوقات کریں بے شک تو چاہے کرنے والا ہے تم دیتا ہوں میں تم کو اسے
 خدام اسی سورۃ کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ کہ جلدی قبول کرو۔
 ختم ہونے پر تین موکل آویں گے جسے ان کے لیے چکدار ہوں گے جیسے چودھویں
 رات کا چاند صاف آتے ہیں اللہ علیکم سے عید صالح و رحمتہ اللہ وبرکاتہ کہیں گے۔
 اور سوال کریں گے کہ ہم کو کیوں جیسا ہے تو پھر ان سے کہا جاوے تم کون ہو وہ جواب
 دیں گے ہم اس سورۃ شریف کے تابع ہیں جو کچھ حکم دہرہ بجائیں۔ لیکن کوئی کام
 خداوند شریعت نہ ہوا اور آج سے کوئی گناہ نہ کرنا جھوٹ نہ بولنا، پس، پیار، اور
 مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو ضروری غسل کیا کرنا ناپاک ہرگز نہ رہنا دس ہزار مرتبہ
 قل هو الله پڑھ کر کہے مسلمان مردوں کی روح کو ثواب بخشنا ہر ہفتہ کو قبرستان
 میں جاکر گیارہ مرتبہ قل هو الله پڑھ کر وہاں کے مردوں کو ثواب پہنچا کر گناہ ہر جمعہ
 رات کو روزہ رکھنا جو جھلارت عید کے دن آئے اس روز روزہ نہ رکھا حال ان شرطوں
 کو قبول کرے موکل مصافحہ کر کے رخصت ہوتے وقت کہیں گے کہ آج سے تم
 ہمارے بھائی ہو۔ اس وقت عامل کو کہنا چاہیے کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی نشانی آنے
 کا تلاء جس سے میں آپ صاحبوں کو اپنی خدمت رفع کرنے کے لیے طلب کیا کروں۔
 ان میں سے ایک اپنا نام عبد الواحد بتائے گا۔ اور کہے گا کہ جب تم تنہائی میں بیٹھ کر
 اللہ سورہ قل هو الله پڑھ کر کہو گے یا عبد الواحد میں خود آ جاؤں گا اور کہ شریف ایک
 آن میں لے جایا کروں گا دوسرا کہے گا میرا نام عبد احمد ہے سورۃ پڑھ کر میرا نام لو گے
 یا عبد احمد آ جاؤں گا اور کھانے پینے کی چیز یا سونا چاندی تم کو لا دوں گا۔ تیسرا کہے گا میرا
 نام عبد الرحمن ہے میں بھی سورۃ پڑھتے ہی آؤں گا تم کو مردوں کی آنکھوں سے

پوشیدو رکھوں گا۔ اور غزلانے زمین کے نکال دوں گا جب وہ یہ مہر کر کے سچے جاویں پس اس نعمت بے بہا کے حاصل ہونے پر خدا کا شکر ادا کرو اور کسی سے یہ حال کہیں نہ ہو۔

تسخیر مولا

پہلے کے موافق انتقام کر کے پہلے اس تم کو صبح کی نماز اور چاشت یعنی ۱۰-۹ بجے دن کے چوتھی باقی ہے اور مغرب کی نماز کے بعد ایک ایک دفعہ ضرور پڑھا کرے۔ اور ایک تسبیح ۴۰ دانوں کی اپنے پاس رکھے اور ہر روز غشاوی نماز کے بعد تسبیح ہر ایک دانہ پر تسبیح ۴۰ قَوْلَاتِ مِّنْ رَّبِّكَ تَحْنِیْمٌ ۴۰ مرتبہ پڑھے جب میں روز ہو جاؤں گے تو ایک مولا یعنی فرشتہ جو اس آیت شریفہ کے تابع ہے اگر کہے گا کہ اسے تسبیح پڑھو تو میں روز اسی نعمت و شفقت کرتے ہو گے اب تو اپنی جان کو آرام دے اور بہت سال مجھ سے ہے پس کہنے پر بالکل توجہ نہ کرے اور اس کا کہنا غلط نہ سمجھے اور اپنے پڑھنے میں مشغول رہے جب کہ چالیس دن پورے ہو جائیں گے تو وہ خلوت خانہ میں جس جگہ چاہے ہے نور اور روشنی سے محروم رہ جائے گا ہر دن چلک دیکھ کر شکر الہی کے دکھائی دے گی اور یہ حدود و اربعہ آیت علی نظر کرے گی پڑھنے میں اپنے خیال نظر کریں گے اور بتو قیامت میں خواب کمال دیں گے نورانی شکلیں اور بزرگ صورتیں ہوتے جاگتے دیکھیں یہی کی جاسویں رات ایک چھوٹے سے پردہ کی صورت میں شکیل و جمیل کہ کوئی عقی قَوْلَاتِ مِّنْ رَّبِّكَ دیکھائی دے گی اور اس کے ارد گرد بہت سی شکلیں نظر آئیں گی وہ خوب صورت شکل بادشاہ مولا کی ہے وہ اگر اسلئے علی نظر کریں گے حال کر چاہیے کہ ان کو دیکھ کر تعظیم کے لیے کھڑے ہو جائیں اور سلام کا جواب دے مَلِکُکُمُ اسلئے سے دیا جائے اور ان کی تشریف آوری کا شکر یہ سب لائے اور عرض کیا جائے کہ جناب اقدس نے اس خاکسار کو بہت ہی ممنون و مشکور فرمایا اور اس خلوت خانے کو اپنے قدم میت لزوم سے عرف اندوز بخشا۔ چنانچہ مسکین خدا کا ایک عاجز غلام ہے دینی ضروریات پست رکھا ہے

اس لیے آپ سے ایک ایسی نشانی کا امیدوار ہے کہ جس وقت اس ناچیز کو کوئی ضرورت پیش آوے برتصدق حبیب خدا و خدا شرف انبیاء و ائمہ و فرمائی جائے ایسے عاجزانہ الفاظ عرض کرنے سے وہ بہت خوش ہوں گے اور کوئی نشانی دیں گے اور بتا دیں گے کہ اسی طرح جب ہم کو یاد کر دے فوراً تمہاری حاجت پوری کریں گے۔ لیکن ہمارے بھی کچھ شرائط ہیں ان کی تم کو پابندی کرنی ہوگی ماسویہ میں کہ شریعت کی تابعداری سے ہر گز انحراف نہ کرنا غار روزہ کئے جانا ہر ایک برسے کام سے باز رہنا۔ عامل ان کا اقرار کرے۔ پھر وہ رخصت ہو کر چلے جائیں گے۔ لہذا عامل کو اس کی قدر کرنی چاہیے یہ عمل سب سے زیادہ موثر اور نیک ہے کسی قسم کا ڈر و ہمت نہیں ہے مولا کی تسخیر سب سے بڑی ہے جو تمہاری حاجت دینی اور دنیوی ہوگی اور وہ ان سے عرض کی جائے گی سب کے پورے ہونے کی ہر طرح امداد دیں گے تم عباد پر پڑھنے کو کہیں سے وہ یہ ہے اِنَّکُمْ فِیْ الشُّکُوکِ وَکَلَّ فِی الْاَوْصِیْنَ فَعَصَاکُمْ وَکَلَّ فِی الْاَعْبَادِ مَدَدَاکُمْ وَکَلَّ فِی الْبَحَارِ قَطَرَاکُمْ وَکَلَّ فِی الْاَنْفُسِ خَطَرَاکُمْ وَکَلَّ فِی الْمَلٰٓئِکَہِ شَہَادَاکُمْ وَکَلَّ فِی الْمَلٰٓئِکَہِ مَتَعِیْرَاکُمْ اَسْأَلُکَ بِسُحُورِکَ یَسْکُنُ شَیْءٌ اَنْ تَوْفِیْقِنِیْ لِمَا یُرِیْکَ وَتَاۤءِ الْمُسْتَعَانِ وَعَیْنُکَ الْمُتَخَلِّلِ وَتَوْفِیْقُکَ اِنَّ بِاَللّٰهِ اَلْتَوَلٰی الْعِظِیْمُ وَوَعَلٰی اَللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

مولا کو حاضر کرنے کا عمل

اللہ تعالیٰ و ہر دینی صفاتی پیدا کر کے علیہ و تہامی کے مکان میں مغرب یا عشاء کی نماز پڑھ کر مولا پر پڑھنے کو بھیجے اور خوش ہو جائے اور چوں چاہیے کہ تازہ روزہ مروا ہے پاس رکھے اور اس آیت کو اکیس روز تک حضوری قلب بخشور و حضور ایک سو اکیس

مرتبہ بہ اسم اللہ کے پڑھے آخر والی رات کو ایک سوکل اگر سلام کرے گا۔ اس کو جواب دے کر وہ ایک چوہل پیش کردہ حکم بجائے گا۔ وہ آیت شریفین یہ ہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَوَقِنِ اللّٰهَ یَجْعَلَ لَکُم مَّخْرَجًا وَرِزْقًا
 مِنْ حَیْثُ لَا یَحْسَبُکُمْ وَوَقِنِ اللّٰهَ فَمَنْ تَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَمَنْ حَسْبُہُ ذَٰلِکَ اللّٰهُ
 یَا لَیْلُ اَمْرٌہٗ وَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ مَرَجَہٗ لَیْ شَیْءٍ وَّ قَدْ رَآہُ

آزمودہ عمل

شروع مہینے چاند میں جموات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ
 رکھے ہوئے اچھے کپڑے پہنے اور غطر لگائے آدمی رات کے
 بعد گو یا جمعہ کی رات کو جاگے اور غطر کے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ یا قہقہہ
 اَلْعَدُوِّ یَا اَلْوَلِیُّ یَا مَقْلُوبُ الْعَجَابِ یَا رَبِّ مَسْ تَعْنٰی عَنِ اِیِّیْ اِسِی طرچ بھلی
 رات کو ہر شب اسی وقت پڑھا کرے سارے چار مہینے تک برابر پڑھے کسی طرح
 نافذ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترک حیوانات کی نہیں ہے ابتر
 گوشت گائے ہرگز نہ کھائے جس روز کے اندر اندر سوکل اس عمل کا شیر بہ
 کی صورت میں آتا ہے۔ سید سلیمان علی صاحب مرحوم خواہر زادہ حضرت نظام المشائخ
 محبوب الہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور سوکل پیغم خود شیر
 کی صورت ہوا میں متعلق آتے ہوئے دیکھا اور پھر وہ اترتا ہوا میرے سامنے آیا اور
 زمین سے ایک گڑ کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو چھپا کر اس نے مجھ کو
 ڈرانا چاہا مگر بفضل الہی مجھے خدا بھی اس کے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے
 عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی جب مجھ کو ڈر پڑا پسینہ
 اسی طرح سے گزر گیا تو پھر میں سنت مبارک ہو گیا بعد مجھ کو ہی عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص
 کی تقریر یا دہرہ اس عمل کو سارے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہ شیر
 اس کا تابعدار ہو جاتا ہے۔ جو چیز اس سے منگائی جائے لا دیتا ہے اور جس جا

چاہے وہ اپنی ٹیچر پر سوار کر کے ایک آن واحد میں سے جلتا ہے اور پھر لے آتا ہے۔ در
 جو کچھ خدمت لے جائے بسو و چشم بجا آتا ہے۔

ہمزاد پر قابو پانا

ناواقف کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمزاد کو قابو میں لانے کو اہل شرع منع کرتے ہیں یہ
 کہنا ان کا سراسر لغو ہے اہل شریعت ان عملیات کو منع کرتے ہیں کہ جس میں لونا چبائی اور
 شیطان سے مدد چاہی جاتی ہے اگرچہ دنیا والوں کی ان سے بھی کار براری ہوتی ہے
 اور عملیات خدا کے نام پاک سے کئے جاتے ہیں یا ان سے سوکھوں یا جنوں و ہمزادوں
 کو تابعدار کرتے ہیں وہ منع نہیں ہیں خاص لوگوں کو ایسے واسیات تو جمات سے مدد لین
 کرتے ہیں بہت سے آدمی کہہ دیتے ہیں کہ ہمزاد شیطان ہے جب آدمی دنیا میں پیدا
 ہوتا ہے تو وہ بھی ساتھ آتا ہے یہ بات غلطی ثنائی ہے

ہمزاد کیا ہے

در اصل ہمزاد وہ شکل ہے جو انسان کے خیال میں گزرتی ہے
 اور یہ انسان کا سایہ ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا
 ہے اور جب انسان مرتا ہے تو یہ بھی فنا ہو جاتا ہے ہمزاد کے لغوی معنی ساتھ
 پیدا ہونے کے ہیں یہ سایہ آدمی کی شکل بن کر قوت محصورہ جو سر کے اندر ہے اس
 سے ہمزاد کی شکل کو اپنے رویہ رکھائی دینے لگتا ہے ترکیبوں اور عملیاتوں کے
 ذریعہ سے ہمزاد کی شکل کو چاکر جیسی خدمت گاری کیا کرتے ہیں ملازموں سے زیادہ فریق
 ہوجاتے ہیں انہیں پر مہیز گاری اور پاک دینہ اور اسامائے الہی سے پڑھنے اور عمل
 کرنے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی اور ہمزاد کو کلام خدا کے ذریعہ مسخر کیا جاتا ہے اور عمر
 بھر خدا کی پسند نہیں کرتا عبادت کرنے والے بقابلہ بے نازی کے جلد اس کام کو
 کر لیتے ہیں کیونکہ عابد اہل عرفان کا دھیان اور خیال یکسوئی کی طرف زیادہ تر مہو ہوتا ہے

نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں سجدوں کے نگاہ قائم رکھتے اور تلاوت قرآن کے واسطے
خشوع و خضوع اور ہر ایک آیات و دیکھن کی ادائے کی کا حکم ہے اس واسطے نمازیوں کی
اس عبادت سے ہزاروں کی تسخیر جلد ہو جاتی ہے اور اس عمل کا عامل اپنے گھر میں بیٹھا
ہو تمام دنیا کی خبریں بیان کر سکتا ہے۔ اور ہر ایک بات کے نشیب و فراز سے
بخوبی واقف ہو جاتا ہے جو کام اس سے لینا ہو وہ فی الفور کر دیتا ہے ہر ایک سوال کی
ہی شکل ہو فوراً جواب بتا دیتا ہے۔ بہت سے علوم و فنون کی کیا وسیعاریعاً و لمباً سمجھا
دیتا ہے جن میں ہر ایک کے لیے دوا اور علاج دریافت کر دیتا ہے، اور مریض اچھا ہو جاتا ہے
ہر ایک چیز جو منگاؤ لاکر موجود کر دیتا ہے۔ منگوانے والے کو خدا کا خوف بھی چاہیے
کسی کے قبضہ میں کوئی چیز ہو وہ نہ منگاٹے۔ جیسے کسی کی بوشی اور روپیہ پیسہ وغیرہ
یہ کہہ دیا جائے کہ فلاں وقت مجھے جگا دینا مثلاً نماز تہجد پڑھنے یا گیس جانے یا سہری
کھانے کے وقت اٹھنا چاہتا ہے ہر حال میں نگہبان رہتا ہے کوئی دشمن دشمنی
کرے تو اس سے بچاتا اور آگاہ کر دیتا ہے۔ گم ہوئی چیزوں کو بتا دیتا کسی غریب
محتاج کی امداد کرتی ہو تو اس کی بھی مدد کر دیتا ہے جسے کام و گے کو کر دے گا۔ لیکن
پھر دشمن ہو جائے گا اس لیے یہی بہتر ہے کہ اچھے کام پورے تاکر وہ عامل سے ہمیشہ
خود سندر ہے۔

عامل کے لیے ضروری ہدایات | عامل کو سب سے پہلے اس بات کا معلوم
کرنا ضروری ہے کہ کوئی عمل بغیر حضور
کے نہیں ہوتا۔ اور دلی خیال سے جو وظیفہ یا دعا انسان پڑھے گا اس میں بہت جلد کامیاب
ہو جائے گا۔ عمل کے پورا ہونے کا یقین رکھے شیطان بہت سے خطرے میں
ایسے پیدا کر دیتا ہے کہ انسان گھبرا کر کچھ دنوں کی محنت کی کوئی چھوڑ دیتا ہے۔ عامل
کو عمل شروع کرنے سے پہلے ان شرائط کا پابند رہنا ضروری ہے۔ شروع کرنے سے

کچھ دنوں پہلے عورت سے چھبتری نہ کرے کہ اس سے دماغ بہت ضعیف ہوتا ہے اس
کام کے لیے دماغی طاقت کی بہت ضرورت ہے اپنی تندہی کا خاص طور سے خیال
رکھے۔ ایسا نہ ہو عمل کرنے میں پیار ہو جائے لوگوں کے مجمع میں نہ جائے کہ وہاں فضول فقے
بیان ہونے اور لڑائی جھگڑے پیدا ہونے میں بے فائدہ نہ کرے۔ کتابیں پڑھنے پڑھانے
میں مصروف نہ رہے اچھی غذا کھانا رہے جو جلدی سے ہضم ہو جائے۔ گوشت اٹھا کھا
کا پر سیر نہیں ہے۔ جائزہ ہو مریض روغن بادام کی مالش کرے۔ گرمیوں کے موسم میں
روغن کدو سے تاکر عمل کی گرمی سے درد منہ ہو نہتا اور حوا پکڑے بدلتا رہے۔ وقت
جوادوں روز منقریہ ہے۔ اس کا سخت پابند رہے اس میں کمی زیادتی نہ ہو اور مکان
تنہائی جو اختیار کیا ہے وہ ایسا ہو جہاں کسی کی آواز نہ آوے اور نہ کوئی جا کے مکان ہر
طرح سے اچھا ہو اور چاخیانہ ہو زیادہ بھوک میں اور کھانا کھاتے ہی نہ کرے رات کو
نیز غلاب ہو تو دن کو سو رہا کرے۔ سولے اونٹنہ آنے سے عمل باطل ہو جاتا ہے عمل
کے وقت کوئی شک و شبہ پید نہ ہو ورنہ کسی قسم کا شک آوے تو اسے دور کرے
اور عمل کرنے میں لگا رہے اور غم نہ کرے چھوڑے۔ جبکہ ہزار قابو میں آجائے تو اس
سے بڑے کام نہ لے اور اس کے ذریعہ کسی پر غم نہ کرے بلکہ جہاں تک ہو سکے
مخلوق انہی کی حاجت بکاردی اور شکل کشائی میں کوشاں رہے۔ عمل کے وقت گڑا پاجامہ
اتار کر ایک چست جاگیا پہن لیا کرے تاکر ستر ٹھک جائے اور سایہ بدن کا محذور
رہے اور ٹانگوں کی صورت درست نظر آئے۔ ڈھیلے ڈھالے کپڑوں سے سایہ اچھی طرح
نظر نہیں آتا سایہ میں نظر کرنا شروع عمل سے آخر تک کسی روز ناغم نہ کرے۔

ہزار دو کو قابو کرنے کا عمل | یہ طریقہ نہایت اچھا اور سہل ہے اس
کو اچھی طرح سمجھ کر شروع کرے رات
کو ایک لیپ تیز روشنی کا روشن کر کے دیوار میں لگائے یا کسی طاق میں رکھ

اور خود اپنی طرف پٹید کر کے کھڑا ہوتا کہ بدن کا تمام سایہ سامنے سے نظر آوے پھر اپنے اس سایہ پر نظر جمائے رکھے ذرا ادھر ادھر نظر نہ ہونے دے اور یہ اسم کرم یا لطیف دو ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے ایک چھوٹی سی تسبیح ہاتھوں میں رکھ کر گنتی گئے جب دو سو مرتبہ پڑھ چکے تو اپنی نظر اوپر اٹھا کر اپنے سر سے چادر پارچ گز کے فاصلہ پر آسمان اور زمین کے درمیان نظر رکھے ایک اپنے جسم کے برابر مثل بار کے دکھائی دے گا۔ اس کو صورت بنائی کہتے ہیں اس کو نہایت نور سے دیکھتا رہے اور جب تک وہ نظر کے سامنے سے نہ ہٹے اور غائب نہ ہوں تو کلاس پر سے نہ ہٹائے پھر دوبارہ اسم مذکور دو سو مرتبہ پڑھے اور پھر اسی طرح نظر اوپر کرے اور اس صورت کو دیکھتا رہے اور ویسے ہی دو دو سو مرتبہ پڑھ کر سایہ پر نظر جاتا رہے اور اگر عامل دو تئو بار کے پڑھنے سے زیادہ دیر تک اپنی نظر جمائے گا تو سایہ کے کناروں ایک روشنی پیدا ہوئی دکھائی دے گی اور وہ روشنی ملتی جلتی معلوم ہوا کرے گی یہ حرکت جب عامل کو دو چار مرتبہ متنی کرتے ہو جائیں گے تب وہ روشنی پھیل کر مثل ابرو و بالوں کے تمام سایہ سر سے اور پاؤں تک گول حلقے کئے ہوئے نظر آیا کرے گی اور جب تک عامل کی پلک نہ جھپکے گی روشنی نظر سے غائب نہ ہوگی پھر جب عامل نگاہ جمائے گا روشنی اور پھیلتی نظر آتی رہے گی پھر جب اوپر نظر کرے گا تو بھی آسمان اور زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گی اور سایہ کی طرح سے ہاتھ پاؤں سب اُس میں ہوں گے مگر چہرہ بالکل صاف ہوگا جیسے کہ عامل کے سایہ کا چہرہ صاف نہیں ہوتا یعنی آنکھیں مٹے ہوئی پلکیں کچھ نہ دکھائی دیں گی اور جس قدر عرصہ تک سایہ پر نگاہ قائم رہتی ہے اُسی کے انداز سے صورت بخاری بھی سامنے آتی ہے اس سبب سے بار بار تاکید کی جاتی ہے کہ جس قدر عامل اپنی آنکھ کو نہ جھپکائے گا اُسی قدر جلدی سے ہزار تاج بعد رہ جائے گا۔

غرض یہ ہے کہ جب صورت بخاری یعنی وہ صورت جو سر کے اوپر آسمان و زمین

کے درمیان میں معلق نظر آتا ہے نظر کے سامنے پختہ طور سے جم جائے اور بے تکلف سامنے آنے لگے تو تین سے جان لے کر آٹھ دس روز کی مشق میں یہ حالت پیدا ہو جائے گی۔ تب عامل کو چاہیے کہ باہر کا چلنا پھرنا لوگوں سے بے اعتنا بہت ہی کم کر دے اور اگر بالکل چھوڑ دے ایک دو چوتھ تک کسی سے نہ ملے تو نہایت بہتری ہے اور یہ کوشش اپنے خیال سے کرے کہ بغیر سایہ پر نظر جمائے بھی وہ صورت بخاری عامل کو دکھائی دے کر پہلے پیسے یہ بات ذرا مشکل اور زیادہ مشق سے ہوتی ہے اور اگر عامل کا سوچ بچار اور ذہن و خیال اچھا ہے تو وہ صورت بغیر سایہ پر نظر جمائے کے جلد سامنے آنے لگتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ سمجھے کہ اور دس بائیس دن بعد یہ وقت بھڑپ پیدا ہو جائے گی یا روشنی لپ و غیرہ بھی سایہ پر نظر جانی اور اس کے ساتھ ہی صورت بخاری کو دیکھنا نہ چھوڑے کیونکہ عموماً اس ہزار کے قطع ہونے کی یہ ہے کہ جب یہ بات پیدا ہونے لگے تو پھر اسی دن کے بعد یا پندرہ دن کے بعد بغیر سایہ پر نظر کئے وہ صورت عامل کے سامنے آنے لگتی ہے یعنی رات کے وقت اگر یہ خیال کرے تو اُسی وقت سامنے آجائے اور اگر دن کو خیال اور اوپر کو دیکھے تب فوراً دکھائی دی جائے اس وقت عامل کو اس صورت پر مثل عاشقوں کے محبت کرنی چاہیے اور یہ کوشش نہی جائے کہ کسی وقت یہ صورت میری نظر سے ہو جھل نہ ہو پہلے پہلے یہ صورت بجلی کی طرح سے چمکتی اور ادھر ادھر سے نکل جاتی ہوئی معلوم دے گی۔ اور پھر زیادہ دن مشق کرنے سے یہ بجلی کی سی چمک جاتی رہے گی اور ٹھہرنے لگے گی ایک چتہ یعنی چالیں روز کے اندر یہ قدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ ہر وقت اس صورت کو اپنے آگے دیکھنے لگا بلکہ سوتے میں بھی نظر آیا کرے گی اور سچے خواب نظر آیا کرے گی تعبیر بھی اُن کی جلد مل جایا کرے گی اور اپنے سچے خوابوں سے تعجب ہوا کرے گا بعض دفعہ ایسا ہوا

کرتا ہے کہ خواب دیکھے اور صبح وہ یاد نہ رہے پھر جب وہ سامنے آئی تو خواب بھی یاد آگیا کہ یہ واقعہ تو خواب میں دیکھ چکا ہوں لیکن دفعہ ایسے خواب نظر آتے ہیں کہ حاکم فغان دوست ملے آئے اور ان سے یہ یہ باتیں ہوئیں رات کو تو خواب دیکھا صبح جو گھر سے باہر نکلے تو دیکھا وہی دوست آ رہے ہیں اور ان سے باتیں ہوئیں ایسے ہی کسی کے مرنے جیسے کے حالات دیکھے اور ان کا نظہ ہو گیا۔ جب یہ حالتیں ظاہر ہونے لگیں تو پھر اس صورت فحاشی میں اپنے دماغ کی قوت اور خیال مصورہ سے آنکھ نہ مٹنے کو خیال کرے اور ہاتھ پیروں کی انگلیاں اور ناخن اور اعضا کو غور سے خیال کرے دس پندرہ روز ان اعضا کا خیال کرنے سے یہ صورت فحاشی مشکل بہ مشکل انسانی یعنی بائبل آدمی جیسا نظر آئے گئے گا۔ ایسی شکل جب نظر آئے گئے تو اس کا بہت خیال رکھے اور ایک گھڑی میں نظر سے دور نہ ہونے سے اپنے خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ یہ صورت مجھ سے باتیں کرے آپ اس سے باتیں نہ کرے۔ جب تک کہ وہ نہ بولے اور جس وقت وہ گفتگو کرے تو جان لے کہ اب میرا عمل پورا ہو گیا۔ اور اب یہ میرا میری زندگی تک میرا طبع ہو گیا خدا کا شکر ادا کرے اور اس عمل بتانے والے کے لیے دعا گئے خیر کرے۔ **فَاِتَّعَدْتُ لِلْخَلْقِ رَيْبَ الْمَكَايِبِ**۔

کشف الارواح و کشف القبور

اس وقت کے تفسیر یافتہ اس میں بھی جوں و چرا کرتے ہیں کہ نیک دعویٰ آتی۔ اپنے عزیز اقداب کی امداد کرتی۔ حالات آئندہ بتلا جاتی۔ ملتی جلتی سیر کو جاتی ہیں۔ دوسری قوموں کو جانے دیجئے مسلمانوں کو تو قرآن شریف اور اس کی تفاسیر اور حضور نبویؐ فداء الی وافی کے فرمودہ دیگر حضرات کی تجربہ فرمائی کی تعمیل سے تو انحرافی نہیں

کشف چاہیے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے وقت رحلت پس ماندوں سے وصیت فرمائی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو جنازہ میرا وقفہ رسول سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر کرو گوارہ خود بخود کھل جائیں تو اندرون کر دینا۔ چنانچہ بعد وصال جنازہ دو صحنہ مطہر پر لے گئے گوارہ خود بخود کھل گئے اور شان مبارک صاحب لولہ کے برابر میں مدفون کیا گیا۔ (رازدلائل)

یہ کتاب شرح صمدی علامہ سیوطی طے الفرائض الی منازل البرازخ نے علامہ قرطبی اور کتب الروح

حافظ ابن تیمیہ اور دیگر کتب معتبرہ سے حالات برزخ میں جمع کیا ہے۔ اور اس کا ترجمہ مولانا ذوالفقار احمد صاحب جمالی نے کیا ہے۔ اس میں سے چند روایات مع صفات بدغفلوں کی بگنائی رفع کئے جانے کو عرض بیان میں لائی جاتی ہیں۔

صفا، راشد بن سنان کہتے ہیں کہ ایک شخص کی بی بی مر گئی۔ اس نے کئی عورتوں کو خواب میں دیکھا۔ اور اپنی بی بی کو ان کے ساتھ

ندیکھا۔ اس نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ تم نے اس کے کفن میں خستہ کا اس لئے وہ شوقی ہے کہ ہمارے ساتھ نکلے۔ وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا انظر الی نقۃ من سبیل۔ پھر وہ ایک انصاری کے پاس آیا وہ قریب المرگ تھا اس نے کہا کہ تمہارا کفن بیتے جاؤ میری عورت کو دے دینا اس نے جواب دیا کہ اگر کوئی مردوں کو پہنچاتا ہوگا تو میں بھی پہنچا دوں گا۔ پھر وہ انصاری مر گیا۔ یہ شخص دو کپڑے زعفران کے رنگے ہوئے لایا اور ان کو انصاری کے کفن میں رکھ دیا۔ جب رات ہوئی۔ تو اس نے ان عورتوں کو دیکھا۔ اور ان کے ساتھ اس کی عورت بھی تھی اور اس کے اوپر دو زرد کپڑے

تھے۔ درخشاہ ابن ابی الدنیا فی کتاب المناہات۔

حکایت

صفحہ ۱۸۱ حکایت محمد بن یوسف کہتے ہیں قناریہ میں ایک عورت تھی۔ وہ مرگئی اسے اُس کی بیٹی نے خواب میں دیکھا۔ اُس نے کہا اسے بیٹی تم نے مجھے تنگ کفن میں کفایا۔ اور میں درمیان اپنے ساتھ والی عورتوں کے اس سے شرماتی ہوں۔ فلاں عورت فلاں دن ہمارے پاس آئے گی۔ اور فلاں جگہ میں میری چلا شرفیاں رکھی ہیں۔ سو تم ان کا کفن خریدو۔ اور اُس عورت کے ساتھ مجھے بیچ دو وہ لڑکی کہتی ہے کہ میں نہیں جانتی تھی کہ جو جگہ اس نے بتائی اُس میں اشرافیاں ہیں وہ کہتے ہیں کہ بیٹی نے دیکھا۔ تو اشرافیاں نکلیں۔ اور جس عورت کا اُس نے ذکر کیا تھا وہ تندہ ست تھی۔ اس کے بعد وہ بیمار ہو گئی۔ محمد کہتے ہیں کہ میرے پاس لوگ آئے۔ اور کہا۔ او بندے اللہ کے تو کیا کہتا ہے۔ اور مجھے قصہ بیان کیا۔ میں نے وہ حدیث یاد کی جس میں وارد ہوا ہے کہ مردے اپنے کفنوں میں ایک دوسرے کی زیارت و ملاقات کرتے ہیں میں نے کہا تم اس کے لیے کفن خریدو۔ لڑکی اس عورت کے پاس گئی اور کہا کہ اگر عورت کا عادی ہو تو میں اپنی ماں کی طرف کچھ بھیجوں گی۔ تو اُس کو سچا دینا۔ پھر وہ عورت اُس دن مر گئی۔ جو کہ اُس نے بتایا تھا۔ اور کفن کو اُس کے ساتھ اس کے کفن میں رکھ دیا پھر بیٹی نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا تو کہا بیٹی فلاں عورت ہمارے پاس آگئی۔ اور کفن مجھ کو پیش کیا۔ کہا اچھا کفن ہے۔ اللہ تجھ کو خیر لے غیر ہے۔ آخر ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات۔

حکایت

صفحہ ۱۹۱۔ طویل روایت ہے۔ غلام میر سے کہ جنابہ عمر ابن ابی الدنیا میں شہدا کا حاضر ہونا۔ اور اپنے زندہ دوست کو وطن میں دم بھر میں پہنچا دینا مذکور ہے آخر ابن ہشاک۔

حکایت

صفحہ ۱۹۲ حاضر ہونا شہدا کا اپنے بھائی کے نکاح میں یہاں

بھی ایک طویل واقعہ مذکور ہے آخر صاحب ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات۔

حکایت

صفحہ ۱۹۵۔ ابو عبد اللہ شامی سے روایت ہے ایک لڑائی میں دشمن مغلوب ہو گئے۔ تو ان کا رفیق جو مردہ پڑا تھا اٹھا۔ اور دشمن سے نجات دلائی اور دشمن سے قتل میں ان کی امداد کی۔ اور تھوڑی دیر باتیں کرتا ساتھ چلا۔ پھر بیٹ گیا۔ اور پہلے کی طرح مردہ ہو گیا آخر صاحب ابن الدنیا۔

حکایت

۱۹۷ ملک شام میں ایک میاں بی بی اپنے کھلیاں پر کھڑے تھے۔ اور ان کا بیٹا پہلے کبھی شہید ہو چکا تھا سو گھوڑے پر سوار آتا ہوا نظر آیا قریب اگر بات چیت کے جواب میں کہا کہ حضرت عبدالعزیز کی نماز جنازہ کی اجازت چاہی۔ اس کے بعد باعزت تم سے ملاقات کو چلا آیا۔ اس کے بعد والدین کیلئے دعا کر کے چلا گیا امام سیوطی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آثار مستندین آئمہ حدیث نے بآسانید خود اپنی کتب میں ان کی تشریح کی ہے۔

حکایت

صفحہ ۱۹۸ ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے بشیر بن منصور سے روایت کی ہے کہ شام کو قبرستان کے دروازہ پر مردوں کے لیے دعا کرتا تھا۔ ایک رات وہ سیدھا اپنے گھر کو چلا گیا خواب میں دیکھا کہ ایک خلق اس کے پاس آئی ہے۔ جواب میں کہا کہ ہم قبرستان واسے ہیں۔ اور تیرے ہمیر دعا کے عادی ہو گئے ہیں تو رنج کیوں نہیں آیا۔ اس کے بعد میں ہمیشہ گی۔

حکایت

صفحہ ۱۹۹ ملاقات حضرت شیخ سعدی قدس سرہ حضرت جلالہ فرماتے ہیں کہ اکبر آباد میں ایک تنگ کوہر سے میں جا رہا تھا۔ تین مرتبہ یاد آئے۔

جز زیاد دوست ہر چہ کنی ضائع است جز مر عشق ہر چہ بخوانی بطل است سعدی بٹوئے لوح دل او نقش غیر حق

چوتھا مصرع یاد نہیں آتا تھا یک۔۔۔ ادھر طرعر کے بزرگ دائیں طرف یہ کہتے تھے

علی کہ وہ بحق نہ نماید جہالت است

پھر وہ آگے نکل گئے۔ نام پوچھا۔ تو فرمایا سعدی ہیں فقیر است یہ بالکل خلاصہ

لکھا ہے۔

حکایت

صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں رعایا شاہ وجیبہ الدین (ایک قبرستان میں مجھ کو خیال آیا کہ یہاں میرے سوا کوئی یاد الہی نہیں کرتا اس لئے میں ایک ادیب مڑھ نکلا۔ اور بچائی میں کچھ لکھتا تھا۔ اور کہا تم سمجھتے ہو کہ تمہارے سوا اور کوئی یاد خدا نہیں کرتا اور غائب ہو گیا۔

حکایت

صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت خواجہ قطب الدین قدس سرہ کے مزار پر گیا روح مبارک ظاہر ہوئی۔ پھر ایک تخت پر خواجہ نقش بند کی روح قدس ظاہر ہوئی پھر ایک تخت پر خواجہ نقش بند کی روح مبارک کو چار فرشتے آسمان سے لائے دونوں بزرگوں نے آپس میں راز کی باتیں کیں اور

حکایت

صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ دوسری بار حضرت قطب صاحب کے مرقد پر حاضر ہوا۔ ان کی روح ظاہر ہوئی۔ فرمایا تیرے رکاب پر بیٹھو گا۔ اس کا نام قطب الدین احمد رکھا جب فقیر پیدا ہوا۔ تو بھول کر ولی اللہ نام رکھ دیا پھر جب یاد آیا۔ تو قطب الدین احمد نام رکھا۔ یہ ذکر حضرت شاہ ولی اللہ نے اپنے والد شاہ وجیبہ الدین شہید کا لکھا ہے۔

حکایت

صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ میرے والد شاہ وجیبہ الدین شہید ہو گئے۔ مگر پھر بھی وقتاً فوقتاً میرے لیے مجھ ہو جاتے تھے اور حال اور استقبال کی خبریں دے جایا کرتے تھے۔ اور عبادت کو بھی آتے تھے۔

حکایت

امام شرافی فرماتے ہیں کہ ایک انعام الہی مجھ پر یہ ہے کہ خواب میں

برشت اموات سے ملتا۔ اور ان کا حال دریافت کیا۔ کہ وہ قبور میں کس کیفیت میں ہیں اور یہ الفاظ اس کثرت سے ہونے لگے کہ گویا بمنزلہ بیداری کے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف شریف میں حضور علیہ السلام اور حضرت علی کرم وجہہ سے بالمشافہت مبعوس حاصل کرتا اور دریافت طلب اموات سے مطمئن کیا جاتا تھا وہی عزیزی میں بالتفصیل مرقوم ہے حضرت غوث پاک کے مزار پر انوار پر حضرت خواجہ نقش بند کی تشریف بری پر دست رحمت قبر سے باہر آنا اور حضرت خواجہ علیہ الرحمہ کے اشعار سناتے پر فارسی جواب دینا کتب سیر میں مرقوم ہے ان میں سے ایک مصرع اس وقت یاد آکر رہا ہے۔

نقش چنان بہ بند کو گویند نقش بند

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بہت حضرات نے بعد ممات فیوض ظاہری و باطنی حاصل کئے ہیں۔ حضرت امام حسن و حضرت امام حسین کی زیارت باسعادت سے مشرف ہونے والے اس وقت بھی موجود ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندانی سلسل کے سلاطین پر شریعت و طریقت کے انوار و اسرار اور زریعہ تکران تشریف کے احسان بے شمار ہیں ان میں یہ فیصلہ بھی شافی و کافی ہے اپنی کتاب حجۃ البیضاء میں تحریر فرمایا ہے۔

فَإِذَا مَا تَلَقَّطْتَ الْعَلَقَاتِ دَرَجَاتِ مَزَاحِرِ فَيَنْقُ بِهَا
لِلْمَلَائِكَةِ وَصَارَ مِنْهُمْ وَاهِمًا بِالْهَامِ مَوْسِعِي فَيَا يَسْعَوِي
دَرْبًا اشْتَغَلَ هَوْلًا وَبَارَاحَ كَلِمَةِ اللَّهِ وَتَصَوَّرَ حُزْبَ اللَّهِ وَرَبَّهَا
حُكَّانَ لِمَوْعِلَةِ خَيْرِ بَابِ أَدَمَ وَدَرْبًا اشْتَاقَ بَقَعُهُمْ أَلَى هَوْرٍ
جَدِيدَةٍ اشْتَهَاءَ شَدِيدٍ أَنَا شَيْءٌ مِنْ أَسْلِ حَبِيبَتِهِ فَقَرَعَ ذَلِكَ

باب من العشاں واخطلت به قوة منه بالقمة الهوائية وصار كالجسد
النوراني وربما اشتاق بعضهم الى مطعوم ونجوة فامله فيما اشتغوا
قضاء بشوقه -

ترجمہ مرنے کے بعد آدمی کے علاقے ٹوٹ جاتے ہیں اور رجوع کرنا ہے اپنے
مزارح کی طرف اور مل جاتا ہے وہ فرشتوں سے اور ہو جاتا ہے انہیں میں سے اور
اس پر اہام ہوتا ہے جیسے فرشتوں پر اور جس کام میں فرشتے سعی کرتے ہیں وہ سعی کرنا ہے
اور جس مشغول ہوتے ہیں یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو بلند کرنے اور خداوند کریم کے گروہ کی رو کرنے
میں اور کبھی خبر پہنچاتے ہیں کہ یوں کو اور کبھی کوئی بہت چاہتا ہے صورت جسمیہ پکڑنے
کو بلکہ نواصل خلقت کے جس سے اس کا مثال ہوتا ہے اور مٹی ہے ایک قوت اس سے
روح ہوتی ہے اور جسم نورانی ہو جاتا ہے اور کوئی مشاق ہو جاتا ہے کھانے کا
اُس کو دیا جاتا ہے -

اللہ انہ کرنے والوں کو روحوں سے ملنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اس سے ان
تمام ارواح کو جاکتے ہیں جن پر وہ غالب آسکتے ہیں اور جن پر غلبہ نہیں ہے انہیں مانہیں
سکتے۔ مثلاً کسی بزرگ کی روح جو کہ مرتبہ میں اعلیٰ و اشرف ہے اس میں تکلیف نہیں رہ
سکتے البتہ بنیاد سے جو کچھ چاہیں پوچھ سکتے ہیں اور ان ارواح طیبہ سے وہ اپنے
امدادی کام لے سکتے ہیں۔ جو حضرات اس جہاں سے تشریف لے گئے ہیں اُن سے
نیاز حاصل ہونے اور قہر مہر کی جانے کے تین طریقے ہیں (۱) سوتے ہیں نظر آدین
(۲) اپنی شکل منور یعنی اپنی صورت اصل کا مشابہہ کر لیں (۳) قبر پر جا کر کشف القبور
کئے جانے سے قبر کے باہر اپنی تشریف فرما سے بہرہ اندوز فرمائیں چونکہ اولیاء اللہ
کے قلوب صاف ہوتے تھے اور وہ سینہ بے کینہ رکھتے تھے جب وہ کسی مال
مرتب و لا منزلت کی روح سے اپنی روح کو رفقہ کیا جاتا کرتے تھے اُن سے

بلد از جلد کامیاب اور ان کے خصوصیات سے فیض یاب ہو جایا کرتے تھے۔ جو
انہیں دریافت طلب ہوتا تھا اُسے اُن سے معلوم کر کے اطمینان کر لیا کرتے تھے
چنانچہ یہ رعایت مشہور ہے کہ صاحب کتاب شارق الانوار کو جس حدیث شریف کی
صحت میں شک یا شبہ ہوا کرتا تھا تو خواب میں حضور سرور کائنات علیہ النجات والتسلیم
سے دریافت کر لیا کرتے تھے۔ دود شریف کثرت سے پڑھنے والے حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار پر انوار ہے مشرف ہوتے ہیں قلبی صفائی اور محبت
دلی ہوتی ضروری ہے۔

عامل کے لیے ہدایت

لہذا جو صاحب اس امر کے طالب ہوں اُن
کو چاہیے کہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں
اور طہارت دینو سے پاک و صاف رہیں اپنے دل کو بڑے خیالات اور شرک
بدلت کے توہمات سے دور رکھ کر اس نیک کام کو شروع کریں اور جو قاعدے
بتائے جاتے ہیں ان کے عامل بنیں عامل اپنے عمل کرنے سے بدلہ نہ ہووے
کیونکہ عمل کا تصور عامل کی لیاقت کے موافق ہوا کرتا ہے۔ اگر دیر گئے تو جانے کہ
مجھ میں کچھ تصور ہے لہذا اس کو نہ چھوڑے اور سچے دل سے دوسرے یا تیسری مرتبہ
کے ضروری فیض یاب ہووے۔

مشکل کشائی

کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران و پریشان ہوا اور کسی طرح وہ
شکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد چاہے مجبرات
کو اکثر رات کے بعد نہاوسے نماز کی ادائیگی کے لیے نیت و رکعت کشف الارواح
اس طرح سے نوبت اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رُكْعَتَيْنِ مَلُوقَةٍ كَشَفَتْ اَلْاَرْوَاحَ
مُنْتَرِحَةً اِلٰی جَهَنَّمَ اَلْكَلْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَكَ اَللّٰہُمَّ
اِنَّ اَعُوْذُ بِالْحَمْدِ شَرِيفِ پڑھنے کے بعد دونوں رکعت میں سو سو مرتبہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ يَرْحَمُ رَحْمَةً وَاسِعَةً ۖ يُدْخِلُ عَلَى عَبْدِهِ مَنَاسِكَ ۚ عِبَادُكَ الْعُقَدَانِ ۖ حَتَّىٰ
يَكُونُوا عَلَيْكَ وَكَفَرُوا بِكَ طَرِيقَ الْوَصُولِ إِلَيْكَ ۝

ترجمہ۔ اے خدا اپنے مقرب بندوں میں سے اب کوئی بندہ مجھ کو تیری طرف
ہدایت کرے اور تیرے پاس پہنچنے کا راستہ بتلائے یہ پڑھ کر اسی جگہ سورہ سے خواب
میں کسی بزرگ کی روح سے ملاقات ہوگی اور وہ چارہ ساز فی فرمائیں گے

روح سے گفتگو کرنا | کسی خاص روح سے باتیں کرنی ہوں یا اپنے باپ
اور ماں سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہوں

انسان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عثمانی نماز کے بعد کسی غالی اور پاک مکان میں
دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگا دے پہلے کی طرح کر کے بعد الحمد کے
سورہ والشمس اور سورہ قاتلین مع بیسے اللہ اور سورہ والیل اور سورہ
قل هو الله ہر ایک سورہ کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ رُوحَ قَلَدٍ ۝ فداں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی روح سے
ملاقات کرنی ہے پھر کہے وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ قَرَجًا وَمُخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ
فِيْهِ مَنَامِيْ مَا اسْتَدَلَّ بِهِ عَلَى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ پہلی ہی رات میں درجہ دوسری
تیسری رات میں غرض کہ ساتویں شب تک ضرور ملاقات ہوتی ہے اللہ کے نیک بندے
عابد زاد پہلی ہی رات میں اُن کی زیارت سے مشرف ہو جاتے ہیں۔

کشف القبور کی قوت اولیائے کاملین کو حاصل ہوتی ہے۔ اس سے
قبر شن ہو جاتی ہے اور مردہ باہر نکل کر باتیں کرتا ہے چونکہ اس سے مراد کو
تکلیف ہوتی ہے اس لئے وہ طریقہ نہیں بتایا جاتا ہے۔ اس کی سخت مانعت ہے
جس سے مراد کو تکلیف نہیں ہوتی بلکہ تفریح ہوتی ہے اس پر اولیائے کاملین کا
عمل ہے اہل کے ذریعہ سے وہ بزرگوں کے مزار پر جا کر جو کچھ اُن سے پوچھنا ہو

وہ دریافت کر لیتے ہیں اور فائدہ حاصل کرتے ہیں منجملہ ان کے ایک یہ ہے۔

کشف القبور عمل برائے | اس عمل کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے
ساتھ آجاتی ہے اور اس سے باتیں کر کے

بیک وجہ حالات معلوم کر سکتا ہے۔ نوچندی جمہرات کو نہادھو کر اچھے پاکیزہ کپڑے پہنے
اور عطر لگائے پھر رات کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے
نزدیک جاکر عامل اور قبر کے درمیان کوئی پردہ یا اور کوئی قبو وغیرہ نہ ہو۔ دو رکعت نماز
تعلیم پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تومرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے
پھر سلام پھیر کر دوبارہ دو دفعہ تعریف پڑھے اور نہایت پسے دل سے خدا کے اُگے اُن
روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے پھر سومرتبہ دو دفعہ تعریف پڑھ کر تین ہزار مرتبہ سورہ
بِسْمِ اللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ مَقُولَةٌ تَمِنُ رَبِّ دَجِيمِ پڑھنے پر سب تو سات مرتبہ اسی آیت
کو تین طر فوں نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے بَقْلُہ تَعَالٰی روح ساتھ دکھائی دے
گی سورت تمام کر کے دوبارہ دو دفعہ پڑھے اور روح سے باتیں کر کے سلام کا
جواب دے روح سے باتیں کرنے کے لیے روحانی اخلاق اپنے میں بھی پیدا کرنے
چاہئیں کیوں کہ بہکار اور بڑے اعمال والے سے زندہ انسان ناخوش ہوتے ہیں
تو پاک رو میں زیادہ نفرت کرتی ہیں اور اس کے ملنے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں
یہ عمل نہایت لمب ہے ایک دفعہ نہ ہو تو اپنے اخلاق درست کر کے دوزخ میں مرتبہ
کر کے دہلیس ہزار کا میاں ہوتی ہے۔

کشف الروح حضرت غوث پاک | اگر کوئی یہ چاہے حضرت اقدس
فیض القدس پیر پیراں غوث
الغفر کا دریا ابوالقاسم علیہ السلام جیلانی کی روح پاک کی زیارت سے فیض یاب ہو
اُسی رات گزرتے ہی فضل کرے بعد میں دو رکعت نماز منگنا کر کے نیت کشف اللہ

کرے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے بعد سلام نہایت شمال اور مغرب کے گوشہ کی طرف کر کے اپنی قوم جانب غیبت اب کرے اور اسی مسئلے پر کھڑے ہو کر دو سو مرتبہ یہ دعا پڑھے یا حضرت میری الدین اَحْصِرْهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ جَانِبِ يَمِينِ هُوَ اِذَا رُكِعَ پڑھنے کے بعد تک نہ ہو تو سوجائے انشاء اللہ تعالیٰ شرف نیاز سے بہرہ انظر فرمائیں گے۔

زیارت کے لیے

زیارت حضرت امام حسین صلوٰۃ اللہ فیہی النورین منقول از حضرت امام جعفر صادق ناظر بالحق بالصدق محرم کی پہلی رات سے بارہوی تک یا چھٹی اور ساتویں کے درمیان جو رات آتی ہے اُس شب کے دوسری رات تک بعد نماز عشاء و غل اور وضو کر کے کسی مکان کی چھت پر پاک صاف ہو کر دو تکبیر اسفید پھیلا جائے اُس پر اپنا مسئلہ منیٰ نیا اور سات شفقت پچھائے۔ اپنے کپڑے بھی نئے پہنے۔ قطر گلاب یا کیورہ سے تمام کپڑوں کو ساوے پھول گلاب چھلی۔ موگرا و غیر جو میرا میں تمام پاک جگہوں میں بکھیرے۔ ایک تسبیح بھی اپنے پاس رکھے پھر اُسی طریقے سے دو گانہ کی نیت کرے لیکن یہاں زبان سے یہ ادا کرے تَشْتَ اَلَّذِیْ اَحَدَکِ جَلَّ کَشَفْتَ اَلْزُّوْحَ حضرت امام ہمام حسین علیہ السلام کہہ کر مَتَوَجَّعًا اِلٰی جَهَنَّمَ اَلْکَلْبَةِ الشَّرِیْفَةِ کہہ کر مَسْجِدَکَ اَللّٰهُمَّ وَفِیْہِ پڑھ کر بعد الحمد قُلْ هُوَ اللَّهُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اگر اس قدر ہمت کھڑے رہنے کی نہ ہو تو کم از کم ام ۱۴۰ مرتبہ دو نور رکعت میں پڑھے بعد سلام شمال اور مغرب کے گوشہ دکنے کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھے اور اپنے سامنے حضرت فیض معرفت کو تشریف فرما جانتے ہوئے اپنا دیدہ دو رکعت نماز پیش کرے۔ بعد میں ایک سو ایک مرتبہ السلام علیک درخت اللہ السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام علیک ابن

رسول اللہ تہید یا امام حسین صلوٰۃ اللہ فیہی النورین تہذیر گزرائے۔ اور اپنی آنکھیں تشریف آوری کے انتظار میں کشادہ رکھے کبھی آسمان اور کبھی اُس رخ جدھر کہ مزار بُرا نوار کا گوشہ بتایا ہے بنور دیکھا کرے۔ انشاء اللہ المستعان جلوہ افزائی سے آنکھیں منور ہوں گی۔ اگر شب صادق اور عقیدہ راسخ ہے اُسی شب در نہ دوسری کو ضرور ظاہری آنکھیں نورانی نہ ہوں گی تو خواب میں ضرور فیضیاب ہوگا۔

حضرت شہ ولی کی دو رکعت نماز جن میں ۱۵۰-۱۵۱ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھی جاتی ہے حضرت مدوح حضرت جاسع البرکات حسین علیہ السلام کی زیارت سے مشتف ہوتے ہیں اور صاحبان فرشتان کو یہ نذر پیش کرنے سے اُن کی فیض رسانی ہوتی رہی ہے۔

تسخیر خلاق

مخلوق کی تسخیر اور حاکم و افسروں راجہ مہاراجوں نواب و بادشاہوں اور آج کل صاحبین فرنگ کو اپنا مسخر کرنے کا ہر کوئی تھائی ہے کہیں فقیروں کی خوشامد کرتے ہیں کہ ہم کو ایسا ایسا تعویذ دیا کوئی وظیفہ بناؤ کہ فلاں رئیس ہماری طرف رافب ہو جائے کہیں جوگیوں اور سنا سیوں کی خاطر کرتے ہیں کہ اُن سے کوئی تسخیر کا عمل پا جاوے ان صاحبوں کو کیا فرض پڑی کہ یا کس لالچ یا بھری خدمت کرنے کے عوض اپنی عمر بھر کی کمائی سے ان کو مال کر دیا جائے۔ غرض کہ یہ لوگ عام لوگوں کی کار بر آری نہیں کرتے تو مخلوق کی تسخیر اور وایان ملک کی مسخری سے فائدہ اٹھاتے ہیں اس خاکسار نے جیسے اور علم فن کے خزانے لے دیئے ایسے ہی ان خزانہ معلومات سے آگاہ کرتا ہے اور ان کے طریقے بھی بتا دے جتنا ہے۔ مشہور ہے کہ جو کام باقاعدہ کرتا ہے وہ ضرور بہرہور ہوتا ہے جن کسی کو مسخر کرنا ہو تو پہلے اُس کو کم سے کم دو چار مرتبہ یا ایک دو دفعہ خوب اچھی طرح دیکھ لیوے تاکہ اس کی صورت و شکل اور جسم کا تصور ہو سکے

ادھر پاک صاف روئی کا گلابیٹ کرتی بناوے اور چرخ کے اوپر جو روئی پھینکی
کا جل تارنے کو رکھ جاتی ہے اس میں کے اندر نیچے لکھی آیت سب ابھی سے
لکھے اور اس جفت والی رات کو جو کہ اتوار کی رات ہوگی مٹا کی نماز کے بعد کھڑی شیرینی
پینے سے ننگا کر فاتحہ دیوے اور ثواب اس کا مولانا سید حسین علی شاہ و سید
خیرات علی شاہ رحمہما اللہ تعالیٰ کو پہنچا دے اور صرف ایک تہ بند نیچے کے بدن پر
باندھے اور اوپر کا بدن کھلا رہے اس فلیٹہ بنے ہوئے کو چرخ میں دوڑولہ بھی ڈال
کر چلا دے اور وہ کھنچ میں اوپر رکھے تاکہ چرخ کی تہ سے کاہن اگر کراس میں پیر
لگے جب کہ تمام تہ جل جاوے تو اسی طرح چھوڑ کر وہاں سے چلا آوے اور
ہے جس اٹھے قبر کی نماز پڑھ کر جل اس میں سے اٹارے کسی شیشی دفیوہ میں رکھے۔
مذرت کے وقت دونوں آنکھوں میں لگا دے جن کی آنکھ آنکھ سے لے کر عزت و
احترام سے پیش آئے گا اور ہمیشہ اس کا گرویدہ رہے گا۔

لا قدر یہ نقش لکھے۔

| | |
|--------------------|----------------|
| يُحْيِي الْمَيِّتَ | كَيْفَ اللَّهُ |
| وَالَّذِينَ | أَمَنُوا |
| أَشَدَّ | حُبِّ اللَّهِ |

جس پر یہ آیت گول حلقہ کی طرح لکھے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يُحْيِي الْمَيِّتَ كَيْفَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا
أَشَدَّ حُبِّ اللَّهِ

مطلب برآری کے لیے
برائے تفسیر یا فاطات حاجت مند کو قبلہ کی طرف
مذکر کے کمرہ کرے اور اس کے داہنے
ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ اسم یا طاہرات لکھے اور مٹھی بند کرادے اور کہہ دے کہ وہ
میں کسی سے بات نہ کرے جس شخص کے پاس جانا ہے اسی کے پاس پہنچ کر سلام
اور کلام کرے وہ مسر ہو جائے گا۔ جو اس سے کام لینا ہے نہایت خوشی سے پیش

آئے گا اور فوراً انجام دے گا۔ اور اگر خدا اپنے آپ کو ضرورت ہو تو اپنے بائیں ہاتھ
سے اپنی داہنی ہتھیلی پر رکھے اور جاوے۔ مقصد بکاوے۔

دشمن مہربان ہو
زبردست چرخ کر اچھا سبز خوش رنگ ہوا اور اس کو نیا بھی
کہتے ہیں اس کا گینہ لیوے یا تیار کیا ہو اور غریبے اور سونا
چاندی دونوں برابر دینے سے لے کر ان کی انگلیوں بنوائے اور وہ گینہ مشتری کی
ساعت شروع ہا میں نصب کر کر اپنی انگلی میں پہنے جہاں کہیں جاوے تسخیر حقائق
ہو دے۔ اور ہر کوئی خاطر تواضع سے پیش آئے اگر سائب بھی دیکھ لے تو اندھا
ہو جائے۔

خون جتا رہے
حجر القمر کہ ہندی میں چند رکانت کہتے ہیں اس کو نیلے کپڑے
میں باندھ کر اپنے سر کے ڈھیر یا ٹوٹی میں رکھے یا گلے
میں لٹکا دے ہر کوئی محبت کرے اور کہیں جائے ڈر خوف نہ معلوم ہو دے۔

تسخیر حقائق
تسخیر حقائق کے لیے بتوجہ انور کے سر کا مغز جس کو بھیجا بھی کہتے
ہیں جو شخص اپنی آنکھوں کی ٹھوں پر لے اور لوگوں سے لے جے
سب اس سے محبت کریں۔

مغرب عمل
بچہ کا دایاں ہاتھ جو شخص اپنے پاس رکھے بادشاہ ہوں وزیر ہوں
راہہ نوابوں اور انگریزوں سے جو حاجت رکھتا ہو۔ وہ پوری
کری اور رونا مندی سے پیش آئیں۔

آزمودہ عمل
جو عورت مادہ بچہ کی شرمگاہ اور ناف کے نیچے کی کھال اپنے
پاس رکھے جس قدر مرد اس پر نگاہ ڈالیں فریفتہ ہو جائیں۔

حاکم مطیع ہو
شیر کے ماتھے کی چربی گھلا کر گلاب کے تیل میں ملا کر جو شخص
اپنے چہرہ پر لے بادشاہ اور تمام دنیا اس کی مطیع ہو جائے اور

اس سے خوف کریں۔

حاجت پوری ہو

سنگ متالیس سیاہ نمل بسرخ جو کہ کوسے کو اپنے
میں جذب کرے اور سوئی وغیرہ کو اپنی طرف کھینچے
اس کے ٹکڑے کو سفید باریک کپڑے میں لپیٹ کر جو شخص اپنے پاس رکھے
اس کی ہر کوئی تعظیم و توقیر کرے اور جس کے پاس جو حاجت لے کر جاوے وہ پوری
کرے۔ (جس کو نہ لے وہ دعا خانہ شفا الامراض تجارتی سے طلب فرمائیں۔)

وظیفہ برائے تسخیر حاکم

ہر کسی کو یہ تسخیر ہوئی ہے کہ ہر ایک ایسے راجہ جہاد راہ
اور ادنیٰ و اعلیٰ ہماری خدمت میں بے بلائے
پہلا آئے اور اپنی دولت و ثروت ہماری نظر کرنا رہے اس کے لیے ہر کوئی عمل اور
وظائف پڑھتا چلے کھینچتا ہے۔ لیکن شرط عقیدہ کشتی و شوارح کا ہے اس لیے اس
عمل کو پورے طور سے ادا نہیں کر سکتے۔ لہذا یہ خاک را مضل طور سے اسم یا وقایہ
کے وظیفہ کو پڑھ کر کرنا ہے۔ تاکہ ہر کوئی باسانی اس کے فوائد حاصل کر سکے۔ صبح کا وقت
نزول رحمت اٹھ کا ہے۔ اس وقت میں خشوع و خضوع سے جو کچھ پڑھ کر دعا کی
جاوے وہی قبول ہوتی ہے۔ لہذا صبح کا وقت پڑھنے کا اختیار کرے شروع ہمسید
چاند جمعرات کا دن ہووے۔ روزانہ نہا کر کپڑے اس وظیفہ پڑھنے کے علیحدہ رکھے۔
تہائی میں حجروں کے اندر پڑھے۔ کھانے کو جو کی روٹی کھائے۔ نیک کمائی سے غذا
بہم پہنچائے۔ اپنے ہاتھ سے پکاوے۔ یا کسی غازی سے پکوائے روز شروع دن
پڑھنے کے ضرور رکھے۔ جس طرح ممکن ہو نافذ کرے خوشبو بوان یا بتی اگر کی
جدا کرے۔ کپڑوں میں خوشبو وطر دہی کی لگاوے۔ بیسپ وغیرہ مٹی کے تیل کا نہ
ملاوے موم بتی یا مٹی کا چراغ روشن کرے۔ بری باتیں زبان سے نہ نکالے۔ خلاف
شرع کام نہ کرے یعنی جھوٹ نہ بولے غیبت نہ کرے پڑھنے سے پہلے اُستوذ اور

بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكَوْنْ لِّكَ دَسَلَةً بَعْدَ مِیْنِ یَا وَهَّابُ ایک
ہزار ایک مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھے بعد ختم ہوں گے پھر تین مرتبہ درود شریف
پڑھے اور دعا مانگے۔ چالیس دن تک اسی پابندی سے پڑھے۔ بعد میں ایک سو مرتبہ
ہر روز پڑھا کرے نافذ نہ ہونے دے۔ اگر کسی وجہ سے چھ ماہ سے تو اوروں کو دقت پڑھ
لیا کرے۔

جنات کو قابو کرنا

خدا نے اٹھارہ ہزار مخلوق کو پیدا کر کے انسان کو اشراف المخلوقات کا مرتبہ
عانت فرمایا اور ۱۸ ہزار مخلوق پیدا کی۔ جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہے جیسے ملک
اور جنات فرشتے خدا نے پاک کے حکم بجا لاتے ہیں۔ اور سرسلاخوات نہیں کرتے اسی
شرح انسان اور جنات کو بھی یہ حکم ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ
ترجمہ۔ اور پیدا کیا ہم نے جن و انسان کو عبادت کے واسطے، لیکن یہ اپنی عقل کے
آگے دوسرے کو پسند نہیں کرتے اور یہ جانتے ہیں کہ ہم سے زیادہ کوئی عاقل نہیں
ہے۔ اس لیے اس کی اطاعت سے منحرف بھی ہو جاتے ہیں۔ اور کوئی کسی مذہب کا پیرو
اور کوئی کسی مذہب کا پابند ہے ایسے ہی جنات میں سو بھی ہیں اور عورتیں بھی جن کو۔ جن
دُکھ بھگت۔ پریت۔ پری۔ چترائی۔ پھلیا سبھی کہتے ہیں۔ اور ان میں بھی مسلمان اور
کافر ہوتے ہیں۔ اور ان کی بھی ایسی ہی کثرت ہے۔ جیسے آدمیوں اور جانوروں کی ان
کی اہلیت اور پوری حقیقت جن مجتہدوں کی تکلیف دہی سے معلوم کیجئے لیکن خدا نے
پاک نے ان کو انسان سے پوشیدہ رکھا اس لیے پسند کیا ہے کہ ہر وقت نظر آئے
دیں گے۔ تو ان سے ڈرو مگر انسان ہمیشہ پریشان رہا کریں گے۔ اور ان کو

چلنا پھرنا دنیا کے کاغذ پر کرنا دشوار ہو جائیں گے۔ اگر خدا انسان کی آنکھ سے پردہ اٹھا دے تو انسان جناتوں کو اور ان کی کھال کو ٹڈیوں کی طرح اڑتا اور پھیلتا ہوا دیکھے۔ انسان جب گزرتا ہے تو اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور جو بشر یا نفس ہوتے ہیں۔ وہ انسان سے ہنس مذاق کرتے اور دکھ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کہیں اُس کو زندہ نہ چھوڑیں خدا نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے **لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَيُحِيطُ خَلْقَهُمْ سَفِيفَةٌ** **مِنْ أَمْرِ اللَّهِ** ترجمان کے پہرے والے ہیں۔ بندہ کے آگے سے اور پیچھے سے اس کو بچاتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے ۱۲۔

عالم کے لیے ہدایات

بہت سے دنیا دار اس خواہشمند ہیں کہ جنات و موکلات کو اپنے قبضہ میں لا کر دنیا کی تمام حاجتیں ان سے پوری کرائی جائیں۔ اور آپ بلا کمائے دھماکے مرنے اڑتے ہیں۔ اس لالچ میں بے ترکیب کر بیٹھتے ہیں۔ جن سے بجائے فائدہ نقصان اٹھاتے بلکہ موت تکلیفیں پاتے ہیں۔ ترکیب اور تدبیر سے جو کام کیا جاتا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے اور جو چاہا جاتا ہے وہ پورا ہو کر رہتا ہے جنوں و موکلوں کو اپنا مطیع بنائے اور اپنے قابو میں لائے گئے لیے جو عامل ان امورات کا لحاظ رکھے اور ان کے نیچے نکلے طریقوں کا پابند ہو کر محنت و مشقت کرے اس کی دلی مراد پوری ہووے۔ اور فرنگی انچی پیش و مشن سے بسر کرے یہ عمل بڑے بڑے انبیاء اور اولیاء اللہ کی تجربات سے ہے اور اگر عامل بلا طریقہ معلوم کئے اُن کو اپنا تابعدار بنانا چاہے گا۔ تو وہ تو کیا قابو میں آسکتے ہیں۔ بلکہ عامل ہی اپنے آپ کو ہلاک کر دے گا۔ ایسے بہت سے واقعات ہیں کہ جن سے لوگ نقصان اٹھا چکے ہیں۔ مرنے و فصول سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ جو اس فن سے واقف نہ تھے اور نئے نئے نہ جاننے والے سے تعریف مطیع جنات

جن کو من مشرور کیا اور ایک جن بطح کی شکل میں دکھائی دیا۔ اور پھر وہ بڑھنے لگا اور اتنا اونچا ہوا جیسے صحن میں اس عامل پر ایسا خوت غالب ہوا کہ وہ پڑھنا پڑھنا سب بھول گیا اور کا پنے لگا۔ اس جن نے ایک تھپڑ اس زور سے مارا کہ آدھا بدن اس کا فالج والوں جیسا ہو گیا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک جن کو اپنا فرمان بردار بنانے کے لیے عمل پڑھا۔ اور جن حاضر ہوا۔ اور دریافت کیا کہ اسے شخص تیرا کیا سوال ہے اُس نے کہا کہ فلاں عورت کو بلانا چاہتا ہوں جن کو یہ حال تھتے ہی ایسا فتنہ آیا کہ اس کا کام تمام کر دیا۔ اور قصہ شیخ سید کا زبان زوغلانی ہے کہ وہ طائر بردست عامل تھا جنات کو مطیع کر لیا تھا لیکن شیطان نے اس کو ایسا دھوکہ دیا کہ وہ جنوں سے خوبصورت عورت اور بڑے بڑے آدمیوں کی ہونٹیاں بگوانا۔ اور ان سے ذنا کاری کیا کرتا تھا۔ ایسے بڑے کاموں سے انسان ہی نہیں بلکہ جن بھی نادم ہوتے ہیں۔ ایک روز ان جنوں کو جو موقع ملا۔ تو اُس کے غفلت کرنے کا پانی پھینک دیا۔ جس سے وہ جلدی نہ نہا سکا۔ اور ناپاکی حالت میں اس کو موقع ملا کہ جنوں کو اس عمل سے کہ جس کے ذریعہ تابع فرمائی ہوئے تھے۔ پھر سکے کہ اُن کو مار ڈالا۔ اور قبر اسکی امروہہ خلی مراد آباد میں ہے بعد مرنے کے بھی ناپاک عورتوں خاص کر چانویں اور ہندی عورتوں اور بے نماز مسلمان عورتوں کو ستاتا ہے۔ اور ان کے سر آتا ہے اور ان کو بیہوش اور باؤلابنا دیتا ہے پکارتی ہیں کہ اس نے ہماری یہ بے ادبی کی اور کڑی سزا دی جب ڈھول بجا یا جاتا ہے اور اس کے پیچھے جو اس کے نام سے گیت بنائے ہوئے ہیں ڈونشیاں ڈھول بجاتی اور اُس کے اوصاف گائے جاتے ہیں وہ عورت خوب کھیلتی اور بولتی ہیں کہ میرے نام کا بکرا دیا عرض ذرا کر دیا کڑی میں گھٹکے پکارتے ہیں اس کے سر سے پلٹتے ہیں گا۔ کوئی ساندہ انہ اپنا لے لیتا ہے تب جاتا ہے منگل کے دن امروہہ میں ہزاروں کا مجمع ہوتا ہے اور

اس کے گنبد پر کوڑیاں پھینکی جاتی ہیں جو عورتیں اس کی نذر کر رہی ہوتی وہ کسی بزرگ کی مرید ہوتی ہیں نماز پڑھتی روزہ رکھتی اور مدد و شریف کا درد کرتی ہیں ان سے سزا نہیں آتا۔ اور اگر کوئی غازی آدمی اس عورت کے پاس آتا ہے۔ اور کچھ کلمہ یا کلام خدا پڑھتا ہے تو فوراً اس کا اثر جاتا رہتا ہے۔

غرض یہ ہے کہ ایسے عمل پڑھنے کا جس کی کو شوق ہو تو کچھ دنوں پہلے سے اسے اپنی کاذب کراڈ کا شروع کر دے اور حفاظت بان کے لیے وہ وظائف پڑھے جن سے جنات کی نفوذ میں اور ان کے دلوں کے اندر عامل کی عظمت اور سمیت اثر کر جائے۔ اور یہ خود جو اس باختر ہو جائے اور ان کا رعب عامل پر نہ چھائے جب کہ عامل کو امتیاز اور ہدایتوں کا پابند ہو کر عمل کو شروع کرتا ہے تو جناتوں کے قبیلوں میں سے ایک جن پکارتا ہے کہ فلاں انسان تم کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہے۔ اسے جاتو تم کو اس کی تابعداری کرنی چاہیے کیونکہ تم اس مخالفت کی تاب نہ لا سکو گے جب کہ عامل متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے۔ اور ان علیات مسخرات کونفست اور یہ طہارت کرتا ہے تو جنات اس کے پاس آتے اور نہایت عابری سے جو کام لینا چاہتا ہے کر دیتے ہیں اور ہر وقت اس کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔ جنات عابدوں اور پرہیزگاروں سے خوش رہتے ہیں نماز اور قرآن پڑھنے والوں کو بہت دوست رکھتے ہیں جو شخص نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اس کے پڑھنے کو بہت پسند کرتے اور سننے کے لیے آیا کرتے ہیں خاص کر سورۃ الرحمن میں جا بجا جو قیامی الآذین تیکمنا تکذبتین اس کو نہایت ادب سے سنتے ہیں جب کسی کا ایمان اس عمل کے شروع کرنے کا ہو تو پہلے کوئی ایسا مکان تجویز کیا جائے کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو۔ اور وہ اتنا بڑا ہو کہ جس میں اچھی طرح بیٹھ سکے اور چل پھر سکے۔ اور تمام اشیاء اچھی طرح رکھی جاسکیں۔ اس مکان کو پانی سے دھو دے اور کچھ

دنوں پہلے سے روزمرہ ان علیات کی خوب مشق کر لے تاکہ پڑھنے وقت میں غلطی نہ ہو جاوے۔

عمل کرنے کے لوازمات

اس مکان میں روشنی کے واسطے موسم بخاری بہت سی لاکر رکھے۔ موسم بخاری نہ ہوں تو مٹی کا چراغ اور گھی روٹی کی بجی بنو کر اور لوبان یا اگر کی بجی زیادہ خوشبودار و دیرینہ رائی جانے کو رکھی جاویں۔ مٹیا مشک وغیرہ کا عطر کپڑوں پر لگانے کو لادیں مسہل سے پیٹ صاف کر دیا جاوے تاکہ پیٹ میں جو موم غلط ہے۔ وہ خارج ہو جائے۔ پڑھتے وقت رباح وغیرہ کا زور نہ ہوا اور نیند اور اونگھ نہ آوے۔ پڑھنے میں دل نہ لے۔ دن کو سورہہ اور رات کو جائے کی عادت ڈالے ایک تیس ۴۴۳ دافوں کی یا ۳۴۴ دافوں گنتی کے لیے رکھے کالی سیاہی کی دوات، قلم اور جاتو بھی لکھے۔ سینہ کا قد کے ایک دو تختے اور ایک خالی تعویذ تانبہ کا اور سبز کا خد یا سبز ریشمی کپڑا بھی پان رکھا جائے بار بار استغیہ وغیرہ کو نہ جانا پڑے کھانے کو جو کھا آنا منگائے۔ اور سب بہت ٹھوک گئے تو اس کی روٹی کسی نمازی سے پکوا کر شہد یا نیک سے کھاوے۔ زیادہ تر روزہ رکھے۔ افطاری کے وقت کشمش یا چھوڑوں سے روزہ کھولے ایک ٹھنڈا پھلے کو سفید کپڑے دیسی گاڑھے یا ٹھکے کا بنایا جاوے گڑا اور تھمد بھی نیا ہو یا صرف ایک چادر اور ٹھنڈے اور باندھنے کے لیے جس کو احرام کہتے ہیں رکھا جائے چاند نظر نہ آئے جو دن منگل یعنی سہ شنبہ کا آوے اسی رات کو نہادھو کر روزہ کی نیت کر کے صبح کھاوے اور صبح بکھڑے یعنی چہار شنبہ کے دن پڑھنے کی تیاری کرے شام کو روزہ کشمش یا چھوڑوں سے افطار کرے۔

جنات کو تابع کرنے کا عمل

اور نماز شادی پڑھ کر پہلے احوال اور بسم اللہ پوری پڑھے۔ پھر تین مرتبہ

آیتہ الکرسی پڑھے اور دُعا پڑھا جَعْلُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کو ہر مرتبہ تین
تین بار پڑھے اور سورہ بقرہ پڑھے اور فجر کی نماز پڑھے یہ دن جمعرات کا ہو گا۔
آفتاب نکلے ہی چاقو سے اسی وقت قلم بنادے اور سبز کاغذ یا ریشتی سبز کرے پر دعا
اور تعویذ لکھ کر تعویذ کریم جامہ میں لپیٹ کر نابہ کے تعویذ میں رکھے اور منہ اس کا بند
کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھے اور سفید کاغذ پر آیتہ الکرسی اور دوسرے کاغذ پر
سورہ الحمد جیسے کہ دائرہ کی شکل میں عینہ علیہ معروف میں بتائی ہے اسی شکل سے
نفل کر کے جانماز کے اوپر رکھے نماز جماعت کی پڑھنے کے لئے مسجد میں جائے
اور فرض پڑھ کر چلا آوے سنت اور نفل اپنے اسی مکان میں پڑھے مسجد دور ہو اور
شہرت کا خیال ہو تو فرض نماز بھی اسی جگہ پڑھ لیا کرے۔ جمعرات کا دن گندہ کر جب
رات آوے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر عشاء کے وقت عمل پڑھنے کے لیے
بالکل تیار ہو جاوے نماز عشاء پڑھ کر کھٹے پر بیٹھے اور آغوش اور بسید اللہ پڑھ
کر تین تین مرتبہ آیتہ الکرسی اسی طریقے سے جیسے کہ اوپر لکھی ہے پڑھے اور اپنے
دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے اور اوپر نیچے چھونک لیسے اور پھر سورہ جن باونکی
نہایت خوش الحانی سے آہستہ آہستہ تین سو تین تیس مرتبہ پڑھے اور دل کے اندر
اپنی حاجت کا خیال رکھے اور ان دعاؤں اور سورہ جن کے سوکلوں کو اپنا مددگار
جانے فلاجی دُرا اور خوف کا خیال بھی نہ آنے دے یہ ۳۳۳ کی تعداد خواہ رات
مغرب میں ختم ہو کر دن نکل آوے پڑھے جائے۔ نماز کا وقت آنے پر نماز پڑھے
اور پھر اپنے محل میں مشغول ہو جاوے۔ دوسری رات بھی بعد نماز عشاء دعا اور آیتہ
آیتہ الکرسی پڑھ کر ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور تیسری رات کو ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور آدھی رات کے بعد ختم کرے اگرچہ چلے
کر تیسری رات کو آدھی رات کے بعد ختم نہ ہو سکے گا تو سورہ سے پڑھے گویا کہ تین رات دن میں ایک ہزار
تعداد پڑھائے گی ختم ہو جائے پراکھ بن ابوبصیر نامہ حاضر ہوگا۔ ان کا پستہ قد ہے اور لمبے

باقہ ہی سامنے سے آکر اسلام علیکم کرے گا اور پاس آکر بیٹھ جائے گا اور تین جن اس
کے پیچھے کھڑے ہوں گے یہ مسلمان جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس وقت عامل کو چاہیے کہ
اُن سے نہ ڈرے اور دل اپنا مضبوط رکھے اگرچہ خلقت اُس کی نئی ہونے سے خوف
فرورہتا ہے لیکن یہ کسی قسم کی تکلیف نہیں دیتا اور نہ دُعا تاسے بلکہ عامل کے عمل کا
خادم بن کر آتا ہے نہایت خندہ پیشانی اور جوانمردی سے جواب دے علیکم السلام دیوے۔
مابعدی ہرگز نہ کرے۔ جب وہ پوچھے مجھے کیوں بدایا ہے تو اس وقت کہے کریں ات
حضرت نور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوں دنیا کی ضروریات نے مجھ
کو مجبور کیا ہے اور وہ مجھ سے حل نہیں تو میں اس لیے آپ کو تکلیف دی ہے کہ
یہ ہے ہر ایک دُعا در واد ضروریات دنیوی کی امداد کیا کروا دے میری اس سُنّت یہ خواہش
ہے لہذا پوری کی جائے پس جو حاجت ہو وہ بتائی جائے اپنے کسی ساتھی کو حکم دے
کہ اسی وقت پوری کرائی جاوے گی۔ پھر وہ جائے کی اجازت چاہیں گے تو پھر ان
سے کہو کہ مجھے وہ نشانی دی جائے کہ جب میں اپنی ضرورت کے وقت یاد کروں اسی
وقت میرا کام ہو جائیگا کہ میں سورہ ترکیب بتا دوں اُس کو یاد رکھے اور عامل
سے جو شرط کریں اس کی پابندی کا اقرار کرے اپنی سخت حاجت کے پیش آنے پر
اُن کو باندھے اور اپنا کام لیوے پھر ان کو رخصت کرے وہ سلام کر کے چلے
جائیگا۔ پس عامل کو چاہیے کہ شکر یہ کی دور گوشت نماز پڑھ کر خلوت خانہ سے
باہر آوے اللہ کسی سے یہ لازم ظاہر نہ کرے خواہ کیسا ہی دوست ہو۔ اپنی پوری بچوں
سے بھی نہ کہے اگر در یافت کریں و خلیفہ وظائف کا بڑھنابا دیا کرے۔ کیوں کہ جنات
ای بات سے بہت ناراض ہوتے ہیں بلکہ ان کو موقعہ نشتر پر وہ بد کہہ لیتے ہیں جیسا کہ
یہ قصہ مشہور ہے کہ ایک شخص ہمیشہ بادشاہ جنات کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا اور
وہ شخص پانچ یا دو دوستوں سے کہہ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ لوگوں نے دیکھا کہ اس

وَلَا تُصَوِّرُ فِي ذَهْنِكَ الْعِزَّةَ الشَّامِعَةَ وَالْكَفَّةَ الْعَافِيَةَ وَالْحَصْنَ
 الْعَامِرَةَ وَالنَّيْنَ الْعَصِيْنَ وَالْجُودَ الْمُسِيْعَ سَلِّ بِمَا قَسَاؤُهُ مَرَّةً
 قَاتَ عَشْرَةَ الْمَجِيدِ أَنْ يَقِيْنِي بِعِزَّتِهِ وَيُدْخِلْنِي فِي كَنُوزِهِ
 وَيُحْصِنِي بِحُصْنِهِ وَيَزِيلَ سَكْرَةَ الْحَصِيْنَ مِنْهُ فَدَرْجِي بِهِ
 الْمُسِيْعَ مِنْ شَرِّ خَلْقِهِ وَمِنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَوَاقِرِ بِالْفِائِزِ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ شَرِّ الْمَآرِبِ
 وَلَا يُلْجِ أَهْلَ الْقَدَرِ مَوْتٌ يَا كَوْنِيْعَ أَمِيْنًا بِمِيْنٍ بِمِيْنٍ
 بِوَكْلِ ابْنِ مُوَأَشَّرَ حَيَا أَمِيْنًا قَدْ دُرْسَ مَمْدَلِيْنَ كَحَشِكُوْ شَمْرٍ وَهُوَ
 السَّعِيْمُ الْبَصِيْرُ كَرَّمْتُ عَلَى اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اخْجِبْنِي عَنْ جَمِيْعِ أَصْنَافِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَوَاقِرِ
 بِمَا قَسَاؤُهُ وَمِنْ جَمِيْعِ الْمَرْوَةِ وَبِأَشْيَاءِ طَلِيْنٍ أَجْمَعِيْنَ بِشَيْءٍ كَلِمَتِكَ
 السَّامِيَةِ وَبِعَنْ إِسْمِكَ الْعَظِيْمِ أَوْ عَظْمِهَا الْمُعْظَمِ الْمُتَجَلِّ الْمَكْرَمِ
 حِجَابًا مَا نَفَعَا سَفْعُهُ مَدْرُؤًا سَمِيْعًا أَلْحَنَ الْقِيُوْ حِيْطَاتٍ سَلَامَةً
 تَوْلُوْ مِنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ دَاوِدَتْهُ لَهُ مُعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
 خَلْفِهِ يَحْفَظُوْنَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ مِنْ قَدَرِهِمْ مُّحِيطٌ
 كُلُّهُ فَكَرُّنْ مُّجِيْبًا فِي تَوْجِهِ مَحْفُوْظٌ وَاحْتَبْتُ بِمَوْلَى اللَّهِ الْقَدِيْمِ
 الْكَامِلِ وَتَحَسُّتُ بِمَوْلَى الْمُتَسِيْعِ الشَّامِلِ وَتَحَقُّتُ بِالْحَقِّ الْقِيُوْمِ
 الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا فَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجَوَارِ اللَّهِ وَأَصْبَحْتُ
 فِي جَوَارِ اللَّهِ وَأَمْنِيْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُصَاوَرُ فِي زَمَانِ اللَّهِ الْوَقْتُ
 لَا يُزَامُ وَلَا يُحِطُّ وَجَوَارِ اللَّهِ مَحْفُوْظٌ اللَّهُمَّ اخْجِبْنِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 يُؤْذِيْنَا وَآخِرُنَا بِعِيْنِكَ الَّتِي تَوَيَّامُ وَخُجِبْنِي مِنْ شَرِّ شَيْءٍ طَلِيْنٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ
 جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنِیْ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مِّنْهُمَا
 وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْا وَفِیْ اُذُنِهِمْ فَغْشًا ط
 وَاِنَّا ذُكِّرْتُ بِرَبِّكَ فِی الْقُرْآنِ وَحَدَّثَ وَلَوْ عَلٰی اُذُنِیْهِ لَمْ یَسْمَعْ اِلاَّ
 مَا لَمْ یُؤَافِقْ حَسْبِيَ اللَّهُ تَدَارَلْ اِذَا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
 الْمَرْشٰی الْعَظِيْمُ بِسْمِ اللَّهِ عَلٰی كَیْمِيْنَ بِسْمِ اللَّهِ عَلٰی تَبَارِكِ بِسْمِ اللَّهِ
 عَلٰی تَقَالِ بِسْمِ اللَّهِ اِمَامِیْ بِسْمِ اللَّهِ قُوْنِ بِسْمِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ وَفِی
 جِنِّ الْعَصِيْبِ وَخَلَّتْهُ وَبِأَسْمَاءِ الْعَصِيْ شَرِیْتُ رَبِّیْ رَشِيْدًا
 اَسْمُو الْعَبْدُ كَرَّمْتُ وَبِقُوَّةِ اَمْدَادِ سِرِّ اَسْمُو الْقَوِيْ الْقَاهِرِ
 تَلَوْتُ وَخَلَّتْ اَهْلًا مِنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَبِأَسْمَاءِ الْمَخْلُوْقِ وَتَحَصَّنْتُ
 وَتَلَقَّيْتُ وَبِأَسْمَاءِ اَرْسَمِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ الْقِيُوْمِ
 زَوِي الْعَبْدُ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ تَدَارَلْتُ وَبِأَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ
 الْمَقِيْمِ اَلْحَجَبِ وَتَحَصَّنْتُ وَخَفَّ لُفْفُهُ الْحَسَنِ الْجَمِيْلُ تَحَصَّنْتُ وَ
 بِرُبِّيْهِ الْقَوِيْ التَّجَاتِ دَاوِدْتُ سُبْحَانَكَ وَبِعَمْدِكَ لَيْسَ كَمِثْلِهِ
 شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ وَبِأَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ سَبَّحْنَاكَ وَبِأَسْمَاءِ
 وَاصْبَحْتُ وَتَحَصَّنْتُ

ترجمہ: شروع ہے خدا کے نام سے جو عزت اور غلبہ اور ہر طرح کی قدرت
 اور حقیت پرانی اور بزرگی اور قہر و الاستغاثہ گیر باز رکھنے والا ہمیشہ رہنے والا اپنے بندہ
 کو اپنے اسمائے اور صفات کے ساتھ عزت و شہ والہ ہے اور اپنے جبروت
 اور برتری کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کر دے والا ہے پس وہ ذات پاک
 ہے جو ہر دم سحر و رک میں آئے نہ عقل سے خیال میں آئے نہ نفس میں مبتلا ہو

نزد میں تصور ہوا اس کے واسطے بلند عزت اور کثرت حفاظت ہے اور اس کا
 قلم بردست اور پردہ محفوظ اور عزیز من ہے اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دے
 کر سوال کرتے ہیں پردہ ہائے عرش کے پہلی طرف ہے یہ کہ ہم کو اپنی عزت کے ساتھ
 محفوظ رکھ کر اپنے کثرت حفاظت اور قلعہ حمایت میں داخل کرے اور اپنا دامن حمایت
 حفاظت ہم پر ڈال دے اس کی کامل حفاظت کے ساتھ ہم اس کی تمام حقوق اور
 جن وانس اور کل موزیات کے شر سے محفوظ ہیں لَدَحَوْلِ دَلَدُ قُوَّةِ اِلٰہِ يَافَاہُ الْغَلِيظِ
 الْمُعْظِيْمِ کے پاک ہے بے نیاز ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا
 اور دیکھنے والا ہے میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ خدا مجھ کو کافی ہے نیکی اور بدی
 کی قدرت خدا نے بزرگوں بزرگ ہی کو ہے۔ اسے خدا مجھ کو تمام اقسام و انواع
 جنات اور سب سرگئی شایین سے محفوظ رکھن اپنے کلمات تامات اور بظہل
 اپنے اسم اعظم و معظم و مکرم کے ایسا جواب جس کی محبت میرے اسم حق و قیوم کے
 نور کی مدد سے ہے اور دیواریں اس کی سَلَمَةُ قَوْلِهِ مَعْنِ رَبِّ رَحِيْمَةٍ اور
 دُرُو اس کَالَةِ مَعْقِبَاتٍ مَعْنِ بَيِّنٍ يَدِيْدٍ مَعْنِ خَلْفِهِ يَخْفَوْنَ
 مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ قَدْ رَزَقَهُمْ مَّحِيْطًا قَدْ هُوَ قَزَازٌ مَّجِيْدٌ
 فِيْ تَوْحِيْدٍ مَّعْمُوْرٍ اِخْتِيْبَتْ ہے خدا نے قدیم کے نور کامل کے ساتھ میں نے
 حجاب کیا ہے۔ اور اس کے نور نفع و مثالی کو اپنا قلعہ بنایا ہے اور اس حق و قیوم
 کے ساتھ حفاظت کا خطاب ہوا ہوں۔ جو کبھی نہیں مڑنا خدا کے پڑوسی کے ساتھ میں
 نے حفاظت کی ہے اور خدا کے پڑوس میں صبح شام کی ہے جس کے اندر ظلم نہیں کیا
 جاسکتا ہے خدا کا پڑوس محفوظ ہے ایجاہم کو ہر ایک بری چیز سے جو ہم کو تکلیف دے
 محفوظ رکھتا ہے اس آئینہ کے ساتھ جو نہیں سوزی ہے ہماری پاسبانی کر اور کل

شیاعین جن وانس کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ لے شک تو ہر چیز پر
 قادر ہے اور عیب تم قرآن پڑھتے ہو۔ ہم تمہارے احزان لوگوں کے درمیان
 میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ایک رکھانے والا پردہ ڈال دیتے ہیں
 پس اگر وہ پھر جانیں تو کہہ دو کہ مجھ کو خدا کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی
 پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ بسم اللہ میری دامن طرف
 ہے اور بسم اللہ میری بائیں طرف ہے۔ بسم اللہ میرے آگے ہے اور بسم اللہ
 میرے پیچھے ہے بسم اللہ میرے اوپر ہے بسم اللہ کی حمایت اور اس کے محفوظ
 قلعہ میں میں داخل ہو گیا ہوں اور اسمائے حسنی کا لباس میں نے پہن لیا ہے
 اور اس کے اسم جلیل کے انوار کے اسرار کی چادر میں نے اوڑھ لی ہے
 اور اس کے اسم قوی فائز کی قوت امداد کے ساتھ میں غائب ہو گیا۔ اپنے
 دل دشمنی پر جن وانس اور تمام مخلوق سے اور غائب اور قبیح یا ب ہو گیا
 میں اور اسم اعظم اکبر حق و قیوم ذی الجلال کی خدمت میں نے پہن لی ہے اور
 اس کے کلام عظیم کے انوار و اسرار کی چمک کے ساتھ میں محفوظ ہو گیا
 اور اس کے شین جیل کے ساتھ میں متعلق ہوا۔ اور اس کے رکن قوی کے
 ساتھ میں نے پناہ لی اور اس پر بھروسہ کیا۔ پاک ہے وہ اور اسی کو حمد ہے
 اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور خدا نے کریم ہمارے سرور حضرت
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر درود
 سلام نازل فرمائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے۔

قُلْ أُوتِيَ إِلَيَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کہہ دو اے رسول! تمہاری طرف سے اللہ نے تمہیں جو سوال کرتا ہوں

يَا مُنْزِلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ

اے نازل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے

أَنْ تَكَيِّسَ لِي مَا أَنَا قَاصِدُهُ وَطَالِبُهُ

یہ کہ تو میرے واسطے آسان کر اس چیز کو جس میں قصور نہ والوں اور طالب ہوں

وَتَسْجِدَ لِي خُذْ أَمْرَ هَذِهِ السُّورَةِ

اور سجدہ کر میرے لئے خذ اس سورت مبارکہ

الْمُبَارَكَةِ يُطِيعُونِي فِي جَمِيعِ مَا أُرِيدُهُ

سے کہ اطاعت کریں میری ہر کام میں کا میں ارادہ کرتا ہوں

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ!

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْهَارِبُونَ

اے وہ ذات! جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے۔

يَا مَنْ فِي عَقْوِيْطَمَعِ الظَّالِمُونَ

اور اے وہ ذات! جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں ظالم کرنے والے۔

أَنْتَ اسْتَمَعَ كَفَرٌ مِنَ الْجِنَّ

بیشک سنا۔ ایک کفر نے جنوں سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے وہ ذات

يَسْمَعُ وَيَرَى وَهُوَ

جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور وہ نہیں دیکھا جاتا

بِالنَّظَرِ الْأَعْلَى فَقَالُوا

ہے اور وہ منظر اعلیٰ میں۔ پس کہا انھوں نے

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا

بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجیب میں ڈالنے والا

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا

جانت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کی۔ پس ایمان لائے ہم اسی

بِهِ وَلَكِنْ نَشْرِكُ بِرَبِّنَا

کے ساتھ۔ اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ

أَحَدًا

کسی کو بھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اَمِنْ بِكَ مِنْ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا ہے تجھ کے ساتھ
اَلْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنْبِیَآءِهِمْ وَرَبِّكَ وَبِکَ

مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی کے ساتھ اور سوال کرنے والوں

بِالسَّاطِلِیْنَ اَنْ تَسْخَرَنِّیْ خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ

کے ساتھ یہ کہ سحر کر میرے واسطے غلام اس سورت کے

یَكُوْنُ لِّیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُهُ وَاَنْتَ تَعَالٰی جَدُّ

ہوں میرے لئے مددگار اور پر اُس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بیشک بلند ہے

رَبِّنَا مَا تَخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میرے رب سے نہ کسی بیوی بنائی ہے نہ کسی بیٹا۔ اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا

اَنْ تَنْطِقَ قَلْبِیْ بِاِحْکَمَہٗ وَلِسَانِیْ بِالْعَرَفَةِ

یہ کہ بلند میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ

اَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِّیْ وَمُعِیْنًا وَاَنْ تَسْخَرَنِّیْ

اور جو قرآن مجید کا مددگار اور معین۔ اور سحر کر میرے واسطے

قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْتَ کَانَ رِجَالُ قَنْ

دل اپنی تمام مخلوق کے۔ اور بیشک تجھے چند لوگ انسانوں

اِلَیَّ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالِیْ مِنَ الْجِنَّ فَرَادُوْهُمْ

میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں میں سے پس زیادہ کیا ان کو

رَهَقًا وَاَنْتُمْ ظَنُّوْا کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ

سرخش میں اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ وہ بھجائے گا

اَللّٰهُ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَافِعَ السَّمَوٰتِ

اللہ کسی کو۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے

وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوْاَتِ وَیَا مُکُوْنَ الْاَلْوَانِ

اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے۔ اے بنانے والے عالموں کے۔

وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمٰنِ وَیَا مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَاَنْتَ

اور اے مدبّر زمانہ کے۔ اور اے نازل کرنے والے تورات اور

اَلْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقٰنِ وَیَا مُفْضِلَ

انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے

بَنِیْ اٰدَمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَخْلُوْاَتِ یَا حَیُّ یَا

دلے انسان کے کل مخلوق پر۔ اے زندہ اے

قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَا تَنَامُ یَا مَنْ سَخَنَ الْجَنُّ وَ

تاقم اے وہ جو نہ نہیں سوتا ہے۔ اے وہ جس نے سحر کیا جن اور

اِلَیَّ لَسْلِمٰنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ

امس کو واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کے۔ مانگتا ہوں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُسَجِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَجَمِيْعَ

لے اللہ! یہ کہ سحر کر دے میری اپنی تمام مخلوق اور کل

اَلْاَشْيَاءِ وَاشْهَرْ ذِكْرِيْ فِي الْخَيْرِ يَاحَيُّ لَا

چیزوں اور مشہور کر میرا ذکر بھلائی میں لے زندہ جو نہیں

يَنَامُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِ الْعَظِيْمِ

سوتا ہے لے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسم اعظم

اَلْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالتَّوْبَةِ الْكَرِيْمِ اَنْ

مخزون مکنون کے اور ساتھ توبہ کریم کے۔ سحر کو

تُسَجِّرَ لِيْ رُوْحَانِيَّةَ هَذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰى

میرے لئے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ

يُجِيبُوْنِي وَيَكُوْنُ لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ

قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اس بات پر جب تک کہ ارادہ کرتا ہوں

اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ قَوْلُ لِمَا

میرے وسیلہ پہنچا ہے تجھے ساتھ تیری طرف لے وہ جو کہ نہوالا ہے اس کا جس کا

يُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الرُّوْحَانِ الرَّوْحَانَةُ

ارادہ کرتا ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو لے ارواح روحانیہ بزرگ

اَلْعُظَامُ الْمَعْظَمَةُ الْبَهِيَّةُ بِاِسْمِ الَّذِي

دوشن ساتھ اس اسم کے جو کہ بگھا ہوا تھا

كَانَ مَكْتُوبٌ عَلٰى قَلْبِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قلب حضرت آدم علیہ السلام پر۔ اور اس اسم کے ساتھ

وَبِاِسْمِ الَّذِي فَضَّلَاكُمْ اللهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ

جس سے تم کو اللہ نے بہت فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی

اِلَّا مَلَكًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِّيَّةِ اُجِيبُوا

موجود مگر وہ رب ہے مخلوق کا قبول کرو لے ارواح روحانیہ پاک

اَيُّهَا الْاَرْدَا حُ الرُّوْحَانِيَّةُ الظَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ السَّلَكُوْتِيَّةُ

یاک ہائے ملکوتیہ یہ کہ جو تم مددگار میرے اس کام پر

اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرَ

جس کا میں ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی

اَحَدٌ اَنْ يُخَالِفَ اَمْرِيْ مِنَ الْخَلْقِ اُجِيبُوا

میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے۔ قبول کرو

مِنْ اَسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اس بات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے لے خدا کے فرشتو!

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِيْ وَكُنْ لِيْ مُعِيْنًا فَاِنِّيْ

لے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار تجھ سے مدد مانگتا ہوں پس میں

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعِذْتُ بِكَ

تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں

فَاعْتَبِرْ وَاعْتَنِى وَالصِّرْ نِى فَاِنَّهُ لَا مُعِينِ

بس بدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور ہادی کر میری پس بیشک میرا سوائے تیرے

بِى اِلَّا اَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِى عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا

کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور نہ یاری کو نبوالا ہے مجھ پر سوائے تیرے اور نہ

اَسْأَلُ اَحَدًا سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْأَلُكَ

میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ اَلْحَكِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِى

سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ مستحق کر میرے واسطے

رُوحًا نَبِيَّةً وَخَدًا مَرَهُنَ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ

روح میں اور خدام اس سورت مبارک سے۔

اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَجِیْبُوْا يَا مَلٰٓئِكَةَ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ قبول کرو اے ملائکہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ اِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ

رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق اس

الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَاَقْسَمْتُ

دعوت کے اور ذکر حکیم کے۔ قسم دیتا ہوں

عَلَيْكُمْ يَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّىْ اَجِیْبُوْا اِلَّا سَمَاءُ اللّٰهِ

تم کو اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے

طٰلِعِیْنَ فَاِنِّى اَسْتَعِیْنُ عَلَیْكُمْ بِاَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اطاعت کرنے والے ہیں مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمن درجیم

الرَّحِیْمِ وَبِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے۔

یَا رُوْقِیَّاءِ یٰلِیٰ بِحَقِّ اِلْسَمِ الْمَكْتُوبِ

اے روئے قبائل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے

عَلٰی قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْاَعْظَمِ

قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے

یَا مُدْهَبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ

اے مدد دہر بحق رب العالمین کے اور بحق بادشاہ

الْمَلِکِ عَلَیْكَ اَمْرٌ رُوْقِیَّاءِ یٰلِیٰ اَحْضَرُ وَا

مالک کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے روئے قبائل حاضر ہوؤ اور

اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِیْعُهُ

تیرے مددگار اور تمام قبیلے تیرے ہوتیرے حکم میں ہیں کرو

عِشَائِرُكَ مَنْ كَانَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِیْبُوْا

تم اور جو میرے مددگار جس کا میں ارادہ

وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّىْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ

کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھائیں نے

عَلَيْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ كُنْ رَئِي

تمہید اہم اظہم ہے ۔ اے اللہ ہو میرا

عَوْنًا وَمُعِيْنًا وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمَائِلُ

مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمائل

بِحَقِّ صَاحِبِ هَذِهِ الْبَيْتَةِ الْعُلْيَا اَجِبْ

بنائے (آسمان) بلند دوائے کے ۔ قبول کر

يَا جِبْرِئِلُ بِحَقِّ اِلْسَمِ الْمَكْتُوبِ عَلٰی

اے جبرائیل بحق اسم مکتوب کے قلب

قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

قمر برادر بحق اللہ واحد قہار کے ۔

اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ

قبول کر ابا النور الابيض بحق اس بادشاہ کے

الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ شَمَائِلُ اَجِبْ

جس کا حکم تجھ پر غالب ہے شمائل قبول کر تو

اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَجِبْ اَنْتَ

اور تیرے ماتحت اور قبیلے

وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِينَ

اور قبیلے تیرے اور اہل طاعت سب کے سب ۔

اَجِبُوا اَكْلَكُمْ وَاَفْعَلُوا مَا اُرِيدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ

اور میرے مددگار ہو اور میں جو تم سے چاہتا ہوں اس کو کرو بحق

سُبُوْحٍ قُدُّوسٍ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح ۔ قبول کرو

اَجِبُوا وَاَكُونُوا طَائِعِينَ وَلَا سَمَائِهِ سَامِعِينَ

تم اور ہو اطاعت کرنے والے اس کے اسماء کے سننے والے

اَجِبْ يَا مُيْكَائِيلُ بِحَقِّ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

قبول کر اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے ۔

وَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ

اور اُس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنا یا ہے اور ہر چیز کو

شَیْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَا بَرَقَانَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

بنائے ۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ اَمْرُهُ كَسِفِيَّائِلُ اَحْضِرُوا اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ

تجھ پر غالب ہے ۔ کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار و

وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَهَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ

قبیلے جو تیرے ماتحت ہوں ۔

اَجِبُوا يَا مَعَاشِرَ الْاَزْوَاجِ الرُّوحَانِيَّةِ الْعُلَوِيَّةِ

قبول کر اے گروہ روحانیہ علویہ کے

وَالْأَرْضِيَّةِ بِحَقِّ الْمَلَكُوتِ الرَّوْحَانِيَّةِ

یعنی ملکوت روحانیہ کے حاکم ہو اس

أُحْضِرُوا إِلَى مَكَانِي هَذَا الْوَجَاۓ بَارًا لِّعَجَلٍ

میرے مکان میں اس وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل الوجہ

۳ بار السَّاعَةُ ۳ بار اِنْ كَانَتْ اِلَّا صِيْحَةً

۳ مرتبہ پڑھے السَّاعَةُ اور ۳ مرتبہ پڑھے العجل - کہیں ہوگی مگر ایک

وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ يَحْسِرَةُ

آواز ہیں ناگہاں وہ خاموش ہوں گے - حسرت

عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ اِلَّا كَانُوا

ان بندوں پر جو رسول اُن کے پاس آتا ہے اُس کا مذاق

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ اُحْضِرُوا وَاٰجِبُوْا وَاَطِيعُوا

کرتے ہیں - قبول کرو اور اطاعت کرو

وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَحْرِثُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں

بِالشَّهْبِ وَالتَّوٰقِیْبِ وَاَنَا لَمُسْنَا السَّمَاءِ

سے جلا دیں گے - اور بیشک ہم نے اُس کی آسمانوں کو

فَوَجَدْنَاهُمْ مِّلَّتْ حَرًّا شَدِيْدًا وَّ شَهْبًا

پس پایا ہم نے اُس کو بھرا ہوا گھبانوں سخت سے اور شہابوں سے

وَاَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ

ہم بیٹھے تھے (پہلے) گھبون میں اُس کے سننے کے واسطے - پس جو

يَسْتَمِعُ الْاِنْ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا وَاَنَا

آپ سننے وہ پائے گا اپنے واسطے شہابہ رکھنے والا - اور بیشک ہم

لَا تَدْرِي اَشْرُّ اَرِيْدَ بَيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ

نہیں جانتے ہیں کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے اہل زمین کے ساتھ یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَاَنَا مِنَّا الصَّٰلِحُونَ

ارادہ کیا ہے اُن کے ساتھ اُن کے رب نے بھلائی کا اور بیشک ہم سے نیک نعت

وَمِنَادُونَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَاتِقٌ قَدَدًا وَاَنَا

ہیں اور ہم سے ہیں سوائے اُن کے - ہم تھے مختلف فرشتے اور بیشک ہم نے

ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

یقین کر لیا کہ ہم نہ عاجز کر سکیں گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کر

نُعْجِزُهُ هَرَبًا وَاَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى

سکے گئے اُس کو بھاگنے میں - اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو

اَمَّاۤیْہ فَمَنْ یُّؤْمِنُ بِرَبِّہٖ فَلَا یَخَافُ

ایمان لائے ہم ساتھ اس کے - اور بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف

بُخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنَا

کرتے کبھی اور بگڑے جانے کا - اور بیشک ہم میں مسلمان ہیں اور

مِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ

تم میں سے ظالم ہیں۔ پس جو اسلام لے آئے اُس نے قصد

تَحَرُّوْا رَشْدًا ۚ وَ أَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

کیا ہدایت کا۔ اور جو ظالم ہیں وہ جہنم

لِيَجْهَنَّمَ حَطَبًا ۚ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيْتُهَا

کے اندھن ہیں۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو ارواح

أَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ أَجِيبُوا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ

روحانیہ یہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھائیں گے

عَلَيْكُمْ مِّنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ أَيْتُهُ لَا

تم پر اسمائے الہی سے اور اُس کی آیات سے تم میں

يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدًا أَجِيبُوا وَ أَسْمَعُوا

سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اور سنو

وَ أَخْضَرُوا وَ أَدْخِلُوا فِي جَمِيعِ الْأَرْضِيَّةِ

اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام ارضیہ میں۔

أَجِيبُوا يَا مَعْاشِرَ الْأَرْضِيَّةِ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ

قبول کرو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھے ہیں تم پر

أَجِيبُوا بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَجِيبُوا

اسمائے الہی سے۔ قبول کرو

طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَجِيبُوا

اطاعت کرنے والے اسمائے الہی کے۔ قبول کرو

لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدًا أَجِيبُوا يَا مَعْاشِرَ

تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اے گروہ

الْأَرْوَاحِ الْأَرْضِيَّةِ طَائِعِينَ بِحَقِّ مَا

ارواح ارضیہ کے۔ اطاعت کرنے بحق اس کے جو

أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

قسم دی میں نے تم کو اور بیشک وہ قسم اگر تم جانو تو بہت

عَظِيمٌ وَ أَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

بڑی ہے اور بیشک اگر وہ قائم رہیں وہ طریقت پر

لَا سَقِينَا هُمْ مَاءٌ غَدَا لِنَفْتِنَهُمْ فَبُذِرُوا

البتہ پلاؤں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ لگے

يُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا

اور جو گمراہی کرے گا اپنے رب کے ذکر سے داخل کرے گا وہ اس کو عذاب سخت میں

أَجِيبُوا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ بِحَقِّ مَا

قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے بحق اُس کے جو

أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ

قسم دی میں نے تم کو اور بیشک مسجدیں اللہ کے واسطے ہیں۔

فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَآتَهُ لَمَّا قَامَ

پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو۔ بیشک جب کھڑا ہوا اللہ کا

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكُونُونَ عَلَيْهِ

بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اُس پر شہرت

لَبَدًا قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ

جو باتیں۔ کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ

أَحَدًا قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دو میں تمہارے لئے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں

رَشَدًا قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ

ہوں۔ کہہ دو مجھ کو کوئی سوائے خدا کے بچا نہیں سکتا۔

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا إِلَّا بَلَاغًا

اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اُس کے ٹھکانا۔ مگر پہنچانا خدا کی

اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ وَمَنْ يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

طرف سے اور رسالت اس کی۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی

فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا

پس اُس کے واسطے نار جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے وہ اس چیز کو جس کا وعدہ کیا جاتا ہے۔ پس عنقریب

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَلَا قُلُّ عَدَاةً قُلْ

کو کون کمزور ہے از روئے مددگار کے۔ اور کم ہیں کھنٹی ہیں۔ کہہ دو

إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ

میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا وعدہ ہے تمہارے ہونے یا کر دینا

لَهُ رَبِّي أَمَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

جبرائیل اس میں۔ خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں فخر دار کرتا

عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ

ہے اپنے غیب پر۔ مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے۔

فَإِنَّهُ يَسْأَلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

بیشک پھلاتا ہے اس کے آگے پیچھے۔ اور

رَصَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ

گھمان۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طائر طول

وَبِبَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِتَاءِ

اور بقاء بقار اور قاف قدرت اور تار

تَبَرُّكِكَ وَبِبَاءِ ثُبُوتِ مُلْكِكَ وَوَسْعِ

تبرک اور ثبات ثبوت ملک اور تیری وسعت

كَرْسِيِّكَ يَا مَنْ يُخَالِطُ الظُّلُمَاتِ فِي

کرسی کے ساتھ۔ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں اُس سے گمان اس کے۔

مُلْكِهِ يَا مَنْ يَسْتَجِيرُهُ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ

اس کے ملک میں لئے وہ ذات جس سے ہر چیز بچتا ہو کوئی چیز ایسی

مَنْ خَلْفِهِ وَهُوَ بِهِ يَسْتَجِيرُ وَلَا يَجَارِي مُلْكِهِ

نہیں ہے جو اس سے بچتا ہو اور نہیں بچتا وہی جاتی ہے اس کے ملک میں

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع کا

وَلَا ضَرًّا إِلَّا بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور نہ نقصان کا مگر تیرے حکم سے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِي وَعَدْتَ بِهِ أَنْبِيََاءَكَ

بحق اس وعدے کے جو تو نے کیا ہے اپنے انبیاء سے۔

وَأَرْشَدْتَ بِهِ أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ يَا جَلِيلُ

اور ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی۔ اے اللہ! بے جلیل

۳ بار یا عَظِيمُ ۳ بار یا قُدُّوسُ ۳ بار۔ یا اللَّهُ

(۳ بار پڑھے، اے عظیم (۳ مرتبہ پڑھے) اے قدوس (۳ مرتبہ پڑھے) اے اللہ (۳ مرتبہ پڑھے)

يَا مَنْ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مَنْ

اے وہ ذات جس کے لئے ملک آسمان اور زمین کا۔ اے وہ ذات!

يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ عَنْهُ سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

جو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہے اس سے سوا اسکے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال

بِحَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِعَيْنِ غُفْرَانِكَ

بجہ تیری کے اور عینِ علم اور عینِ غفران

وَبِقَاءِ فَضْلِكَ وَبِكَافِ كِبَرِيَّاتِكَ وَبِلَاَمِ

اور بقاِ فضل اور کافِ کبریاۓی اور لام

لُطْفِكَ وَبِإِيَّائِ يَقِينِكَ وَبِأَلْفِ أَلُوْهِتِكَ

لطف اور ایائے یقین اور الفِ اَلوہیت

وَبِضَادِ ضِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي بِزَاءِ زِينَتِكَ

اور ضادِ ضیاء کے ساتھ۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ تیری

وَبِشَيْنِ شَفَائِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُمَّ إِنِّي

زار زینت اور شینِ شفا کے اے زندہ اے قائم۔ اے اللہ! میں

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللَّهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ

سوال کرتا ہوں بحق تیری مسجدوں کے اور بحق تیرے عباد کے

الصَّالِحِينَ وَبِحَقِّ الرَّائِعِينَ السَّاجِدِينَ

بہوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور سجدہ کرنے والوں کے۔

وَبِحَقِّ الدَّاعِينَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْكَرِيمُ

اور بحق دعا کرنے والوں کے۔ پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے۔

وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخَّرَ لِي مَرَادِي وَكُنْ لِي

انصاف کے جس نے دعا کی تجھ سے۔ مستخر کر میرے لئے مراد میری اور ہر میرا

مُعِينًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يُشْرِكْ

مددگار۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اُس شخص کے جو

بِرَبِّهِ أَحَدًا أَنْ تَشْهَدَ لِي وَتَيْسِّرْ لِي وَ

اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کیا یہ کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسانی کر اور

تُعِينَنِي وَتَهَيِّئْ لِي مِنْ أَمْرِي رَشَدًا اللَّهُمَّ

مدد فرمیری اور آسانی کر میرے لئے میرے کام کی بھلائی۔ اے اللہ

يَا مَنْ هَذَا الْكَلَامُ كَلَامُهُ أَسْأَلُكَ بِكَلَامِكَ

وہ ذات جس کا یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کے طفیل سے سوال

الْعَظِيمِ وَبِسُورَةِ قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَبِالْوَعْدِ

کرتا ہوں، اور سورہ قل اوحی الی کے اور وعدہ حکیم کے

الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَحْطَى كُلَّ شَيْءٍ

طفیل۔ اے اللہ وہ جس نے احصاء کیا ہے ہر چیز کی گنتی

عَدَدًا وَأَجْرَ السَّجَرَةِ إِذَا دُفِنِيَ الْخَلْقَ

کا۔ اور جہادی کیا ہے دریا کو اور فناء کرتا ہے خلقت کو۔

وَهُوَ دَائِمٌ أَبَدًا يَا مَنْ لَا تَصِفُهُ الْوُصُفُونَ

اور ہمیشہ ہمیشہ ہے اے وہ ذات کہ نہیں وصف کر سکتے ہیں کا وصف بجا

وَلَا يُوصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعُودٍ أَنْ تُسَخَّرَ لِي

اور وصف کیا جاتا ہے ساتھ قیام و قعود کے یہ کہ مستحضر کر تو میرے واسطے

خُذْ أَمْرَ هَذِهِ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءِ يَخْدُ مَوْنِي

خدا! اس سورت اور اسماء کے خدمت کریں میری

وَيُطِيعُونَنِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور اطاعت کریں میری بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ يَا خُذْ أَمْرَ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوحَانِيَّةِ

اے اللہ! اے خدا! اس دعوت کے روحانیوں!

اللَّهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوحَانِيَّةِ الْكِرَامِ

اے اللہ! تم پر رہتا ہوں تم کو اے گروه روحانیہ بڑے کے اور

الْمُؤَكِّلِينَ بِأَفْلَاكِ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

مؤکل آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا ہے تم کو

نُورِهِ وَأَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهِ إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ

اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کر دو تم

سَامِعِينَ تَتَصَرَّفُونَ فِيمَا أُرِيدُ أَقْسَمْتُ

سننے والے تمہارا کرنے والے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں

عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْأَسْمَاءِ وَالسُّورَةِ

تم کو اس دعوت اور اسماء کی اور سورت کی

بِحَقِّ أَرْقُوشَ ۲ بَارَ كَلْهَوْشَ ۲ بَارَ بَطْطَهَوْشَ ۲ بَارَ

بحق ارقوش ۲ مرتبہ پڑھے کلهوش ۲ مرتبہ بططهوش ۲ مرتبہ

كَمْطَهُوشٌ ۲ بَارِيَهُوشٌ ۲ بَارِقَانُوشٌ ۲ بَارِاقُمَتٌ

کلمہ ہوش ۲ تہنید ہوش ۲ مرتبہ قانوش ۲ مرتبہ قسم دینا ہوں

عَلَيْكُمْ يَا رُوقِيَائِلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكَ

تجھ کو اے روقیائیل! موكل فلک

الشمس بِحَقِّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر ایک چیز

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اسی کی ہے حکم اور اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوقِيَائِلُ بِحُضُورِ الْمَذْهَبِ

قسم دیتا ہوں تم کو اے روقیائیل ساتھ حضور مذہب کے ۔

أَجِبْ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ

قبول کر اے مذہب بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

أَمْرُهُ يَا رُوقِيَائِلُ وَبِحَقِّ يَا هُ ۲ بَارِالَ مَا أَجَبْتُ

ہے اے روقیائیل اور بحق یا ہ کو دو مرتبہ ہٹے یہ کہ قبول کرے تو

وَأَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ

اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو ۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو

عَلَيْكَ يَا جِبْرَائِيلُ بِحُضُورِ الْآبِيضِ أَجِبْ

اے جبرائیل ساتھ حضور ابیض کے ۔ قبول کر

يَا أَبْيَضُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ

اے ابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب

أَمْرُهُ وَبِحَقِّ سَامِ إِلَّا بِمَا أَوْجَبْتُ وَ

ہے اور سام کے یہ کہ قبول کرے تو اور

أَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ

جلدی کرے تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو اور قسم دیتا ہوں میں

عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكَ

تجھ کو اے سمسائیل موكل فلک مرتبہ

الْبَرِّيخِ بِحَقِّ مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ

کے بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف و نون کے

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

بیشک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اُس سے ہوجا

فَيَكُونُ أَجِبْ يَا سَمْسَائِيلُ بِحُضُورِ الْمَلِكِ

پس وہ ہوجاتی ہے ۔ قبول کر اے سمسائیل ساتھ حضور ملک

الْأَخْبَرِ أَجِبْ يَا أَخْبَرُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

اگر کے اور قبول کر اے افر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر

عَلَيْكَ أَمْرُهُ سَمْسَائِيلُ وَبِحَقِّ دَمْلِيخِ إِلَّا

غالب ہے سمسائیل اور بحق دملیخ کے کہ یہ

مَا أَجَبْتُ وَأَسْرَعْتُ وَفَعَلْتُ مَا

قبول کرتو اور جلدی کر اور کر جو حکم کیا

أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيكَائِيلُ

ہے جس نے مجھ کو ساتھ اُس کے - قسم دیتا ہوں مجھ کو اے میکائیل!

الْمَلِكِ الْمُؤَيَّلِ بِفَلَكَ عَطَارِدٍ وَبِحَقِّ

درستی مؤکل فلک عطارد کے بحق اُس ذات کے

مَنْ لَا تُدْرِكُ إِلَّا بَصَارَ وَهُوَ يُدْرِكُ

جس کو آنکھیں نہیں پہنچیں اور وہ آنکھوں کو

الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

پہنچتا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے -

السَّارِ أَجِبْ يَا مِيكَائِيلُ بِحُضُورِ بَرَقَانٍ

ستار قبول کر اے میکائیل حضور برقان کے

أَجِبْ يَا بَرَقَانُ بِحُضُورِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر اے برقان بحضور اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا مِيكَائِيلُ وَبِحَقِّ أَهْيَا

مجھ پر غالب ہے اے میکائیل بحق اہیا

أَشْدَّ أَهْيَا إِلَّا مَا أَجَبْتُ وَأَسْرَعْتُ وَ

اثر اہیا یہ کہ قبول کرتو اور جلدی کرتو اور

عَجَلْتُ وَفَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ

تیزی کرتو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے مجھ کو ساتھ اُس کے - قسم دیتا ہوں

عَلَيْكَ يَا صَرْفِيَائِيلُ الْمَلِكِ الْمُؤَيَّلِ

مجھ کو اے صرفیائیل درستی

بِفَلَكَ الْمُشْتَرَى بِحَقِّ اللَّهِ نُورِ السَّمُوتِ

فلک مشتری بحق اللہ نور السموات

وَالْأَرْضِ أَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيلُ شَهْمُورِشْ

والارض کے - قبول کر اے صرفیائیل بحق شہموریش

أَجِبْ يَا شَهْمُورِشْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

قبول کر اے شہموریش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے

عَلَيْكَ أَمْرُهُ يَا صَرْفِيَائِيلُ دَرْدَمِيشْ

مجھ پر حکم اُس کا اے صرفیائیل! درد میس!

إِلَّا مَا أَجَبْتُ وَعَجَلْتُ وَأَسْرَعْتُ وَ

یہ کہ قبول کرتو اور جلدی کرتو اور تیزی کرتو اور

فَعَلْتُ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کر جو حکم کروں میں مجھ کو - قسم دیتا ہوں میں مجھ کو

يَا عَيْنَائِيلُ الْمَلِكِ الْمُؤَيَّلِ بِفَلَكَ

اے بینائیل بادشاہ مؤکل فلک

الزُّهْرَةُ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أَنْثَى

زہرہ کے بحق اس خات پاک کے جو جانتا حمل ہر مادہ کا

وَمَا تَغِيْضُ إِلَّا رَحَامٌ وَمَا تَزْدَادُ أَحَبُّ

اور جو کم ہوتا ہے اس رحم میں اور جو زیادہ ہوتا ہے قبول کر

يَا عَيْنَاءُ يُلُ بِحَقِّ سُبُوْحٍ قَدْ دُوسَ رَبِّ

اے عینائیل بحق سبوح قدوس رب

الْمَلِكَةِ وَالرُّوحِ إِلَّا مَا أَجَبْتَ وَ

الملائکتہ والروح کے یہ کہ قبول کر تو اور

فَعَلْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

کہ جو حکم کرنا ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کر

يَا صَفِيَاءُ يُلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكَ

اے صفیائیل بحق موكل فلک مقابل

الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى

کے بحق اس کے جو جانتا ہے ستر اور اخفی کو

أَحِبُّ يَا كَسْفِيَاءُ يُلُ بِحُضُورِ مَيِّمُونَ

قبول کر کسفیائیل بحضور مہمون

أَبَا نُوحٍ يَا مَيِّمُونَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ

ابانوح کے اے مہمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم

عَلَيْكَ أَمْرُهُ كَسْفِيَاءُ يُلُ وَبِحَقِّ أَزَلِي ۲ مَرْتَبَةً

تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل بحق ازل (۲ مرتبہ پڑھے)

أَذْذَاكَ ۲ مَرْتَبَةً أَرْذِيَالَ ۲ مَرْتَبَةً أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

اور اذک (۲ مرتبہ پڑھے) اذیال (۲ مرتبہ پڑھے) قسم دیتا ہوں تم کو

يَا مَلِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ

اے ملائکہ رب جہاں کے بحق بسم اللہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ سَامِعِينَ

الرحمن الرحیم یہ کہ قبول کرو تم سننے والے

بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ائْتِيَا

بحق اس کے جس نے فرمایا ہے واسطے آسمان اور زمین کے کہ آؤ تم دونوں

طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ بِحَقِّ

خوشی سے یا زبردستی سے کہا ان دونوں نے کہ ہم خوشی سے بحق

الْحَقِّ الْحَقِيقِيِّ الْمَلِكِ الْوَثِيقِ مُخْرِجِ

حقیقی بادشاہ۔ وثیق کے نکالنے والا

الْإِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ

انسان کا ہر ایک تنگی سے اور بحرمہ محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے صاحب

الصَّيِّدِينَ إِلَّا مَا سَخَّرْتُمُوهُ هَذِهِ

صیدوں کے سوا کہ تم کو میرے واسطے اس

الْأَرْضِ صَيِّدَةً يَكُونُ لِي عَوْنًا طَوْعًا

ارضیدہ کو ہوں وہ میرے مددگار میری اطاعت میں

مُتَتَّبِعِينَ أَمْرِي بِحَقِّ أَهْيَأَ أَهْيَأَ قَرَشُ

میرا حکم ماننے والے بحق ایسا ایسا قرش

يَكُونُ عَيْشُ كَشَلْخَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ

یہ ہو عیش ککش اور بحق فرد صمد کے

الَّذِي كَرُمِيْلِدَ وَلَكُمُ يُولَدُ لَكُمْ يَكُنْ لَّهِ

جس نے دجنا اور نہ جنا اور نہ جانی اور نہ اس کی

لَقُوا أَحَدَهُ إِلَّا مَا أَسْرَعْتُمْ وَأَجَبْتُمْ وَلَمْ يَتَّقِ

قوم و قبیلہ سے یہ کہ جلدی کرو تم اور قبول کرو تم اور نہ باقی

مِنْكُمْ أَحَدٌ الْعَجَلُ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ

یہ تم میں سے کوئی ایک بھی جلدی، اسی وقت بركت سے اللہ تمہارے اندر

أَجِيبُوا وَافْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ

اور تمہارے اور تمہاری ہے میں نے تم کو ساتھ اس کے اور بیشک اگر تم

عَلَيْكُمْ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ ط

جانو تو یہ قسم بہت بڑی ہے

جنات کو قابو کرنے کا مجرب عمل

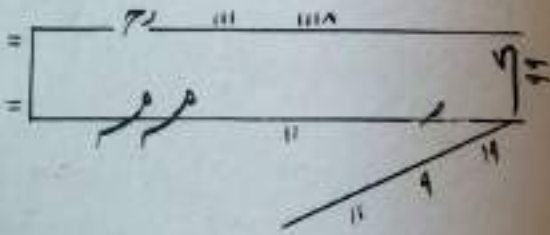
جس مکان میں یہ عمل کرے وہ پاک مان ہوا چھ پڑے پینے خوشبو لگائے
میں تم کا گوشت انڈا پھل نہ کھائے۔ زمین کو برابر کر کے ایک فولاد کی چھری یا چاقو
سے اس گول مندر بنا دے کہ جس میں پڑنے کے لیے بیچ کے اور قرآن شریف بھی
رکھ کے۔ بیبا کہ کھا ہے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور
ان چھریوں پر طلسم کندہ کیا جائے اور چار پتلی کیلیں چاروں طرف گاڑے اور اندر
کی کڑی مندر کے ایک کونے پر گاڑے اور فرق طلب یعنی سونے کے فرق پر طلسم
لکھ کر اس کڑی کو تار میں شکائے اور سفید ریشم کے دھاگے سے باندھے اور مندر
میں آئے جانے کے وقت دھونی جلائے کہ وہ ان کندر چندروس بمطالعہ گوگل
زفت، سرکہ لوہست، زعفران، مولسری کے پتے برابر سکر یا ایک پیس پانی
میں ملا کر گولی بنالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اور روم تہ یا گھی کا چراغ جلائے
اور کچھ جہاں نشان کئے ہیں اور مندر کے چاروں طرف یہ آیت چھری یا چاقو سے
لکھے وَكُنْتُمْ لَكُمُ يَشِيءُ مِنَ الْمُتَوَفَّى وَالْجَوْعِ وَنَقِصَ قَيْنَ الدَّهْوَالِ دَاوُدَ
نُفْسٍ وَالثَّمَرَاتِ وَيَقْرَأُ الشَّيْرِينَ۔

شروع چاند کے چھینے جمعرات کی رات کہ مندر میں جاوے اور اندر پہنچ کر مندر
کے دروازہ پر کھینچ جمععت فَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اسی نو لادی چھری سے کسی مٹی کی اینٹ پر لکھ کر رکھ لے تاکہ وہ دروازہ بند ہو جائے۔
پھر اس مندر میں بیٹھ کر جس جگہ نشان دکھایا ہے ایک طرف موم تہ کی روشنی
لے اور دوسری طرف ان دواؤں کی دھونی آگ پر جلاتا رہے۔ نازعہ اسی جگہ
پڑھ کر چھری پر عزیمت تین ہزار اکٹھ مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

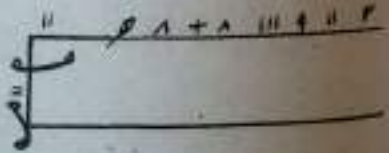
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ دَعَلَىٰ آبَائِكُمْ فِي أَخْوَابِكُمْ بِحَقِّ حَلْمُو دِي قَانَسِ
عَمْدَ طُورِ عَمُونَاثِ عَلَشَهْدُوشِ طُورِيَاثِ بَعْلُطُوشِ طُورُوشِ مَعْلُطُوشِ
فَضْعُوشِ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ الْغَايِرِ الْحَقِّيَّ وَيَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
الْحَقِّيَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَتَمَاءِ وَبِعِزَّةِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ طَلْعَةِ
رَبُّو اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِعِزَّةِ هَذِهِ الْأَنْزَلَةِ أَحَبُّوْنِي وَأَطْعَمُونِي
يَا مَلِكُ الْأَرْحَامِ وَالرَّحْمَةِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا آتِ خَيْرًا لِّدَائِمِ مَوْلَانِي
اور اس طرح سورہ جن پوری پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں
ایک مرتبہ سورہ الحمد اور ایک مرتبہ سورہ جن پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے
ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غریبوں اور محتاجوں کو کھلائے مدت اس
تسمیر کی کہیں روز میں جب کر گیا رہوں رات ہوگی بڑی بڑی آوازیں سنائی دیں
گ اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے ہوئے دیکھے گا اور چند شیر اُسی کی طرف دوڑ
کر آئیں گے مگر ان کی طرف توجہ نہ کرے اگر وظیفہ پورا ہو چکا ہے تو قرآن شریف
یا سورہ جن پڑھنے میں مشغول رہے جب کہیں رات ہوگی غلطہ عظیم برپا ہوگا
اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جن سوار ہوگا اور ان کے پیچھے چار تخت
یا قوت کے ہوں گے۔ اُن پر بھی بیات سوار ہوں گے اور اُن کے پیچھے بیات
کی فوج ننگی تلواریں لیے ہوگی۔ ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف
پڑھے جائے جب صبح ہوگی ۳۰ جاتوں کے ساتھ بلو شاہ تخت سے اُتر کر
اس کے مزاج کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے
بندہ خلافت ایا مطلب ہے کہے کہ میری آرزو آپ کا دیدار ہے اور آپ سے
مہر لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی اپنی نشانی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں
ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور ایک ایک انگوٹھی اُتار کر اس کو دیں گے

ان سب انگوٹھیں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر نوم لگائے اور اُس پر وہ چھری
طلم لکھنے سے مراد ہے کہ اس میں گارٹنے کا نشان کر دیا جائے جب ضرورت
ہو اس میں سے چھری نکال لے۔ خواہ اس انگوٹھیں کے بہت ہیں جن کے پاس یہ
انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن وائس اُس کے سفر ہوں گے اور جبار وہ رکھتا ہو ایک
انگوٹھی نکال کر دھوئی دے اور عزیمت اور کھانڈ پڑھے اور اس کا منہل جن
حاضر ہوگا جو کام ہوگا وہی کرے لاوے گا۔ اور جن کو بلاؤ گے اسی کو پکڑ کر
لاوے گا۔

وہ طلم جو چھری پر کھنا جائے۔



کونے کے ورق پر لکھنے کا طلم



پڑھنے کے لیے ایسا مندر بناوے۔

کھینچ
خمس

قَسِّیْ فِیْکُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیْمُ



پڑھ لینے کے بعد وہ اینٹ ہٹا کر باہر آجاوے گا اور اللہ تعالیٰ ان جنوں کے ذریعہ تمام دنیا میں ہوجاوے گی۔

جنات کو قابو کرنے کا آسان عمل

اس عمل کو ہفتہ سے شروع کیا جائے جو چاند کے پہلے پہینے میں آوے گوشت
انڈے اور کھجور کے کھانے سے پرہیز کرکے چھ دن تک یا انچوں وقت کی نماز پڑھ
لے لے کے بعد پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِیَوْمِ قَاہِیْمِ

یَا شَہِیْدُ یَا شَہِیْدُ اَسْأَلُکَ بِعُرْمَتِ کَشِیْمِ بِیَوْمِ یَہْرَآئِیْمِ
قَاہِیْمِ عَزَائِیْمِ وَکَسَلِکَ بِعُرْمَتِ جِبْرَائِیْمِ وَکَسَلِکَ وَاسْأَلُکَ
وَعَزَائِیْمِ وَکَسَلِکَ بِعُرْمَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَبَعَثَ
یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنًا اَمْتَعِیْنِ بِہِ عَلٰی خَوَافِیْ
وَالْعَجْزِ اِنِّیْ اَلْبِیْتُ اللّٰہُ اَعْرَافِ۔ پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک
ہزار مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھا کرے یا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ۔ جب تیرھواں اور
چودھواں دن آوے تو ان دونوں دن روزہ رکھے اور پندرہویں دن جمعہ کا ہوگا۔
اس رات نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگا دے اور بہت زیادہ لوبان
سلاک دے۔ شام کی نماز پڑھے اور روزہ قبلہ ہو کر روزا نوٹھے۔ اور بسم اللہ پڑھ کر ایک
ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ
وَسَلِّ عَلَیْہِ اَمَّا عَلٰی رَسُوْلِہِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَیْمُنْ بِہِ بِسْمِ اللّٰہِ
پڑھے اہم یا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ ایک ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہی مذکورہ بالا
درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَکَسَلِکَ وَکَسَلِکَ
وَعَزَائِیْمِ وَکَسَلِکَ بِعُرْمَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنًا اَمْتَعِیْنِ بِہِ عَلٰی خَوَافِیْ
وَالْعَجْزِ اِنِّیْ اَلْبِیْتُ اللّٰہُ اَعْرَافِ۔ پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک
ہزار مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھا کرے یا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ۔ جب تیرھواں اور
چودھواں دن آوے تو ان دونوں دن روزہ رکھے اور پندرہویں دن جمعہ کا ہوگا۔
اس رات نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگا دے اور بہت زیادہ لوبان
سلاک دے۔ شام کی نماز پڑھے اور روزہ قبلہ ہو کر روزا نوٹھے۔ اور بسم اللہ پڑھ کر ایک
ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ
وَسَلِّ عَلَیْہِ اَمَّا عَلٰی رَسُوْلِہِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَیْمُنْ بِہِ بِسْمِ اللّٰہِ
پڑھے اہم یا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ ایک ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہی مذکورہ بالا
درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَکَسَلِکَ وَکَسَلِکَ
وَعَزَائِیْمِ وَکَسَلِکَ بِعُرْمَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
یَا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کُلَّ یَوْمٍ دِیْنًا اَمْتَعِیْنِ بِہِ عَلٰی خَوَافِیْ
وَالْعَجْزِ اِنِّیْ اَلْبِیْتُ اللّٰہُ اَعْرَافِ۔ پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک
ہزار مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھا کرے یا کَرِیْمُ یَا حَکِیْمُ۔ جب تیرھواں اور
چودھواں دن آوے تو ان دونوں دن روزہ رکھے اور پندرہویں دن جمعہ کا ہوگا۔

پھر وہ اقرار کرے کہ ہر جمعہ کو نہاؤ اور قبرستان میں جایا کرو فاتحہ پڑھاؤ اور دونوں نام خدا کے یا کر لیتے یا رحیم یا رحیم پانچوں وقت کی غلڑ کے بعد ۵۳ مرتبہ پڑھا کرو جو کچھ وہ کہے اُس کا تم اقرار کرو۔ جب تم کو ضرورت ہو اور بلانا چاہو ۵۳ مرتبہ یا کر لیتے یا رحیم پڑھا کر گئے وہ حاضر ہوا کرے گا اور جو کام کہو گے وہ بجالائے گا۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں جنات اور آسیب کا بیان

بسم صابان اہل اسلام شیاعین - جن - جھوت پری - چڑی - دیو - اثر آسیب کے قائل ہیں اور اس پر بہت بحث و مباحثہ کرتے اور کتاب میں لکھ کر اپنا زور قلم دکھاتے ہیں اور توہمات کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ اہل اسلام کو اپنی شریعت کی کتابوں سے جڑ کر اور کس سے اطمینان ہونا چاہیے۔ جن اور جھوت کے وجود کو مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ جن کی تفسیر میں اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ان کا جسم ناری یعنی آگ سے پیدا ہوا ہے اور ہوائی جنوں کا خدامہ ہے جیسے کہ ایس لین یعنی شیطان کی پیدائش آگ سے ہے جس کو قرآن شریف میں کہیں ناریہ چہ قیہ سار فرمایا ہے اور کہیں من ناریہ الشیطان کا یہ بدن آدمی کی ہوائی روح کا حکم رکھتا ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے آدمی کی ہوائی روح میں اور ان کے بدنوں میں اتنا فرق ہے کہ آدمی کی ہوائی روح عناصر اربعہ کا خدامہ ہے جو آدمی کی خدایں کا آتی ہیں۔ اور اس قسم کا جسم نقطہ ناری اور ہوائی جنوں کا خدامہ ہے اور ان کا بدن بھی جو آدمی کی روح ہوائی کے مانند ہے اس قسم سے لطیف ہے کہ اصلی بدن سے مختلط اور متحد ہو کر دھوکے دہو اور پانی کے طور سے ایک رنگ ہو جاتے ہیں۔ یہی سب ہے کہ ان کے دم اور خیال کی قوت ان کے اصلی بدنوں کو یہی بدن کے مانند

متحرک شکل اور تبدیل صورت کر دیتی ہے جس طرح آدمی کا جسم خون اور جھلڑ ہیں اس کے سرور و فطرت کی حالت میں متغیر ہوتا ہے۔ ہاں البتہ یہ قسم بھی اپنے بدن پر انفا اور اسی سے تصرف کرتی ہے اور تنگ جگہ آتی ہے اور نکل جاتی ہے جیسے کہ مسلم اور بھی دم و خیال کی قوت سے ایک جسم کثیف اور ثقیل اپنے واسطے ترتیب دے کے مختلف شکلوں جو اچھائی اور بُرائی کی راہ سے معانی میں بھی تفاوت ہو جس نسبت اور ہونک سے ظہور کرتی ہے۔ یہی سب ہے کہ اس قسم کا جسم اکثر دیکھنے میں نہیں آتا جیسے ہوا اور آگ اور شعلہ اور باوجود ان وصفوں اور ایسی لطافت کے دم و خیال کی قوت سے بہت سخت اور بھاری کام بھی ایسے ہو سکتے ہیں جس طرح سے ہوا باوجود لطافت جسم کے بھاری ہفتوں کو چڑے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے اور اس قسم کے واسطے کھانا پینا عورت سے صحبت کرنا سب ثابت ہے سو نہی زبان میں دیوتا کا لفظ ان کو بھی شامل ہے لیکن ان میں سے جو برائی خلق اللہ کی ایذا رسانی پر قصد امتداد ہیں ان کو واجب اور نفی بھی کہتے ہیں اور فارسی زبان میں اس قسم کے شدید اور بدن کو دیو کہتے ہیں اور اچھوں کو پری کہتے ہیں۔ اور عرب کی نعت میں شیطان اور جن میں جہلی شراکت نہیں ہے ان کو جن کہتے ہیں۔ اور حدیث شریف کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کی شکلوں میں اختلاف بہت ہے معنی ان کی ایک طرح کی شکل نہیں ہے بعضوں کے ان میں پر ہوتے ہیں چنانچہ سورہ فاطر کی آیت میں یہ لفظ ہے اَخِیۃٌ مَّشٰی وَ مُلَکٌ وَ دُوۡلَہٗ دَہٰنَ کے دو دو تین تین چار چار بانو ہیں اور وہ تیز ہمال طرح ہوائی اڑا کرتے ہیں اور بعضے ان سے سانپ یا کتے کی شکل میں ہو کر گھبراہٹ دیتے ہیں اور بعضے ان میں سے آدمیوں کی صورت ہوتے ہیں اور گھبراہٹ بھی رکھتے ہیں۔ اسی طرح کوچ اور مقام بھی کرتے ہیں۔ لیکن ان کے گھبراہٹوں کی جگہ اکثر دیوانہ جھل و بیابا اور اندھیرے خالی مکان ہوتے ہیں اور یہ ان کی صورتوں مختلف ہونا

ان کی رغبت کے سبب سے ہے یہی جس طرف ان کی رغبت نہایت ہوتی ہے اسی کی شکل پر اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں نہ ان کو بھی قدرت ہے اور بھی کہ آسمان پر جلتے اور آسانی خبریں لاکر دنیا میں اپنے معتقدین کو یہی خبریں سناتے تھے حضور اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تو آسمان پر جانے کا ارادہ کرتے تو آگ کے انگارے اُن پر پڑتے وَجَعَلْنَا رِجْوَ مَا لَاشْيَا وَطِينٍ تَوَاسٍ پرست متبر ہوئے اور آپس میں جمع ہو کر کہنے لگے کہ اسی کوئی نئی بات ظاہر ہوئی جس سے ہم کو آسمان پر جانے سے روکا جاتا ہے وہ سب معلوم ہو جائے تو کوئی تیر کی جائے تاکہ پھر اسی طرح جاتے رہیں۔ چنانچہ ٹخن ٹکاش کے یہ روانہ ہوئے مگر سطرچنے تو حضور پر نور سرور دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان سے قرآن شریف سنا اور کس بے حد خوش ہوئے اور جان گئے کہ اسی کلام خدا کی وجہ سے ہم کو روکا گیا ہے تاکہ ہم میں سے کلام کو سن کر کسی دوسرے کو نہ سناوے۔ اس عجیب واقعہ کو معلوم کر کے اپنی قوم میں پہنچے اور اس خبر سے آگاہ کیا تو بہت سے مشائخ اس کے ہونے کہ قرآن شریف سنیں اور حضور کے جاں باکمال سے مشرف ہو دیں۔

چنانچہ نوٹس سردار جنوں کے نصیبیں اور تنہا کے جنت کی حاضری

جو پہلے قرآن شریف سن گیا تھا حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری قوم کے بہت سے سردار اور لشکر و فاسے حضور کی زیارت اور قرآن شریف سننے کو آئے ہیں آپ سن فرمائی کہ رات کو شعب ابیہون کے میدان میں جمع رہیں دن کے وقت شرکے کو گونگ و دشت ہوگی۔ پس حضور بعد نماز عشاء اپنے ہلو حضرت عبداللہ بن مسعود کو لے کر وہاں تشریف لائے شعب ابیہون ایک پہاڑ کے درے کا نام ہے اور وہاں بڑا میدان ہے اسی درے

پر حضرت عبداللہ بن مسعود کو چھوڑا اور ایک خطا اپنے دست مبارک سے اُن کے گرد بکھج دیا اور فرمایا کہ جب تک ہم نہ آویں اس کے خطے کے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایسا نہ ہو جنوں سے تم کو کچھ ضرر پہنچے۔ آنحضرت پر نور اُن میں تشریف لے گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں اُن کو دیکھتا تھا کہ کوئی لہڑی شکل۔ کوئی بٹ کی صورت نظر آتا تھا جب حضور علیہ السلام نے سورہ الرحمن کو پڑھنا شروع کیا تو نہایت مؤدب اور تعظیم سے سنتے تھے۔ جب اس آیت کو بار بار پڑھنا شروع کیا تو نہایت مؤدب اور تعظیم سے سنتے تھے۔ جب اس آیت کو بار بار پڑھتے خُبْرَاقُ الْقَدْرِ وَبَلْکَمَا تَنْکَذُ بَابِ تَوَاسٍ کے جواب میں سب ہکا دکہتے تھے کہ اوپر دروگاہ ہم تیری کسی نعمت کی ناشکری نہیں کریں گے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک تعظیم و تلقین فرماتے رہے۔ جب انہوں نے جُزْکِ عَلَب کیا تو آپ نے فرمایا کہ جہاں کہیں خالی ہڈی پاؤں کو اپنے تصرف میں لاؤ۔ حضرت امام غزالی اپنی کتاب ستر العالمین و کشف افی الدارین میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہڈی سے استنباط کیا کرو۔ کیوں کہ یہ تمہارے بھائی جنوں کا کھانا ہے۔ اس خالی ہڈی پر خدا تعالیٰ گوشت پیدا کرتا ہے جس کو وہ کھا دیتے ہیں۔ اُس وقت سے جن خدمت بابرکت میں حاضر ہوتے رہے اُن کے تمامی واقعات اختلاواتہ تعالیٰ اور کی کتاب میں لکھ کر اپنے قدر دان ناظرین و نشان کی خدمت میں گذراتے جا رہے۔ یہاں صرف وہ دکھانا منظور ہے کہ ان سے مخلوق الہی کو اندائیں اور تکلیفیں نہ پہنچیں۔ اور علاج سے ہر کوئی صحت پاتے ہیں۔ حضرت امام احمد نے حضرت جابر بن عبد اللہ اور ابو نعیم حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں اور یہی ہے کہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے ارسال کے طور پر اس قصہ کو اس طرح ذکر فرمایا ہے کہ پہلے آنحضرت علیہ السلام کی خبر مدینہ منورہ میں اس سبب سے اُن کو پہنچی تھی کہ ایک عورت مدینہ والوں کو ایک بن کے ساتھ عشق رکھتی تھی اور وہ جن ہمیشہ رات کو اس کے پاس آیا کرتا تھا

اس عورت سے کہ پرند جانور کی شکل بن کر دیوار پر آ بیٹھا تھا جب تنہا ہی ہوتی تب آدمی کی شکل ہو کر اُس سے جھڑپ کرتا تھا ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ایک درخت کے نیچے تشریف رکھتے تھے کہ ایک کالا سانپ بہت بڑا آپ کی طرف چلا۔ اصحاب نے کہا کہ اس کو ماریں حضور نے منع فرمایا کہ اس کو مت چھیڑو وہ سانپ آپ کے نزدیک پہنچا اور اپنے منہ کو کان کے پاس لے گیا اور پھر حضور نے اس کے کان میں کچھ فرمایا جب وہ غائب ہو گیا تو صحابہ نے عرض کیا آپ نے فرمایا یہ جن تھا قرآن کی آیت کو جنات بھول گئے تھے اُسے دریافت کے لیے بھیجا تھا حضور نے فرمایا ہے کہ جو شخص سانپ کو دیکھے خصوصاً سیاہ تو کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ تین مرتبہ پس اگر وہ غائب ہو جائے تو جانور جن تھا اور اگر نظر آتا رہے تو سمجھ لو شیطان ہے اس کو مار ڈالو اسی سفر میں ایک عورت کا حال معلوم ہوا کہ اس پر بن عاشق ہے اُس کے اندر گھس کر اسے بیہوش کر دیا کرتا ہے نہ کچھ کو کھاتی ہے نہ بات کرتی ہے۔ حضور نے اُس عورت کو بلایا اور فرمایا اے جن تو اس عورت کو چھوڑ دے حضور کے فرمانے ہی اُس عورت کو ہوش آ گیا۔ اور نقاب سے نہ چھپاتے مگر ان کی پیدائش آگ سے ثابت ہوئی جیسا کہ ابلیس یعنی شیطان کی پیدائش نذر ہے اسی سبب سے ان میں تکبر اور غرور و شرارت اور نافرمانی ہے اپنے آپ کو سب سے بڑا جانا بلکہ اپنے کو مسعود قرار دینا اُن کی جبلی عادت ہے سورۃ النہل کی آیت مِنَ الْجِنَّةِ کِی تفسیر میں لکھا ہے کہ فرمایا حضور علیہ السلام نے مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْبِرُ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْعُوْلٌ الدَّاهِيَةُ یعنی تحقیق شیطان خون کی طرح آدمی کی لگ اور پوست میں دوڑتا ہے اور عیسٰی کی تفسیر خَافَتْهُ مِنْ مَرَدِّهِ کہ گارنٹے ہوئے جلاسنے میں تحریر فرمایا ہے کہ آدمی کی پیدائش مٹی سے ہے۔ تو موافق مٹی و پتھر جیسا کہ اصل کی طرف پہنچا دیتا ہے۔ برخلاف آگ

سے جن و شیاطین کی پیدائش کا مادہ آگ ہے۔ جب انسان کے بدن کو مرنے کے بعد آگ میں جلاتے ہیں تو روح جو ایک لطیف شے ہے آگ کے دھوئیں سے مل کر سیلیطین اور جنات کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کرتی ہے اور اسی سبب سے اکثر رو میں اُن دونوں کی کر جلائے جاتے ہیں بعد موت کے شیاطین اور جنات پلید کا اثر پیدا کرتی ہیں اور نمازیوں سے چھٹی اور ایذا اور تکلیف دیتی ہیں۔

جنات کی اقسام

اور آیت سورۃ جن وَ مِنَ الْجِنِّ مِسْطُوْنٌ میں لکھا ہے کہ جو جن اسلام نہیں لائے۔ یا منافق ہیں اُن کی چار قسم ہیں۔ ایک کافر جو کھلم کھتا جہاں کہیں اُن کو موقع نہ پائے آدمیوں کا ملتا ہے بنی آدم کو تکلیفیں پہناتے ہیں۔ دوسرا فرقہ منافق جنوں کا جو ظاہر میں اپنے آپ کو ایمانداروں اور مسلمانوں کی سمجھتے ہیں۔ وہ پورے شیعہ و طور سے آدمیوں کی فرائضوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اپنے بزرگوں کے نام سے مشہور کیا ہے جیسے شیخ سید زین عابدین اور سردار اور سائے میان۔ تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا جو جنت اور دوزخیت اور بڑے مار کے طور پر تہمت یہ بھی انسان کو طرح طرح کی ایذا پہنچاتے ہیں یہ تینوں قسم کے جن اپنی نذر میں پڑا رہا اور سات قسم کی مٹھائی۔ چھوٹے پان لکھتے۔ پانی شربت۔ کبر۔ مٹھائی۔ اور دھول بجاتے اور اُن کے سر آتے ہیں۔ اپنا ندانہ لے کر چلتے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ انہیں برا آتے ہیں جو نہ پائے رہتے۔ غانا اور شرمی احکام کے پابند نہیں ہیں۔ کسی نے نہ دیکھا ہو کہ غانا اور درویش پتھر والوں کو ستایا ہو چھوٹا فرقہ جنوں کا اور ہے جو چوروں کی طرح سے انسان کے مساموں اور رگ و پھوں میں بھر جاتے ہیں۔ بچوں اور ناپاک عورتوں کو زچگی وغیرہ میں تکلیف دیتے اور بیماری ظاہر ہو کر کام تمام کرتے ہیں جیسے چھپک۔ بیٹھ۔ طامون۔ ام العیسان وغیرہ وَ مِنَ تَنَزَّاعَاتِہِ کِی تفسیر میں ذکر کیا ہے کہ اپنے بچوں کو شام کے وقت اور رات کو نہ نکلنے دیا کرو۔ کیوں دلت کو یہ جن

دفعہ پھیل جاتے ہیں۔ اندھیرے کی مناسبت کے سبب سے ٹھیل میں آتے ہیں اور چمکا دڑوں کی طرح اپنے مکالموں سے نکل کر انسانوں کو ایذا دیتے ہیں۔

حکایت | پیر مرشد عارف باللہ حضرت شاہ محمد اسلام اللہ آذام اللہ اذخاکہ بلقہ فرماتے تھے کہ میں نے غلام علیہ جو کہ چوکیدار کا کام انجام دیا کرتے تھے ایک دفعہ آکر ذکر کیا کہ آج رات کو میں اپنے مکان پر آنے والوں سے گیارہ بجے کے قریب آکر ہوا کہ محلہ قاضی دادہ کی پشت پر جو ٹیک ہے اس پر چند عورتیں چاند کی چاندنی میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے گول چکر کی طرح پھر رہی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے خیال کیا کہ یہاں کوڑی ہے عورتیں جابھور کو آیا کرتی ہیں وہ کھیل رہی ہیں ان کے قریب جانا چاہتا تھا کہ ان کی خوبصورتی کو دیکھ کر مجھے خوف آیا کہ میری ہندنی عورتیں نہیں۔ ہوں نہ ہوں مجھوتہ بلا جن کو کہتے ہیں وہ ہوں۔ یہ خیال کیا ہی تھا کہ وہ سب چکر لگاتی لگاتی ایک دم کھڑی ہو گئیں اور بہت زور سے قہقہہ مار کر ہنسنے لگیں۔ یہ دیکھ کر خوف معلوم ہوا اور اٹھنے پاؤں پھرا اور آپ کے چہرے میں سے نکل کر گیا۔ حضرت مدوح نے فرمایا کہ اب کے دیکھو تو مجھے بھی خبر دینا۔

حکایت | دوسرا واقعہ مرزا حیدر بیگ اسناد پلوانان نجات کا ہے کہ ایک رات کو قلعہ کی طرف سے آ رہے تھے کہ راستے میں ایک شخص شکل انسان سامنے سے آکر کہنے لگا کہ میں تم سے کشتی ڈھوں گا۔ یہ اپنی جوانی کے زعم اور ہنوائی کی شر زوری میں خم چمکا کر مقابل ہو گئے۔ دونوں کو لڑنے لڑتے دھکے ہو گئے۔ آخر اسناد مدوح کو نیچے گرا کر اس قدر ہولناکی کی کہ اس سے پناہ مانگی اور ہڈ کر لیا کہ لڑتے کو کسی سے کشتی نہ لڑنا مرنے سے بچنے کی سیدھی نہ ہوئی ایسے ہی پیٹنے اور طاعون میں دوپیر کی گرمیوں اور راتوں کو آوازیں ہیبت ناک سنی اور شکلیں کچھ ڈھانسی صورتیں بہت سی دیکھنے میں آئیں۔ اور معتبر نرنگوں نے چشم دید

بیان کیا۔ منجملہ ان کے حضرت پیر جی احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ راہپور شریف کے کے ہاں ایک دفعہ دبا کا ذکر ہوا تھا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں صبح ہونے پر دروازہ مکان کے کواڑ کھول رہا تھا کہ ایک عورت بد شکل لگی سے آتی ہوئی قریب کے مکان کو چھوڑ کر دوسرے میں گھس گئی۔ ایسی بُری صورت کبھی نہیں دیکھی تھی۔ مجھے خیال ہوا کہ ضرور یہ بلا ہے کہ تھوڑی ہی دیر میں ساکنین مکان میں ایک کو جھینہ ہوا اور کچھ دنوں تک اس دبا کا ہیبت ناک شہر میں دورہ رہا..... پھر جاتے ہوئے بھی ایسی بلا دیکھی اسی انداز سے بیماری دفع ہو گئی۔

کتاب نفاذ دوبارہ ستمبر ۱۹۲۸ء میں چھپی تھی اور فروری۔ مارچ۔ اپریل ۱۹۲۹ء میں سراج شہوت و علاج بہوت کے ۲ نمبر حکیم صاحب حاجی سیف ظفر حسین صاحب سنی جتہا اشرف حمید آبادکن کی طرف سے رسالہ احکام امین چھپے تھے جنہوں نے جن نبوت جڑیل کی حقیقت کو کتب تورات۔ انجیل اور اقوال۔ نصاریٰ۔ یہود۔ یارسی۔ بدھ۔ ہندو۔ اور اہل اسلام کی کتابوں صحاح ستہ۔ اور تفاسیر قرآن شریف سے ظاہر فرمایا ہے اگر عوالت معنائیں نہ ہوتی تو سب کچھ جاتے۔

ام الصبیان

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جن کی تفسیر علالین شریف ہے وہ اپنی عمرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ام الصبیان وہ بلا ہے کہ گھروں کو گرا دیتی ہے مومن کو برباد کر دیتی ہے اور رات دن ندق کو کم کرتی ہے اور شرارت و مصیبت کو بڑھاتی ہے حضرت جبریلؑ سے روایت ہے کہ جب حضرت سلیمان کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کے قید کرنے کا حکم ہوا تو زمین اور آسمان کے تمام لشکر حضرت سلیمان کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ مگر ام الصبیان نہ آئی۔

[illegible]

طوطی - موطی

تھیں۔

کٹھنیل

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ح | ا | س | ج | ا | ل |
| د | ا | د | ش | ا | خ |
| د | د | ب | ح | س | ا |
| ا | ظ | د | ب | ح | ش |
| ا | ظ | خ | د | ب | ح |
| ا | ظ | خ | د | ب | ح |
| ا | ظ | خ | د | ب | ح |

دوسری روایت | وہی حضرت کہتے ہیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک روز میں درینہ منورہ کی غلیوں سے جابرؓ کا ایک مورت کا لے منہ سیاہ جسم نیلی آنکھوں والی عورت میں نے اس سے دریافت کیا تو کہاں جاتی ہے تو کہنے لگی جاتی ہوں تاکہ گود واسے بچوں کا گوشت کھاؤں

اور خون پیوں۔ پڑیاں توڑوں میں نے کہا اسے ملعون تو تو بڑی ظالم ہے۔ لعنت اشر
ملک اُس نے عرض کیا کہ حضور ایسا نہ فرمائیے۔ میرے یہ بارہ نام جو کوئی اپنے پاس
رکھے اُس کے پاس نہ جاؤں گی۔ اور اگر میرا اثر کسی کے بدن میں ہو تو اُس سے نکل
جاؤں گی۔ حولین۔ خلص۔ دوس۔ سلطوس۔ سیوس۔ سلماں۔ طوس۔
طوسد۔ اصرع۔ رب قرح عبقود و سلمان۔

جنات کا خوف دور ہو | جس کی کو سفر میں یا شہر میں جنوں کا خوف ہو یا
اس کا کچھ اثر ہو یا ہوتا ہو تو اس کو پڑھا کرے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ قُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطَانِ قُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِيْ۔

ترجمہ۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطاں راندھے گئے سے کہہ تو اسے
رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں میں اس سے
کہ میرے پاس آویں اور اگر مجھ پر ہونے لگے کوئی پڑھ کر نہ پتے پر چھونک دیا کریں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ جن بھوت چڑیل وغیرہ کا اُس پر زور نہ ہوگا۔ بلکہ ہر تکلیف نہ دیں گے۔

آسیب سے محفوظ رہے | اور یہ دعا بھی آسب جنوں وغیرہ سے محفوظ
رکھتے ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ اَلَمْ يَخْلُقْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

آسیب سے بچاؤ کے لیے | اس توبہ کو مکمل کر بچے کے گلے میں ڈالے
ہر آسب اور کڑے کے کاٹنے اور نظر
لگنے سے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
اَلَا اَمَّةٌ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَهَيِّنَ اَلَا مَمَّةٌ تَحَصَّنَ بِحُصْنِ الْغِيَا
اَلَنْ لَوْ تَوَلَّوْا وَلَوْ قُوَّةَ الْاِبَالِ اللّٰهُ اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ د۔

ام الصبيان

حضرت امام غزالی اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں
کہ ایک بزرگ کی لوندی نے ایسی جگہ شاپ کیا کہ جہاں بھی نہیں
کی کرتی تھی۔ اُسے ام الصبيان یعنی مرگی کی بیماری ہوگئی انہوں نے یہ دعا پڑھ کر اُس پر
دم کیا۔ اچھی ہوگئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طَلْهُ طَلْسَ كَيْفَ تَحْتَصِّنُ۔ يٰسَيِّدِ
الْعَرْشِ اَلْحَكِيْمِ خَمَّسْتُ نَاقَةَ اَنْفَلَمَ كَمَا يَسْطَرُّ د۔

آزمودہ عمل | ابوقتیبہ نے ذکر کیا ہے کہ نبی تمیم کے ایک شخص کا روکا غروب
آفتاب کے وقت روکوں کے ساتھ کھینے چلا گیا اور اُس
کو ام الصبيان کا مرض ہو گیا وہ نہایت افسوس سے کہنے لگا کہ ہائے میرے بچے کو
کی ہوگئی اس نے فیص زبان میں کہا کہ یہ ہماری نماز کے وقت کیوں آیا کیا حضور علیہ
السلام نے نہیں فرمایا ہے کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت نہ کھنے دیا کرو۔
میں نے کہا ہاں لیکن اب لا تَحْوَلْ وَلَا تَوَلَّوْا اِنَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی برکت
سے بچا جا۔ پس وہ رخصت ہو گیا۔

آسیب کا اثر ختم ہو | جن مکان میں اثر اسرار بھوت و جن کا ہوا اس مکان
کی دیواروں پر اصحاب کہف کے نام لکھنے سے
نکل جاتے ہیں۔ وہ نام یہ ہیں۔ تعلیخام کسملینا۔ مرطوتین بینونس۔
منا دیونین اکفیشیطنونس۔ دو قواس۔ و کلمۃ قَطْمِیْر۔

عال کے لیے ہدایات | پہچان اس کی کہ آیا یہ یہ جسمی بیماری ہے یا کوئی
اثر و اسرار و بھوت و ملید یا جن کی تکلیف دی۔
پڑھا کر نہ والے عال کو چاہئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے کہ اصل
آسیب دیوری کا ہے یا کوئی مرض جسمانی ہے۔ کیونکہ اکثر اوقات مرض بھی شاید آسیب کے
ہوتا ہے۔ پس جب معلوم ہو جائے تب دہشت اندازی کرے۔

اور طریقہ متعارف یہ ہے۔ آسیب زدہ

کے آگے رکھے پھر ایک تختہ پرچہ دائرے کھینچے۔ اور اس میں بجائے خود ایک طرف

نشان مرض وجودی اور ایک طرف خلل

آسیب دیوپری و دائرہ و محبت اس

طور پر لکھے کہ مریض کو نہ معلوم ہو۔

بعد نومرتبہ یہ دعا پھول یا جو یا

سرتوں یا بنو لوں یا خاک پر پڑھ

کر دم کرے اور ایک دودانے

یا پھول مریض کے ہاتھ پر اسے

ایک ساعت تک اور وہ تختہ نشانی اس کے آگے کرے اگر اس کو زہر ہوا

ہا تو اٹھے اور جس نشانی پر پڑے وہی خلل ہے۔ اگر بدن اس کا بیماری ہو جائے

تو آسیب ہے اور ہلکا رہے تو بیماری ہے دعا یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَا

عَزَمَ بِهِ سُلَيْمَانُ وَآتَاكَ مِنْ سُلَيْمَانَ وَآتَاكَ لِيَسْمَعَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ أَنْ تَقُولَ

عَلَيَّ وَأَنْتَ فِي مُسْلِمِيَّةٍ وَتَطَارِبُهَا بِحَقِّ كَلْبِ عَمَّ وَبِحَقِّ حَمَّاسِ

جَلْبُوتِ - مَرْبُوتِ مَرْبُوتِ مَرْبُوتِ - سَلَمُوتِ سَلَمُوتِ - مَرْبُوتِ

مَرْبُوتِ - مَرْبُوتِ - عَنِّي سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بَلْ بَلْ

قَالَ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ كَوَاجِبُ

وہ مخالفت یہ ہے کہ پہلے الْحَمْدُ کی سورت ایک بار اور آیت سورہ بقرہ یعنی

الْحَمْدُ ذَلِكِ الْكِتَابِ الَّذِي فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْتُونَ

بِالْغَيْبِ رُبِّيحُونَ الْمَكْرُوهَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ



مِمَّا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْغَيْبِ هُمْ يُوقِنُونَ

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور آیت المکرر

اول سے یعنی اللہ نے ان کے لئے خالق دُن تیک اور یسین سے علیٰ ہر رابطہ

مستقیم تیک تین تین بار پڑھ کر اور دونوں ہاتھوں پر پھونک کر منہ پھیرے کوئی جن

جوت کسی طور سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچا دے گا۔

اہل حق۔ ہلدی۔ شیم کری۔ ان تینوں کو تھوڑا تھوڑا لے کر

دوسری ترکیب ملاوے اور یہ عزیمت تیرہ بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دھونی

رے اسی وقت آسیب آجاوے اور سر بجاری اور جسم میں لرزہ جیسا ہو جاوے

زبان و جسم کے اندر بیماری ہے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الْغَشَاكِ وَالْغَشَاكِ

ایک مجرب عمل | حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید عبداللہ الدین گازی نے فرمایا کہ جس عورت اور بچے پر آسیب جن احد شیخ مدو کا اثر اسرار ہو اس کے دونوں کانوں میں یہ نام لیے جائیں فوراً اثر جاتا رہے اور تمام بزرگوں کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ حضرت قطب عالم بھی الحق والدین سید جہاں تقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

خوف سے نجات | کسی مکان میں اسرار کا خوف ہو یا خالی مکان میں رہنے سے ڈر معلوم ہو یا اکیلے رہنے کی ہمت نہ ہو تو آیت الکرسی مع بسم اللہ تین دفعہ پڑھے اور ہر مرتبہ دُرُودِ کَافِرُ دُکَا حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ۔ تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے۔

تیسرے حصے میں ان کی تکلیف دہی کی اور علامتیں اور شناختیں لکھی ہیں انہیں پڑھ کر معلوم کیجئے کہ بیماری جسمی یا غلطی کی زیادتی دیکھی سے ہیں۔ یا اثر اسرار سے تکلیف ہو رہی ہے جو دعائیں حکیموں۔ ڈاکٹروں کی فائدہ نہیں دیتیں۔

امراض کا علاج

ہر بیماری سے بچاؤ | جو شخص یہ چاہے کہ مجھے کوئی بیماری نہ ہو تو یہ کلمات طبیبات کا قدر پکھے اور اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی اور ہر ایک بیماری سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَّى عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَمْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَمِیْمُ اَنْ تُلَیْلَ وَ اَنْ تُفَرِّقَ وَ اَنْ تُرَیِّحَ وَ اَنْ تُجَارَ یَعِزُّ عِزُّ اللّٰهِ وَ یُعْظَمُ اللّٰهُ وَ یَجْلَدُ اللّٰهُ وَ یُنَوِّرُ اللّٰهُ وَ یَسْلُطُ سُلْطٰنُ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا۔

بیماری سے شفا | کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو یہ درود شفا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سردی کی بیماری ہو تو فطرہ سا شہد خالی سلے۔ اور گرم کر کے پلایا جائے گرمی کے موسم میں بیماری ہو تو صحت ٹھنڈے پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور بیماریاں کھے اور پھر تین دفعہ چھوٹک دیا جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ کَلِّ نَارٍ وَ کَلِّ نَارٍ وَ بَعْدَ کَلِّ عِلَّةٍ وَ شِفَاءٍ وَ بَارِکٌ وَسَلَامٌ۔

آزمودہ عمل | جب کہ حضرات حسنین علیہما السلام کا مزاج و باج طالت سے مضطرب ہو تو حضور علیہما السلام بہت متفکر ہوئے۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ سورۃ الحمد شریف ہم مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی سے ان کے منہ اور ہاتھوں کو دھو دیا جائے اس علاج سے دونوں حضرات صحت یاب ہوئے پس جس بیماری کے لیے یہ علاج کیا جائے بنیت خدا صحت پادے۔ بزرگان دین نے بھی آزمایا ہے۔

حافظہ ٹھیک ہو جائے | سورۃ الحمد کو چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملا جائے۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ دن بھر میں پلایا جائے اور پلاتے وقت فوراً مریض پڑھے یا اس کے تیمار دار یہ دعا پڑھیں اللّٰهُمَّ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ اَنْتَ الْعَاقِبِیْ سَوَّائے موت کے ہر بیماری سے شفا پائے۔ غرقان اور حول دلی والا اس پانی کو پیوے تو اچھا ہو جاوے۔ کندہن منہ پیوے زمین ہو جائے اور شک کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر سر سے اصفہانی حل کرے اور آنکھوں میں لگا دے۔

آنحویں سے کم دیکھا موقوف ہو کر اچھا دکھائی دے۔ اور اگر اس سر میں سفید
مرض کا پتہ مع پانی اور سیاہ مرضی کا پتہ مگر آنحویں لگایا کرے۔ تو روحانی نشانی
دکھائی دیا کریں۔ اور اس سے باتیں کریں۔

مغرب دعا

ہر ایک بیماری دُش ہوئے اور لا علاج مریض کے شفا پانے کی
مغرب دعا ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر اُٹھائی ۲۰۴ مرتبہ پڑھے
پھر سورہ الحمد سات مرتبہ اور ۱۱ مرتبہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشّٰفِیُّ لَا شِفَاۃَ اِلاَّ
اَنْتَ شَفِیْ لَوْکَ یَا اللّٰهُ شَفَاۃَ لِّکَ لَا یُعَادُ مُرْمَعًا وَلَا اَلْمَاۃَ تَرْمَعُ اِسے امیتر
تو شفا کرنے والا ہے نہیں ہے شفا کرتی ہی شفا اسے رب ایسی شفا فرما جو کچھ درد کو
نہ رہے۔

سر درد کا خاتمہ

درد سر کا دفعہ فوراً ہوتا ہے دایں اٹکی سے بائیں کپٹی اور
اٹکی سے دایں کپٹی کو پکڑیں پھر یہ رکوع سورہ حشر
کا پڑھیں لَوْ اَنْزَلْنَاهُ عَلَیْكَ لَکَانَ عَلَیْکَ حَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ حَشٍ وَّ اللّٰهُ ذُو فَتْلٍ لَّکَ اَمْثَالُ الَّذِیْنَ یُنْفِرُ بِهَا الْبَنَیْنَ لَعَلَّکُمْ تَتَذَكَّرُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلَمْ یَلِکَ الْغَدُوْسُ اَلَسَلَامُ
اَلْمُؤْمِنِ الْمُحِیْمِ الْعَزِیْزُ الْعَبَّارُ الْمُکْتَبُ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرَکُّوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الَّذِیْ لَا سَمَءَ الْعِیْنِ دِیْسَیْ لَہ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پھر پڑھے اللّٰهُ
مُرُو السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ کَاشِفٍ لِّغَیْمٍ مِّثْلَ سَیْفٍ اَلَمْ یَلِکَ
فِی رُجَاۃِہِ الْاَرْجَاۃَ کَاَنَّمَا کُوْنُکَ دَرِیُّ یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مَّوَدَّہِ
رِیْوَنَہِ لَا شَرْقِیَّہِ وَلَا غَرْبِیَّہِ یَکَادُ رِیْثُہَا یُضِیُّ وَلَوْ تَمَسَّہُ نَارٌ

لَوْ کَانَ نُوْرٌ یَّقْدِیْ حِلَہُ لَیُوْقِدُہِ مِنْ شِیْءٍ وَ یَعْرِیْبُ اللّٰهُ اَلَمْ یَلِکَ
یَلٰہِ یَدُ اللّٰهِ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فِیْ یُؤْتِیْ اَذِیْنَ اللّٰهُ اَنْتَ مُرْمَعٌ
اِنْ تَعِیْمَ اَیُّہَا الْوَجْعُ یَلِکَ حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

سر درد کا علاج

درد سر کے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبُ الْاَلَمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَاۃِ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْمُہُ وَ شِفَاۃُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُفْشَرُ مَعْرَ اَمِہِ
وَقِیْلَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُفْشَرُ مَعْرَ اَمِہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
السَّمَاۃِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

درد شقیقہ کا علاج

درد شقیقہ یعنی جن کے آدھے سر میں درد ہو
اس کو فائدہ پہنچا دے سات مرتبہ پڑھے
اِنَّہٗم کَرَسَ۔ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ اللّٰهُ قُلْ اَفَا تَتَّخِذُ
لَهُمْ اَوْیٰۤیٰۃً اَوْ یَاۤوِلَۃً یَّعْلٰی کُوْنُ لَہِ نَفْسٌ مِّمَّنْ نَّفَعَا وَ لَہِ صَدْرٌ۔

سر درد کا علاج

یہ دعا پڑھو ہر ایک بیماری سے محفوظ رہو اور کبھی کسی
طیب کی حاجت نہیں ہو۔ خاص کر درد سر۔ دانتوں کے
درد جلکے۔ درد پیش کی مردانہ اور نعلوں کے درد کو آرام دیتی ہے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَیُّہَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَہِ مَا فِی الْاَلْبِیْہِ وَالْاَنْہَارِ
وَمَا السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اللّٰهِ رَبِّ
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَسْكَنْ اَیُّہَا الْوَجْعُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ یَسْکُنُ السَّکِیْنَ الرَّیْحَ فِیْطَلُنْ رَوَاکَ عَلٰی ظَہْرِہِ اِبْتُ
لَہِ اَلْوَابِ تَبْکُلُ مَبَاہِ شَکُوْرٌ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَكَحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا أَسْأَلُ
 إِلَهًا إِلَّا أَنْ يُجْعَلَ اللَّهُ الَّذِي يُسَبِّحُكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقْعَمَ عَلَى الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ
 أَنَّ اللَّهَ يَا النَّاسُ كَرُّنَا الرَّحِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ
 وَاللَّهُ وَكَحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا أَسْأَلُ إِلَهًا إِلَّا أَنْ
 بِاللَّهِ الَّذِي يُسَبِّحُكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَرُدَّ لَكَ وَلَكِنْ رَأَيْتَ
 أَسْأَلُكَ مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَحَدٍ مِنْ تَبْدِيدِ أَنَّهُ كَانَ حَلِيمًا عَفُوًّا
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ يَا رَحْمَنُ رَبِّهِمْ
 دَمِ كَرِيماً جَاءَ -

بنیائی تیز ہو جائے | آنکھوں سے کم نظر آنے والے اپنی آنکھوں کی روشنی
 پڑھنے کو اچھے کے دونوں انگوٹھوں کی پشت
 پر یہ آیت سات مرتبہ مع سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكَلَّمْنَا عَنْكَ
 عَطَاءُكَ لَيْسَ لَكَ الْيَوْمَ حَيَاتٌ پڑھ کر پھینکے اور یہ درود شریف بھی آخر میں
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھے۔ سوتے وقت
 روزانہ عادت کر لے جائے تو کبھی بھی بنیائی میں کمی نہ آئے۔ اور دقتی آنکھوں کا درد
 رفع ہو جائے۔

بنیائی کم نہ ہو | یہ عمل بھی نہایت مجرب ہے جو اس کا درد رکھے بڑھاپے میں بھی
 نورانوں جیسا دکھائی دیتا رہے۔ مؤذن جس وقت اذان
 دیے اور اَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہہ کر بعد میں کہے مَرْحَبًا
 بِحَبِيبِي وَفَرَّقَ عَيْنِي بَكَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اور اپنے دونوں انگوٹھوں
 کے ناخنوں پر دم کر کے آنکھوں کے اندر ناخنوں کو پھیرا کرے۔
آشوب چشم | آنکھیں دکھنے والا یا نوروں یا نور با نوروں سے پڑھ کرے

آنکھوں کی مسخری اور درد و کھٹک وغیرہ کو جلد ہی ہی آرام ہو جاتا ہے خان بہادر
 محمد ہرام خان صاحب پشتر انسپکٹر پولیس گورنمنٹ برطانیہ متوطن لوہیانہ جب کہ
 اور میں سپرنٹنڈنٹ پولیس اور شیخن جی کے قہرے پر موندھے احقر کی آنکھیں آشوب
 راتے پر بتایا تھا پچیس تیس سال ہو گئے پھر آنکھ دکھنے نہیں آتی۔

آنکھوں کی روشنی تیز ہو | جنوری ۱۹۹۰ء میں خداوند عالم نے احقر کو بین
 کو حرمین الشریفین حاتم پور نے کاشف و مطا
 فرمایا اس وقت عمر ۶۶ سال تھی وہاں کے تمام ارکان بخیر و خوبی انجام دیئے وہاں
 آنے کے بعد آنکھوں نے ایسا معذور کر دیا کہ کھنے پڑھنے سے بالکل مجبور ہو گیا۔
 چاہئے تو یہ تھا کہ تیرک مقامات اور حضرت مروجہ کائنات کے روحانہ اقدس
 کی زیارت پر از سعادت کے بعد مجھے دو مرنے اشیاء کا دیکھنا عث تھا لیکن
 یہ دنیا جہاں ایسی جگہ ہے کہ اس میں کسی طرح چین نہیں۔ معذوری سے اس قدر
 مجبور کہ بعد نماز عصر مغرب سے قبل تک ایک ہزار مرتبہ قل ہو اللہ کا درود ہوتا رہا۔
 حضرت حامد علی شاہ چشتی قادری نے اول و آخر درود شریف تین مرتبہ کے
 درمیان یا قَبِيضُ الْبَقِيضِ پڑھنے کے لیے فرمایا۔ اور فٹ والا عمل پڑھنے لگا۔
 قدرت ایزدی یہ ذہن نشین ہوا کہ اپنے مکان دہلی میں مقیم رہ کر ڈاکٹر شرف صاحب
 کو آنکھیں دکھائی جائیں۔ وہاں جانے پر ان کے ہسپتال میں ڈاکٹر مرشدین صاحب نے
 آنکھیں دیکھ کر رائے دی کہ بن جائیں گی۔

چنانچہ تین دن آنکھوں میں دوا ڈالی جاتی رہی اس ہال آدر دوا کھلائی چوتھے
 دن بعد دوبارہ احقر کے علاوہ ۴۹ مرد و عورت کی دوا دیکھنے کے اندر ایک ایک
 آنکھ بند ہو گئی۔ دس روز دوا پڑتی رہی گی رھویں روز دوسرے ڈاکٹر صاحبان اور خود
 ڈاکٹر شرف صاحب نے دیکھی اور کہا اَلْ رَّائِدُ تین روپیہ میں چشمہ دیا اور آنکھیں

دوا ڈالنے کو دی وہ لے کر مکان آگیا ایک مہینے پڑا بار بعد ایک ماہ شوال ۱۲۵۵ھ سے محمد نذا اپنے تمام کاروبار کرنے لگ گیا شفا خانے میں سینکڑوں کو دیکھا جس سے معلوم ہوا کہ دنیا اندھی ہے پس جس صاحب کی تشاروتی چشم ہو یہ عمل کرے اور آٹھ بنائے۔

دانت درد ڈارٹھ کا درد رفع ہو جائے اور دانت ہمیشہ مضبوط رہیں ۲ دس کاموں تینس کھاویں ہم قمل ساتھ ہی جاویں۔ دوا کی شاہ محبوب عالم کی ایک کو چھوڑا ایک بخاویں چاہئے کہ کھانا کھا لینے کے بعد بلا تاخیر منہ دھوئے اور کل غرارہ کئے دہانے ہاتھ کے انگوٹھے پر دم کر کے اُس انگوٹھے کو منہ میں لے کر چوسے۔ جب تک زہر نہ رہے کبھی دانت میں درد نہ ہوئے اور نہ کوئی دانت ہلے۔ بشرطیکہ اس سے پہلے کوئی دانت گر نہ ہو یا ٹوٹا نہ ہو۔

سینے کا درد جس کے آدھے سینے یعنی ایک طرف درد ہو اس درد و معلم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے تو مرین شفا پاوے **خاتیرہ** اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

بخار کا علاج جن کان سے چاندی نکلتی ہے اُس کان میں جو تھیر ہوتا ہے اُس کا ذرا سا ٹکڑا بخار والا اپنے منہ میں رکھے بخار اُس کو نہ پڑھے۔ چاندی کے برتن میں بخار والا پانی پیوے بخار جاتا رہے۔

بخار سے نجات بخار اور تپ دالے بخار کو بطور تعویذ کے ایک لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اور تین لکھ کر تین دن تک پانی میں گھول کر پلاوے بقیل اس اسم پاک شفا پاوے۔ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَرِیْثَةُ النَّبِیِّ رَسُوْلُ حَایَةِ الْفَقْرِ اَوْ حِجَازِیْ نَبِیُّ اللّٰہِ۔ بچوں کے لیے خصوصیت سے لکھا۔

نیند خوب آئے کسی بیمار کو نیند نہ آتی ہو تو یہ عمل لکھ کر بیمار کے تکیہ کے نیچے رکھے خوب نیند آئے گی اور عیب تک نہ نکال جائے۔

۴۸۹ کاغذ میں لکھے گی بچہ کے سر پرانے رکھا جاوے تو اسے بھی نیند آجائے۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔

جارو بخار کا رفیعہ پان سالم جن کو تپ بھی وغیرہ سے نکرنا ہو اَلْحَمْدُ لَکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم۔ کی سورت اُس پر لکھ کر بخار جارو چڑھنے سے پہلے مرین کو دیکھا کرے۔ بخار نہ چڑھے۔

بخار اتر جائے تیسرے دن کے بیمار والے کو جربات سے ہے ایک چھوٹی روٹی دھنی کا لے کر اس پر سات مرتبہ سورۃ الحمد شریف پڑھے اور تین گھڑی پہلے بخار سے دہانے کان میں رکھے اور دوسرے چوبہ مرتبہ پڑھ کر بائیں کان میں رکھے۔

چوتھا بخار چوتھا بخار آتا ہو تو پیل کے پاک صاف تین تپوں پر پنا نَا دُکُوْنِیْ بِرَدَّ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ لکھے اور مرین اس کے دیکھنے میں مشغول رہے۔ ایک گھڑی کے بعد اُس کو چائے اور پتہ ایسی بگڑا لے جہاں بے ادبی ہو یا کسی کا پاؤں پڑے۔ اسی طرح اور پتے دیجئے اور ہائے۔ انشا اللہ ہرگز بخار نہ چڑھے۔

تجاری بخار تجاری بخار کے رفیعہ کو یہ آیت کاغذ پر لکھے اور پانی میں دھو کر پلا کرے۔ قَلَمًا عَلٰی رَبِّہٖ لَدَجِبٰکِیْ جَعَلْکَ دَاخِرًا مِّنْ صَعِیْفٍ سَلَّمَ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِیْمٍ

تلی کار فیعہ

نہایت مفید تجربہ پڑا سفید نیا ایک گز لے کر پانی سے تر کر کے
نچوڑ لیوں اور اس کی آٹھ تہ کریں اور خدا اللہ بخیر حافظاً
دھوا رکھو اللہ اعلم یا اللہ یا اللہ پیسے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اور ایک
سورٹے پیالے میں رکھ کر اور اس کے تھوڑی آگ ڈالیں اور وہ کپڑا بھیگا ہوا میار
کو چیت لٹا کر تلی کے اوپر ڈالیں۔ پھر دو پیالہ کپڑے کے اوپر رکھیں اور یہ تھوڑا لکھ
کراں پر چلا دیں اور سات مرتبہ سورۃ
الحمہ پڑھیں اور پیالے کو خوب دالے
رہیں۔ ایک گھڑی کے بعد وہ پیالہ ہٹا کر
اس جگہ آبلہ اٹھ آدے گا۔ اور جب
آبلہ صاف ہو جائے تو یہ دوا اس پر



لکھیں۔ کچھ سفید۔ معطلی بار یک پس کر ڈھلے گھی میں ملا کر رکھیں۔ جب تک وہ اچھا
نہ ہو گا تے رہیں اور ان دواؤں کی گولی بنا کر کھلاتے رہیں پتے جھاڑ۔ الاچی خورد۔
ہر اتولہ۔ بھیرہ اتولہ۔ آنوار اتولہ ان تینوں کے چھلکے لئے جادوی ٹھنکی نکال کر بھیج دیں
تو تک شرج سببہ۔ اجماع دیں۔ جو کھار پیلہ مول۔ شیخ غنیہ سب کو بار یک پس کر
پانی میں جھلکی ہیر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی عرق سولف کے ساتھ روزمرہ پندرہ دن
تک دیتے رہیں۔

قصیدہ بردہ شریف

بیاریوں کی صموری کے لیے قصیدہ بردہ نہایت
ذوق و شوق اور بعد تضرع و الحاح پڑھا جاتا
ہے صمد اور محبوب رب اکبر پڑھنے والے کے قریب تشریف فرما
ہوئے اور شفا دہی حاصل ہونے کی امداد فرماتے ہیں۔ خصوصاً گورکھی اور جذباتی اچھے
ہو جاتے ہیں۔

شیر خوار پتوں کے امراض کی شناخت

بہاری پتوں کی تشخیص بہت مشکل ہے۔ یہ معصوم بچے خود تو اپنا حال کہہ
سکتے۔ سوائے اس کے کہ تکلیف کے وقت رونے لگیں۔ والدین غفلت کریں
نزدیک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اطباء نامدار تجربہ کار ان کی تکلیفیں حرکتوں اور دوسری
علامتوں سے ان کے امراض کی علامتیں معلوم کر کے بتائی ہیں وہ درج ذیل ہیں ان سے
شناخت کر کے علاج کیا جائے ہر کوئی کچھ صحت پائے اور درازی عمر کو پہنچے۔
تندرست بچے ہنستے کھلکھلاتے۔ ہنس نکھ رہتے ہیں۔ چہرہ پر شرمیلی۔ اور
مورت چلتی دھنکی دکھائی دیتی ہر طرح سے خوشی و خوشی پائی جایا کرتی ہے۔ چین سے
نہ رہتا۔ آٹھ کھلنے پر بد روئے اٹھ بیٹھنا۔ پاجانہ نرم اور پیشاب مقررہ وقت پر کرنا
کرتا۔ جاگنے رہنے کی حالت پر سانس ایک منٹ میں ۲۵ مرتبہ دیا کرتا ہے۔ سوتے
پہن جائے کی بہ نسبت تندرست بچہ سانس کم لیتا ہے صمور بچہ کا سانس پیٹ سے
آتا کرتا ہے۔ بچے کی نڈاسی بھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے تو ان اور کبھی حالتوں میں
رق کہتا ہے۔ اسی کتاب میں بتلایا ہے کہ امراض کی صموری کے لیے دعا کی مقبول
ہی دعاؤں کی قبولیت کا ذکر کیا ہے بس دعا اور دوا نہایت مہربان سے ہیں۔
لہذا دعاؤں سے دواؤں سے علاج کرتا ہوں تو کتاب تحفہ جہاں کی تندرستی اور
بہاری کی نشانی دیکھ کر علاج کیجئے اور دعائیں یہاں جو لکھیں ہیں ان میں سے جس کی
مدد ہو عمل فرمائیے۔

پتوں کی ام البیان

بچوں کی ام البیان کے دفعیہ کے واسطے بہت
محبوب صاج ہے۔ اور اگر بچے کو تھکے اور دست
آئے ہوں اور آنکھیں اندر کو پیچھتی ہوں تو یہ شکایتیں بھی رخص ہو جاتی ہیں اور دیکھ

قوی اجڑ رہا ہے۔ کئی ٹھانی کا پاؤ سیر تیل تلوں کا سٹے کر اس پر اکیس مرتبہ یہ دوا پڑھ کر وہ تیل سر پر لے کر بچے کے بدن پر اکیس دن تک مالش کی کریں اور یہی دوا میں تین مرتبہ دونوں کانوں میں پڑھتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمْسِكْ بِمِیْنِ صَفِیَّاتِ قَوْمِیْ نَحِیَّاتِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّا
اَلْاَنْبِیَّاءِ اَلَّذِیْنَ بِاللّٰهِ رَفَعُوْا اَمْرَیْنِ مَكَّانًا عَلِیًّا قَالِیْ الَّذِیْ قَسَّ
لِلْمَلٰٓئِکَةِ وَاَلَّذِیْنَ اٰتٰیْنا هَلُوْماً اَوْ كُرْهًا قَالِ لَنَا اٰتِیَاتٌ مَّا لَیْسَ لَیْسَ
اَلْعٰلَمِیْنَ فَسَیْکْفِیْکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۱۱ المصیان کے واسطے اکیر اونٹ کے دم

سورہ منزل سے علاج

کے بالوں کا گندہ بنا دے اور اس پر اکا تیس مرتبہ سورہ منزل پڑھ کر بچے کے گلے میں ڈالے فوراً مرض سے صحت پادے۔

مرگی کا علاج

مرگی بچوں اور بڑوں کے رفیعہ کو بے حد مرتب ہے۔ ہزاروں کو آرام ہوا ہے بالکل سفید یا سیاہ رنگ کے مرنے کو منع کر کے اس کے خون سے یہ آیت قَسِیْکْفِیْکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کا غنڈہ لٹکھ کر گلے میں لٹکا دے اور اس مرض خوشی ہمارے حضرت غوث الاعظم سید محمدی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کی فاتحہ دے کر صالح لوگوں پر بیزار گارمانیوں کو تقسیم کرے یا کھلا دے۔

یہ جھاڑ نہایت مجرب ہے ہفتہ یا اتوار اور منگل کے دن تین روز تک روزانہ بچے کو لاکڑی میں مرتب پڑھے

اور بچے کے منہ پر دم کرے۔ اور تین ہی مرتبہ ایک کپڑا یا رومال بچے کے تمام جسم پر پھیر کر رات سے جھکا دیوے۔ عالم چند پٹیا مندا تھے تھڑے۔ دوسرے ڈبی کاٹے

مریج چکا کرے خدائے۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بچہ کی پسلی چلے

بچہ کی پسلی چلے۔ اور پسلی میں پسلی کے نیچے گدھا پڑھے۔ سانس جلدی جلدی آوے تو سر کٹھہ جڑ کی طرف سے نوا نکلے یا باجاوے اور پسلی کی طرف سے نیچے کو جھاڑے اور جھاڑتے وقت پر جھاڑا سات مرتبہ پڑھے پڑھنے کے بعد سر کٹھہ کو ناپے جتنا پڑھ گیا ہو جاوے لائے پھر پڑھے۔ اور جھاڑے اور پھر ناپے غرضیکہ جب تک پڑھے کاٹا رہے خدا کے فضل سے آرام ہو جائے جھاڑے یہ ہے۔ نوا نکلے کا سر کٹھہ کاٹوں دس نکلے ہو جائے۔ دس جھاڑوں پانی پت کو جائے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کا۔

چمپک نہ نکلے

چمپک نہیں نکلتی گیہوں کے اکیس دانوں پر سکتہ قوتہ میں دس دس ایک ایک مرتبہ ہر ایک دانہ پر پڑھے اور بچے کو ایک دانہ روزانہ کھلا دے۔ بہت چھوٹا سا بچہ دودھ پیتا ہو

بچے کے دانوں پر پڑھے بغایت خدا چمپک نہ نکلے۔

چمپک سے بچاؤ

چمپک نکلنے کے دنوں میں پہلے سے یہ عمل کرے چمپک نہ نکلے۔ اور اگر نکلے تو بہت ہی کم پھر صبح و شام اور کھانا کو تار ہے۔ گیہوں کا آٹا سوا سپر شکر چینی سوا پاؤ گھی بھی سوا پاؤ لے کر مٹی لٹکی پکا کر خدا شرونیار رسول کر کے ثواب اس کا روح پر فوج حضرت خواجہ نور محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کر کے کان میں نیچے کے کپڑے کو توشہ حضرت شیخ نور الدین حاکم نیاید کر شام گذر بگنید ویر وید۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صبح و شام رہے پھر یہ توشہ ایک دو غازی آدمیوں کو کھلا دیا جائے۔

چمپک کا علاج

کوئی بچہ چمپک میں زیادہ بیمار ہو تو چاہیے کہ موم کا ایک پتہ

پیشہ پناہ پا کر ہیں جائزے کا موسم ہو تو ٹھنڈی ہوا سے بچا کر نمیدہیں۔ (طفاۃ السیاح)

ٹھنڈی دھوپ لگانے کی چھاج کا ٹھنڈا ہوا آدھ پاٹیکر کانی کی تھالی میں ڈالے اور ایک ستوا ایک مرتبہ لیتھت کی پوری سورت پڑھ کر پانی ڈالے اور دھوپ سے پانی اور کمن چلا دے پھر اس میں سے پانی تیار دیوے اس طرح اور کئی تعداد سے کمن کو پانی سے دھو کر ہی بتن میں رکھو۔

لاغرین کا علاج
لاغر ہونے کے لیے یہ بھی مجربات سے ہے کہ اگر پتہ درخت بری کے لکڑی سے درود شریف لگی ہو مرتبہ پڑھ کر پھر سورۃ اَلْاٰیٰتِ الْکُرْسٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ الحمد ایک مرتبہ اور آیت الکرسی ایک بار پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ آخر میں درود شریف پڑھے۔ اوصاف تھو پر دم کر کے پتے اگر منبر ہوں تو ان کو پس کر چالیس گولی بنا کر رکھ دے پھر اس سے خشک ہو گئے ہوں تو ذرا سا پانی ملا کر گولی بنالی جائیں۔ پھر ایک گولہ گھڑا مٹی کا نیا سے کر اس میں کنویں سے پانی لاویں اور چوبیسے پر رکھ کر وہ لایا پانی گرم کریں اور اس میں ایک گولی پتوں کی ڈال کر ملاویں پتہ کی مال اپنے بچہ کو گود میں لے کر اس پانی سے دونوں منی کریں۔ ہر روز ۳۳ دن تک اسی طرح پانی کنویں سے خشک کر گرم کیا جائے اور اسی پانی میں گولی حل کر کے مال اور پتہ نہایا کریں۔

اور اگر وہ اوپر والا بھی اس پانی سے نہلا دینے کے بعد مایا کر کے توبہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ یہ بھی مل دینے کے بعد سادہ پانی سے نہلا یا کریں۔

نظر بد کا بیان

بعض آدمیوں کی نظر میں ایسی بڑی تاثیر ہوتی ہے کہ اس کے دیکھتے ہی اس کا بدن بڑھتا ہو جاتا ہے اور جن کی نیک ہوتی ہے اس کا اثر بھی خوشی رہنے کے باعث معلوم نہیں ہوتا ہے ابھی اور بڑی نظریا اثر ضرور کرتی ہے جیسے کہ سحر و جمن جن کو علم قوت جائز بھی کہتے ہیں۔ بعض کی نظر ایسا بنا اثر پیدا کرتی ہے جیسے کہ سانپ اور بچھو کا لہر کہ اوپر کاٹا آدھ ہلکا ہوا ایسے ہی انسان کی نظر سے کہ ظاہر ہی ننگا سے دیکھا کہ ضرور ہی کسی کسی بیماری کا بہانہ معلوم ہو کر رہ جاتا ہے۔ نظر کا لگ جانا ایسی بڑی چیز ہے جس کو لگ جاتی ہے علاج نہ ہو تو ہلاک ہوتی ہے۔ دوسرے بیمار کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ مجھے بیماری ہے یا کسی کی نظر لگی ہے۔ علاج ہوتا ہے بیماری کا اور اس سے لگی ہوتی ہے نظر میں وہ کیوں کر اچھا ہو سکتا ہے۔ فدا ہی دیر سے۔ لہذا ہر بیمار کو پہلے یہ معلوم کر لینا چاہیے کہ بیماری ہے یا نظر لگا ہوا جو تحقیق ہو جائے اس کا علاج کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔ کیوں کہ نظر کا لگنا اور اس سے بیمار ہونا اتحاد رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے۔

الْعَبِیْنِ حَقِّ۔ یعنی نظر لگانا حق ہے اور نظر انسان ہی کو نہیں لگتی بلکہ جانور تک ہلاک ہو جاتے اور پہاڑ پھٹ جاتے مکان گر جاتے ہیں۔ اور جس کھانے پر لگتی ہے اس کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے اور اگر ناخفہ دار جان کر کھا لیا تو فوراً تکلیف نظر آتی ہے حضور صرا پا نور کا ارشاد ہے الْعَبِیْنِ ذَا حُلِّ الذُّحُلِ الْقَسْبِ وَالْجَعَلِ الْفَقْدَ تَرْجَمَ۔ اس کا یہ ہے کہ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی مالک الحق ہے۔ اور اونٹ کو دیگ میں ڈالتی ہے۔ یعنی نظر لگنے سے اونٹ کے ذبح ہو گئے اور دیگ میں پکے کی نوبت آتی ہے۔

نظر بد کی شناخت

علامہ ابو یحیٰ بن علیؒ لیتا آیا مریض کو نظر لگی ہے یا کوئی بیماری پیدا ہوئی ہے۔ ایک اندام مریض کا ہے اس پر کلمہ سات جگہ کہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَلَحَّ قَرَنَہ اور اندھے کو اپنی تصحیل میں سے کراس کے نیچے سبز دھند کا سرخ شک کے ہوئے کی دھوئی آگ پر جلا کر دیوین اور دھوئی دیتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ کی پوری سورت پڑھتے ہیں جب تک کہ وہ اندام تھیلی پر خود بخود نہ کھڑا ہو جائے پھر اس اندھے کو توڑیں اس کے اللہ سے خون کے سرخ نقطے نظر آویں تو جان لیوی کر نظر لگی ہے اسے اندھے کی زردی دفیوہ میں سے تھوڑی سے لے کر نظر لگے ہوئے کے ماتھے پر راس کرے اسی وقت اچھا ہو جائے۔

دوسری شناخت نظر لگی ہے یا نہیں۔ ایک پیریزسٹ

نظر بد کی پہچان

کی چندی یا پاک ڈور تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ناپ کر لوی اور کوئی شخص با وضو و کربہ دعائیں مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا تَلْعَلْ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر تین مرتبہ الحمد کی سورت پڑھے پھر تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے عَزَّمْتُ عَلَيْكَ اَنْتَ الْعَيْنُ الْاَيْتِي فَلَنْ يَنْفُلَنَّ فُلَانٌ كِي جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام یا جائے۔ بِعِزِّ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ عَظَمَةِ وَجْہِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرَىٰ بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنْ اَخْرَجْتَ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ مِنْ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَزَّمْتُ عَلَيْكَ اَيْتِہَا الْعَيْنُ الْاَيْتِي مِنْ فُلَانٍ اِنْ فُلَانٌ رَطَلَاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام یا جائے بَحَقِّ شَرَاهِیْآ اَوْ رَہِیْآ اَوْ نَآی اِجْمَاعًا اِلٰی شَہَادَی عَزَّمْتُ عَلَيْكَ اَيْتِہَا الْعَيْنُ الْاَيْتِي مِنْ فُلَانٍ اِنْ فُلَانٌ رَطَلَاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام یا جائے

اَنْتَ اَنْتَ اِلٰی شَہَادَی عَزَّمْتُ عَلَيْكَ اَيْتِہَا الْعَيْنُ الْاَيْتِي مِنْ فُلَانٍ اِنْ فُلَانٌ رَطَلَاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام یا جائے بَحَقِّ شَرَاهِیْآ اَوْ رَہِیْآ اَوْ نَآی اِجْمَاعًا اِلٰی شَہَادَی عَزَّمْتُ عَلَيْكَ اَيْتِہَا الْعَيْنُ الْاَيْتِي مِنْ فُلَانٍ اِنْ فُلَانٌ رَطَلَاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام یا جائے

مداخلت ہونے پر پھر ناپیں اگر ناپ میں پہلے سے کم یا زیادہ بڑھ جائے تو جان بیجے نظر لگی ہے پھر تین دفعہ اسی طرح پڑھ کر مرتبہ ناپتے جائیں تیسری بار پڑھنے میں کپڑا اسی ناپ پر آجائے گا اگر جاتا رہے گا۔ اور اگر تین دفعہ پڑھنے سے کپڑا کم یا زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ نظر نہیں لگی کوئی بیماری ہے اس کی نشانیوں کے علاج کیا جائے آرام ہو جائے گا۔

اور اگر طبان تدبیر پہچاننے کے معلوم ہو جائے

نظر بد کا آسان علاج

کر نظر لگی ہے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے خواہ حرکت ہو یا مرد اس کا نام لے کر پکارا جائے تو اثر نظر لگنے کا جاتا رہے۔

سورة وَالْعَصْرِ اور اِذَا بَلَغَ اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا سورت قُلْ اٰغُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا غدر لکھ کر نظر لگے ہوئے

نظر بد سے نجات

سورة وَالْعَصْرِ اور اِذَا بَلَغَ اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا سورت قُلْ اٰغُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کا غدر لکھ کر نظر لگے ہوئے

انسان یا جانور وغیرہ کے سر پر باندھنے سے نظر کا اثر نہیں رہتا۔

جس کھانے پر نظر لگی ہو اور وہ کھانا اچھا معلوم نہ ہو یا اس کے کھانے کو دل نہ چاہے تو

یہ پڑھ کر اس کھانے پر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّیْہِ وَسَلِّمُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

شاہ سلام اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فلمی تحریر فارسی زبان میں مرحمت فرمائی کہ اس کو پڑھا کر کسی نظر نہیں لگے گی کوئی کھانے میں کھلا دے اثر نہیں ہوگا جس کا ترجمہ اور دعا غاسر کی جاتی ہے جو نظر بد کے دفع میں نہایت مجرب ہے۔

ترجمہ روایت ہے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آنحضرت

صحابہ کرام سے فرماتے تھے کہ نظر بد سے پرہیز کیا جائے اور پناہ مانگی جاوے کیوں کہ نظر لگنے سے انسان خون ڈالنے لگتا ہے اور فانا اس کا

برہادر ہو جاتا ہے بہت سے نیک اور خوش رو جوان کو زبردستی ہے۔ اور قصہ حضورؐ پر

محبوب ربؐ حضورؐ اس طرح پر ہے کہ حضورؐ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص مطلقہ نامی تھا اور آنحضرتؐ اس کی نبلی تھیں اگر وہ نظر اپنی پاؤں پر ملتا تو جوڑے سے اٹھ کر چلا نقل

ہے کہ قریش کی قوم نے جب دیکھا کہ آنحضرتؐ علیہ السلام کی نظر لگانے میں نہایت کارگر ہے۔ تو اس کو بلایا اور اس سے کہا کہ تو اگر محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نظر

لگا دے تو ہم تجھ کو بہت سال و زردیوں اور دولت مند کو دیں اس نے وعدہ کیا دوسرے روز وہ حضورؐ علیہ السلام کے راستہ مسجد پر آ بیٹھا اور حضورؐ سے اپنے گھر تشریف لے جا رہے تھے کہ یکایک اس کی آنکھ حضورؐ پر نور پڑی اور کچھ لگا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا اچھے ہیں کہ اس سے میں یکایک مجھے بخار آیا اور سترہ دن تک

بیمار رہا جب کہ قوم قریش نے دیکھا کہ علقہ کی آنکھ کا گر ہو گئی تو پھر اس کو بلایا اور کہا اسے علقہ کا دم ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام گزرا کہ ہم اپنا وعدہ پورا کریں اس نے پھر

اقرار کیا اور حجرہ مطہرہ حضورؐ علیہ السلام پر حاضر ہوا اور زور سے آواز دی کہ اسے اصحاب رسولؐ میں ایک اعرابی ہوں اور حضورؐ علیہ السلام کے دیدار کو آیا ہوں اسی

وقت حضرت جبریلؑ علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم وہی علقہ آیا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کو پھر اپنی نظر لگا دے کہ آپ اس دعا کو پڑھیے۔

اور اس کی طرف دم کیجئے اور قدرت ہماری دیکھیے۔ بعد ازاں حضورؐ نے سلمانؓ سے فرمایا کہ بلا حضورؐ نے دعا پڑھنی شروع کی جب کہ وہ نزدیک آیا اس پر

چونک دی کہ ایک بارگی دونوں آنکھیں اس کی چشم خانہ سے باہر نکل پڑیں اور دونوں ہاتھ پاؤں اس کے مثل ہو کر رو گئے جب اس نے اپنے حال کو ایسا پایا فریاد کرنے

لگا اور الغیث الغیث پکارتا تھا اور عرض کیا کہ میں سلمانؓ تھا ہوں کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا کہ رفتاً دم نکل گیا بعدہ فرمایا حضورؐ نے کہ تمام ہاجرین اس پر پانی ڈالیں

اور کل انصار اس کو ہندائیں اور کفن دیں صحابہ کرام وغیرہم نے غار پر بھی اور دفن کیا اور حضورؐ بھی اچھے ہو گئے۔ جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس تعویذ کے طور پر رکھتے تو

کسی کی نظر نہ لگے اور سانپ پھو اور دیوانہ نہ کتا بھی نہ کائے اور کل بیابانوں سے حق تعالیٰ کی آہن میں رہے اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیِ حَیْثُمَا لَمْ یَسْمَعْ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ

الْاَرْضِیْنَ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْمُرُ مَتَرُ اِسْمِہِ شَیْءٌ فَرَفِیْ

الْاَرْضِیْنَ وَرَبِّ السَّمَاءِ وَهُوَ السَّعِیْمُ الْعَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا عَفُوُّ یَا عَفُوُّ

لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ یَا خَلِیْقُ الْاَنْفُسِ الْفَاسِقِیْنَ

نظر بد سے محفوظ رہے کسی کو یہ خیال ہو کہ ایسا نہ ہو ہمارے مال و دولت

تو اس کو بد نظری سے بچنے کے لیے سورہ نون کی یہ آیت دین یکاد الذین کفروا یبذلّونک با بشار یرحمکم لعلکم تتقون انکم لکم عذرت و قاعوا رد ذلک و لعلکم ترحمون پڑھنی چاہیے۔

بچنے کی حفاظت حضرت عثمانؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی تھوڑی سی سیاہی کا کیا لگا دیا کرو کہ اس کو کسی کی نظر نہ لگے۔

ہر بلا سے بچاؤ بچے کے گلے میں اس حرز کو لکھ کر ڈالے نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ رَّهْمَانِہٖ وَاَعِیْنِ لَدُنِّہٖ تَحْصِنْتُ بِحُصْنِ اَلْمَلِیْنِ اَلْمَلِیْنِ لَدُنْہٗ وَاَعِیْنِ اِنَّ بِاللّٰهِ اَلْعِیْنِ اَلْعَظِیْمِ۔

جانور کی نظر بد اٹارنا کسی جانور پر نظر کا اثر ہو تو چار مرتبہ دہنی طرف کے ناک کے سوراخ میں اور تین مرتبہ بائیں طرف کے

ناک کے سوراخ میں پھونکے اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ خَبْثَہَا وَبَزْءَہَا وَصُبْہَا کہہ کر پھر کہے۔ ثُمَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ یہ پھونک کر پھر کہے لَا بَا مِّنْ اِذْہَبْ اَبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یُکْشِفُ النَّمَ اِلَّا اَنْتَ۔

مریض اور معالج

آج کل مریضوں کو دیکھو تو علاج کرنے والوں کو شافی سمجھتے ہیں اور علاج کرنے

والے اپنے آپ کو مریض وقت جانتے ہیں۔ ان کی خدمت میں ادنیٰ درجہ کا بیمار آتا ہے اسی سے بھی معقول فیس و قیمت دوا دیکھاری اور آپریشن و فیزیو کی لے جاتی ہے چاہے یہ بیمار جب مریض کے مرض کی تشخیص میں یہ علاج مفید سمجھا گیا تھا تو مریض کو بالکل آرام ہوتا۔ زیادہ تعداد مریضوں کی ایسی دیکھی گئی کہ مریض کے جسم میں دوا پہنچائی گئی اور علاج صاحبان فیس لے کر تشریف لے گئے۔ مریض بیمار سے جان بچی ہو گئے۔ ایسا بھی رہا کہ بعد موت مریض ان کے اقربائے فیس لی گئی۔ اپنا ۵۰ سالہ تجربہ تو مذہب اسلام کی پیروی سے مریض کی تشخیص بخوبی ہو جانے پر دوبارہ زندگی میسر آئی ہے صاحب صاحبان خدا و رسول کے فرمودہ پر عمل کریں گے اُن کی چٹکی خاک اور ایک نظر دیکھنے سے بچے ہو جائیں گے۔

پہلے معالجوں کے جو تذکرے چلے آتے ہیں کہ بادشاہوں کی خانوں کا بلا نبض دکھانے اور بلا دوا استعمال کرانے کرتے تھے اسی طرح بادشاہوں کے علاج ہر تے تھے حکیم ملوی خان کو شہنشاہ ایران اپنی ہمرہ لے گئے راستہ میں شہنشاہ ممدوح بیمار ہو گئے اور بلا دوا استعمال کرانے اچھا ہونا چاہا حکیم صاحب نے فرمایا کہ پچھلے کا ہوا تو کھالی جائے گی ارشاد ہوا کہ اس کا مسالہ فقہ نہیں چنانچہ ان کو صحت ہو گئی۔ مجھے یہ کیا بات تھی ان کا عمل تھا خدا کے ارشاد پر کَرَاذَ اَمْرَضْتُ فَهَوَ یُکْفِیْنِ اور وہ حامل تھے فرمودہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یُکْفِیْ دَاوِیْ دَوَاۃُ خَرَاذَ اَصِیْبَیْ بِرَدِّ عِیْذِ اللّٰهِ اور لَا یُؤْذِ الْفَقَآءُ اِلَّا بِالْیَعَاوِ۔

تمام علاج کر کے والے حضرت سے عاجزانہ التجا ہے کہ وہ ان ارشادات کی پابندی اختیار فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک بیمار ان کے علاج سے اچھے ہو جائیں۔

سریع التاثر عمل یہ ایک نہایت سریع التاثر عمل ہے معالج صاحبان

اس کے عامل ہو جائیں ایسا بیمار ان کے پاس نہ آئے کہ جس کی موت آگئی ہو یا کچھ
کے بحساب ایحدہ ۸ عدد ہوتے ہیں عشا اور صبح کی نماز کے بعد اسی قدر تعداد سے بڑھتے
رہیں منجانب شافی مطلق دست شفا کا اعزاز و اکرام حاصل ہو۔

امراض سلب کرنا

یہ ایک ایسا عجیب و غریب علاج ہے جیسے کہ انیسویں
کرام کا معجزہ اور اولیاءِ ائمہ کی کرامات کہ ایک چھو
کرنے اور نظر بھر کر دیکھنے سے بیمار اچھے ہو جاتے تھے اور دوسری دعا حضرت
علی علیہ السلام کی بتائی ہے جس سے مردہ زندہ ہوتے اور کورسھی صحت پاتے تھے
یاد آجی سے سب کام دینی و دنیوی آسان ہوتے ہیں لہذا اللہ اللہ کرنے والوں میں
امراض سلب کرنے کی بھی اسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ کوئی کیسا ہی لاعلاج بیمار ہو
اس کی بیماری کو ہاتھ پیرنے اور دم کرنے سے لعناتِ خدا اچھا کر دیتے ہیں بلکہ
استغفار مسنونہ کے ذریعہ پہلے معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ اس کو کرام ہو جائے گا یا نہیں
ہو گا پس جس کو آرام ہونے کی امید ہو اس کی بیماری کو سلب کیا جائے انشاء اللہ
تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو ایسے بیمار کے علاج میں کچھ نہ لے بعد صحت کوئی نذر کرے
وہ خوشی سے یوں امیروں سے صدقہ کراوے اور غریبوں کو خیرات دلاوے۔

امراض سلب کرنے کا طریقہ

ہو یا مسلمان سب کا علاج کرے غریب ہو یا امیر کی بیماریوں کو پہلے جو آدے علاج
میں دل لگا دے بیمار کو مردے کی طرح خاموش چت ٹھوہا جائے اور دونوں
ہاتھوں کے بیچ میں گلاؤں تکمیر رکھ کر اول انگوٹھے کو پکڑ کر چپے پر ٹنگلی بانڈ کر دس
پندرہ زیادہ سے زیادہ میں منٹ تک جس قدر ہو سکے دیکھے جائے اس کو اہل تعویذ
کے یہاں فوراً بھڑنا کہتے ہیں دس منٹ سے کم نہ دیکھے اتنی دیر کے بعد انگوٹھے چھڑ

مرد و چار یا پانچ منٹ دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھے پھر ہاتھوں کو ایک دو منٹ
کدھول پر رکھ کر ایک منٹ میں ہاتھوں کو پیرا سوا سوا کی انگلی ہاتھوں تک پہنچائے
پھر اسی طرح پیٹ پر رکھ کر چوتھوں تک پھر ایک منٹ سینہ پر رکھ کر آدھے منٹ میں
پانچ منٹ پھر دو منٹ منٹ پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے تمام جسم میں فوہ بھر جائے گا۔ اگر
بیمار کے درد آئے تو وہ علامت بیماری سے اچھے ہونے کی ہے۔ اس سے ڈرنا
نہ چاہیے حالت دیر تک نہیں رہے گی۔ پھر عیار کو ہاتھ لگائے ایسا کرے کہ
اتھے سے پاؤں کی انگلیوں تک اپنی انگلی بدن اور جسم کے فوہ اور پیرنی آکر صے انگی
کے فاصلے سے ادھر رکھ کر پھر تالار سے جب گھٹنوں کے اوپر ہاتھ کی انگلی آدیں تو
پہاں اپنے ہاتھوں کو سلائی کرتا ہوا انگوٹھوں سے بیماری کو پندرہ میں مرتبہ نکالے
اور ہر مرتبہ انگلیاں زمین پر جھاڑے یعنی جھکاوے بعض نازک مزاج بیمار کو ہاتھ نہیں
لگاتے۔ اس طریقہ کو رومال سے کیا کرتے ہیں۔ اس کے بعد عیار کو خمار اور غفلت
سی باقی رہ جاتی ہے تو جس کے دودھ کرنے کے واسطے گھٹنوں سے پیروں کی انگلیوں
تک ایسے ہی اور پیر سے نیچے کو ہاتھ یا رومال لاوے اور چھکار دلوے۔ یہاں تک کہ
پر پیوٹی اور غفلت بھی دور ہو جائے۔ جو تک بیمار کے بیماروں کو پانچویں۔ ساتویں۔
زیر نگاہ ہیں اور ایسے ہی بیمار ہونے سے طاق دونوں میں بحرانِ قید پڑ کر تپا ہے یعنی
بیماری حالت میں ایک سخت تغیر ہو کر تپا ہے پس اس ترکیب سے وہ بھی نہیں ہوتا اور
بلد اچھا ہو جاتا ہے ایسا علاج علیہ فوہ ہر ہے۔ نواسی دورا و در اگر خوفناک نازی ہے
تو کون دن میں پانا اور اگر کسی خاص عضو میں بیماری ہے تو اول چپے پر زور ہے یہی ٹنگلی بانڈ کر دیکھے بعد ازاں
کے ہاتھ کی جگہ پر زور پھر پیلے جیسے کندھوں اور پیٹ و پیچ پر زور پھر تپا ہے پھر سارے اور اگر ہاتھ پاؤں
میں بیماری ہے تو صرف بیماری کی جگہ سے بغیر ہاتھ لگائے جسم کے ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے انگوٹھا پکڑ
کر بیماری نکال کر ہاتھ جھاڑے اگر ہاتھوں یا پیروں کے سوائے اور کسی جگہ بیماری ہے تو پہلے

چہرے پر نور بھرے بعد اگس کے بیماری کی جگہ پر نور بھر کر چہرے سے پاؤں تک
اگوٹھا پکڑ کر بندھ لیں۔ پاس طویل بیماری نکلے اور اٹھلی جسم سے اوپر میں آرام ہو جانے
کے بعد بعض احتیاطی بندہ میں دن دم شدہ پانی پلاویں کہ بھروسہ نہ ہو جاوے پانی
کو مقدار کے موجب یعنی جس قدر دن بھر میں پانی کے دس پندہ میں منٹ یا ایک
گھنٹہ تک آنکھوں سے اور آنکھوں سے دم کر کے یعنی نور بھرے اور منہ سے بھی پھول
دیوے اور بیخیاں کرے کہ میرا دم شفا اس پانی میں جاتا ہے اور اگر کوئی آیت پڑھ
کر دم کرے تو اور اچھا سے جن۔ بھرت۔ چرل وغیرہ کے واسطے سورہ من اور
قبض کے واسطے یا باسط اور بیماریوں کے لیے آیات شفا در آیات شفا سات
آیت ہیں جو کثرت کو رتوں کی فراموشی میں لکھی ہیں وہاں صیغے، پڑھ کر ٹھونک دی جائے
جو بیمار کو رت تک نہیں لے سکتے جس طرح ہو سکے اسی طرح تو جو دوسرے فوائد
سے پکڑ کر یا نہ پکڑ کر یا صرف دوا سے۔ بچے جب سو جاویں تب تو جو دوسرے۔ ہر
بیمار پر ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ محنت نہ کرنی چاہئے اور جن کی عمر ستر برس سے زیادہ ہو
ان کو پندرہ منٹ سے زیادہ تو بہ نہ دینی چاہئے کیوں کہ کمزوری آتی ہے۔ غریبوں کا شہ
علاج کرے اور اگر امیر دوسرے تو قبول کرے اور ان سے حدت بھی کرایا جاوے کہ
صدقہ دیا رتہ بلا ہوتا ہے۔ سر میں اگر درد ہو تو دم شدہ پانی سنگھنا یعنی پانی کی ناس
میں اگر کوئی گنجم ہو تو اس پانی سے مسکو دھونا بوا سیر والا آبدست یا کرے جس کے
پیٹ میں درد ہو دم کیا ہوا پانی بوتل میں بھر کر پیٹ پر پھیرنا چاہئے جس کی آنکھ میں نزلہ آنا
ہو دم کیا ہوا پانی سدا سے سر کی طرح لگنا چاہئے یہ نزلہ کا پانی آنکھوں میں مرحوں کی در
لگا کر تڑپا ہے بعض بیماریوں میں پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں بوتل کا پانی دم کیا ہو دونوں
پاؤں کے بیچ میں رکھ دیا جائے جن بیماریوں کو نیند نہیں آتی تیل کو پانی کی طرح دم
کر کے چراغ میں ڈالے اور روٹی کو دو تین منٹ منہ سے دم کرے آنکھوں سے نہ

کپڑا دم کرنا

تزیب کپڑا دم کرنے کی یہ ہے کہ جو چھوٹا کپڑا مثل رومال وغیرہ کے ہو اس کو ہاتھوں سے دبا کر منہ سے دم کرے اور جو بڑا کپڑا ہو اس کو پٹ کر سامنے رکھے اور ہاتھوں کی انگلیوں سے بنیز چھونے کے دور سے یعنی اوپر سے نیچے کی طرف ہاتھ لارے اور انگوٹھوں سے بھی زور بھرے۔ درد کی جگہ ٹپٹی اور پچا پچا دم کیا ہوا ہاتھ سے یاد کیا ہوا پانی درد کی جگہ مثل تیل کے مالش کرے پھر ٹپٹے ٹپٹے اور چھوٹے پانی اور پرچھاویں کے واسطے کچے تاکڑوں کا گندہ بناتے وقت ہرگز وہ پر جو ع دل سے دم کرے۔ کھستہ۔ چمپک والے کو دم کئے پانی سے نہلا دے گندہ جگہ پر پانی نہ کرنے دے۔ جن کو سانپ کاٹے دم کیا پانی پلا دے۔

سدا کے لیے ہدایات

علم ڈاکٹر جس مریض کو دیکھتے ہیں جلد کو دیکھتے
 سے پہلے بیدار کے پاس بیٹھ کر کتابت کھینچتے

انکار اللہ فرما دے جو کہ پاک کرے صحت بخشتے

بیماری کے علاج کرنے والے یا حکیم کا دردِ قدم اور مقرر کر کے یعنی جتنا روز
نہ ہو (موتے) پڑھو یا کرے خلاص کو حکمت اور بابت کے علم میں برکت دے دے
وہ شفا عنایت فرما دے کم از کم ان حروف کے عدد ۸۱ ہوتے ہیں پس ۸۹ مرتبہ
پڑھا یا صبح کو غنا کے بعد پڑھا کرے۔ ربرہ دوبارہ لکھا گیا آئندہ نہ لکھو یا پائے

(۱۷) ایسے ہی یا نافع جس کثرت سے ذکر کرے چلتے۔ پھرتے بیٹھے لیٹے تو پھر جس پر
پر ہاتھ پیرے اُس کو شفا ہوگی۔

اِس آیت شریفہ کو کاغذ پر لکھ کر ایک ٹکٹ لپیٹ کر بیمار کی یہ حالت معلوم کرنی ہو کہ یہ جلدی اچھا ہو جائے گا یا دیر سے آرام ہوگا یا مر جائے گا۔

میں پانی بھرے اور اس وہ آیت لکھا کاغذ ڈالے۔ اگر اور تیز تر اسے تو سمجھنا چاہیے کہ بہت جلدی سے اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر وہ کاغذ درمیان پانی کے رہے تو جانا چاہئے کہ دیر میں صحت پائیگا۔ اور اگر وہ کاغذ پانی کی تہ میں بیٹھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ یہ اچھا نہ ہوگا۔ اس کی موت کے دن قریب آگئے ہیں۔ وہ آیت یہ ہے جو کاغذ پر لکھی جاوے وَأَمَّا مَا نُنَزِّلُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ فَمَا تَكْفُرُ إِلَّا زُجْرًا وَقَدْ خَلَقْتُ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلَ مِمَّا كَانَتْ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنَّ الرُّسُلَ لِلَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٌ رُسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ الطَّبِيبِينَ الطَّاهِرِينَ

اختراع امام محمد ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نامدار مری کے اندر پر یہ دعا لکھ کر اور مریض کے سر کے پاس لے جا کر اُس کو توڑے۔ اگر اُس میں سے خون نکلے تو مریض کی بیماری زیادہ دن تک رہے گی اور اگر اُس خون میں سیاہی بھی ہو تو بیمار جلد مر جائے گا اور اگر انڈے کی زردی و سفیدی میں فرق نہ کیا ہو حالت اصلی پر ہو تو جان لو کہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ دعا انڈے پر لکھنے کی یہ ہے وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحَنَا مِنْ آمْنٍ

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَالْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ يَا رَبَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَاعْلَمْنِي بِصِفَةِ هَذَا الْمَرِيضِ فِي هَذِهِ الْبَيْضَةِ بِنُورِ تَوْحِيدِكَ جَعَلْتُ الْكَرِيمَ وَبِخَيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیمار اچھا ہوگا یا نہیں یا باہر گیا ہو یا شخص تندرست ہے یا نہیں۔ جمعہ کی رات کو جب کہ سب آدمی سو جائیں اس وقت کاغذ پر لکھ کر بیمار کے کپڑے میں پیٹ کر اور ایک ٹکٹ باندھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دیا جاوے۔ اور ڈالنے والا شخص کنوئیں سے کچھ دور خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائے اور اپنے کان اندر سے آواز آنے پر لگا کر رکھے اگر آواز دے اور بول چال یا چنگ درباب کی آواز ہو تو جان لو کہ جو شخص کہیں چلا گیا ہے وہ صحت و سلامت ہے۔ اور اگر کسی بیمار کی خبر معلوم کرنی ہے تو بیمار اچھا ہو جاوے گا۔ اور اگر آواز نہ دے اور بول نہ کرے تو جان لو کہ بے پتہ شخص مر گیا۔ اور اگر بیمار کی خبر دیکھنی ہے تو کچھ جاؤ کہ وہ اچھا نہیں ہوگا مر جائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا تَوَهَّاتُ مَا هَذَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِمَّا زَكَرَ وَامْرَأَتُهُ كَرِيمٌ مَوْسَى هُوَ وَالْهَارُونَ بِاسْمِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

مقبول دعا یہ دعا خدا کے پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تعلیم فرمائی تھی اور وہ دور کثرت نماز پڑھ کر سجدوں میں پڑھ کرتے تھے۔ دعا یہ ہے۔ يَا قَدِيرُ يَا دَارِئُفُ يَا أَحَدُ - يَا وَاحِدُ - يَا صَمَدُ جس سے مردے زندہ اور کوڑھی و جذامی اچھے ہو جاتے تھے

وہ تو نبیائے پاک تھے اُن کا اعجاز تھا۔ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس ذکر کو ہمیشہ پڑھا کرے خدا اس کو خرق عادات اور کشف و کرامات عطا فرمائے۔ بزرگان دین کا تجربہ ہے کہ جس نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اُس کا دل ظاہری و باطنی علوم سے منکشف ہو جائے جو دماغ کی قبولیت کا شرف حاصل کرے اور ہر ایک بیماری کا مریض شفا پاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَرَبِّكَ حَوْلَہٗ وَرَبِّكَ قَوْلَہٗ اِنَّ اللّٰهَ اَكْبَرُ الْعَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا اَمَّا یُحَدِّثُ یَا حَزِیْمُ یَا وَکَلُ یَا اَحَدُ یَا حَمْدُ یَا حَیُّ یَا قَرِیْبُ یَا رَحِیْمُ یَا سَمَدٌ لَّہٗ سَنَدٌ لَّہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْجَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا قَالُ جَلَّ لِوَالِدِ کَرَامَہٗ

غوثیہ محرب المغرب حکیم مولوی حاجی ستید محمد بدر الحسن صاحب سہلوانی ضلع دہلیوں۔ خاندانی اقبالیہ امور جوئے ہیں قادیان

دستور العمل

چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ۔ اولیسیہ سلاسل سے مفتخری کا اعزاز رکھتے ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر سال شروع ماہ محرم میں یکم دویم اور سویم تاریخ کی رات کو تہجد کے وقت دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قل ہوا اللہ ایک سو ایک بار دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ننانوے مرتبہ پڑھے بعد ختم ہو جائے نماز قبل سلام پھرنے سے پہلے ایک سجدہ اور کرے اُس میں اسم یا ائمہ کو ہزار مرتبہ پڑھے جس مریض پر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کل حال ہو۔ مگر بچوں کی بیماریوں اور بلیات وغیرہ کے لیے اسم پاک کو زعفران سے گیارہ بار پرچے کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ اور چینی یا مٹی کے کورے برتن میں جس کو کہ پانی نہ لگا ہو گیارہ بار یا ائمہ لکھ کر پلاویں۔ اور مردوں کے لیے بعد نماز اشراق کے گیارہ پرچے کاغذ پر گیارہ جگہ می اسم پاک لکھ کر پلا دیا کریں کل امراض کو شفا ہو جائے

اور جو مرض ابلای سمجھ میں نہ آوے تو بعد نماز مغرب اُس بیمار کے نام کے موافق اسم پاک یا ائمہ کو لکھ کر اور سر کے نیچے رکھ کر سو رہیں بیماری کی کل کیفیت سوتے ہیں معلوم ہو جاتی ہے۔ بعد نماز اشراق ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر پھونکیں تا زندگی بصارت کم نہیں ہوتی ستر کے ایام محرم الحرام میں احتقر نے اُس عمل غوثیہ کو کیا بفضلہ مفید ثابت ہو رہا ہے کوئی بیمار علاج چھوڑ کر چلا جائے اُس کی نسبت نہیں کہہ سکتا اچھا ہوا یا نہیں۔ جو زبرد علاج رہے اچھے ہو گئے۔

بے گناہ کی جلد رہائی

قدیں جانے والوں سے اگر واقعی کوئی قصور سرزد ہوا ہے تو ہرگز اپنی رہائی کے لیے کوئی عمل نہ کرے کیوں کہ گرفت الہی رخصت و نکریم ابھی نافرمانوں کو سزا دیتی ہے۔ اس احکم الحاکمین کی سزایں ہے کہ بری بڑی بیماری جیسے طاعون۔ ہیضہ وغیرہ کی عیالوں اور رنج وغیرہ دُکھ درد میں مبتلا کرتا ہے۔ جس کا مفصل حال ہیضہ طاعون کے علاج میں لکھا گیا۔ بلا سبب اور بلا تصور حکام کی غلطی سے سزا ہو گئی ہے اور نافرمانی ہے تو ان عملیات سے جو عمل کیا جائے جلدی سے رہائی پائے۔

۱۱ کوئی سختی ایسی پیش آئی ہو جیسے کوئی مقدمہ فوجداری جس سے آبروریزی ہوتی ہو اور میل جانے کی سزا ہونے والی ہو اُس سے بری ہونے کے لیے سورہ یوسف کی ترکیب سے پڑھے بعزت و آبرو بری ہووے بعد کا دیانی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کی نیاز دلاوے سورت شریف کی ان آیات پر پہلے سے نشان کر لیا جادو سے تاکہ پڑھنے میں غلطی نہ ہووے۔ پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پھر تین مرتبہ لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

أَنْفُسِكُمْ عَنْ رَبِّ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ
 فَإِنْ كُنْتُمْ تَوَاقِلًا فَذُلٌّ عَلَى اللَّهِ وَكَذَلِكَ الْإِلَهُ هُوَ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ
 الْعَشْرِينَ الْعَلِيمُ بِرُوحِهِ كَرِهَ سُبُوحٌ كَرِهَ بَلَى آيَاتُ كُومِينَ تَكَلَّمَ بِرُوحِهِ
 بِرُوحِهِ وَابْتَدَأَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ الْمُتَعَانِ عَلَى مَا تَصِفُونَ بِرُوحِهِ
 تَوَصَّلَ إِلَى آيَاتِ كُومِينَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ
 أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ بِرُوحِهِ تَوَسَّلَ إِلَى آيَاتِ كُومِينَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ
 مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ
 بِرُوحِهِ تَوَسَّلَ إِلَى آيَاتِ كُومِينَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ
 اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنْ اَلْعِلْمُ اِلَّا لِلّٰہِ پر پہنچے تو
 بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنْ رَحْمَتُیْ غَفُورٌ رَحِيمٌ پر پہنچے تو اس کو
 بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنَّ اللّٰہَ خَبِيرٌ فَظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
 پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب قَالَ اللّٰہُ عَلٰی مَا تَقُولُ وَكِیْلٌ پر
 پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب اِنْ اَلْعِلْمُ اِلَّا لِلّٰہِ پر پہنچے تو اس کو
 بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب فَاِنَّہٗ لَہٗ فِیْہِمْ لِمَا عٰلَمْتُمْ لَا وَلٰكِنَّ اَلَّذِ
 النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پر پہنچے گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ
 پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ پر پہنچے
 تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وَهُوَ خَبِيرٌ الْخَلِیْقِ پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ پڑھے
 اس طرح تَعَبَّرَ حَمِیْدٌ کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اِنَّہٗ ہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ
 کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اِنَّہٗ لَا یَلِیْہِ مِنْ رُّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ اَلْکٰفِرُوْنَ
 کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور یَعْقِدُ اللّٰہُ لَکُمْ فِیْہِمْ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ کو گیارہ مرتبہ
 پڑھے اور اِنِّیْ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اِنْ رَغِیْبٌ
 نَظِیْفٌ لِّمَا یَآئِیْہِمْ کُومِیْنَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ

تَوَدَّیْ فِی الْحَیْثُ الْاَحْوَالِ کُومِیْنَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ
 تَوَدَّیْ فِی الْحَیْثُ الْاَحْوَالِ کُومِیْنَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ
 وَتَوَدَّیْ فِی الْحَیْثُ الْاَحْوَالِ کُومِیْنَ بِرُوحِهِ جَبَّ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنْ
 میں پڑھیں لَقَدْ جَاءَکُمْ دَعْوَانَا مِنْ رَبِّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَعْلَمُونَ سے پہلے تک سات مرتبہ پڑھے پھر وہی آیت جو شروع
 اور پکا لکھا ہو گی وہ بار پڑھ کر نہایت عاجزی اور انجاء و ناری سے دعا مانگے اِنَّا
 اَلْمُرْسَلِیْنَ وَابْرَہِمَ سے چھاپھوئے۔

دعا حضرت صدیق اکبرؓ جو قیدی قید خانہ میں پڑھے جلد رہا ہو

جاوے بیمار پڑھے شفا پاوے

عَلِّمْنِیْ بِالْبَقِیَّةِ یَا قُدُّوسُ یَا قُدُّوسُ یَا قُدُّوسُ
 اے مفسس کی جو آوے در پہرے سے اے علیل
 اِنَّہٗ شَخْصٌ قَرِیْبٌ مُّذْنِبٌ مَّذْنِبٌ ذَلِیْلٌ
 بنو تاجیز میں اور گنگار و ذلیل
 مِنْکَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اَعْطَاہِ الْخَزِیْلُ
 اور ہے تو سعدان اسان و ہم فاضل جلیل
 فَاصْبِرْ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْکَ مَا شَفَعِ الشَّعْرُ الْخَمِیْلُ
 سب گن ہوں کوٹا دسے سر سے ریمل
 قُلْتُ قُلْ لَنَا ذُوْکُوْفٰ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلُ
 جس طرح سے تو نے فرمایا تھا از بہر غلیل

سُوْرَةُ الْمَعَالِي كَثِيْرًا زَادَ طَاعًا لِيُفِيْلَ
 ہے بڑی حد سے زیادہ اور طاعت جلیل
 اَنْتَ حَسْبِيَ اَنْتَ رِغَاءُ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
 اور قرار ہے ماسے تو ہی ہے اور تو ہی نعم ولی
 اِنْ لِيْ قَلْبٌ سِيقَمًا اَنْتَ مَنْ كَيْفُوْنُ الْعِيْلُ
 دل مرا بیمار ہے اور تو شفا بخش ملیل
 رَبَّنَا اِنْ اَنْتَ قَائِمٌ وَاَلْعَادِيْ حَسْبُ الْبَرِّ
 جب کہ تو قاضی بنے گا اور منافق ہر بریل
 اَفْطِنِ مَا فِي الْعَمِيْرِ وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَكِيْلِ
 اَفْطِنِ مَا فِي الْعَمِيْرِ وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَكِيْلِ
 مدعا دل کا عطا کر رہنا ہم خوش دلیل
 اَنْتَ يَا صَدِيْقَ مَا مِنْ ثَبَاتٍ اِلَّا لَوْ لَمْ يَكُنْ
 اَنْتَ يَا صَدِيْقَ مَا مِنْ ثَبَاتٍ اِلَّا لَوْ لَمْ يَكُنْ
 یوسفؑ تو بارہ کر پیش خداوند جلیل

كَيْفَ كَانِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْوَكِيْلُ
 ہائے کیا گذرے گی یہ شیب علی اچھے نہیں
 اَنْتَ وَاِنْ اَنْتَ كَانِي فِيْ مُهَمَّاتٍ اَلْمُوْمِنُ
 با ونا بھی ہے تو ہی شکل کشا بھی ہے تو ہی
 عَافِيٌّ مِنْ كُلِّ دَاوٍ قَافِيٌّ حَتَّى حَاجِيٍّ
 عَافِيٌّ مِنْ كُلِّ دَاوٍ قَافِيٌّ حَتَّى حَاجِيٍّ
 سب مرض میں دے شفا اور حاجتیں سب کھروا
 قَدْ لَنَا مُلْكًا كَمَنْ نَحْنَا وَمَا نَحْنَا
 اور مجھے اس روز کا ہے بخش دینا انجدا
 رَبِّ هَبْ لِيْ كَمَنْزُوعِيْلٍ اَنْتَ وَهَابُ الْكَرِيْمِ
 بخش دے ہم کو فدایا نام تیرا ہے کریم
 اَيْنَ مَوْسَى اَيْنَ عِيسَى اَيْنَ يَحْيَى اَيْنَ نُوْحٌ
 اَيْنَ مَوْسَى اَيْنَ عِيسَى اَيْنَ يَحْيَى اَيْنَ نُوْحٌ
 وہاں کہاں موسیٰ وہیں اور کہاں یحییٰ و نوح

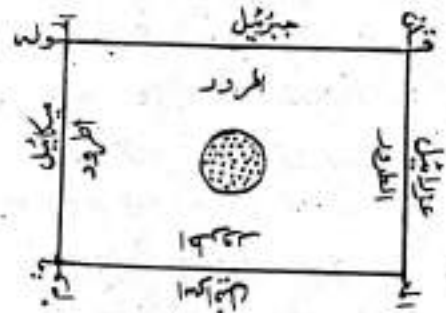
جنات کی حاضرتی مقتود الخیر کی خبر دینی بیماری و جودی ہویا
 آسیبی اسکو بتائی انہیں علاج کو کہو شفا ہوتی۔

جیکم سید علی شاہ متوطن پول کا تحریر کردہ ان کے پیر دستگیر کا عظیمہ
 جس روز یہ مل گیا
 جاگے اس روز آسمان پر ابرو غبار نہ ہو جو ہم پاؤں کے بل ماں کے پیٹ سے
 پیدا ہوا ہو اس کو اپنے پاس بٹا دے اور اگر وہ نہ مل سکے تو جیسا بچہ ملے یکن
 اس کی عمر آٹھ سال ہو پہلے اُس کو نہلا دے اور اچھے کپڑے پہنا دے اُس کے
 کپڑوں پر طرنگہ لگا دے اور یہ آیت شریف فَلَکُنَّ فَا مَلَکَ عِطَانُکَ مَبْسُورَکَ الْیَوْمَ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حُلُوتُ السُّفُوْتِ وَالرُّضَا وَبِشْكُوْنِ مِنَ الْمَوْتِيْنَ
 ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے ماتھے پر ایک ڈور سے باندھ دیوے اس طرح
 سے کمرانے سے پڑھیں جائے۔
 اس کے بعد بچے کھا نقش اتنے بڑے کاغذ پر لکھے کہ بچہ کی تحصیل پر رکھا رہے
 نقش کے بیچ میں گول حلقہ بنا دے اور اس میں بڑے بڑے نقطے کالی روشنائی سے
 بنا دے ایسے کہ اُس میں سیاہی چمکتی معلوم دے۔ پھر اُس نقش کو لکھے پرچے کاغذ کو
 بچے کے کلاہی تحصیل پر رکھ دیا جائے اور اس بچے کے کمر یا بائے کے اپنی مٹھی بند کرے
 اور پھر اس نقش کو منگلی باندھے ہوئے نہایت عورت سے نقطوں کی طرف دیکھتا رہے
 میں اپنی نظر اُن پر سے بالکل نہ ہٹا دے۔ اور عامل صاحب تعویذ یعنی نقش تحصیل پر
 رکھے ہی ایک مرتبہ آیت اکرسی الحمد للہ اسے خالہ دونوں تک اور تیس سے مقہور
 تک پڑھ کر بچے کے جسم پر چوبیس دیوے پھر چار سو مرتبہ اَطُوذُوْہُ پڑھے یہ سب پڑھ لینے
 کے بعد عامل بچے سے دریافت کرے کہ تجھ کو نقش کے دائرے میں کیا دکھائی دیتا
 ہے۔ وہ بتا دے گا کہ ایک شکل کالی دکھائی دیتی ہے پھر عامل بچے سے کہلا دے کہ
 اے سے کہو کہ اپنے بھائی کو بلا دے جب وہ بھی آجاوے اور دونوں کھلائی دینے
 لیں تو پھر پھر سے کہلاؤ کہ دونوں میدان کی صفائی کریں جھاڑ دیں جب وہ جھاڑ دے
 لیں تو پھر اُن سے کہو کہ ایک ذنبہ صبح و سلم لا دیں جب وہ بھی لے آویں تو پھر
 کہو کہ ملت کریں ہا کر بچھاؤ۔ جب وہ بھی لاکر بچھا دیں تو پھر ذنبہ ذبح کرنے کو کہو
 جب وہ ذبح کر چکیں تو اُس کا گوشت تیار کرادو جب وہ تیار ہو جاوے تو
 پھر کہو کہ سات بادشاہ جنات کو لاؤ جب وہ بھی آجاویں تو اُن کی تعظیم کے لیے کھڑے
 ہو جاؤ اور ساتوں کرسیوں پر بیٹھے کہلاؤ جب وہ بیٹھ جاویں تو عامل بھی سلام کر کے
 پوچھا دے اور وہ گوشت کھانے کو اُن سے کہا جاوے۔ جب وہ کھائیں تو پھر

کہلایا جاوے کہ آج کے دن میں سلطان کی باری ہے وہ موجود ہیں اور چنوں
سلطان تشریف لے جاویں بعد موجودہ سلطانی کی خدمت میں پھر سے کھلایا جاوے
کہ آپ کو تکلیف اس لیے دی گئی ہے کہ ہماری یہ مقصد باری ہو جاوے پس اگر
کسی چلے جانے والی کی خبر معلوم کرنی ہو تو وہ ظاہر کرو۔ اور اگر کسی بیماری کے متعلق
معلوم کرنا ہو کہ اس بیمار کو کیوں آرام نہیں ہوتا وہ دریافت کر دیا اور کوئی خفیہ سراز
دریافت کرنا ہو وہ پیچھے سے کھلواؤ وہ بتلائیں گے اور اگر انہیں سے وہ کام لینا ہو تو
ان سے کہو کہ اسکو پورا کریں۔ جو مقصد دلی ہو گا وہ ان سے برائے گا۔ یہ حضرات
دن میں کی جائے عمل کئے جانے کے بعد شیرینی کسی پاک حلوائی سے سوار ہو کر
پہلے سے شگائی ہوئی رکھی ہو دوسری جگہ لے جا کر حضرت علی مرتضیٰ مشک کٹا کی لہر
دھیرہ پڑھ کر دی جاوے اور بچوں کو تقسیم کر کے ان کا دل خوش کیا جاوے۔ گویا کہ
عمل ختم ہو گیا موکل کو بھی رخصت کیا جاوے۔

نوٹ: اگر موکل پہلے روز حاضر نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے دن یہ عمل چرک
جاوے ضرور بالضرور آتے ہیں اگر سرخ رنگ کا موکل نظر آوے تو کل کام آسانی
ہو جائیں گے جن کو یہ عمل کئے جانے کا شوق ہو ضرور کرے اس میں کسی قسم کا فتنہ
ہیں۔



بیقرار دلوں کی اطمینان دلی و سوسوں اور نفسانی خطروں کی دستی رنج و غم کی مبدلی

آج کل جن کو دیکھا اور جن کی سنوا اس امر کے شاکہ ہیں کہ دن رات تفکرات
سے گزرتے طرح طرح کے دوسے اور خطرے دل میں پیدا ہوتے ہیں ایسے ہی
ادھیڑ میں اور انھن سے قناریں خوش شروع نہیں ہوتا جہاں نیت غازی کی سیٹھروں
خیالات کا معنی دے معنی سے یہ باز نہیں رہتا کہ کیا پڑھ رہے ہیں خدا اور خدا کے
دول نے دول میں اطمینان اور خیالات پریشان نہ کرنے کے لیے بھی فرما دیا ہے۔
لَا تُؤْمِنُ فِي الصَّلَاةِ وَالنَّاسِ مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ هُوَ كَوْنُ عَمَلٍ نَدْرُسُ تَوْبَةً بِنُصْبِ
ہے۔ معنوں مندرجہ ذیل سے کسی کی پابندی اختیار فرمائیں پھر دیکھیں کیسی بے فکری
اور خوشی ہنی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔

دوسرے دور ہول | حضرت عثمان بن العاصی نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم
سے عرض کیا کہ شیطان مجھ میں اور میری نمازیں میں حائل
ہر جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور نے فرمایا اس شیطان کا
نام خیرب ہے جب تم کو یہ دوسرے محسوس ہوں تب تم آغوش بائیں شیطان الہی
پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو حضرت عثمان کہتے ہیں کہ جب میں اسے کرتا دوسرے
جاننا تھا لہذا ہر ایک صاحب کو اپنے دوسرے دور ہونے کے لیے یہ عمل کرنا چاہیے۔
نیک کام کی رغبت ہو | خیالات شیطان اور دوسرے لامین دور ہونے
کو یہ پڑھے دوسرے دور ہورے اور نیک کام
یٰ خیر بدل گئے هُوَ اَنْتَ وَلَئِكَ اَدْخُرُوا النَّاسَ هَرَّوَالْبَاطِلُ وَهُوَ يَكْفِي
شَيْءٌ عَلَيْهِ ط

عبادت میں دل لگے

جس کا غنا اور عبادت میں دل نہ لگے وہ گواہ
 اَللّٰهُ جتنا زیادہ پڑھے کم از کم سو مرتبہ اور
 آخر میں ایک مرتبہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے نفع ہو گا کیوں کہ شیطان ذکر الہی میں
 کمر بھاگ جاتا ہے اور ذِکْرِ اللّٰهِ سے اس الذکر ہے اسی سبب سے مشائخ زیادہ
 تراپے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دوسرے رفع ہونے کے
 لیے زیادہ نافع علاج ذکر الہی کی کثرت ہے اس سے دل اطمینان پاتے اور بغیر
 سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ خدا کا فرمان ہے اَلَّذِيذِکِّرُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْفُسَهُۥ
 خدا ہی کے ذکر سے دل بے فکر رہتے اور اطمینان پاتے ہیں۔

سکون قلبی کے لیے
 هُوَ اَذَقَ قُلُوْبَنَا عِلَّ كُوْزِ عَمْرَانَ عِرْقِ كَلَابِیْیْنَ
 حل کر کے عجب کے دن آفتاب نکلے ہی سات
 پرچہ کاغذ پر لکھے اور سات روز اس لکھے پرچہ کی گولی بنا کر نگل جایا کرے اور
 سے دل چاہے ایک دو گھنٹ پانی کے پی لیا کرے اطمینان دلی سے زندگی بسر
 ہوتی ہے۔

اور اس سے زیادہ حالات معلوم کرنے ہوں۔ کتاب کاشف الاسرار۔ اور
 کلمہ طیبہ منگائیے۔

پریشانی سے بچاؤ کے لیے
 مردار ڈاڑھی کے بال لگھا کرنے سے
 مردوں کے اور لگھی سے عورتوں کے
 کراتے ہیں اُن کو جمع کر کے کسی سوراخ میں یا اور کسی حفاظت کی جگہ جمع کر دیا کریں جبکہ
 بہت سے ہو جائیں زمین کے اندر گاڑ دیا کریں تو وہ مرد عورت ہیں پریشانی اور نچیلگی
 سے بچے رہیں۔ جو حفاظت سے نہیں رکھتے اور وہ ہول میں مہر جلاڑتے رہتے ہیں تو
 اُن کو بھی ہمیشہ پریشانی رہا کرتی ہے۔

براخواب نہ آئے

جو شخص یہ چاہے کہ مجھے یا میری بیوی بچوں کو بد خوابی
 نظر نہ آوے یا سوتے میں مری شکلیں نہ دکھائی دیں تو
 ان کو چاہئے کہ وہ خود یا کسی دوسرے سے دم کر کر سوراخ کریں اور اگر دن میں کہیں
 چلیں پھر تو کوئی اُن سے نقصان نہ دیکھیں صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے
 دونوں ہاتھوں پر بھونک کر دونوں ہاتھ اپنے بدن پر پھیر لیں۔ اسی طرح رات کی
 حفاظت کے لیے بعد نماز شام سوتے وقت پڑھ کر اور اپنے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کریں۔
 بچوں پر دوسرا پڑھنے والا پھیر دیا کرے۔ خدا کی طرف سے فرشتے حفاظت رکھیں گے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاجِیُّ
 یَا اَعِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ
 ختم قسقی حرز کرم خود را دوسروں کے لیے دیکر نرا یا نام اپنی بیوی و بچوں کا یا
 جائے کالائے اللّٰہ صہار کرم خود را پھر اسی طرح دیکر نرا، محمد رسول اللہ۔

سار سال امن رہے
 محرم کا چاند دیکھنے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر
 گیارہ مرتبہ یا بایسط پڑھے پھر نمبر دو والی دعا ایک
 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور بال بچوں پر دم کرے سال بھر تک سب ہر طرح کی بلاؤں
 اور آفتوں سے امن و امان میں رہیں۔

شیطان ناکام رہے
 محرم الحرام کی چاند رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت
 قنل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین مرتبہ
 لَا تُؤَاخِذْهُ بِذُنُوبِیْ سَلَامٌ ہاتھ اٹھا کر اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَدَبُ الْقَدِیْمُ هٰذِهِ سِتَّةٌ جَدِّدَتْكَ اَسْأَلُكَ
 بِهَا الْعَمَّةَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَبَّارِ وَمَنْ
 اَبْدَاكَ الْاَذْفَاتِ فَاَسْأَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی هٰذِهِ الْبَقِیْنَ اَلَا مَارَۃً

يَا سُوْرَةُ وَالِدِ شَيْطَانٍ يَا قَيْدَ بَنِي اِيْلِكَ يَا اَبَدُ يَا قُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا
 ذُو الْجَلَالِ وَالِ الْكِرَامِ اے اللہ تو ایسا ہے جس کی ابتداء سے نہ تھا یہ دنیا
 برس ہے تجھ سے لگتا ہوں میں نگہبانی شیطان راوندہ گئے سے اور ایمان ظالم بارشاہ
 سے اور ہم شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور لگتا ہوں تجھ سے مدد
 اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور لگتا ہوں مشغولی اس چیز کے ساتھ
 جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کلاما سے مہربان اے رحم کرنے والے
 اے صاحب بزرگی اور انعام کے ۔

اسی نماز کو جو کوئی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے موکل کرتا ہے کہ وہ
مرد کریں اس کے کارِ نیک میں اور شیطان یعنی کہ افسوس میں نا امید ہوا
شخص سے تمام سال کو۔

حاکم کا ذاتی تجربہ ہے کہ چاند دیکھنے کے بعد چند سال سے بعد اس درکار پر چڑھا کرتا ہے خدا کے فضل سے تمام سال بخیر و خوبی گزرتا ہے۔

دو رکعت تفل نماز | اسی رات میں دو رکعت نفل حضرت خواجہ خواجگان خواجہ بہادر الدین نقشبندؒ سے اس طرح متقول ہے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قُلْ هُوَ اللهُ غَيْرُ مِثَرٍ مَرْبُوعٌ۔ بے سلام یہ پڑھے۔
سُبُّوحٌ - ذُوٌّ جَلٍّ - رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

حافظہ کی کمزوری کے اسباب

انسان خصوصاً اطفال خورد سال اپنی لاعلمی کے باعث ایسی بربریتی کرتے ہیں کہ جن سے یاد نہ رہنے کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے کتنی ہی محنت کروادو کتنی ہی مار کھاؤ لیکن سبق یاد نہیں ہوتا۔ مندرجہ ذیل غلطیاں ایسی ہیں کہ انسان سے ہو ہی جاتی ہیں۔

قلہ دھنیا سبز کو تھیرا کھانا خوشبو کے طرز بہت سے بچے پتے کھاتے ہیں سیب کھٹے کھانا۔ چوبے کا جوٹا کھانا۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پشاب کرنا۔ راستہ میں زندہ جوں کا چوڑ دینا پھانسی لگنے آدمی کو دیکھنا۔ اونٹوں کی قطار میں چلنا قبروں رکھے ہوئے کا پڑھنا۔ کپڑے سے گھر میں جھاڑو رینہ دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا۔ عورت سے ہبستری کے بدنہ پاکی میں کھانا یا دودھ وغیرہ پینا۔ لوبیا یعنی چوسے کی پھلی کھانا۔ سوکھا گوشت کھانا۔ دھانی پیاری سے بھن کاغذ کا جو حصہ داغ کے اندر سے اس میں ضرر پیدا ہونے سے بچ کر کھائی جاتی کوئی کام یا بات ہو یا دھنیں رہتی اور ادھر کوئی چیز رکھے ادھر بھول جائے ذہن کی تیرہی جاتی رہے۔

حافظہ کی کمزوری کا مجرب علاج

پانی سے دھو کر شہید بنا کر چالیس دن پیوستے اور یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس نام کی برکت سے جو میں نے پیاتے میرے حافظ میں ترقی کر پس اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن کو کھول دے گا۔ اور یہ ایک نہایت عجیب ملازہ ہے جو اس رمز کو سمجھے گا نہ اس کا مشاہدہ کرے گا۔

گند ذہنی دورِ مزاج

گند ذہن کے واسطے ایک ہزار تہ جہت اریثی کپڑے
پر لکھ کر اس کے سینہ پر باندھیں ذہن اسی کا محل جائے
گا۔ اور جو کچھ سنے گا وہ یاد رکھے گا۔

۷۸۶ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دُرُودِ اِک کوڑو پانی
 پر دم کرے اور یہ پانی پیا جاوے زمین تیز ہر جاوے
 جو کھو یا کوڑا جاوے فرزند حفظ سناے۔

ایک مجرب عمل

نہشتہ میں ظاہر کیا ہے جس کو حل کر کے عام مخلوق کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں کہ سورہ یٰسّٰ میں اشرقتالی کے اسماء میں سے ایک اسم ہے جو شخص اس کو جان سے اور پانچ دن با وضو رکھے اور پانی میں دھو کر پی جائے اس سے تندرستی آتی اور اس پر حکومت کے دروازے کھول دیوے اور عیار یوں کے اسرار سے واقف ہو جائے وہ اسم سورہ یٰسّٰ کے وسط میں ہے اور اس کے پانچ کلمے ہیں اور سورہ مروت میں چار حرف سقوط میں دو حرفوں پر اور ہر نقطے میں اور دو پر نیچے نقطے ہیں پس معلوم کرو اس اسم پاک کو سوچا جا رہا تھا کہ بیس میں کون سی آیت ہے کہ درسا سامیہ ترجمان کے قاری حافظ محمد یاد الدین خان صاحب متوطن مؤلفہ بعض منافع اعظم لکھنے سوچ کر سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کی آیت بتائی کہ آیت سورہ یٰسّٰ کے بیچ میں ہے اور سورہ مروت بھی اسی آیت میں ہے چار حروف جو سقوط ہیں وہ قَوْلًا مِّن رَّبِّ میں الف اور لام کھا جاتا ہے۔ وہ پڑھا نہیں جاتا اور رَّبِّ رَحِيمٍ میں الف اور لام نہیں پڑھا جاتا یہ سقوط ہوئے اور ن دو حرفوں سے اور دو نقطے اور پ میں اور ب اور ی کے دو نقطے نیچے ہو گئے اور پانچ کلمے بھی اسی آیت میں ہیں۔ پس یہ ہی بابرکت آیت ہے یہ آیت دیکھی جا رہی تھی کہ میر تقی علی صاحب کارکن دولخانہ بول اُٹھے کہ سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ہوگی جو واقعی یہ ہی آیت شریف ہے اس میں اور بھی فوائد ہیں جو پڑے گا وہ معلوم کرے گا۔ اور دیکھئے بسین۔

اسرار الہی منکشف ہوں جس کسی کو علم دینی یا دنیاوی حاصل کرنا ہو اسرارِ ربانی کے منکشف ہونے کی تئسار کھتا.... ہو تو آدھا رات کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر.... ان اسمائے پاک کو سولہ ہزار سات سو تیس مرتبہ نہایت عاجزی اور خلوص دل سے حرفوں کا خیال رکھ کر ۴۰ روز پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا سَدِّیْعُ السَّمِیْعِ اَعْلٰی الْعَظِیْمِ الْمُتَعَالِ اَبَاسُ

أَبَدِي لَمْ يَزَلْ فِي الْعَدْلِ الرَّقِيمُ أَنْفَعَالُ الْعِلْمِ الْغَزَا الْعَفْوُ الْوَارِعُ
بُجْعَالٌ -

الْبَيْتَانِ -

حافظہ مضبوط ہو

جو شخص چاہے کہ میل ذہن کھل جائے اور قرآن شریف حفظ کر لے تو اس ترک کو مانتا دے کر سے انشاء اللہ

حافظہ مضبوط ہو

جو کچھ یاد کرنا چاہے گا وہ یاد کر لے گا اور قرآن شریف کا حافظہ ہو جائے گا اور اگر کوئی بچہ ہے تو اس کے ماں اور باپ اور جو کوئی ورثہ ہو وہ یہ عمل کرے۔ جمعہ کی رات کو بعد آدھی رات کے تہجد کی نماز پڑھے اور دعا مانگے پھر چار رکعت نماز کی نیت کر کے سورہ الحمد کے بعد سورہ یس اور دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ پڑھ کر سورہ فہان اور تیسری میں سورہ سجدہ اور چوتھی میں تَبَارَكَ الَّذِي پڑھ کر سلام پھیرے اور قارئین پاک کی حمد و ثنا کرے اور درود شریف پڑھے انشاء اللہ ذہن میں تیزی سے یاد ہوگی۔ اور حافظ قرآن بھی ہو جائے گا

یادداشت تیز ہو جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اور قرآن شریف یاد نہ ہوتا ہو تو وہ سب سے قوت ہمیشہ دس آیتیں سورۃ بقرہ کی پڑھ لیا کرے۔
ہر اہل کی اس سے مَفْلَحٌ نیک اور آیت الکرسی اللہ تَعَالٰی اِنَّ هُوَ خَالِدٌ نیک۔

سبق جلد یاد ہو جائے

سبق جلد یاد ہو جائے | اقرار کے نور بصرہ حافظ محمد متیق القادر زاد
 اللہ عمرہ و شرح صدرہ جبکہ قرآن شریف کیا
 لئے تھے تو جناب اقدس شاہ محمد واحد علی صاحب الوری ادام اللہ وجودہ نے
 قرآن شریف حفظ کئے جانے کے لیے سبق سے پہلے، مرتبہ پڑھنے کو فرمایا تھا
 لعلہ تعالیٰ جلد یاد ہو جائے تھا | الحمد للہ اب وہ ہر سال رمضان شریف میں قرآن مجید
 سنا تے ہیں اور عربی کتابیں پڑھ کر پٹیا لے کر بیروپ اندر اطمینہ کالج سے حاذق الحکامی

امتحان کے جاتی تھی۔ بعض دفعہ فعال سالانہ امتحان میں کامیابی ہوتی تھی۔

| | | | | |
|-----------------|----------------|---------------|---------------|------------------|
| عبد بن عبد اللہ | محمد رسول اللہ | ابوبکر صدیق | عمر فاروق | عثمان ذی النورین |
| علی المرتضیٰ | فاطمہ الزہراء | خدیجۃ الکبریٰ | عائشہ الصدیقہ | حسن الرضا |
| الشیخ اکبر | الحسن المجاہد | سعد وسعید | الحق والزمین | آبا عبیدہ |

مَوْيَا شَيْخِ عَمْدِ الْفَائِدِ جِلْدِي فِي نَبِيِّ اللَّهِ

اے پاکیزہ میری، اَلنِّبَاتُ یَا عَوَاتِ اَلْوَطَنُ اَلْعَیْکَ اَلنِّبَاتُ یَا عَوَاتِ
اَلنِّبَاتُ اَلنِّبَاتُ اَلنِّبَاتُ یَا شَیْخُ مُحَمَّدٍ اَلدِّیْنِ اَلْعَیْکَ اَلنِّبَاتُ یَا سَیِّدَ
عَبْدِ الْقَادِرِ اَلنِّبَاتُ عزیز مذکور کا کہنا ہے کہ جب میں اس کو اپنے دل میں پڑھا کرتا
تھا تو دل میں جوش پیدا ہوتا تھا اور نہایت شوق و ذوق سے تمام سوالات کا جواب دیتا۔
بدصول سند منقطع وغیرہ میں کام بند و سبست کیا بعد ششہ کل پہاڑ ضلع جمیر پور میں
گودادہ تحصیل ہوئے بعد ازاں قانون گوئی کے سلسلہ میں جہانسی ضلع کے اور سب
نائب تحصیل داروں کے کام کی کٹائی کا عہدہ پر خزانے فائز المرام فرمایا۔
اللہ تبارک و تعالیٰ احوال عیال و خوش و خرم رکھے۔ اور اُس سے زیادہ مراتب پر پہنچ فرما۔

پہوروں سے حفاظت

اس نقش کو پتھر پر لکھ کر جس مکان کی دیوار میں لگائیں اُس میں کبھی چور نہ آئیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | د | و | ح |
| و | ح | ب | د |
| ح | و | د | ب |
| د | ب | و | ح |

چور کا کام سوجائے | گھروں میں سفید قمری یا جانور رکھا

گھر میں تو پرندہ آسکے | اس نقش کو پتھر پر
لکھ کر جس مکان

کی دیوار میں لگائیں اُس میں کبھی حور نہ آئیں۔

چھوڑا کام ہو جائے | گھروں میں سفید
قمری یا جانور رکھا

نستد حاصل کی۔ احمق دوسرے عورت میں منہم رہتا ہے یہی مطلب کرنے جیسا کہ
مورد بخنے جاتے ہیں سند میں پنجاب حکومت نے میونسپل بورڈ۔ میونسپل کمیٹی میں اگر
علازمت چاہیں تو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ دہلی اکثر جانا ہوتا ہے اپنے مکان پر لڑائی
مرضیہ آتے ہیں ان کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ وہ دعا ہر ایک پھول کی والدین سبق
پڑھانے سے پہلے پڑھا لیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ هُوَ فِیْ سَمٰوٰتِہٖ
کَاثِرٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَلٰئِکَہٖ مُّخِیْطٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّہٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِہٖ
شَرِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ فِعْلِہٖ حَمِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ ذٰلِکَ قَدِیْسٌ یَا مَنْ هُوَ
فِیْ مَعْبُدِہٖ مُّنِیْبٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط۔

امتحانات میں کامیابی

[illegible]

امتحان میں پاس ہو جائے

میں بند کر کے ہر وقت اپنے بازو پر باندھے رکھے تھے اور جب امتحان کے دن آتے تھے تو ان اماٹے پاک کو کم از کم گیارہ مرتبہ امتحان دینے سے پہلے پڑھ کر شریں

آزمودہ عمل

نہایت محرب عمل بارہا تجربہ کیا ہے دو آدمی آستے سنا سے
یعنی ایک دوسرے کے مقابل ایک ٹی کا ٹیسا سے کچھ
جاویں اور جتنے آدمیوں پر شک ہوا اتنے ہی کاغذ کی پرچوں پر ہر ایک کا نام لکھا جائے
اور اس سے لٹے کی ٹوٹی میں ایک پرچی رکھ دے اور وہ دونوں شخص اپنی شہادت
کی انگلی سے لٹے کا کڑ پکڑ کر اور پکڑا لیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر
پڑھ کر سورہ یسین شروع کریں اور دیکھ انگوٹھ میں تمک پڑھیں۔ اگر پہلی ہی پرچی پر
لونا گھوم جاوے تو جانو وہی چور ہے جس کا نام پرچی میں لکھا ہے اور اگر دوسری پرچی
تو جانو وہ چور نہیں ہے اسی طرح تمام پرچوں کو سرکھے اور سورہ پڑھیں ان پرچوں
میں جس کا نام ہے جان لو کہ وہی چور ہے ان پرچوں میں کسی نام پر نہ گھومے تو جانو چور
ان میں نہیں ہے۔ دیکھو آدمیوں کے نام لکھو اور پڑھو چور کا نام ضرور معلوم ہو جاتا ہے۔
۱۳۱ مرغی کے اندر سے پڑھو اللہ الرحمن الرحیم طبارک الذی
بیدی المملک وهو علی کل شیء قہید یز الذی خلق الموتی والمیوت
ریمو کھ ابکم احسن عملاً وهو العزیز الغفور الذی خلق سکن سبہ
سملوت طیاراً ما تری فی خلق الرحمن من تقویٰ وفاز جمع البکر
هل تری من فطور دشمن ارجع البکر کذبتین یقلب ذالک
البکر حاسعاً وهو حبیب ذک لکھ کر شک ہو جاوے تو تیل چیر کر کسی راس
کو دیا جائے اور اس سے کہا جاوے کہ اندر سے کی طن دیکھتا رہے اور سورہ
یسین پڑھتے رہو اور اس سے دریافت کرنے رہو وہ چور کا پورا حال بتائے گا
یہ ایک عجیب لازماً و مجید کا عمل ہے ہر کسی سے ظاہر کرنے کا نہیں ہے۔ نااہلوں سے
چھپانا چاہیے کہ وہ ایسے لاکھ کو عام طور سے فاش نہ کریں۔

چور پکڑا جائے

ایک شک خالی کے کراس کے اور پرانے امریکی اور برسات
نام انیار علیہم السلام مؤخر۔ نوٹ۔ صالحہ۔ ابوہم
موفق۔ عیسیٰ۔ محمد۔ صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین لکھیں ہر ایک ایک
ایک ایک نام کے ساتھ ایک ایک مرتبہ آئینہ امریکی پر شک میں چوبیس اور ہر مرتبہ
آئینہ امریکی کے بعد پڑھتے جائیں اللہم افرق اسئلک بما آتزلت فک ان
تتفرق بکلن هذا السارق کما تفعلت حید و القویۃ۔ جب سات نمونیں پوری
ہو جائیں تو شک کا منہ باندھ کر شکا دیں چور کا پیٹ اشار اللہ تعالیٰ بہت سخت
ہول ہائے گا اور چور یا مال واپس لے کر آوے گا۔

دشمن مہربان ہو جائے

موجودہ زمانہ میں اخلاقی دنیا کا کچھ ایسا رنگ بگڑا ہے۔ جس کو دیکھو اور جس کی
سنو ایک دوسرے کی شکایت کر رہا ہے۔ عزیز واقارب بھائی بندوں کو دیکھتے
تو جھپڑی ہے ذرا ذرا سی باتوں پر اٹھن ہو رہی ہے۔ شک و حسد نے ایسا ستیاناکا
کر رکھا ہے۔ ہر ایک کا ایک دشمن جان ہے ایک بھائی چاہتا ہے کہ اس کا نام و
نشان نہ رہے۔ دوسرا بھی جڑ بنیاد اٹھا کر نے پر تیار ہے۔ اور ہر وقت برسرِ سیکار
ہے جو بیچارہ مکر رہے وہ زندہ مدگور ہے وہ اس فکر اور تشویش میں رہتا ہے کہ
خالم کے ظلم سے کیسے بچوں اور کیوں کر اس سے رہائی پاؤں کوئی تعویذ دے یا مار
لے اس کے ذمہ نجات حاصل کرے آج کل یہ لوگ ایسے رو گئے ہیں رو پر یہ
پیسے لے لیا چلتے بٹتے ہیں چونکہ نفاق باہمی دین کی خرابی دنیا کی تباہی کا باعث ہے
اس لیے ایسے مجربات و عملیات ظاہر کئے جاتے ہیں جس سے اتفاقاً یہی ظالم
رہے۔

انسان کو ایک دوسرے کی دل کر رہنا چاہیے خاص کر ان ائمہ میں جن کو معاشرت سے ایک کٹا تعلق ہے۔ اپنا سو یا بیگانہ۔ مسلمان یا غیر مسلمان سب سے کمال اعلیٰ اور مہربانی کے ساتھ پیش آنا چاہیے خندہ پیشانی سے نہ لانا انسانی فطرت کا احوال جو ہر ہے۔ آپس میں رحم و دل کا برتاؤ نہایت پسندیدہ طریقہ ہے۔ اس سے بڑے بڑے کام انجام پاتے ہیں رشک و حسد ایسی بڑی بلا ہے۔ کتنی ہی تدبیریں کی جائیں لیکن دل خشن نہیں جاتی پس ایسے شخص کو اپنا دوست بنانے میں یہ تدبیر کام میں لائے جائیں۔

دشمن نقصان نہ پہنچا سکے | دینی دشمنوں کی بُرائی دفع کرنے اور ان کے نقصان رسانی سے بچنے کے لیے ہر وقت وضو اور بلا وضو تعداد اور بلا کس شرائط وغیرہ اس دعا پر مداومت کرنی چاہیے دعا پڑھتے وقت دشمنوں کی صورت کو اپنے خیال میں جاکر ان کے سینہ پر پتھر مارے یہی مرتبہ تو سب اللہ الرحمن الرحیم پڑھے بعد میں اس دعا کو اٹھٹھ بیٹھے چلتے پھرتے پڑھے نازل میں نہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ دُرَيْهِمْ۔

دشمن مغلوب ہو | دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھے دشمن مغلوب ہوئے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا قَعَدْتُ بِرَبِّتِ
اَلْمَلٰئِكَةِ وَالْجَبْرِوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْبَقِیِّ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ
اَلرَّجُوْۤى وَنَعِيْثُ الْاَلْبَسَاۤءِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا تَحْزَنْ
وَلَا تَوَلَّ إِلَّا بِاَللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔ اس کو پڑھ کر تین بار دوسرے اس کے
منہ کے سامنے چوبک مارے پھر اس کے آگے جاوے تو مہربانی سے پیش
آوے۔

دشمن عاجز ہو جائے | دشمنوں میں دوستی ہونے اور ان کے دفع کرنے کے لیے نادر علی نئے سرہ کر ۴۱ مرتبہ پڑھے سامنے دشمن عاجز ہو کر غلام بنے رہتے ہیں۔

دشمن پر غلبہ رہے | یَا خَافِقُ۔ کرپست دشمن کے تئیں ۵ تا ۱۰ ہزار مرتبہ مری رو میں کہیں۔ چلتے پھرتے ایک دفعہ تو بسم اللہ پڑھ لے بعد میں اس کو دشمن ایک ہو یا زیادہ سب کا خیال کر کے پڑھتا رہے سب ہرگز ان اہلیت ہو جائیں گے۔

دشمن کے شر سے بچاؤ | کسی ظالم دشمن کے سامنے چار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اس کے دل میں مظلوم کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن دوست ہو جائے | یہ عمل الحب میں لکھنے سے رہ گیا تھا جو سب کے لیے مجربات سے ہے اور دشمنوں کے دوست ہو جانے کے واسطے بھی تجربہ کر دے جو تہی بالکل سپاہ ہو اس کی مونچھ کے بال اور ہڈ کا دل۔ اور اٹوکی آنکھ اور گیدڑ کے سر کے اور پکی کھوپری بال صاف کا ہو ان چاروں کو ایک کپڑے میں بپیٹ کر تہی جیسی بنا دے اور سروں کے تین میں ملکر ان کا کوری چینی پر کا جل بنایا جاوے اور پھر اس کو کسی شیشی میں بھر کر رکھے جو کوئی اس کا جل کو اپنی آنکھ میں لگا کر جس کے پاس جاوے آنکھ سے آنکھ ملے ہی عاشق ہو جائے اور اس کی محبت کا دم بھرے۔

دشمن کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے | ریت بہت سی جمع کر کے اس پر بیٹھ جاوے اور
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ اَلرَّجُوْۤى وَنَعِيْثُ الْاَلْبَسَاۤءِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا تَوَلَّ إِلَّا بِاَللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

مَدَّةً اَفَاغَشَيْنَا لَهُمْ فَمَقْدَرٌ يَنْتَبِهُونَ - پھر شہادت انوکھوے پر کر کے اسے ہر کو
پکڑ لو اکھیں اور دنیا کی اُن کی کو اور داخل کر دان کو اندھیروں کے دریا میں یہاں تک
کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں مَحْضَرٌ بِكَ عَضِيٌّ قَمْعٌ لَا يُصْبِرُونَ - یہ پڑھ کر خاموش
ہو رہے اور کسی سے بات نہ کرے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا اور
اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا حَفِیُّ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ
اَلْحَقِّ فَاَنْ مَنْ اَخْفِیْتُ بِخَفِیِّ لَطِیْفِكَ فَقَدْ خَفِیْتُ رَجَبِہٖ میں سوال کرتا ہوں
تجھے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندھ چپا لے کیوں کہ جس
کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی میں چھپا یا وہ بے شک چھپ گیا پھر اس کے بعد
کہ جہاں چاہے جائے سب سے پوشیدہ رہے گا۔

جب کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی۔

کیمیا کی حصولی - دولت کی فراوانی

| | |
|----------------------------------|-------------------------------|
| خداوند شہا عالم چنا | حکیم و حاکم دستار و دانا |
| کند پیدا از صنعت ہر کسے ند | گلدستہ مزد و تر گردو تو نگر |
| در نام مفلسی ماند بہ دنیا | خود کا فور ناداری از نمجا |
| ہر آنکس کا میں تو رشت از فور فہد | بسا زوسیم و زر چند انکم خواہد |
| مگر عہد سے زمن وائق بہ بندو | کر مرزمن بہ پیش کس گوید |
| کند اظہار اگر کس بے اجازت | نہ حاصل آید اور اجر نداشت |

کیمیا حاصل کرنے کے لیے محنت تو خود نہیں کی جاتی۔ بنانے کے طریقے تو
خلق خود نہیں سیکھتی اور کہتی ہے کہ اس کا کوئی وجود نہیں۔ جھلا یہ مقولہ کہیں جھوٹا ہو گیا
سہ کیمیا و سیمیا و سیمیا
ایں نباشد عز زبات اولیا

حضرت علی الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اَنَّا نَسَمِعُ مَعَادُونَ كَمَعَادُونَ الذَّهَبِ
وَالْفِضَّةِ یعنی مومن عمارت مثل مومن اور چاندی کے ہیں۔ پس کوئی علم و فن بلا مشقت
کے نہیں آتا۔ اور جب تک استاد شفیق یا پیر کامل نہ بنائے نہیں بنا سکتا۔ جھلا یہ
رسا میں یعنی سونا چاندی بنانا۔ اور تانبہ راگ۔ سیسا۔ جست کو بدل دینا کوئی آسان
کام ہے۔ کاملوں۔ فقیروں۔ جوگیوں سادھوؤں۔ رستائروں۔ گدا گروں کی خوش آمد
رہنے ادا ان سے چاہتے ہیں کہ ہماری ہمدستی نہ چھوڑیں کیمیا بنائی آجائے۔ وہ
پیارے خود تو جانتے ہی نہیں۔ اور اگر جانتے بھی ہیں تو ان کو ایسی کیا غرض اور ایسی کیا
ضرورت جو اپنے اقا سے اپنی دولت بلا کسی وجہ کے دے دیں یا ان کو تادیب بزد گنا
کا قول ہے۔

ہر کہ خدمت کرداد مخدوم شد

جو کوئی خدمت ایسا کرے کہ جس سے دل خوش ہو جائے تو البتہ ممکن ہے
یوں کہ اولیاء کامل بہت نرم دل ہوتے ہیں اُن کے فرمانے کی تعمیل ہونے سے
خوش ہو جاتے ہیں تو وہ بھی مال مال کر دیا کرتے ہیں۔ دنیا جائے کر ہے۔ اس
دنیا میں بہت ایسے مکار ہوا کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو کیمیا گو کہتے ہیں۔

خواہشمندوں کی غرض باڈلی ہوا کرتی ہے اُن کے دامن میں اگر اپنا مال و متاع
دے دیتے اور وہ لے کر چلتے ہوتے ہیں جیسا کہ اسی قصیدہ کے ایک مہاجن پیارے
دل پر سرگوراج کو سنیا سی نے ایسا دھوکہ دیا کہ گہر کا تمام زیور منگا کر گدھے میں رکھا
یہ۔ موقوف پیکر فوج کر۔ ایسے ہی کوٹ قاسم میں عبداللطیف خان وغیرہ کو حکم ہے
کہ چٹا بنا۔ کیمیا بھی ایسی ہی چیز ہے کہ جس کو آتی ہے وہ کہتا ہے مجھ کو نہیں آتی اور
وہ نہیں جانتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں بتا دوں گا۔ اس کا بھی وہی حال ہے جیسے
دست غیب اور نمیر خلائق و جنات اور مولکات کہ ان علوم کا جاننے والا اگر کسی سے

کہ دیتا ہے تو اس کے پاس سے وہ علم جاتا رہتا ہے کیسا ہے اور ضرور ہے پناچہ
 خدا نے پاک کا ارشاد ہے **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** کہ ہم نے سکھائے حضرت
 آدم کو کل علم ان میں زمین کے اندر کے معدن مین کا توں سے معدنیات نکالنے
 جانے کا بھی ایک علم ہے پھر حضرت آدم نے اپنے بیٹے حضرت شیت کو بتانا چاہا
 تو کل اولاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ جو سب سے زیادہ عبادت کرے اس
 کو یہ دولت مندی کی کان بتائی جائے گی۔ حضرت شیت نے ہم سال خدا کی عبادت
 کی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم پر وہی نازل کی کہ یہ علم صنعت ان کو تعلیم
 کر دینا چاہی وہ بتائی گئی۔ اسی طرح جب حضرت موسیٰ نے خدا سے کلام کیا اور حکیم اللہ
 کے خطاب سے فائز ہوئے تو علم صنعت بھی مرحمت ہوا اور توریت کو اس سے
 مطلق کیا اور خدا سے دعا کی کہ اس علم کو رحمت اور مدد دے کہ اس کے واسطے
 حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھ لیا اور اس سے اپنے خزانے بھرے آیت قرآن
 شریف شاہد حال ہے۔ **وَإِنَّمَا كُنَّا لَكُمْ فِتْنَةً ۖ أَنتُمْ مُخِلُّونَ ۚ فَلْيُتَوَكَّطْ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ ۚ**
أُولَئِكَ الْقَوْمُ الَّذِينَ كُنَّا يُوعَدُونَ ۖ كَانُوا لَا يَتَنَبَّأُونَ بِهَا ۖ كَانُوا فِيهَا يَسْتَكْبِرُونَ
 سے رقم کش دیتے ہوئے ناگوار گذرتا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے اپنی قوت بازو اور اپنے
 علم سے یہ دولت جمع کی ہے اس کا بھی ذکر قرآن شریف میں آیا ہے **قَالَ إِنَّمَا**
أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بِعَدُوِّي حضرت موسیٰ نے اس کے لیے بددعا کی پس وہ
 مع خزانوں کے زمین میں دھنسا گیا حضرت شیخ سعدی کہتے ہیں ۷
 قارون ملک شد کہ چل خانہ گنج داشت فویر و ان نمود کہ نام نہ کو گنڈاشت
 جس کے دولت ہاتھ آئے اس کو چاہیے کہ غریبوں کو ضرور عطا فرمائے غریبوں
 کی دستگیری سے اور زیادہ دولت مندی ہوتی ہے۔ کیسا کے شائق ذکر آئی اور عبادت

لکھری میں معروف رہی۔ حضرت ابراہیم و حضرت سلیمان اور حضرت داؤد بلکہ کل پیغمبران
 نے روزی سے بے فکر رہنے اور عبادت الہی بجالانے کے واسطے کیا بنائی ہے
 اللہ تعالیٰ ایسی دولت انہیں کو دیتا ہے جن کو اپنا برگزیدہ بناتا ہے تاکہ دنیا میں ان کو
 روزی ملال میسر ہو اور دل ان کے عبادت کے لیے صاف ہوں بوجہ سنا جو اعلیٰ
 درجے کے حکیم تھے اور ان کو معلوم تھی کہ میں متعلم اذل وہ ہوتا ہے جو عالمی علوم و فنون
 سے واقفیت رکھتا ہو پس معلوم اذل بظراط اور معلوم دوم بوجہ سنا تھے کہ وہ گمانے کا
 علم نہیں جانتے تھے وہ کہتے ہیں کہ اور کبھی کل دھاتیں دراصل سونا بننے والی ہیں اور
 جب تک یہ سونا بننے کی حالت کو نہیں پہنچتی ہیں تب تک یہ نیشل ایک بیارکدی کے
 ہیں کوئی بیاری مٹی نہیں ہے جس کا علاج نہیں ہو سکتا۔ البتہ حکیم عاقلی ہونا چاہیے
 تاکہ مرض کی تشخیص ہو جائے یعنی مرخصی جاہل حکیم سے علاج کراتے ہیں وہ آخر کار
 پہنچتے ہیں اسی طرح بعض سیدھے سادھے مفلس کے سبب یا وہ بعض لوگ کہ خدا
 نے ان کو سب کچھ دے رکھا ہے لیکن دنیاوی ہوس نے ان کو ایسا اندھا بنا دیا ہے
 کہ اپنی گروہ سے روپیہ خرچ کرتے اور کیا بناتے ہیں مگر ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بنا
 سکتے اور یہی کہتے رہتے ہیں کہ ایک آٹھ کی کسر رہ گئی۔

حکایت حکیم افلاطون نے ایک شخص کو پارہ سے چاندی بنانا بتایا وہ شخص
 تلاش کر کے بوٹی لایا۔ پارہ کٹھال میں رکھ کر حرق دیا اور طوق بوٹی کا پھوڑ
 کرائی میں ڈالا۔ پارہ ویسا ہی رہا۔ دوبارہ پھوڑ ہی عمل کیا۔ لیکن نہ بنی۔ حکیم نامی کو سچا
 جان کر اسی طرح کئی بار محنت کی مگر کیا نہ تیار ہوئی ایک دن جنگل میں اپنی پریشان حالت
 سے افلاطون کو بڑا کبھ رہا تھا کہ افلاطون بھی آنکلا جب اس کا قصہ کم ہو گیا اور خاموش
 ہوا تو افلاطون سے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو۔ اس نے کہا میں مسافر ہوں۔ مٹام
 ہوئی اجازت دو تو میں یہاں پر سو رہوں۔ اس نے رضا مندی ظاہر کی تو افلاطون

ملتی اعلیٰ درجے کی نہایت چمک دار سنہری رنگ گندک آکھ ساریہ پانچوں دوائیوں پر بھی موز
پہچان کر ایک ایک تولہ لی جاویں۔ اور ان کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پس کر سور کے
گوشت کی ایک ران کھال اُٹا کر لی جاوے اور اُس کا قلمہ کر کر سب دوائیوں پر میں ملائی
جائیں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں گھسے کے پاس چاروں طرف چھوٹے چھوٹے سوراخ کر
دیئے جائیں تاکہ ان سوراخوں میں سے کبھی اندر چلی جاویں اُس کے منہ پر دھکن رکھو
کر اہر بند کر کے سات دن اور سات رات ایسی جگہ رکھی جائے کہ جہاں دن بھر صوب
میں رکھی رہے۔ سات دن کے بعد ہانڈی کا منہ کھول جائے۔ ایسے کر اس کی ٹوناں میں نہ
پہنچے جب اس کی بھاپ نکل جائے تب تھوڑی دیر بیچھے اس ہانڈی کے اندر دیکھے
اس میں ایک یا دو کیڑے نظر آئیں گے۔ اُس ایک یا دو کیڑے کو اُس ہانڈی میں سے
نکال کر ایک انڈے سرخ کو سفیدی اور زردی سے خالی کر کے اس میں رکھو۔ دس
انڈے کا منہ دوسرے انڈے کے چھلکے سے بند کر دیا جائے پھر موزنگ کی دال
اور جاول کھجڑی سرپوش رکھ کر پکاوے۔ جب چاولوں میں ایک دھنسی گھسنے سے وہ
جاویں تو کھجڑی کے رخ میں اس انڈے کو رکھ کر اہر اور پیچھے پھڑی دال کر انڈا
چھپا دیا جائے اور پھر کھجڑی میں پاؤں سے گرم کر کے ڈالے۔ جب کھجڑی بالکل ٹھنڈی
ہو جائے تو اُس انڈے کو نکال لیا جاوے۔ انڈے کے اندر کیڑوں کا تیل ہو جاوے گا
جب ارادہ کیا جانے کا ہو تو ایک پیسہ تانبہ کا خوب ریت مٹی سے صاف کئے ہوئے
پر سینک اُس تیل کی لگا کر دوسرا پیسہ اور اُس کے اوپر رکھ کر اُس پر بھی ایک سینک
لگا کر کوئلے کی تیز آغ میں اُس پیسے کو رکھ کر آنا سرخ کرے کہ وہ آگ جیسا سرخ
رنگ ہو جاوے۔ ٹھنڈا ہونے پر سونا نہ جائے گا اس کو کیا کہتے ہیں کیا بننے
پر خیرات ضرور کیا کرے۔ غریب مٹا جوں کو صدقہ دینے سے برکت ہوتی ہے اور
میشہ کیا بنتی رہتی ہے یہ نسخہ سادہ اور بجا دلوں کے سینے میں بناوے۔ اس

دو ہی پرٹے جلد ہی پیدا ہو جاتے ہیں۔ کوشت ملی ہوئی دوائیوں جب بند یا میں ڈالی جائیں
تو چھ روز کھول کر دیکھ لیا جائے کہ اُس میں کیڑے پرنے لگ گئے یا نہیں۔ جو کوئی
کیا کا شکاری ہو خدا کرے یہ نسخہ بناوے کیا ضرور بن جاوے گی جو اُس کی قدر
کے وہ مال دار ہو جاوے۔ اگر یقین نہ کرے دنیا کے کیا گروں کی طرح سے جیسے
اس نسخے بھی بدلتی ہو تو جان لے کہ میری قسمت میں نہیں ہے۔

کیا گری کا کامیاب نسخہ | اس نسخہ کی تیاری کی تین چار شرطیں۔ اول یہ کہ
غیر مذہب کو نہ بناوے دوسرے بے علم

پچھلے ہنسے کس سے یہ راز ظاہر نہ کرے۔ چوتھے جو بہت خدمت گزار ہو اس
سے دریغ نہ کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک تولہ سفید سکھیا چمک دار یا
شکلون دیسی ہو دوی نہ ہو۔ دوسرے کے کوچھے میں رکھ کر چولہے پر بڑھاوے۔ نیچے
اُس کے بری کی لکڑی کی آگ جلاوے اور نیم کا مدھ دو عرق جو نیم کے درخت سے چکا
رات ہے آگ جلانے سے پہلے اس قدر ڈال دے کہ ٹلی سنکھیا یا شکلون
کا لوب جائے جب آگ ملتی شروع ہو جاوے تو پھر تھوڑا تھوڑا نیم کا مدھ خالص اس
ڈال پر بطور چوب کے ڈالتا رہے اور آگ آہستہ آہستہ جلتا رہے جب کہ سوا سیر عرق
یعنی نیم کا مدھ مل جاوے گا۔ تو وہ ٹلی قائم ہو جاوے گی۔ جس وقت کام کرنا منظور
ہو تو ایک سوا ایک مرتبہ یا سح یا قیومہ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَوَسَّلِ
اِلٰی اٰلِہٖم اَہْلِہٖم اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ۔ پھر ایک رتی سکھیا اور ایک تولہ راگ میل
سے صاف کئے ہوئے کو آگ پر اس قدر گرم کرے کہ چرخ کھانے لگے فوراً اس
بلاں دسے خالص اور اعلیٰ درجہ کی بن جائے گی اور اگر ایک تولہ تانبہ کے صاف
خود ہیر کو خوب سرخ کرے جب آگ پر خوب چمک کھانے لگے جس کو چرخ کہتے ہیں

تو ایک رقی اس پر ڈالتے سے نہایت مدد چاندی بن جاتی ہے۔ اور اگر شکر تو قائم کیا ہے۔ تو ایک تولہ کا پیر تانبہ کا لے کر اس کا سیل کپل رکھ کر صاف کر لیا جاوے۔ پھر اس کو آگ پر دھونکے سے اتنا گرم کیا جاوے کہ چرخ کھانے لگے۔ چکر کھانے پر فوراً ایک رقی شکر تو قائم کی ہوئی تول کر ڈال دے اعلیٰ درجے کا سونا بن جاتا ہے۔ اور اگر چاندی کا سونا بنانا منظور ہو تو ایک تولہ چاندی کا روپیہ بے پوری لے کر باقی چاندی ہو تو وہ لے کر چرخ دیوے اور ایک ماشہ شکر تو ڈالے تو خالص سونا بن جاوے اور ایک ماشہ شکر تو ایک تولہ رنگ پر چرخ دے کر ڈال دے تو اس کی چاندی بن جاتی ہے بعض دفعہ ایک ماشہ شکر تو ڈالنے سے چاندی سخت ہو جاتی ہے تو شکر تو ایک ماشہ سے کم ڈالے۔ مدد چاندی تیار ہوتی ہے۔ ایک کھ کی بھی کسر نہیں رہتی۔ کہیں لے جاوے خالص چاندی بتائی جاوے گی۔ چاندی سے جو سونا بنایا جاتا ہے تو خالص سونے سے کم قیمت کا بنتا ہے۔ یعنی رنگ کسی قدر ہلکا ہوتا ہے۔ پس اس میں ماشہ یا دو ماشہ اصلی سونا سونے میں اور اصلی چاندی چاندی میں ملائی جائے تو جس سنار در درگاہ وغیرہ کو دکھاؤ تیز نہ کر سکے یہ بنایا ہوا ہے۔ اس ترکیب سے جو کچھ بنائے بن جائے گی۔ انشاء اللہ محنت بے فائدہ کہیں نہ جائے گی۔ جب بھی بنائے غریب محتاج کو ضرور دے۔ اور جب رکوۃ کے قابل ہو جاوے تو رکوۃ ضرور ادا کرتا رہے اور یہ لڑکس سے ظاہر نہ کرے۔

سفر سے بحفاظت واپسی کے راز

(۱) حضور پُر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام سفر کرنے والوں کو یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ پڑھ لیا کرو خیریت سے واپس آؤ گے بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔
(۲) یہ پڑھنا بھی فرمایا ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ دُغْلٍ

الْاَسَدِ حَرْبِ بَنِي نَاحٍ مَّا كُنَّا هُوَ سَافَهُ اللّٰهُ كَيْفَ شَيْطَانِ الرَّجِيْمِ سے اور سفر کی سختی سے۔
(۳) گھر سے نکلنے کے وقت آیتہ الکرسی پڑھے۔ گھر میں واپس آنے تک ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔
(۴) مکان سے جاتے وقت فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات کرے تو سلامتی سے اپنے گھر واپس آئے۔

(۵) گھر سے باہر نکلے اُس وقت دروازہ مکان کے دہائی طرف کھڑے کھڑے انگلی سے باسیا ہی کے کھٹے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ لکھ کر دروازے کے بائیں طرف کہے کہ واپس آنے پر محمد رسول اللہ لکھوں گا جب واپس آئے تو دروازہ کے بائیں طرف غریب جانے سے پہلے محمد رسول اللہ کھٹے گھر والے خیریت سے رہیں اور خود بخیریت اپنے گھر واپس آئے۔

(۶) جو شخص سفر کے اندر جنگل اور پہاڑ میں خوف کرے اور مدد معلوم ہووے تو اس کو چاہیے کہ یا حَفِیْظُ جن قدر ہو سکے پڑھا کرے۔ مولیٰ اس کی حفاظت رکھتے ہیں۔

(۷) سفر میں راستہ بھول جاوے تو یا ہادی۔ جن قدر پڑھے جلد راستہ مل جائے۔
(۸) جب سفر میں ہو اور راستہ گم شدہ ہو بے حد پریشانی۔ بھوک پیاس کی خواہش بے تاب کرے ہو تو کہو اپنی زبان سے یا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْزُوْنِیْ اَعِیْزُوْنِیْ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو میری مدد کرو۔ پس جلدی جلدی جن قدر تعداد سے زیادہ پکارا جاوے۔ مردانِ غیب اُس کی مدد کرتے ہیں۔ خدا نے اُن کو اسی واسطے پیدا کر کے جنگوں اور پہاڑوں میں پوشیدہ رکھا ہے کہ جب کوئی اُن کو یاد کرتا ہے تو یہ یاد کرنے والے کی مدد کیا کرتے ہیں جیسے اور قطب و اقطاب اور نقبا و نجباء ابدال وغیرہ واپس اپنا کام جس پر مقرر ہیں کیا کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے اذْعُوْا فِيْ اِسْتِجَابِ كَلْمُہ کہ مجھ سے کلمہ میں قبول کروں گا۔ دوسرا فرمان ہے۔ اُجِیْبْ دَعْوَةَ الدَّاعِیْ اِذَا دَعَاں قبول کرتا ہوں میں دعا جب وہ مجھ سے دعا مانگے تیسرا ارشاد ہے۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ (اِذَا دَعَا) کہ جب کوئی پریشان مجھ سے دعا مانگے قبول کرتا ہوں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ اپنی ضروریات میں خدا سے دعا کر کے ضرور قبول ہووے گی یہی میرے ہر کام کے طریقے۔ انجام اور ترکیبیں ہیں۔ ایسے ہی اس کے لیے بھی شرطیں ہیں۔ لا کھانا اس کا حواسے جو نا حاض طریقے سے حاصل نہ کیا ہو۔

(۲) اگر کوئی نہایت عاجز اور روگردان ہو چکے ہو تو دعا مانگے۔ اہستہ کا آغاز سے اُس کے لیے یہ حکم رہا گیا ہے۔ اُدْعُوا رَبَّكُمُ خُفْوًا وَخَفِيَةً، گواہی ہے کہ رب سے روگردان ہو چکے ہو۔

(۳) پاک و صاف ہو کر دعا مانگی۔

(۳) دونوں ہاتھ پھیلا کر بار بار دھاکرے۔

(۵) حضور سراج دو جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیائے پاک صابہ۔ آئمہ شہداد اور انوار اللہ کے وسیلے سے دعا مانگے۔

(۷) درود شریف پر لکھ کر میلاد شریف، وعظ شریف، ان وقتوں میں دعا لگے ضرور قبول ہوتا ہے۔

۱۷) جمعہ کے لات (۲) جمعہ کے دن (۳) جمعہ کی نماز کے وقت (۴) پہلی رات
 (۵) ہر نماز شروع و ختم ہونے کے بعد (۶) اذان اور اقامت کے درمیان
 میں (۷) قرآن شریف پڑھنے میں (۸) مسجد میں (۹) جب کہ امام و ائمہ پڑھتے

۱۱۔ آب زمزم پینے کے بعد ۱۲۔ جن وقت مرغ افان دیتا ہے ۱۳۔ شب قدر ۱۴۔
فلو کے دن ۱۵۔ رمضان شریف میں ۱۶۔ مینبر سے ہیں اور ان حشر کے مقاموں میں
۱۷۔ حرم شریف تک معطر ۱۸۔ حرم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم بیت المقدس ۱۹۔ خانہ کعبہ کے اندر ۲۰۔ چاہ زمزم ۲۱۔ سہی صفا و مروه ۲۲۔
نہر یسویہ ۲۳۔ مقام ابراہیم کے پیچھے ۲۴۔ عرفات ۲۵۔ مزار ابراہیم ۲۶۔ انبیاء و اصفیاء
۲۷۔ ابراہیم کے مزاروں پر۔

ان لوگوں کی دعا جلد قبول ہوتی ہے، جو شخص مظلوم اور نہایت پریشان ہو
خواہ وہ کافر ہو یا مسلمان (۱) ماں باپ کی اولاد کے واسطے (۲) نیک اولاد کی اپنے
ماں باپ کے لیے (۳) سفر کرنے والے کی (۴) رخصت رکھنے والے کی (۵) مسلمان
کی مسلمان کے واسطے (۶) توبہ کرنے والے کی (۷) سونے والا آٹھ گھنٹے ہی پہلے کلمہ
شرعی پڑھے بھر میں دعا مانگے۔

دعاؤں کی قبولیت کے لیے یہ دعائیں نہایت مجرب ہیں (۱) اس دعا سے حضرت
یونسؑ مروجہ زندہ کیا گئے تھے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ خاص کر حضرت قتال رضی اللہ
عنه ہمارے ساتھ آئے ہیں۔ خداوند جل و علا جلد مراد بر لایا۔ صبح کی غار ٹھہر لینے کے
برائے جگہ تیار ہے اور ایک سو مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَبِّكَ حَوْلَ رَكَعَاتِهِ اِنَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا قَدِیْمُ
یَا دَائِمُ یَا قَرِیْبُ یَا مَتَّیْنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْ
نَا فَلَاحِیَ اللّٰهُ اِنَّ اِلٰهَ هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
پھر جو دعا ان کے بعد اس کا ظہور ہووے اسے اللہ کے بندو اس دعا سے جلد اپنی حاجت
پلا کر پونے کی دعا کیا کرو۔

جمرات کی شب | جمرات کے دن جو رات جمعہ کی ہو آفتاب چھب جائے

لکھ دیتے ہیں اُن کو نہیں دیتے تو وہ نالاش کرتے، جیل بھیجاتے، مکان ترق کرانے
گھر سے بے گھر کر دیتے ہیں تب یہ فکر ہوتی ہے کہ کوئی ذنیفہ پڑھیں۔ وہ اگر خدا و رسول
کے فرمودہ پر عمل کریں تو بے غلہ قرضہ سے سبکدوش ہو جائے۔

ادائیگی قرض کے لیے

قرضہ کی ادائیگی کا نہایت محبوب مہذب ہندو گوار
اور اولیائے نامدار کا آزمودہ و مجرب حضرت خواجہ
شیخ عبدالقی محمدت دہلوی اکتائیس روز تک شروع ماہ سے یہ درود شریف سو بار
روزانہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی الْاَوْثَمِیْنِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالسَّلَامَاتِ
پڑھنے کے بعد سجدہ کر کے ادائیگی قرضہ کی دعا کرے۔ مال میں برکت ہوتی ہے۔

قرضہ جلد ادا ہو

دو رکعت نماز صلوٰۃ الکیما۔ جمعرات کی رات سے شروع
کی جائے۔ اول رکعت میں الحمد پڑھ لینے کے بعد
وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْسِبُ دَسْرًا
مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے وَمَنْ یُّؤْتِكِ اللّٰهُ فَهُوَ
حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰهَ بَآیِعْ اَمْرٍ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ یُحْکِمُ شَیْءًا قَدْ رَآءِ سَلَامٌ حَیْرَہٗ
کے بعد سجدہ میں بھی یہ آیت وَمَنْ یُّؤْتِكِ اللّٰهُ فَهُوَ حَسْبُہٗ اور دعا
مانگے کہ اپنی میرا قرض ادا ہو جائے اور فراموشی نہ رہے ہر روز چالیس روز تک
پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ان دنوں سے پہلے ہی مراد حاصل ہو جائے۔

چھپا ہوا خزانہ مل جائے

کوئی خزانہ زمین کے نیچے یا کسی نہ خادہ وغیرہ میں ایسا محفوظ ہو کہ وہاں سے مال
نہ لیا جائے اور لین منظور ہو تو یہ کیا جائے کہ کاغذ پر یہ نقش اس شکل پر لکھے اور

اس کے نیچے یہ عبارت لکھے اور
اس کو پڑھتے ہوئے جہاں سے
مال نکالنا ہے۔ نکال لیا جاوے
میں ختم کا گوند نہ پیچے گا۔ آں و اولاد
میں وسعت رہے گی جیسے کہ
کہا جاتا ہے کہ ایسا مال نکالنے سے

| | | |
|-----|-----|----|
| الف | ۴۸۶ | ۳۲ |
| ۳۶ | ۴۱ | ۳۲ |
| ۳۵ | ۳۴ | ۳۹ |
| ۳۰ | ۳۳ | ۳۸ |

بلا بیاسر جاتا ہے۔ مگر با وساکین کو ضرر و خیرات دیتا رہے۔
اَجِبْ اَنْہَا اَعْلَمُکَ هَمْہُمْ طَاعِبًا یُّکَلِّمُ بَیِّنًا یُّبَلِّغُ الْاَوَّلِیْنَ

ذنیفہ کی جگہ کا تعین

یہ عمل کام میں لایا جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ذنیفہ و تیب
ہو جائے۔ اُس میں مال جو کچھ ہو مل جائے حضرت
شیخ امام احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ کے بھارت سے ہے۔ مخرج رنگ کے
ریشمی کپڑے پر یہ دعوت لکھے۔ اور لکھتے وقت لبان اور کند کو صبر کر دھونی کرنا ہے۔
اس کے چاروں طرف یہ آیت سورہ
زیر وزیر وغیرہ کے لکھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الَّذِیْ یَخْرُجُ
الْخَبْ فِي السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ

| | | |
|---|---|---|
| ن | ی | ن |
| ش | ن | ش |
| ی | ش | ی |

لکھنے کے بعد اس کپڑے کو مخرج با سکل سفید رنگ کا ہو اُس کی گردن میں باندھ دے۔
اللہ میں مکان میں ذنیفہ کا گمان ہو یا جلد و گھر سے ہونے کی تلاش ہو تو اس مقام
پر مخرج کو چھوڑ دے۔ جہاں وہ ذنیفہ یا جادو گر ہوا ہو گا وہاں وہ مخرج کو چھوڑ
دے۔ جہاں وہ ذنیفہ یا جادو گر ہوا ہو گا وہاں وہ مخرج پہنچ کر تین دفعہ آواز دے گا
اور انہوں سے گریہ گے گا یہ دعا پڑھتا رہے اور جو کچھ مال دستاں ہو کھود کر نکال

اَلتَّوْبَةُ جَنَابٌ فِيهِ شَفَاعَةُ النَّاسِ سَوْنُ نَزَلِ مِنَ الْفُتُورِ مَا هُوَ شَفَاعَةُ وَرَقَةٍ
يَلْمُؤُ مَعْنَى - وَاِذَا اَصْرَحْتُ فَهِيَ كَيْفِيَّةٌ - قُلْ هُوَ الَّذِي اَمْسَا هُكْ
قَدْ شَفَاعَةُ - پھر سورہ الحمد مرتبہ پڑھے۔ اور پھر ایک مرتبہ اور پھر الحمد و شریف پڑھے
اور پانی سیر و سیر دم کرے۔ اور اپنے علاوہ اور سات نازیوں سے پھونک دے
اور اس پانی میں سے کچھ پانی عمل کرنے والا پورے اور ایک ایک گھونٹ پانی وہ
ساتوں نازی آدمی پویں۔ ان سب کا جھوٹا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پاگئے نہ
کا اثر دور ہو جائے گا اور سر پھینچ جائے گا۔

سانپ بھاگ جائیں | آدم و حوا کے نام گھر کے کونوں میں لکھ دیئے جائیں
سانپ بھاگ جائیں۔

سانپوں کا قرار | دیوان کی دھونی اس قدر زیادہ کی جاوے کہ اس کے
دھوئیں سے بھاگ جاتے ہیں۔

باغات اور کھیتی کی پیداوار میں اضافہ

غلہ زیادہ پیدا ہو | جو کوئی بسم اللہ شریف کو ایک کاغذ پر ایک سو مرتبہ لکھ کر
اپنے کھیت میں دفن کرے تو غلہ بہت زیادہ پیدا ہوگا
اور تمام آفات سے محفوظ رہے۔

کھیتی کو نقصان نہ پہنچے | چار ٹھیکری پر یہ خاتمہ مع اسماء رؤس لکھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْکَ اَلَّذِیْ اَخْرَجْتَنَا مِنْ دِیَارِہِمْ
وَهُمْ اُنُوْفٌ حَدَّ رَاْعُوْبٌ دَفَقَالَ لَہُمْ اللّٰهُ مَوْلُوْا اَمَّا اَنْتَ کَذَلِکَ
یَعُوْبُ کَذَلِکَ اَوْ یَمْنَعْنِہُمْ کُوْبُ کَیْہَا مَوْشٍ اَوْ رِیَا نُوْبُ لَیْمَا
عَبُوْبُ عِیْنَا نُوْبُ کَیْہَ رِیَا نُوْبُ اَنْ کَانَ اِلَّا صَبِیْحَہٌ وَ اَحَدَہُ فَاَلَا

مِنْ خَامِدُوْنٍ . یَخْسَرُ عَلَی الْبَعَادِ مَا یَا یُحْسَرُ مِنْ رُسُوْلِ اِلٰہِ کَانُوْا
بِہِ یَسْتَمْرِدُوْنَ فَاَصْبَحُوْا اَلَّذِیْ اِیْ اَلْمَسَاکِیْنُہُمْ مَا رَدُّ قُھْمُ قُھْمُ
لیکل۔ اور پھر دیوان کی دھونی دس کھیتوں کے چاروں کونوں پر دفن کر دے
کوئی پہنہ اور کوئی کپڑا نقصان نہ پہنچا دے۔ اور کوئی کپڑا خاص طور سے کھیتی کو زیادہ
رکنا ہو جیسے کاترا یا چوہا وغیرہ تو اس کا نام لکھا کی جگہ لکھ دیا کرے۔

چوہوں سے بچاؤ | زراعت کے کھیتوں میں جو ہے پیدا ہو جاتے اور وہ
نقصان پہنچاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لیے یہ اسماء

دو طریقوں سے لکھے جاتے ہیں ایک کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر حضرت کی صبح کو
لکھے اَللّٰہِکَ بَا نَسِیْ کَیْہَ مَیْہَ بَا نَسِیْ کَیْہَ مَیْہَ بَا نَسِیْ کَیْہَ مَیْہَ بَا نَسِیْ کَیْہَ مَیْہَ
کے بیچوں بیچ لکھ کر گاڑ دیوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِخُورَمَہِ بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِخُورَمَہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِخُورَمَہِ بِسْمِ
حضرت بایزید عثمانی از شہر شہائے موجود من را نگدار۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ اگر جو ہے کھیت میں بہت ہیں باندھن رہتے ہوں تو اس
دن سے کاغذ پر لکھ کر کسی آنچھ کے مٹی میں رکھ کر اس کا منہ دیوے سے بند کر
کے کھیت کے درمیان میں گاڑ دیوے۔

یہ حضرت بایزید عثمانی در سے بزرگ
ہیں حضرت بایزید اور صاحب ہیں۔
(۴) ہینگ کو باطن میں اور کھیتوں وغیرہ
میں کسی جگہ ڈال دے تمام موزی
بازر مثل چوہا وغیرہ وسید وغیرہ بھاگ
جاتے ہیں۔

آفات و بلیات اور بانی امراض بچاؤ

خدا نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ اس کو سمجھائیں اور اس کی عبادت کریں۔ جن سے منع کیا ہے اُن سے باز رہیں۔ حلال روزی کمانے کی تدبیر اختیار کریں تاکہ حرام سیر سے دینی و دنیوی کام انجام پاتے رہیں لیکن خواہش نفسانی ہر قسم کی ایسی بڑھ گئی ہے کہ جن برائیوں سے روکا گیا ہے ان کو کرنا اچھا جانتے ہیں جب کہ بادشاہان وقت مخالفت و بغاوت پر عیا کو سزا دے دیتے ہیں تو کیا اس احکم الحاکمین کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ نافرمانی پر سزا دے دے۔ پہلے انبیاء کے کلام کے زمانہ میں جن لوگوں نے نافرمانی اختیار کی مہربانی میں مبتلا ہوئے تو اس وقت میں یہ قہر خداوندی نہیں تھا وہ کیا ہے کہ طاعون - سیفہ - افغونزا - انگڑا بخار - گردن توڑ بخار - چمپک وغیرہ کی کلاف میں ہزاروں مرد و عورت اور بچے مارے جاتے ہیں۔ سبیلوں میں موشی بکرا بکری سے جن سے اُن کے مالک پریشان ہوئے ہزاروں تدابیر علاج معالجہ کی اختیار کی گئی لیکن کوئی سود مند نہ ہوئی۔ جب تو یہ استغفار درگاہ خدا میں پیش کی گئی رخ ہوئی پھر اپنے معافی تصور پر قائم نہ رہے تو زلزلے بارش کی زیادتی و خشک سال کی شکل میں عتاب خداوندی ظہور کیا کہ اس وقت میں ہر ایک علم کی ترقی ہے علم ہی ایسی شے ہے کہ اس سے بُرے پھلے کی تمیز ہوتی ہے جن کاموں سے بُرائیاں ظہور میں آئیں ان کو اختیار نہ کریں سب جانتے ہیں کہ نیک کاموں میں جھلٹیاں ملتی ہیں پس نیک کام کیا کریں۔ خدا و رسول کے احکام بصدق دل بجا لاتے رہیں تو کبھی کسی ایسی بیماری میں مبتلا نہ ہوں جن کا علاج ہی نہیں۔

وہا سے محفوظ رہے |

وہ سات دفعہ کا درد ہے۔ پھر حجاب اور توہم کوئی محفوظ رہے اور بیماری باسانی رفع
مالت ہے۔

آفات سے محفوظ رہے

جائے نہایت مجرب عمل ہے۔ خداوند کے محبوب کی خوشنودی خدا کی رضا مندی ہے
چنانچہ حدیث قدسی میں آیا ہے قَالَ لَهُ الْوَا حِدُ الْوَا حِدُ يَا مُؤْمِنُ تَوَدِّي وَبَارِئُ
يَسِّرِي وَيَا خَلِّائِي مَعْرِفَتِي أَفَدَيْتُ مُلْكُوكَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ نَا مُحَمَّدٌ وَنَا
لَمُوحِ الْعَدْنِ إِلَى تَحْتِ الْأَرْضِ كُلُّهُمْ يَطْلُبُونَ رِضَانِي وَأَنَا أَطْلُبُ
مِنْكَ يَا سَيِّدُ نَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَأْخُذُ فَا تَجِزُ اللَّهُ فَرَا
أَنَّ خَدَائِي وَاعْدَنِي كَرَأْسِ لَوْ نَزَلَ مِيرِے اور اے مجھ پر میرے اور اے خدائے
میری معرفت کے خدا کیا میں نے اپنے ملک کو اور پر تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک کل شی غلب کرتی ہیں رضا میری اور ہیں
خوشنودی چاہتا ہوں تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھولنے والے اور جاری کرنے
والے اُمورات خدائی کے۔

ہیضہ اور طاعون سے بچا رہے | حضرت غوث اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

تعالیٰ عز و فرماتے ہیں کہ جس جگہ دباؤ ہے بیضہ یا طاعون ہو اگر کسی ایسی جگہ ہر ایک مکان کے دروازہ پر یہ ٹیپا کا غدر پر لکھ کر چپکادی جائے انشاء اللہ تعالیٰ تمام باشندے ان مکانوں کے محفوظ و امن میں رہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَمْرُ مَوْلَايَ يَقُولُ لَكَ شَيْخُ عَبْدِ
الْقَادِرِ أَحْمَدُ بْنُ مِينٍ بِكَدَى هَذِهِ أَمِلْتَ تَحِلِّيَ إِلَى الْجِبَالِ تَرْجُو سَائِرَ

کی مان فرماتے ہیں تو محمد بنیخ عبد القادر کہ نکل جابر سے اس شہر سے یا جڑھ پیاڑ پر
نومبر ۱۲۲۵ء کو طاعون تجارتہ میں نمودار ہوا قصبہ ہذا کے ہندو صاحبان کی زیادہ
تعداد باہر نکل گئی بعض مسلمان بھی ان کے ہم خیال تھے راہ قرار اختیار کی اور پر والی
دعا جلا اور فقی قلم سے لکھی گئی جن مکانوں پر لکھی گئی تمام ساکنین خیریت سے رہے
اور جن مسلمانوں نے شریعت اسلام کے فلاحات کام کیا یعنی یہ علم ہو کہ جہاں بیماری
ہو وہاں نہ جاؤ۔ اور جہاں بیماری ہو وہاں سے مت نکلو اس کی تعمیل نہ کی۔ وہ بتلے
دیا ہے لیکن جنایت ایزدی تکلیف پا کر اچھے ہو گئے کسی نے دھویں کی شکل میں
سر پر پتوں کا گھڑ رکھے ہوئے قصبہ سے باہر جانے ہوئے دیکھا اور کسی نے بیان
کیا کہ شکر کی شکل کی شکل میں کچھ سپاڑ کی طرف جاتے ہوئے دیکھی۔ اور اسی روز
سے نہ کوئی بیمار ہوا اور جو بیمار تھے اچھے ہو گئے۔

مصیبت سے محفوظ رہنے اپنے عزیز خانہ پر تین رات تک روزانہ گیارہ
آدھویں نے یہ ختم فرمایا پڑھا اور صلوے پر
نیاز لکھ ہر شخص کو تقسیم کیا۔ اور وہاں ہی بیٹھے کھایا۔ ہر ایک شخص صحت و دروہاؤں
آخر گیارہ مرتبہ یہ درود شریف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَعْجُوذِ وَالْاَنْکَرِ مَنِ الْمُنِیْرِ الْعَلِیِّ
وَالْاَنْجَلِیِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَوْرَاتِ بِلَادِیْ بِلَادِیْ ہزار مرتبہ اور تیسری رات
اکتیس مرتبہ یا شیعہ عِبْدَ الْاَقَادِرِ جَبَلْکَ فِی شَیْئَا اللّٰہِ پڑھ کر دعا مانگی اور خدا سے
عرض کیا گیا خداوند ابرو دانی بدارہ۔ نہ آفتنا نگہداری تو مارا۔

آفت کا علاج اس درود شریف کے متعلق سونے میں کوئی بزرگ فرماتے
ہیں کہ کبھی نہیں پڑھاؤں جَمِیْعِ الْبَلَدِیِّ وَالْبَلَدِیَّاتِ
صبح جو درود شبہ کا دلائل الخیرات سے پڑھا تو یاس میں یہ درود شریف پڑھنے میں

ایسا ہی روز سے مسلمانوں نے اس کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا اسی روز سے بیماری
جوں رفع ہو گئی۔ اور پڑھنے والے کے تمام مردان خانہ بھی خیریت سے رہے وہ
یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْتَ
تَنْفِذِیْ وَتَنْفِذِیْ وَتَنْفِذِیْ وَتَنْفِذِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَدِیِّ وَالْبَلَدِیَّاتِ
اَلْعَالِیَّاتِ مِنَ الدُّنْیَا وَالدُّنْیَا مِنَ السَّمَاءِ اَتَاکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
بِرَحْمَتِکَ اَنْ تَنْفِذَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
اَلْاَعْمٰی وَهُمْ مِنْهُمْ وَالْمَوَاتِ وَتَرْضٰی اللّٰهُ عَنْ اَدْوَابِہِ الظَّاهِرَاتِ الْاَعْمٰی
اَلْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِہِ اَلْعِلَّاتِ اَمَّا اَمْرُ الْمُحَدِّیِّ وَهَمَّ اَمْرُ الْاَعْمٰی
وَمَنْ اَتَا بِعِیْنٍ وَتَابِعِ النَّاسِ بِعِیْنِ لَکُمْ بِرَحْمَتِہِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

برائے دفع و بابت محبت ہے صبح شام سات مرتبہ پڑھ کر گھر
دبا دو رہو۔ میں چاروں طرف پھونک دیا کرے ہرگز دبا میں نہ رہے۔ عبد القادر
کے ہوت امنہ کے جانے پر بھاگ رہی وہاں سے گھر مہم آئے۔

ہمیں جب کہ شدت سے ہو کا فذ کے پڑھ کر کھڑک مکان کے دروازہ پر لگاؤ
کان کے رہنے والے محفوظ رہیں۔ فِی حَقِّہِ اَطْفِیْ بِہَا عَزَّوَجَلَّ اَلْعَاظِمَہُ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُؤْتَفٰی وَابْنَاہُمَا وَالْعَاظِمَہُ اِشْہَہِاں جب بھی ملے یا
بعض ہوتا رہا بقا بلدی و ڈاکٹری علاج علیات وادرا و زیادہ مفید ثابت رہے۔ اپنے
تجربہ کی بنا پر کہہ رہا است ٹوک میں ہمیں سنا گیا اور علیہا توجہ صاحب بہادر کی
ہمدردی علیا معلوم کن تو اخبار و بدیع سکندری راسپور میں حضرت غوث پاک کا
ارشاد جبری علیہا توجہ ممدوح کی خدمت شریف میں بھیجی گئی۔

آدمی میں اضافہ

وَلَا تَزِدْ لَهُ مِثْرًا وَلَا تَجَارَةً أُولَئِكَ يَفْضُلُونَ لِيَلْبِثُوا فِيهَا وَتَوَكَّلْ قَائِمًا قُلْ
يَسْمَعُ اللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْخَوَافِقِ وَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ۔

نامردی کا علاج

نامردی دور ہو

دعا کی اور پانی میں گھول کر پی جاوے تین دن پینے سے مری دیجے اول روز
 کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَهِیْلَعَصَّ یَا حَتِّیْ یَا قُیُوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ
 عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی وَفَاطِمَہ
 وَحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اِنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ لَعْنَتِیْ وَتَقْدِرْ لِیْ
 عَلٰی الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ دُورِیْ
 دُنِیْ لَکَ حَمْدٌ یَا حَمِیْدٌ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اِنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ لَعْنَتِیْ وَتَقْدِرْ لِیْ عَلٰی
 الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ تِمْرِیْ وَنِ
 کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَهِیْلَعَصَّ یَا حَتِّیْ یَا قُیُوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
 یَا سَدَدُ اِنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ لَعْنَتِیْ وَتَقْدِرْ لِیْ عَلٰی الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی
 خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

اسم محمد کی برکت | حضور علیہ السلام کا یہ اسم پاک کا قدر کچھ کرنا ہی دیکھنا
 پر رکھنے تجارت کو بہت فروغ دے گا اور دل و دھن رات
 جو کچھ مال کی فروخت ہو اس شکل پر لکھے۔ محمد۔

کاروبار میں نفع

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا عَنِّي يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِي يَا قَائِلُ
يَا مَرِيئُ يَا رَحِيمُ يَا دُودُو الْوَلَدِ بِحُكْمِكَ عَنْ جَوَامِدِكَ رَبِّطَا عَيْنَكَ
عَنْ مَعْصِيَتِكَ - جمع کی غار کے بعد ستر مرتبہ پھر دیکر کہے تو اور بھی زیادہ نفع ہوگا۔
اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنی
انگوٹھی میں پہنے اللہ تعالیٰ رزق زیادہ عطا فرمائے

فراخی رزق کے لئے

اور تجارت میں ترقی ہووے اتنی احتیاط رکھئے کہ نا پاکی میں نہ لے جاوے کیونکہ یہ قرآن مجید کی آیت ہے۔

Handwritten musical notation on a five-line staff. The notation consists of various symbols, including vertical lines with flags and dots, and some letters like 'A', 'B', 'C', 'D', 'E', 'F', 'G', 'H', 'I', 'J', 'K', 'L', 'M', 'N', 'O', 'P', 'Q', 'R', 'S', 'T', 'U', 'V', 'W', 'X', 'Y', 'Z'. The notation is written in a cursive style, typical of early manuscript notation.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لِيُغْفِرَ لِي غُفْرَةً كَثِيرَةً وَلِيُجْزِيَ بِي جَزَاءً عَاقِلًا

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

لَا تَحْزَنْ وَلَا تَقْوَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

استقاط حمل نہ ہو

کسی عورت کے ایسا ہو کہ حمل سے بچے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن کچھ دن کے ہو کر مر جاتے ہوں یہ بیماری بھی ایک قسم کے سنان کی ہے وہ اگر یہ چاہیں کہ بچے نہ مریں اور دلانڈی عمر کو پہنچیں تو ان کو چاہیے کہ اس بیماری کے دفعیہ کا علاج کریں بچوں کے لافنی چھوٹے چھوٹے تین کرتے بار ایک مکمل کے استین دار صرف ایک سیون کے سلاویں جس کو کھڑی سیون کہتے ہیں لگا ان کا بلا سلا چھٹا ہوا ہے پھر ان میں سے ایک کرتے پر یہ تعویذ دو دو جگہ لکھے جاویں پہلا تعویذ کرتے کی اس جگہ پر لکھا جائے جو کہ بچے کی راسی بغل پر آوے اور اسی کے نیچے دوسرا تعویذ لکھا جاوے ہاں غرض دو تعویذ بائیں بغل کے نیچے اور دوسرے کے اوپر دوپٹے کے اوپر لکھے جاویں ایسے ہی دونوں کرتوں کو لکھ کر رکھا جاوے جس وقت کہ بچہ پیدا ہو جاوے تو اس کو نہلا دیا کر ان کرتوں میں سے ایک کرتہ جو پہلے لکھا ہے وہ پہنایا جاوے گیارہ دن تک یہ کرتہ بچہ پہنے رہے بارہویں دن دوسرا نہان بچہ کا ہو جائے پر دوسرا کرتہ تیرہ دن

پہلے رکھیں پھر تیسرا کرتہ سترہ دن تک پہنائے رکھیں اور ان چالیس دن تک نہ چرو بچہ نہ خانہ ہی میں رہیں اتنی بیسیوں دن رخصت اور بچہ کو نہلا کر اور کپڑے جو سیر ہوں پہنائیں اور باہر لاویں بنائیت خداوندی بچہ کی عمر دراز ہوتی ہے حضرت پیر و مرشد کے خاندان میں ان کے آباؤ اجداد کے وقت سے ہزاروں عورتوں کے بچے ان کرتوں کے پہنے سے درازی عمر کے ہوئے۔ اس خاکسار کے بھی تجربہ میں آئے وہ تعویذ یہ ہے۔

| | | |
|------|------|------|
| ۱۲۳۰ | ۱۲۲۵ | ۱۲۳۲ |
| ۱۲۲۲ | ۱۲۲۹ | ۱۲۲۷ |
| ۱۲۲۶ | ۱۲۳۱ | ۱۲۲۸ |

حاملہ عورت کے دل پر گھبراہٹ یا خفقان اور ہول دل کی شکایت ہو یا سیٹ یا کمر یا پیڑ میں درد پیدا ہوتا ہو۔ ایسے درد سے حمل ساقط ہو جا یا کرتا ہے پس فوراً ایک سفید بڑی رکابی چینی کی ٹھکر سیاہی سے دعا و سورت اور نقش سورہ مزمل جو نیچے لکھا جاتا ہے لکھے اور پانی سے دھو کر ہر دن لکھ کر پلا یا کریں۔ زیادہ وقت نہ ہو تو گیارہ دن صبح نہار منہ روز پلاوے اشارۃً تعالیٰ ہر ایک شکایت سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَالضَّالِّينَ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انکشافِ غیبی

الحب

من مہمنی

حصہ دوم

اس دوسرے حصہ میں مظلوموں کی فریادیں، ظالموں کی بد انجامی
جادو و سحر کی خلاصی اور ان کی پہچان بتائی ہے

۳۰۸

۷۸۹

| | | |
|-------|-------|-------|
| ۲۱۵۶۷ | ۲۱۵۶۲ | ۲۱۵۶۱ |
| ۲۱۵۶۸ | ۲۱۵۶۶ | ۲۱۵۶۴ |
| ۲۱۵۶۳ | ۲۱۵۶۰ | ۲۱۵۶۵ |

یا غفور یا غفور یا غفور
حصہ تمت اول
شمارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس حصہ دہیم میں جو حالات درج کئے ہیں یہ اگرچہ شرافت انسانی و اخلاق اسلامی کے خلاف ہیں لیکن بہت سے مظلوم ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ اور ہزاروں نے اپنی بے کسی اور بے بسی کی مجبوریاں ایسی ظاہر کی ہیں کہ ان کی ہمدردی کرنی بھی ایسی ہے کہ جیسے واجب القتل کو خدا نے فی القصاص کا حکم دیا ہے اور دوسری جگہ قرآن شریف میں وَجَدَآءَ مَسِيْقَةٍ مِّنْهُنَّ وَشَلَطٍ مَّيْمَنِ بَرَاءِیْ کا بدلہ برائی فرمایا ہے۔ حکمران ملک بھی ظالموں اور سرکشوں و باغیوں کو بھانسی دیتے اور دار کھینچتے اور وہ بدکردار اپنے ظلم کی منزا پاتے اور مظلوم اپنی داد رسی حاصل کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ عمدگی اور بہتری تو اس میں ہے کہ آیت پُر از لطافت کو ملے اور خدائی اس حکم کو بجا لائے وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ یعنی جو صبر کرتا ہے تو اس کو خدا جزا دیتا ہے اور دوسرا ارشاد سرایا ارشاد ہے نَحْنُ عَذَابُ اَمْلِكُ مَا جَزَا عَلَى اللّٰهِ یعنی جو معات کر دیتا ہے اور صلح کر لیتا ہے اس کو خدا جزا دیتا ہے مگر اس دنیا کے فانی میں بہت کم ایسے لوگ ہیں جو صبر اختیار کرنے اور خدا کے یہاں مواخذہ ملنے پر صابر و شاکر رہتے ہیں۔ ظالموں کی عدالت کی طرف سے یہ اہل شریعت بھی واجب القتل ہو جانا ہی چاہا کرتے ہیں۔ نیز اس کے ظالم کی خونخواری سے رہائی نہیں پاتے پس ایسے مظلوم کی فریاد رسی کے واسطے ان کی بدکرداری کی جزا ضروری ہے۔

ظالم دشمنوں سے نجات کیلئے

دلائل الخیرات | جو مقبول رب الارباب ہے۔ یکشنبہ والے درمیان حاشیہ

پہدرج ہے اور اس بن الکرسی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور پُر محبوب رب غفور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ باسعادت میں ایک شخص مدینہ منورہ سے سامان تجارت ملک شام کو لے گیا کرتا تھا اور وہاں کا مال مدینہ مطہرہ لے جاتا تھا کہ ایک مرتبہ راستہ پر نظر میں ایک قرآن گھوڑے پر سوار ملا اور کہنے لگا تیرے پاس جو مال و متاع ہے وہ میں لوں گا اور تجھے ہاک کر دوں گا تا جبر نے کہا کہ مال لے لے اور مجھے گھوڑے سے اس ٹبر سے لے لے کہ مال تو میرا ہی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی پہلے تجھ کو قتل کروں گا سو اگر بے چارے نے کئی مرتبہ عاجزی سے منت سماعت کی مگر وہ باز نہ رہا۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ ظالم ہمارے بغیر ذرہ سے گھٹا تو اس نے تاجر نے اتنی ہمت مانگی کہ میں نماز ادا کروں پھر اپنا کام سمجھوں اس نے امان دی تاجر نے وضو کیا اور چار رکعت کی نیت کر کے غار پڑھی اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھی۔

يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِیْ يَا مُعِيْدُ يَا فَاعِلُ لَمَّا رَیْہُ اسْتَلَمَکَ بِحُورٍ وَجْہُکَ الَّذِیْ مَلَا عَا رُکَانَ عَرْشِکَ وَاسْتَلَمَکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ لِبَاعِثِیْ خَلْقِکَ وَیَرْجِعُ لَکَ النَّفْسُ وَیَسْبَعُ لَکَ کُلُّ شَیْءٍ لَّا اِلٰهَ اَنْتَ يَا مُعِیْتُ اَغِیْثِیْ تین مرتبہ پڑھی تھی کہ ناگہاں ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لیے ہوئے آگیا۔ فراق نے سوار کو دیکھ کر اس کی طرف رخ کر کے دوڑا۔ سوار نے فراق کو گھوڑے سے لڑایا اور سوداگر سے کہا کہ اس کو قتل کر کہ سوداگر کہنے لگا کہ میں نے آج تک کسی کو نہیں مارا آخر یہ کہ اس غیبی سوار نے اس ظالم کو مار ڈالا۔ اور سوداگر کہنے لگا کہ میں تیرے آسمان کا فرشتہ ہوں جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی میں نے ایک لڑکے کی آواز آسمان میں سنی سمجھا کہ کوئی امر حادث ہوئے والا ہے پھر دوسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو دروازے آسمان کے کھل گئے اور ان سے مثل آگ کے

پہلکاری اُترتی تھی پھر تیسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو حضرت جبریل آسمان سے اُترے اور ندا کی کہ کوئی مظلوم کی خبر لینے والا ہے۔ آخر مجھے حکم ہوا اور تو بیان لے کر یہ دعا جو کوئی اپنی سختی و تکلیف و ہلاکت دشمن کے لیے پڑھے حق تعالیٰ اس کی دستگیری کرے گا۔ جب کہ وہ سوداگر واپس مدینہ طیبہ آیا اور حضور پر نور میں حاضر ہوا۔ اور تمام اپنا بوجھ باریکی۔ حضور محبوب رب حضور نے فرمایا کہ اسمائے حسنین سے ایک دعا ہے اس سے جو شخص دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔

حضرت امام بوہاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ کوئی ظالم کسی عابر و غریب کیلئے و تہا پر ایسا ظلم کرے کہ زندگی اس کی تنگ ہو جائے تو اپنی مجبوری اور بے بسی کی حالت میں اس دعا کو جن قدر ہر کے نہایت عابری سے پڑھے حضرت امام بن ادریس نواز دی فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے شے کا ناپ جاتے ہیں اور ایک آواز گرج جیسی ہوتی ہے اور کڑک معلوم دیتی ہے اور ایک سوار پر چھا ہاتھ میں لیے غوردار ہوتا ہے اور اس ظالم کو ہلاک کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ يَا مُبْدِیْ یَا مُعِیْثُ یَا فَتَّاحُ یَا ذَا الْعِزَّةِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تُدْرِكُ مَلٰئِكَتُکَ الَّذِیْنَ لَا یُصَافُّوْنَ عَلٰی نُورٍ اَنْتَ کَانَ دَعْوَتُہٗ اَعِیْثِیْ پڑھ کر تین مرتبہ یَا مُعِیْثُ اَعِیْثِیْ پڑھے اور پھر ایک مرتبہ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دشمن ہلاک ہو جائے

کسی کے ظلم سے انسان ہلاک ہو کر زندگی دشوار ہو اور اس کے ہلاک ہوئے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تو بے حد مجبور ہونے پر یہ کرے کہ جیسے کہ ایک چوٹھویں تختی بنا دے اور اس پر یہ دُقی بسم اللہ شریف لکھ کر بعد میں اس شخص کا نام لکھے اگر نام میں اس کے محمد ہو تو نام نہ لکھے غرضی نام تجویز کرے لکھ دے لکھنے کے بعد شریخ لہن

اصیل کی دھوئی دے کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو تختی کو آگ سے اس قدر دیک دفن نہ کرے کہ جلدی پھل جاوے کیوں کہ اس کے پھلنے ہی وہ شخص جلدی سے مر جائے گا تو خدا کبھ سے بدلہ لے گا دیر میں پھلے گا یہی جس قدر گرم ہوگا وہ ظالم اپنے ظلم سے باز رہے گا اور ہر بانی کرے گا۔

دُقی یہ ہے

| | | | | |
|--------|--------|--------|--------|--------|
| بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم | فلان |
| اللہ | الرحمن | الرحیم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحیم | فلان | بسم | اللہ |
| الرحیم | فلان | بسم | اللہ | الرحمن |
| فلان | بسم | اللہ | الرحمن | الرحیم |

اس دُقی میں جو نام لکھیں

اس دُقی میں جو نام لکھیں

غرضی تختی آگ سے دور دفن کرے تاکہ گرم نہ رہے۔

جس وقت یہ دُقی لکھ یوسے تو اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْتَ الْوَجُوْءُ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیْ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ رِّہَاں نام اس شخص کا لیا جائے
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ اَنْتَ کَانَ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْہِ یَا مُدِّدُ وَ فُلَانٌ اَنْتَ تَعْلَمُ اَنْتَ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَدَکَ وَ سَعْطَکَ وَ وَفْقَکَ وَ اَعْلَکَ یَا تَاوِہٖ یَا قَہَّارُ یَا قَاوِمُ یَا مُقَدِّرُ یَا اللّٰہُ۔ ایک دفعہ پڑھیں اس کا ترجمہ بھی ایک ایک مرتبہ پڑھ لگا کر پڑھے۔ اسے اترتے نام پاک سے شروع کرنا ہوں تو پڑھا ہر بان نہایت رحم والا ہے ساتھ نام اللہ کے

ترجمہ۔ اس تعویذ کو ہمیشہ اپنے بازو پر باندھ کر شہر زلی کا در سے بھر دیا جیسے دھار ہے
 بلایک اس کا ہر شخص کے پاس جاوے ۴ اسی طرح وہ در سے اور عزت سے شہر آوے
عمل خواب بندی بند نہیں آتی | کوئی شخص کسی کے ساتھ ظلم کرتا رہے
 اور وہ کسی طرح باز نہ رہے تو اس کے لیے
 یہ عمل کرے اُسے نیند نہیں آئے گی اُس کے ظلم کا بدلہ ہی کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱ عقدہ نوم فلان بن فلان راس نام
 اور اس کے باپ کا نام ۱ الحمد لله عقدہ نوم فلان بن فلان بحق رب
 العلمین عقدہ لاسہ بحق الرحمن عقدہ شعرا ۲ بحق الرحیم عقدہ
 عینہ بحق مالک یوم الدین عقدہ اذنیہ بحق ایاک نعبد عقدہ
 لسانہ بحق ایاک نستعین عقدہ وجہہ بحق اھدنا الصراط المستقیم
 عقدت ید یدہ بحق صراط الذین عقدت قلب بحق انعمت
 علیہم عقدت فرج ید بر بحق غیر المغضوب علیہم عقدہ
 ساقہ بحق ولد الضالین عقدہ وجہہ بحق امین عقد قرارہ وکونہ
 من الراس الخ السوجلین باللہ وبحکمہ اللہ عز وجل عقدہ النور
 فلان بن فلان۔

اگر ظالم کو پریشان کر کے اپنے ظلم بدلہ اسی طرح لے لیا جائے اور زیادہ کوئی
 تکلیف ہلاکی وغیرہ نہ پہنچاوے۔ اور اگر اُس سے دوستی پیدا کرے کہ وہ ظلم سے باز
 آجاوے اور صرف اس کی نیند کوئی دن اوچاٹ نہ ہا کرے تو فلان بن فلان جو پہلے
 لکھا ہے۔ نمبر ایک اس کی آگے پراور لکھ دیوے علی حب فلان بن فلان۔ یعنی اُس
 کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھے۔ اور آخر میں نمبر ۲ فلان بن فلان کے آگے اپنا
 اور اپنے باپ کا نام لکھے پھر اس تعویذ کو تکرار کر کے پاک زمین پر رکھے اور اس کے

۱۔ ہر ایک عمل میں یعنی چوڑے سر کی کپڑی کو جسے کہہ کر اور قل اعوذ برب الناس
 کو پڑھنا شروع کرے تو جس وقت پہلے ناس پر پہنچے تو تھوڑے کی ایک ضرب کپڑی کے
 اوپر اسے اسی طرح اور پانچوں ناس پر تھوڑے کی ضرب لگاوے ان ضرب میں کپڑی
 اور تعویذ میں محسوس جاوے پھر اُس پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر اذنیہ قیت قرآن شمس
 متینہ پھر جوڑا ہے کی مٹی سے سوراخ کو بند کر کے اُس پر ایک پتھر رکھ دیا جاوے
 جب اُس سے صلح ہو جائے یا اُس کی تکلیف دور کرنی منظور ہو تو اُس تعویذ کو نکال کر
 کسی ہوادار جگہ میں رکھ دیا جاوے صبح و شام جو جاوے یہ عمل وہ کھے جو نماز کا پابند
 اور قرآن خوان ہو۔

جادو کا بیان

جادو سے بے اکی موت ہلاکت ہوتی موٹھو لکھات چلتی مگر
 عمر زندہ در گوری سے گذرتی اپنے پیچھے سے سنا جاتا ہے
 اور بعد برقی اور کرنے والا کافر اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جادو در حقیقت کوئی علم
 یا کوئی چیز ہے قرآن شریف اور شرعی کتابوں سے بھی جادو و شہادت ہوتا ہے حضور
 علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جادو کیا جانا پہلے حصہ میں لکھا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہندوؤں
 کی ذیلی قوموں میں بھی جاہل۔ کولی۔ چار جھگی وغیرہ جو یہ نہیں جانتے کہ ہم کسی کو بلا و جھ
 دکھ دیں گے یا ہلاک کریں گے اس کی کیا سزا پائیں گے محض روپیہ کمانے کے لالچ
 کو نظر رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتے یا مار ڈالتے ہیں اور اس کے لیے
 ہولی اور دیوالی و سہرہ وغیرہ کی راتوں میں اپنے مذہبی دیوی دیوتاؤں کو مسان و
 جمان کہ ہندو مردے چھوٹے جاتے ہیں، میں جاتے، شراب وغیرہ پاس رکھتے ہیں
 ستر ستر پڑھ کر ان کو جگاتے اور ان سے کام لینے کا وعدہ لے کر چلے آتے ہیں بہت
 ساریسے ملکار ہوتے ہیں کہ جن کو کچھ نہیں آتا اپنے کو شہرت دیتے اور ایک سو ہے
 کا کڑا اپنے ہاتھ میں ہیں لیتے ہیں تاکہ دنیا واسے یہ جانیں کہ یہ جادو کرتے اور جادو

اُتارنے ہیں۔ غرضند ان کے پاس جاتے ہیں۔ کسی سے گیبوں کے دانے منگاتے اور ان کو دیکھ کر جودل چاہا بہکا دیتے ہیں۔ کسی سے قبلا کو کا سلفہ منگا کر پتے بائیں منگاتے اور اُس کو سوٹنگہ کراں فل بک دیتے۔ جانے والے ان کے کئے کا اعتبار کر کے جودہ بناتے وہ کام کیا کرتے ہیں کسی کی کسی سے عدالت ہوتی ہے تو ان سے جادو کراتے ایک واقعہ اپنا دیکھا ہوا وہ یہ ہے کہ میرے اخی کرم قاضی عبدالحی صاحب عرف منو کو خیال ہوا کہ کسی نے جادو کر دیا ہے جو اُسے دن بیمار رہتا ہوں۔ ایک شخص کو بلایا گیا کہ جو اس کام کا استاد بتایا جاتا تھا۔ اُس نے سات قسم کی شیرینی اور شراب اور مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا گڑی اور ایک تلوار منگا کر رکھنے کو کہہ گیا۔ رات کو آیا اُس کو ٹیل میں پتہ جو خود بن کر لایا تھا رکھا زمین مٹی سے پیپ کر اُس پر رکھا اور مٹی کا چراغ جلایا شراب چھڑکتا رہا۔ ایک طرف شیرینی رکھی۔ اور کھنے لگا کہ جس وقت میرے منہ سے ہو موی آواز نکلے تلوار میرے منہ میں دے دینا چنانچہ وہ کچھ ایسے الفاظ پڑھے لگا جیسے کہ ہندی زبان کے ہوتے ہیں۔ لونا چاری، کالی دیوی، ہنوت بیر وغیرہ گھنٹہ ڈیرہ گھنٹہ کہہ کر جب کہ ہو ہو کرنے لگا تلوار اس کے منہ میں دے دی کہنے لگا وہ مارا وہ مارا جادو کرنے والے کو پکڑ لیا۔ اس کی یہی سزا ہے کہ اس کا سترق سے جُدا کیا جاوے کچھ دیر بعد بے ہوشی جیسی سے اپنے آپ کو ہوش میں لایا اور تلوار کو منہ سے نکال کر زمین پر ڈال دیا۔ اور کہنے لگا کہ وہی کام تمام کر دیا۔ پانچ روپیہ دو روٹن کیا جاتے گا۔ پانچ روپیہ اور شیرینی اور وہ کڑیل لے کر چٹا ہوا۔ بیاری میں دس بارہ دن بعد تک کچھ افاقہ نظر نہ آیا اور مہینہ سوا مہینہ بعد ریواری جا کر رخت گزیں ہوئے۔ غرض کہ ایسے مکا زیادہ ہیں اور یہ فن ہے ضرور جو بندہ یا بندہ۔ طبی کتب میں ایک کتاب سعدن اکبر

بیم الام الدین صاحب پاکپٹی دیکھنے میں آئی اس کی آخری جلد میں یہ چند طریقے احقر جان کر رہ کر رہتا ہے اور جو صاحب یہ کہتے اور اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں کہ جادو کوئی چیز نہیں یہ ان کی ناواقفیت ہے بندہ کترنے لکھ تو دیکھئے لیکن اپنے بلاد ان دین سے انتہا ہے کہ آپ کو اگر کسی سے تکلیف پہنچی ہے تو آپ خدا کے فرمودہ قَمْن عِیْیَیْ لَکَ برحق فرماتے ہوئے ان کو معاف کر دیجئے خدا کی طرف سے ان کو ان کے اعمال کی سزا کوئی خوش آمدنی پیش کے مصداق ضرور ملے گا۔ روپیہ حاصل کئے جانے سے بے کسی کو کوئی جان سے مار ڈالے گا وہ دنیا میں بھلا بھلا نہیں رہے گا وہ خود تباہ ہو جائے گا۔ آل اولاد سے بھل نہ پائے گا۔ دنیا کی زندگی چند ہفتہ ہے آخر سنا ہے۔ ایسا شخص یہ نہ سمجھے کہ میں کسی کو ضرر پہنچا کر خوش و غورم رہوں گا۔ موت سے پہلے کسی مریض میں ایسا مبتلا ہو جائے گا کہ اپنی زندگی تنگ دیکھے گا۔ اور جانا بہتر جانے گا۔

کتاب خدا کا حصہ دوم چوتھی مرتبہ چھپوانے پر ارادہ تو یہ ہوا تھا کہ ایسے عمل لکھے ہیں نہ جابلیں لیکن جن صاحبان نے پہلی جلد میں غریبا ہیں وہ یہ غلیات نہ دیکھیں گے تو دوسروں کو ضرر باری سے بدظن کرائیں گے اس لیے پہلی نقل مطابق اصل ہے۔

دشمن کا عضو بیکار کرنا | جو کوئی یہ چاہے کہ میرے دشمن کا کوئی عضو بیکار ہو جائے تو چاہئے کہ مٹی کو پانی میں ایسا گوندھے

کہ بتلدا اس دشمن کے جسم کا بن جاوے پتہ بنا کر صرف تشعہ کو اس پر لکھے اور چاقو کے پھلے حصہ سے جس حصہ کو بیکار کرنا منظور ہو اس پتہ کا ٹے وہی اعضا اس شخص کا بیکار ہو جاوے گا۔ لیکن عامل کو خدا سے گردنا ضروری ہے تا سبب اور خواہ مخواہ ہرگز تکلیف نہ پہنچاوے جو شخص شریعت کی رو سے واجب القتل ہو اسی کو ضرر پہنچاوے۔ صرف تشعہ میں۔ سر کف راست کف چپ۔ پہلو راست

تین ہاندوں باندھوں کو کم اور گایا چیت جیت رہے پانی ہنومت کی اگن۔
پانی ہو جائے ہمارا ج و ہمارا ج با با صاحب امت کے پوت و ہم کے
تہاڑی آسرا ہے۔

جادو لوٹانے کا عمل
جادو دور کرنے والا جو سامان ہے وہ پہلے سے لاکر
رکھ دیا جاسے اور دریا باہری کے کنارے سے تھوڑی
مٹی لاکر اس کا پتہ بنا دے اور وہ ایک کڑیل مٹی ٹھیکری میں رکھا جائے اور اسی ٹھیکری
میں ایک ایک پتہ درخت بڑ پیل اور گول اور کام کا بچا دیں اور اس کے اوپر کچھ بھول
خورشودار رکھیں اور اس پتہ کے گلے میں بھولوں کا ہار ڈالیں اور گل پتہ پر گر و پیر
ٹایا جاسے اور سینہ در کا تیکہ اس پتہ کے ماتھے پر لٹکایا جاسے اور کچھ گٹکے
اور بڑے بتائے رکھے جادویں اور تھوڑے آٹے اُرد گردھے ہوئے کا جراثیم بنایا
جس کو چمک بکتے ہیں۔ پھر اس میں تھوڑا تیل مسوں کا اور چار بجی ڈال کر روشن کریں اور
پتہ کو ایک طرف رکھیں اور پتہ کے آٹے ایک بیڑیا بن کر لٹکایا جائے پھر اس ٹھیکری
کو سات سات دفعہ بیمار کے اوپر سر سے پاؤں تک اتار کر آبادی سے باہر گھر سے
پورب کے رخ لے جا کر جنگل میں میدان کے اندر دیا۔ دریا جو تو دریا کے کنارے رکھ
آویں۔ لے جانے والا پیچھے ہٹ کر نہ دیکھے۔ وہ ٹھیکری لے جانے والا وہی جادو
اتارنے والا ہو۔ جب کہ اس ٹھیکری کو بدن پر سے اتارے اسی وقت اس یہ منتر
سات بار پڑھے خواہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے یا زبانی منتر یہ ہے سوگ چکر کی پاڈری
گل موتیوں کا ہار پتلی نیل لٹکا کرے جو بارہ کا ماتوت سمندر سے سوکھائی چلو۔ چوکی
راہ راہ چندر کی دہائی۔ کون بیر چلے۔ گت نفی بیر چلے۔ ستانی بیر چلے سوکھا چلے۔ سوہاتہ
زمین کو سوکھت کرتی چلے جل کو سوکھت کرے۔ نخل کو سوکھت کرے۔ پانی کو سوکھت
کرے۔ لٹکانی کو سوکھت کرے۔ چوڑی کو سوکھت کرے۔ پٹریل کو سوکھت کرے۔

نخل کو سوکھت کرے۔ جھوت کو سوکھت کرے۔ پتہ کو سوکھت کرے۔ پتہ کو سوکھت کرے۔ پتہ کو سوکھت کرے۔
کرسے کی کڑج چلے۔ شوکا چکر چلے۔ نہیں چلے تو مدد سوکھا کرے نہیں کرے تو مانا
کا چرما دھو کر مرم کرے شبد سا پا چلو منتر ایشرا بجا۔ بعد میں کہے کہ جس نے جادو
بیا ہے اس پر یہ ٹھیکری ٹوٹ جائے۔ یا یسویں دن وہ جادو کرنے والا اپنے کئے
کا منظر پاسے۔

اہل اسلام کو جائز نہیں کہ کفار و مشرکین کے متروں اور ان کے دیوتاؤں
سے مدد مانیں یہ عقیدہ شریعت کے خلاف ہے خدا جانے ہر مانہ ہوا اور ایمان میں
جی نکل آئے۔ اپنی شریعت اسلامی میں سب کچھ ہے ملاحظہ فرمائیے۔
از علامہ شریعت اور فقہائے طریقت برائے روبا دو
عمل کی مدت
یعنی جادو جس نے کیا ہے اس پر لوٹا دیا جائے اور جس
پر کیا ہے وہ اچھا ہو جائے۔ اور جس نے کیا ہے وہ مر جائے۔ اکیس دن تک
اکیس اکیس مرتبہ عمل پڑھے اور پانی پر دم کرے اور جادو جس پر ہوا ہے اس کو
پدر سے عنایت خداوندی و رسول صمدی بیمار اچھا ہو جائے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا۔

جادو کی جانے کی اقسام اور شناخت

جادو کئے جانے کی پانچ قسم ہیں ۱۔ یہ کہ پتہ آٹے یا مٹی کا بنا کر اس میں سوئی
بھرتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی دیوتا کو بلانے ہیں اور ان سے مدد لینے ہیں جس کی
کو بتا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے مکان میں موقع پا کر گاڑ دیتے ہیں جس پر کیا جاتا ہے
وہ بے چارہ ایسی حالت میں رات دن رہتا ہے کہ جسم میں جا بجا ہونی جیسی جھپٹی اور
چوڑیاں جیسی چلا کرتی ہیں اور تمام بدن میں آگ جیسی چھلک رہتی ہے اور اسی میں چل

ہوتا ہے۔

دوسری قسم | یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ ایک کڑی مٹی کا جس کو ٹھیکری بھی کہتے ہیں لے جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے شیرینی اور پھول اور پتہ اس شخص کی شکل کا بنا کر اور اس میں سوئی چھو کر رکھتے ہیں اور اس میں مٹی کا چراغ کڑے تیل کا جلا کر پانی میں چھوڑ دیتے ہیں اس جادو سے وہ شخص جس پر کیا گیا ہے وہ ہمیشہ مثل اکبر رواں رہا کرتا ہے اور اس کو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں بہا جاتا ہوں۔ میرا دل ڈوبا رہتا ہے اور ہم میرا سایہ مبرا ہے جیسے برت اور سردی سے بدن کا نپتا ہے۔

تیسری قسم | دیوالی و دھرو کی رات میں کہیں راتیں بیروسان اور بھیرون اور ہنومان وغیرہ کے جگائے اور ان کو اپنے قبضہ میں لانے کی ہو کرتی ہیں۔ ان راتوں میں ان کی آمدورفت بہت ہوتی ہے پس اسے لوگ جادو سمجھا کرتے ہیں۔ وہ ان کی دعوت کرتے ان کو بلاتے ہیں اور پھر ان سے سال بھر کام یا کرتے ہیں۔ ان کی جھپٹ میں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا کوئی بچہ آجاتا ہے تو وہ دکھ تکلیف میں مبتلا ہا کرتا ہے کسی کا کوئی دشمن ہو کرتا ہے۔ تو جادو جو خود اپنے علم کو تازہ کرنے کے لیے ان کو ہلاک کر دیا کرتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو کسی درخت پر موٹھ چلاتے ہیں وہ ہر اہر درخت جلد خشک ہو جاتا ہے۔ اور کوئی دنیا کا اندھا اپنے تھوڑے فائدے کی خاطر دوسروں کو اتنا نقصان پہنچا دے کہ اس کو مار ڈالنا چاہے تو وہ ایسے شخصوں کے پاس پہنچتا ہے اور ان سے اس کے لڑا لے کی خواہش ظاہر کرتا ہے یہ اپنے تھوڑے لالچ میں روپیہ پیسے لینے کے عوض دوسرے کی قیمتی جان کو نسبت و نابود کر دیتے ہیں۔ اور اس کے لیے یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ وہ چوکی اٹاتے ہیں اور اس میں کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں کہ اس کے اندر وہ

لش میں پر جادو کیا ہے ان دنوں تک دکھ تکلیف اٹھا کر رہتا ہے وہ چوکی یہ کہلاتی ہے کہ مٹی کے ٹھوسے کو توڑ کر ٹھیکری کاڑیل جیسا بناتے اور اس میں پتہ وغیرہ رکھتے اور بران چلاتے اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے اور ان کے ذریعہ ان کو اڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں۔ اگر وہ کہیں لاسستہ وغیرہ میں ہوتا ہے تو اس پر گرتی ہے اور اس کے اڑانے اور پیچھے کے وقت مکان میں ہوتا ہے تو مکان کی جہت بائیں وغیرہ میں گرتی اور ٹوٹتی ہے۔ پس اسی روز سے کہیں بدن میں درد ہوتا ہے یا کچھ پرکچھ جیسی معلوم ہوتی ہے۔ خون منہ یا پاخانہ کی راہ آتا ہے ہر وقت بدن جلد جھاندا کہ ناز کرنا رہتا ہے۔

چوتھی قسم | کسی کہلانے پلانے کی چیز پر اپنے منتر تر پڑھتے ہیں خاص کر ثابت کو ملک کے چوڑے پر جادو کر کے کسی کھانے وغیرہ میں علا دیتے ہیں تو وہ کھانے والا اپنے آپ کو مردہ ہونا کرتا ہے اس کے دل پر یہ جن دین نفین ہو جاتا ہے کہ تو مر جائے گا۔ یا کوئی ایسی بیماری لا علاج رہنے لگے یا کوئی دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

پانچویں قسم | جادو اپنے منتر سے کالی ٹونا چمائی یا ادا پنے کسی بیروسان کے ذریعہ کہ ان کم نختوں کا کام ہے انسان کو نقصان پہنچانے کا ہے کہ فلان شخص فلان کے بیٹے یا فلان کی بیٹی کو یا سا دکھ پیدا ہو دے کہ اس میں اس کا جان جاتی رہے پس وہ بیچارہ جس پر جادو کیا ہے کسی اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں کہیں اس کی پیٹھ کے اوپر دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا یا بوجھ سا لگا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خواب میں جوگی و سیرنگی بذرونگور اور خوفناک خشکیں نظر آکر ان میں شخصیں پوری نہ ہونے اور علاج کسی ماہرین اور طبیب حاذق اور کامل الی اللہ سے نہ کرایا جائے تو ایک در ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ تَوَكَّلْ عَزِيزٌ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَارِعُ
أَمْرِهِ كَذَبَعِيلَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدَرًا وَاحَادًا بِمَا كَذَبَعِيلُ وَأَخْصَلَ
شَيْءٌ عَدَدًا وَادْبُ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ إِلَهُ الدَّهْرِ فَاتَّخَذَهُ وَكَبِيدَهُ
لَا يَكْمُرُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا مِنْ أَيْ شَيْءٍ
خَلَقًا مِنْ نَفْثَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ
مُتَابِعِ أَمْرَيْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

کشتی جیتنا کشتی راتے وقت جو پہلوان یہ کلمے حضرت نوحؑ پاک پر پڑے
وہ دوسرے پہلوان کسے مقابلے میں فتح پائی حاصل کرے
نہاکی کی حالت میں نہ پڑے۔

أَلْنِيَا تُيَا عُوْتُ الْأَعْظَمُ أَلْنِيَا تُ - أَلْنِيَا تُيَا عُوْتُ الثَّقَلَيْنِ أَلْنِيَا تُ
أَلْنِيَا تُيَا شَجَرِ مُعَى الدِّينِ أَلْنِيَا تُ - أَلْنِيَا تُيَا سَيِّدُ عَبْدُ الْقَادِرِ
أَلْنِيَا تُ -

دشمن کو شکست دینا دشمن کے مقابلہ ہونے پر یہ عمل کرے جن
پتھر پڑے۔ ان میں سے پہلے ایک پتھر
لے کر اپنی دائیں طرف پھینکے اور یہ پڑے حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور دوسرا
پتھر بائیں طرف پھینکے اور کہے اللَّهُ يُغْلِبُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور تیسرا پتھر
اپنے آگے کی طرف پھینکے اور پڑے لَا يَفِيفُ إِلَّا مَرِ اللَّهُ شَيْءٌ
پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر کراپنے سینے وغیرہ پر
دم کرے۔

گھوڑ دوڑ میں کامیابی

آزمودہ عمل گھوڑ دوڑ کے گھوڑے کی گردن میں جیر میسے کی آنکھیں
ایسی ترکیب سے لٹکائے کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ پس وہ گھوڑ
دوڑنے میں سب سے آگے نکل جاوے اور ذرا تکان نہ ہووے۔

موتیر عمل گوہ جانور کی تھیلی گھوڑ دوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر
باندھیں کوئی گھوڑا اس سے آگے نہ جائے۔

کامیابی کا تعوید یہ تعوید کاغذ پر لکھ کر گھوڑے کی ایال یا گھٹے میں ایسے باندھے
کہ کسی کو نظر نہ آوے کسی کی نظر نہ لگے۔ اور جن کے ساتھ
دوڑاے مسافت لے جائے۔ اور نام سوار کا ہو جائے کسی جباری میں ہمیں ہوتو
صحت پائے۔

| بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | | | |
|--|--|---|---|
| الحق بجرمتہ بواق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم | الحق بجرمتہ دلدل شاہ مردان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ | الحق بجرمت نور امام حسن رضی اللہ عنہ | الحق بجرمت ذوالحناح امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ |
| الحق بجرمت کتک نوح پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت خنک پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت فقر اسحق پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت چال سلیمان پیغامبر علیہ السلام |
| الحق بجرمت دلہ آرام پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت محمد مومن پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت سخن داؤد پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت نبیلہ یعقوب پیغامبر علیہ السلام |
| الحق بجرمت کھونٹا پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت ابرہہ پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت مثنیٰ ادریس پیغامبر علیہ السلام | الحق بجرمت ذرہ یونس پیغامبر علیہ السلام |

بعث اسباب ابن پیغمبران زمان وخواجہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
 ابن اسپد صافظ ونامہ از چشم مردن وافات دوران محفوظ ماند بختہ و کرمہ
مرغول اور تیزوں کی لڑائی میں کامیابی
 جس مرغ اور تیز کے لگے
 میں باحافظ لکھ کر باندھے بازی لے جائے۔

جیتنے کا نسخہ
 مرغ کا خسیہ لٹنے والے جانور کے گلے میں باندھے دوسرا
 جانور اس سے بازی نہ جیتے۔

سفر میں حفاظت

جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے
 وہ دریائی سفر سے صحت و سلامتی اپنے مقام پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکُ یَا مَنْ
 لَّہُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجِبْرِیُّہُ وَالْجَبَالِ السَّامِعَةُ خَاشِعَةٌ وَالْجَبَلُ
 الْمَاضِیَاتِ خَاشِعَةٌ اُخِیْلُنِ اَنْتَ خَیْرٌ حَافِظًا اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ
 وَمَا قَدَّرَ اللّٰهُ حَقَّ قَدْرِہِ اِذْ قَالَ لَوْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مَعَنَا بَشْرًا مِّنْ سَمٰوٰتِہٖ
 مِّنْ اَنْزَلَ الْکِتٰبِ الَّذِیْ جَاوِبَہُ مُوسٰی لُوْہُ اَوْ هَدٰی لَّنَا سَبِیْلًا
 تَعْمَلُوْنَہُ قَرِیْبِیْنَ تُبَدِّلُہَا وَتَغْفِرُ لَکُمْ کَثِیْرًا اَوْ عَلَّمَتْہُمْ مَا لَمْ
 تَعْلَمُوْا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُکُمْ قُلِ اللّٰهُ شَرُّ ذُرِّہُمْ فِیْ حَوْضِہُمْ
 یَلْعَبُوْنَہُ وَصَلٰی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَعَدَہُ وَسَلَّمَ
 سَلٰمًا کَثِیْرًا اَوْ عَلٰی جَمِیْعِ الدِّیْنَیَّہِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُرْسَلِیْنَ
 وَقَالَ اَرْکَبُوْہَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبُہَا وَمُرْسَمُہَا اِنَّہٗ رَفِیْ لَعَفُوْرٌ
 رَّحِیْمٌ۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس کو پڑھے اگر اس کی سواری جہاز یا کشتی میں ہو
 جائے یا پہرے والا اس میں مہربانے تو اس کا خونبہا میرے ذمہ ہے۔
 ۳۳۹ حج کی ادائیگی کے لیے خدا نے یہ سفر اختیار کرنا جہاز کی روانگی کے
 وقت نشان شدہ آیت شریف پڑھی ساتوں آدمی کی بخیریت واپسی ہوئی۔

کشتی کا سفر محفوظ رہے
 ہمارے ناما حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا
 کرتے تھے کہ جب کشتی میں سوار ہونا چاہو تو یہ آیتیں پڑھ لیا کرو بِسْمِ اللّٰهِ
 مَجْرِبُہَا وَمُرْسَمُہَا اِنَّہٗ رَفِیْ لَعَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کر کے
 کھڑا ہر دے اور دہائی طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت ابو بکر اور بائیں طرف
 بھی اشارہ کر کے اور حضرت عمرؓ کہے اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کہے حضرت
 عثمانؓ اور اپنے دل پر اشارہ کر کے کہے (حضرت علیؓ) یعنی یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
 مَجْرِبُہَا وَمُرْسَمُہَا اِنَّہٗ رَفِیْ لَعَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اَوْ اللّٰهُ مِّنْ ذُرِّہُمْ مَّجِیْطٌ
 بَلْ هُوَ خَرَانٌ نَّجِیْدٌ فِیْ کَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ۔

جہاز یا کشتی میں سوار ہونے کے وقت ایک ہزار
بھنور سے نجات
 مرتبہ درود شریف پڑھے نجات حاصل ہووے
 خواہ چند آدمی مل کر پڑھیں یا ایک ہی شخص پڑھے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً
 تَنْجِیْنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ اَذْخَالٍ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ
 الْحَاجَاتِ وَتَقْلِبْ لَنَا بِہَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الذَّنَبِ
 وَتُکَفِّرْ عَلٰی جَمِیْعِ الْعُظْمٰیّٰتِ وَتَنْفَعْنَا بِہَا عِنْدَکَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ
 وَتُبَلِّغْنَا بِہَا اَقْصٰی الْعَالٰیاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخِیْرَاتِ فِی الْحَیٰوَةِ وَبَعْدَ

نوشگوار حاصل فرمائی کہ وہ اپنے والدین کو پیداکرنے والا نہ دینے والا نقصان نہ دینے والا جلا کرنے والا دیر نہ کرنے والا پیدا کرنے والا کھیتوں کا اسے اشرافی برساوے اپنے بندوں کے لیے اور جو پیشوں کے لیے رحمت اپنی نازل کر اور زندہ کر اپنے مردہ شہر و ملک کو ہر کوئی شخص یہ استغفار پڑھا کرے اور یسجد اللہ الرحمن الرحیم
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَلِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
 ذُو الْعَرْسِ وَالَّذِیْ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ کُتُبُ الْعِلْمِ وَآلِ الْکُتُبِ
 وَالَّذِیْ یَاْمُرُ بِالْعِزِّ اِذْ یَنْتَهِ عَمْدًا وَخَطَاً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا فَرَوْلًا
 وَفِعْلًا فِیْ جَمِیْعٍ حَسْرَتًا کَافِیً وَتَسْكِنًا فِیْ وَخَطَرًا فِیْ کُلِّ مَکَانٍ
 اَبَّ اسْمًا مِّنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُوْهُ فَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُوْهُ
 عَدَدًا مَا احَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاءُ الْکِتَابُ وَخَطُّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدُ مَا
 اَوْجَدَتْهُ الْقَدَرُ وَخَصَصَتْهُ الْوَادَةُ وَحِدَاةُ اَدْوَابِ اللّٰهِ کَمَا
 یَنْتَقِلُ الْعَجَلُ وَخَبَرُ رَیْبًا وَجَمَالِهِ وَکَمَالِهِ وَکَمَالِیْجِبُ رَبَّنَا وَیَرْحَمُنَا
 اس کا ترجمہ بھی پڑھنا ہے تو خوب عاجزی سے دعا ہوتی ہے جو جلد قبولیت کے درجے کو کاپی مکتبی ہے۔

ترجمہ۔ خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اشریت بڑا ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ مگر ہوں کا بخشنے والا ہے بڑی بزرگی اور جلال و علا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں اپنے تمام گناہوں اور کل خطوں سے امدان گناہوں سے جو میں نے جان کر کئے یا غلطی سے کئے۔ یا غلبہ اور پوشیدہ کے زبان سے اور عمل سے تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور سانسوں سے ہمیشہ ہمیشہ ہوتے رہے ہیں جس گناہ کو میں جانتا ہوں اور گناہ کو کہ میں نہیں جانتا

اور وہ تیرے علم میں ہے اور وہ کتاب دیر سے امان میں لکھا جا چکا ہے اور تیرے علم نے لکھ دیا ہے اور کتنی اُمس کی تجھی کو معلوم ہے اپنے جلال اور اپنے کمال سے معاف فرما دے اور مجھ کو ویسا بنا دے جس کو کہ توبہ پذیر کرے۔
 ۲۔ ہر ایک جگہ اور ہر اہر نماز کے بعد ۶۱ مرتبہ یَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ پڑھا کرے۔

استغفار اور دعا جو احادیث شریف سے ظاہر کی گئی ہیں ان کے بعد یہ نظم ایک صاحب پڑھے اور دوسرے مسلمان آمین کہیں۔

نظم ایک صاحب پڑھے اور دوسرے مسلمان آمین کہیں۔
 کرم کی نظر باری نزول آب باران کر
 اے اندر بغاری نزول آب باران کر
 اے مولائے بندے ملتی اس طرح تجھے
 تیری درگاہ بے پردہ میں بہر ماں خواہی
 گہروں کی نشانی برسی جاتی ہے اب حد سے
 بپائی بلادان ہوئی مخلوق سب دیران
 سب ہی انسان اور حیوان پریشان حال ہیں
 چاند جنگلوں میں ہے نہ کھیتوں میں ہے داناب
 گمان اور گھٹن کی بیاباں اور جنگل کی
 بوز میں و قری و چرماں خاک پر تڑپیں
 دکھائی چھپاتا ہے سنا اب وعدہ کے کڑکے
 غائب بخش دے یارب خطا وار و مکی اور پندر
 اے مولا خالق عالم طفیل نزاری آدم م
 برائے نوح پیغمبر ہی طوفان عصیاں سے
 برائے صبر ایوبی باشک چشم یعقوبی
 کرم کی نظر باری نزول آب باران کر
 بعد آہ و بکا زاری نزول آب باران کر
 نگوں سر ہے جہاں ساری نزول آب باران کر
 تو کچھ شرم اے باری نزول آب باران کر
 تڑپتی خلق ہے ساری نزول آب باران کر
 نہ مندی ہے نہ بیلری نزول آب باران کر
 چاندوں پر ہے دشواری نزول آب باران کر
 بل پانی ہوئی خواری نزول آب باران کر
 کریں سب آہ اور نزاری نزول آب باران کر
 عیان کلی جوہر باری نزول آب باران کر
 تو فرما چشم غفاری نزول آب باران کر
 ہوں تائے ندیاں جاری نزول آب باران کر
 گنگاروں کو اے باری نزول آب باران کر
 دلوں سے دھو سیہ کاری نزول آب باران کر

حکیم اللہ ذبح اللہ روح اللہ کے صدقہ سے
 برائے حضرت خضر اور بیٹے ایسا ہی عالی جاہ
 قلیل اللہ کا صدقہ محمد کے صدقہ سے
 برائے حضرت صدیق اکبر و بیٹے عادل عرف
 بذوالنورین عثمان ہم علی مشکل کشا جبرئیل
 برائے سید الشہداء و فاتون جہاں یارب
 بحق اکملہ اربع بحق تبع تابعین سے
 بحق غوث اعظم محمد ہوشیون کے مرتبے
 ۱۹۲۹ء کے موسم برسات میں پہلے تو کچھ بارش ہوئی جس میں زمینداروں اور کسانوں
 نے غلہ بویا بعد میں بارش کی ایسی کھینچی ہوئی کہ تمام فحوق پریشان ہو گئی ہر جگہ نماز استغفار
 اور دعا و استغفار پڑھی گئی۔ غیر حضرات ہوئی دلتے پکائے غریبا کو کھلائے اپنے قبضہ میں
 تمام نیک کاموں کے علاوہ سید فضل علی صاحب کے یہاں میلاد شریف کی محفل منعقد
 ہوئی۔ بعد ختم پنج آیت اور یہ نظم پڑھی گئی تمام حاضرین آمین آمین کہتے رہے۔ شان انبوی
 کہ چوتھے پانچویں روز سے متواتر بارش ہوئی اور دوسری مرتبہ بڑے زور کا مینہ برسا جس سے
 تمام زراعت پیشہ نہال ہو گئے اور ان کی کھیتی باڑی کی امید ہو گئی کہ باجر سے کی اچھی پیداوار
 ہو جائے گی۔

حصہ دو تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انکشاف غیبی

الحب

من مومنی

حصہ سوم
ترجمہ مقصود الطالبین

اس حصہ میں اوپری پرائی جن وپری اور بھوت و جڑیل کے
 ستانے کی شناخت اور ان کا علاج نیز دوسرے عیادت کا اندراج ہے

ترجمہ رسالہ مقصود الطالبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد حمد خدا جل و علی و نعت سرور انبیاء و منقبت اولیائے بامقام فقیر حقیر
سید محمد عرف سید شمس الحق قادری دہلوی عفی اللہ عنہ سید عباد اللہ بنی خلف
میر سید یعقوب بنی رحمہ اللہ تعالیٰ مرید رہنمائے طریقت و اصل بحر احادیث حضرت
شہید شاہ محمد غوث قادری غازی پور زمانی قدس اللہ سرہ پیر رشد قدوسہ السالکین
زبدۃ العارفین مقبول بارگاہ احمدیث مقرب درگاہ صمدیث سید السادات حضرت
سید شاہ آل احمد عرف اچھے صاحب قادری مارہروی ضلع ایڑہ مرتقہ اللہ نورہ
کتاب ہذا کے اند جو غلیات علوی و سفلی و اسمائے الہی و صاحبزادہ جنات و
علیٰ تسخیرات و فتوحات دینی و دنیوی درج میں ان کی اجازت میں اپنے برادر دین
راغب ایقین شیخ عنایت اللہ خان عرف مفتی عنایت علی خاں سکندر ریواڑی عامل
مفتی وارثہ ضلع گورگانوہ کو دیتا ہوں عند اللہ و عند الرسول کام میں لادیں اور دوسری
کو فائدہ پہنچاویں نفع پانے والے دعا کے غیر سے یاد فرما دیں اللہ نام اس رسالہ
مقصود الطالبین ہے و باللہ التوفیق و خیر الرقی۔

بندہ اسحق سید محمد کرم حسین متوطن تنجاہ نے تجربہ کیا ہے کہ انسان کو کچھ
ایسی بیماریوں کی بھی تکلیف ہوا کرتی ہے کہ حکیم اور ڈاکٹروں سے کتنا ہی علاج کرایا
جائے لیکن سر مورق نہیں ہوتا۔ وہ بیماریاں ہیں اثر اسرار جنوں و بھوتوں پر یوں

جنوں کی کہ عورتیں جنوں اور دیوؤں کی ہیں کسی کو اچھا نہیں دیکھتے ہیں تو اس پر
سلطہ ہو جاتی ہیں یا اس گروہ میں سے کسی کو کسی انسان سے تکلیف پہنچ جاتی ہے تو
ان ہی برہنیت ہوتے ہیں وہ انسان کو کہیں چلتا پھرتا دیکھ پاتے ہیں تو تکلیف پہنچا یا
رہتے ہیں اور خوفناک شکل میں دکھائی دیتے ہیں مردوں کو اکثر اور عورتوں کو زیادہ
بڑھتے ہیں جن کا کچھ حال اول حصہ میں لکھ دیا ہے۔

بہت ایسے بخت ہندو مسلمان ہوتے ہیں کہ ان کو اپنے کسی بھائی یا اور عزیز
تہذیب سے کسی طرح رنج پہنچ جاتا ہے تو اس کو بجا و سحر کر تکلیف میں مبتلا کرتے
ہیں یا کسی جادوگر سے موٹھ چلاتے یا مروادیتے ہیں ہر ایک حکیم ڈاکٹر اور جھاڑ
بیمار کر کے والے ایسے مریضوں کا علاج نہیں کر سکتے اس لیے ایسی مفید کتاب
لازم ہو جانا نہایت مفید سمجھا گی۔ اس کتاب سے ہر کوئی علاج نہ کر سکے گا تو کم از
کم اس کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ تجربہ کو یہ دکھ تکلیف ہے۔ بس کسی رہبر اور عامل
کامل کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے مرض کا حال بتا سکے گا۔

مرد و عورت کی ضرورت دیکھ کر مفتی صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند شیخ
محمد عرف مفتی محمد صدیقی صاحب کہ قاضی زادگان تجارہ کے نواسوں میں تھے ان
کو واقف پڑنے اور تعویذات کھنے کا بہت شوق تھا ان سے قلمی مقاصد کی
اجازت حاصل کی بلکہ یہ کتاب اپنے بزرگوں کی یادگار قائم رہنے کے لیے مرحمت
فرمائی کیوں کہ ایسے کام بغیر اجازت کے پورے نہیں ہوتے پس فارسی زبان سے
اردو میں ترجمہ کیا اور چھپوایا۔ یہ خاکسار ہم کسی کو خدا کے واسطے بلا کسی لالچ ان
عیادت و تعویذات اور جھاڑ پھونک وغیرہ کی اجازت دیتا ہے کہ اپنے کام میں لادیں
اور دوسروں کو نفع پہنچا دیں اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَکْمَرَ الْمُحْسِنِیْنَ ط خدا اجازت
دہندہ کی منفرت فرما پیئے۔

ای کتاب کے جس کسی عمل سے کوئی صاحب فیض حاصل کرنا چاہیں ان کو چاہیے کہ کچھ شیرینی بطور تبرک کسی مسلمان خلوائی سے لاکر یا اپنے مکان میں علواً بنوا کر اس پر سورہ الحمد بمعہ سیم امین قتل ہوا اور درود شریف پڑھ کر اور ان سب بزرگوں کی روح کے لیے بطریق فاتحہ خلا سے ثواب طلب کریں ان حضرات کی روح شاد ہوگی تو یہ بھی خدا سے دعا کریں گے جلدی سے دینی دنیوی مقاصد برآئیں گے۔

سید کریم حسین

اصل کتاب:

جسمانی امراض کی شناخت کرنے کا بیان

اوپری پڑائی یعنی جن جموتوں کی تکلیف دہی ہے یا کسی کی نظر لگی یا کہ بیماری جی ہے یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے اس سے کل رنج و غم اور حزن و الم معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہو جاتا ہے۔

سات تا دہیشی یا سوت کے نیلے یا سیاہ رنگ سے برابر کریں
موجب عمل پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لپٹے ہوں کہ مرد و عورت کے

قد سے ایک دو بانٹ زیادہ رہیں پھر جن مرد یا عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر و جادو گری معلوم کرنی ہو اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سپدھا رہے ان تاروں کو صاف کر لیا جاوے تاکہ کوئی گاتھ یا بھڑی نہ رہے جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈورہ کو انگلی کے حلقے میں پکڑے اگر تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے بائیں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں ڈورے کا سلا پکڑ لیا جائے اور دوسرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ پر گڑھ لگا دی جاوے جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جاوے وہ شخص **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھ کر سات دفع **سُبْحَانَ اللّٰهِ** سرور قلی **اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْسِ** پڑھے اور اس ڈورہ پر پھونک دے اس کے بعد سات

مرتبہ معہ اسم اللہ سورہ قل اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَلْفَلَقِ پڑھ کر تم کرے اسی طرح سورہ قل
ہو اللہ اور سورہ تبت اور سورہ قل یا ایہا الکفرین اور سورہ لا یلف اور الم ترکیب
اور الحمد پڑھے اور دم کرے پھر تین مرتبہ آیت الکرسی دھون اَعْظَمُ تک معہ اسم اللہ
پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ عَزِّمْتُ عَلَيْكَ مَا يَجْعِلُنِيْ اَخِيْرَ ذَا اَهْلِ التَّوْحِيْدِ اَخِيْرَ
وَاَنْ نَّجِيْلَ ذَا التَّوْحِيْدِ وَالْاَمْرَ اَنْ اَعْظَمُ وَصَفَا رَبِّ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ رَحِمَ
تِنِ مَرْتَبَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْبِ سُبْحَانَ نَبِيِّ الْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ
وَالْعَلِيَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَّاتِ وَالْعَبْرَةِ ذِي الْمُلْكِ اَللّٰهُمَّ اَلْحَقْ
اَلَّذِيْ لَا يَمْلَهُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُوْحًا وَرَبِّكَ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
پُرکرم کرے پھر چار مرتبہ یہ اسم معہ مومکوں کے نام لے کر پڑھے یا جِبْرِیْلُ
یا دُرَّةُ اِنِّیْلُ یا اَفْطَمٰ اِنِّیْلُ یا اَتَنْکَبِلُ بِحَقِّ یا بَابَ دُوْحٍ اور دم کرے اور
تین دفعہ یہ اسم جہر دہی پڑھے یا حَافِضُ یا حَفِیْضُ یا خَفِیْضُ یا لَخْفِیْضُ
فِی خَفِیْضٍ یا کَافِیْضُ اور دم کرے پھر اس دُور سے کو میل کے جسم سے اپنے
الکرم کے برابر ہوئے تو پھر تین مرتبہ معہ اسم اللہ کے سورہ مزمل پڑھے اور دم کرے
اور پھر ناپے اگر ایک اونگل ڈورہ بناؤ میں گرو پر سے بڑھ جاوے تو سمجھ لیا جائے
کہ کسی چیز پر نظر ہوئی ہے جس سے یہ بیماری ہوئی پس نظر لگ جانے کا علاج کرے
اور اگر دو اونگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب بادشاہ جن و کفنا رک خواص بادشاہ جن ہے
کہ ہندی میں ان کو پھلپا کہتے ہیں یہ قسم جنوں کی عورتوں کی ہے اور اگر تین اونگل بڑھ
جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے اور اگر چار اونگل بڑھ جائے تو آسیب غیث
کا ہے۔ دو دفعہ وہی یا شکرانہ دیا بلاؤ کے اور چہرے کے دن ہوا ہے۔ اور انہوں نے

تعلیق دی ہے اور اگر پانچ اونگل بڑھ جائے تو نظر غیث کی لگی ہے اور اگر اٹھ اونگل زیادہ
ہوئے تو آسیب بادشاہ جن و کفنا رو بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات
اونگل ڈورہ بڑھ گیا ہے تو آسیب سردار حبیب کا ہو گیا ہے اور شکر شیر جنوں اور
چڑیلوں کے پیار کو دبا رکھا ہے اور آٹھ اونگل زیادہ ہوئے تو آسیب بادشاہ
جنات غیث بہت زبردست کا اثر ہے۔

پہلے عمل ڈورہ کے بڑھنے کا بتلایا ہے اور اب ڈورہ کے
کم ہو جانے کی پہچان بتلائی جاتی ہے

اگر ایک اونگل ڈورہ ناپنے سے کم ہو جائے تو نذر دیو کی سمجھی جائے اور
اگر دو اونگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور چڑیل کا اثر ہو گیا ہے
اور اگر تین اونگل کم ہو جاوے تو سمجھا جائے کہ کسی دشمن نے ازراہ جادو تباہ
کر دیا ہے۔

اوس کی نشانی بیماری میں یہ معلوم ہوں گی بدن پر چوٹی سی جلتی معلوم ہونا سونے
سی چھنا دل پر سنی محلیہ جیسی نظر آنارک کو یا دن میں نیندا جاوے تو بند یا سیاہ گنتا
یا عورت سیاہ رنگ یا سترخ پٹے پہنے ہوئے یا جوگی ویراگی جیسی شکل دکھائی
دیا۔ عورت مرد بڑی صورت کے خواب میں نظر آتا۔ اور کبھی کبھی پافانہ یا منہ کے
دو غول آنا اور جگر کی جگہ پلپی تاریخ کا چاند جیسی سختی معلوم ہونا کندھوں پر بوجھ رہنا ہاتھ پاؤں
توڑنا یہ سب علامتیں جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے
جادو کیا ہے اور اگر چار اونگل کم ہو جاوے تو بھی جادو سمجھنا چاہیے کہ دل پر
جو لگا دیویری یا چوکی ہنوت یا چوکی بیر مسان کی بیٹھائی ہے۔

اصول پہلے ناپ پر دوسرے مذکور ایک انگل کم ہو جاوے اور دوسری ناپ میں
پانچ اونکھ کم ہووے تو آسیب دیو کا ہے۔

آسیب دیو۔ وری اور جن۔ سرور جادو ہر کسی عامل اور جہاز پر ایک تعویذ
گٹھا کرنے والوں کے علاج معالجہ سے آرام ہونا امر محال ہے۔ خصلت دیو وری
جن وجہت کی ایسی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بدن میں
قائم طور سے معلوم نہیں ہوا کرتی۔ اور ایسے ہی جادو سے کہ اس کی علامتوں سے
پہچاننے والے پہچان سکتے ہیں سب اس کا نہیں معلوم ہو سکتا۔ کسی کے مارنے کے
واسطے جادو کیا جاتا ہے تو اس کی چونک اڑائی جاتی ہے اور بیمار کئے جانے
کے لیے طلسم تیار کیا جاتا ہے وہ کوہ میں اور پہاڑوں دریاؤں جنگلوں اور کوہ قاف
و غیر سندھ میں ڈھلا جاتا ہے۔ تو بیماری لقوہ۔ خلجی اور ایسی ہی اور بیماری سردی یعنی
ہاتھ پاؤں میں درد مندھوں اور کندھوں میں بیماری پن ہوا کرتا ہے اور جو پتہ بنا کر
زمین میں گاڑا جاتا ہے یا چوہا میں ٹنگا یا جاتا ہے جس کے نام پر یہ عمل کیا ہوتا ہے
اس کو بیماری ہول دل خفقان یا بخولیا کی ہوجاتی ہے۔ دشت زردہ اور جنوں جیسا ہر
کرتا ہے اپنی نظر سے بیمار کو خود تکلیف اور ایذا پہنچتی ہے۔ جو عامل نا تجرب کار
ہوتا اور وہ اپنے زعم میں حضرات اور فقیہ وغیرہ کے ذریعہ ان کو حاضر کر لیتے اور
تو اس سے مار ڈالتے تو اس سے جو کچھ قطرے زمین پر گرتے ہیں ان ہر ایک قطرے
سے ایک ملعون اسی ملعون کی صورت کا پیدا ہو جاتا ہے اور جو عامل کامل ہوتے
ہیں وہ مولیوں کے ذریعے یا حضرات کر کے جنوں اور بادشاہ جنت وغیرہ
کو پکڑ کر جلا دیتے ہیں۔ تو بیماری ہر ایک بیماری کی رفع ہوجاتی ہے مگر یہ کام بڑے
عامل کامل فقیر دروشت صاحب باطن و صاحب کشف کا ہے کہ اپنے کشف
کے ذریعہ حال اس ملعون سے معلوم کر کے مولیوں سے زور سے بادشاہ

جنت و پہاڑ دیو و ساحران و جادو گراں معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ طلسم ان ملعونوں کا
فلان جگہ گڑھا ہوا ہے۔ یا فلان کو میں اور مذی یا دریا میں پڑا ہوا ہے میں وہ عامل کامل
اس جگہ سے اگر زمین میں گڑھا ہوگا تو اٹھا کر اس جگہ سے دکھا دیں گے دریا میں ہوگا
تو اٹھا کر اس جگہ سے دکھا دیں گے دریا میں ہوگا تو دریا میں سے نکال کر غطا ہر
کرا دیں گے۔

عامل کامل ایسے مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعہ سے کیا کرتے ہیں اسم اعظم
کی برکت سے مولیوں کے اس طلسم کو توڑ دیا کرتے ہیں اور ملعون جل کر خاک ہو
جاتے ہیں اور مولیوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ خاک اس کی دریائے شوریں ڈال آؤ
یا نشان باقی نہ رہے۔

جب کہ دوسرے بارہ انگل یا چودہ انگل کم ہووے اس پر آسیب غول یا بانی
سجھا جاتا ہے یا آسیب بہت کم ہوتا ہے چنان ایسے بیماری یہ ہے کہ مریض ہر
وقت خاموش رہے اور کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے نہ پانی پیوے نہ کھانا کھاوے
اگر کھاوے تو ٹہنی زمین کی بابتے درخت خشک وتر کے اور کبھی آواز دیتا ہے۔ جیسے
اکاز یا تھن یا ادٹ۔ گھوڑے و گدھے کی گھنڈ و ریچھ و دھنڈ و پرندوں و
سانپ کی۔

جب کہ لشکر غول یا بانی کا نکلتا ہے تو آندھی سرخ آیا کرتی آسمان بھی سرخ
ہو جاتا۔ آفتاب دکھائی نہیں دیتا ستارے دل میں دکھائی دینے لگتے ہیں تو
ہاں لو کہ اس وقت لشکر غول یا بانی کا نکلتا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو اس وقت
مذہب چلنے رکھنا چاہئے جو ان کی بھیٹ میں آ جاتا ہے حال اس کا ایسا ہو جاتا
ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا۔ اس غول یا بانی کا ایک بادشاہ جن ہے اس کا عادل
شاہ یا بانی ہے عامل کامل حضرات کے ذریعہ اس بادشاہ کو ملائے اور کہے

فداں شخص پر آسیب ہے اپنی توجہ سے اس کو دفع کرو۔ بہت جلد وہ سرِ تندرست ہو جاتا ہے۔

اگر کسی پر سحر و جادو یا کسی بیماری کا پتہ پتا منظور ہو کہ کیا فعل ہے جو ایسی تکلیف ہو رہی ہے تو یہ محاضرات کا عمل اسی طرح کیا

عمل محاضرات

ہاوس کے مریض کو سامنے بٹھایا جاوے اور عامل پہلے سات پھول خوشبودار منگا کر رکھ لے اور یہ تعویذ پڑھے کاغذ پر لکھے اور جس آکرھے خانہ میں سیاہی ہے اس میں تیزی کالی سیاہی لگاوے جب وہ خشک ہو جائے اسی قدر سیاہ حصہ پر کوئی سا قطر خوشبودار یا تیل جمی لگاوے تاکہ سیاہی بچنے لگے پھر عامل صاحب اکس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور پھولوں پر چھو کر مٹا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَارْحَ الْاَشْيَا طَیِّبَةِ اُخْفِیْ رَاٰیَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالْاَشْطٰطِیْنَ وَ اَصْحَابَ السَّیْخْرِ الْوَسْوَاسِ الْاَعْنَاسِ و بعد میں وہ پھول مریض کو دیوے کہ وہ اُن کو خوب در زور سے سونگھے اور سیاہی اپنی آنکھوں سے بغور دیکھے اور عامل پوچھتا رہے جب کہ جسم بھاری ہونے لگے اور کچھ الفاظ غیر متعلقہ بیان کرے تو جان لیوے کہ آسیب جسم میں بھر گیا۔ بعضوں کو سیاہی کی چٹنا ہٹ میں ہیبت ناک صورت دکھائی دے گی اس وقت اپنی زبان سے کہے کہ اس غریب کو کیوں تکلیف دی ہوئی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ پہلے جائے در نہ حضرت سلیمان کے فرمودہ پر ایسی ہی ایذا تم کو دی جاوے گی اس پر بھی جانے کا اقرار نہ کرے تو دوبارہ ناد علی جگائے کھنسی ہے پڑھے فوراً رخصت ہو جائے گا۔ اور اپنی تمام تکالیف سے اچھا ہو جائے گا اگر کسی نے جادو کیا ہے تو بتا دے گا۔ اور جادو کی یہ نشانی ظاہر ہوں گی۔

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۳۲۴ | ۳۲۵ | ۳۲۰ | ۳۱۷ |
| ۳۲۹ | ۳۱۸ | ۳۲۳ | ۳۲۸ |
| ۳۱۹ | ۳۲۲ | ۳۲۵ | ۳۲۲ |
| ۳۲۶ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۲۱ |

بلن پر چینی سی جلیں

اور مٹی جیسی جبین کنڈھے جاری ہوں تو جانیں کہ جادو ہے۔ اور اگر عیار کو اپنے پاس جا کر عزیمت باور شاہ

بَعَثْ یَا بَدُوْخُ یَا بَدُوْخُ

مک تیغوس یا دوسرا عزیمت

بار شاہ و موکلان و باہمی عمل اور لکھا چند مرتبہ پڑھے اور کہے تو کہہ کہ آسیب ہو یا اور کچھ جادو جلدی بیمار کے بدن میں حاضر ہو حاضر ہو جب کہ وہ حاضر ہو جاوے تو پوچھے کہ تم کون ہو اور کیوں آئے ہو۔ پس وہ مریض کہ زبان سے جواب دے گا اور بتا دے گا کہ کیوں آیا ہے اور تکلیف دیتا ہے جب وہ جواب دے چکے تو کہا جاوے کہ اب اس کا چچا چھوڑ دو اور پہلے جاؤ۔ نہ جائے تو ناد علی پڑھے جو آگے لکھی ہے۔

سریح الاثر عمل

دوسرا عمل امتحان کا یہ ہے کہ ایک بڑا طباق مٹی کا یا بڑا کرول مٹی کا لیوے۔ مٹی کا طباق ہو تو اس کے اندر اور اگر کرول ہو تو اس کے باہر کی طرف اوپر والی بیٹی پر یہ اسم لکھے۔ عَلَیْکُمْ اَللّٰہُ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہُمْ تَلِیْقًا اَدُّکَ اَنْتَ کَا بِلِیْسِی بِلِیْسِی اَوْ مَطْلَعَتْ هَشَا یُخْشَا سُوْاھَا جو آسیب جن و پری دیو و جہوت۔ پریل غیبت مساق۔ سحر جادو و نظر ہر بلا ہے کہ بدن میں فلاں بیٹے فلاں کے داخل کئے ہوئے ہے اور آزاد پنہا رہا ہے یا موکلان بحق ہا۵ الامداد اس ملعون کو حاضر کرو اور دکھلاؤ پھر اس طباق کو یا کرول ہو تو اس کو کوئلہ کی آنکھ میں جلاوے پھر اس کو دیکھے اگر حرور سفید ہو جاوے تو جادو جادو ہوا ہے اس کا علاج کرول

كَعُولَةً كَعُولَةً حَطْمًا حَطْمًا مَيْسَرًا مَيْسَرًا عَجَلَةً عَجَلَةً يَا شَاوِ
بَكْتًا تَوْنًا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا جَانِبَ الْجَانِبِ وَالْمَشَارِقِ وَالْمَشَارِبِ أَحْضَرُوا
أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الشِّمَالِ وَالْجَنْبِ أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْإِدَّةِ
يَمِينٍ وَالْأَيْسَرِ يَحْيَى لَكَ إِلَهَ الْإِلَهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - یا مولانا
عزیمت حاضر شو حاضر شو روز تین تین بار درود شریف اول و آخر پڑھے
اور آگاہیں بار ایک وقت مقرر کر کے پڑھے۔

بادشاہ جناب کو حاضر کرنا دوسرا عزیمت بادشاہ ملک قیقطوش
کے بلائے کا دعوت مٹتے علیہ السلام

جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا جَبَّارًا
ہو حاضر ہو اسے بادشاہ ملک قیقطوش حاضر ہوا ہے سفید دیو یا داؤد جتبی یا
بیلک غابوری یا لونا جتبی سلیمان بن داؤد علیہا السلام جلدی حاضر ہو حاضر
ہو اس عزیمت کو آگاہیں مرتبہ یا آگاہیں مرتبہ پڑھے۔

پیری زاد کی حاضری تیسرا عزیمت پیری زادوں کے حاضر کرنے کے لیے
روزانہ چالیس روز تک ستر مرتبہ بلند آواز سے

رات کو علیحدہ مکان میں اچھے کپڑے روزمرہ پڑھتے وقت پہن یا کرے اور
کپڑوں پر عطر خوشبو دار لگانا یا کرے اور پھول خوشبو دار اپنے پاس رکھے
عَزَمْتُ عَلَيْكَ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّ أَفْأَمَاهَا أَمَّا كَعُولَةً كَعُولَةً
كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً كَعُولَةً
کے کچھ یاد دوم مرتبہ پڑھے اَرْحَمًا اَرْحَمًا بِحَقِّ اَوْ اَمَطًا بِحَقِّ اَوْ اَهْلًا
مَوْلَانِ جتبی سلیمان بن داؤد علیہا السلام حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو جس وقت کہ مولانا
حاضرات میں جس پیری کو چاہیے کہ موعاس کے لشکر کے بلاوے حاضر ہووے اور
اگر اثر جادو کا ہووے بادشاہ پریوں سے ساعر و جادو گر اور دیو بادشاہ سے جادو

انہر نے کا کام بیوسے فوراً پورا کریں گے اور اثر سحر جاتا رہے گا۔

جنات کی حاضری کا عمل یہ عزیمت بڑے زیر دست جناتوں اور دیووں و
پریوں خواہ وہ کافر ہوں یا اہل اسلام حاضر ہو

جاتے ہیں۔ جو کام ان سے یا جاتا ہے وہ کر لاتے ہیں جادو سحر کو دیکر دیتے ہیں کی
کے پاس کوئی جن آتا ہو یا دیو وغیرہ ستانا ہو جس کا بھی اثر اسرار و ساید ہو اس کو
بھی لاکر حاضر کر دیتے ہیں اب خواہ ان کو بلاؤ بیٹھو اس کو بیت اچھی طرح سمجھ کر
کام میں لایا جاوے اور کسی قسم کا خوف و اندیشہ ان سے نہ کیا جاوے حاضران کرنے
سے پہلے اپنے گرد حصار کھینچ لے جیسا کہ اس میں ظاہر کیا جاتا ہے روزانہ کپڑے
نئے اور اچھے اس عمل پڑھنے کے لیے بناوے پڑھنے کے بعد ان کو اتار دیا کرے
پڑھتے وقت بہت اچھی خوشبو عطر اپنے کپڑوں پر روزانہ مارے اور پھول بھی خوشبو دار
اپنے پاس رکھے ستر مرتبہ آواز سے کسی غالی مکان میں پڑھے اور جس مذہب والوں
کو بلانا ہو ان کا خیال رکھے مومن و کافر جنات کے لیے علیحدہ علیحدہ ترش رکھے ہیں
وہ منگا کر اپنے پاس روزانہ رکھا کرے چراغ روشن کیا جاوے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
يَا اسْرَافِيلُ يَا هُوَ لَقْرَبِيلُ يَا عَزْرَافِيلُ يَا اَهْجَافِيلُ يَا اَمَوَالِيلُ يَا عَزْرَافِيلُ
يَحْيَى يَا اَمَلَهُ اِنْ كُنْتُمْ نَعْمَ سَرَانَا بِحَقِّ اَنْجِيلِ عِيسَى وَمَا اَنْزَلَ عِيسَى رُوحُ
اللَّهِ اَنْبِيَا مَرْيَمَ بِحَقِّ بَطْوُونِ وَبِلَا طُوْنِ يَا مَوْجِدِينَ مَدَّ هَبْ عِيسَى
جلدی حاضر ہو حاضر ہو۔

جس وقت کہ وہ حاضر ہوں گے شراب کی بواکوے گی ہر بادشاہ عیسائی کہ بلاوے
مولانا حاضر کریں گے جب کہ بادشاہ حاضر ہوگا سلامی کی قیوب چلے گی باروت کی بواکھے
گی رنجاک آڑتی دکھائی دے گی کسی کو اس بات کا یقین نہ ہو اور اعتبار نہ آوے

کے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص سے کہے کہ اپنے کان چرخ کے قید کی طرف لگا کر رکھے اور موٹوں سے کہے کہ باریک کی بواحقوب کی آواز اس کے کان میں آکرے اور ہلوا کا دتوب خانہ دونوں کان میں قید چرخ نہ بیچنے والے کے آدھے چار پانچ بائیں کید کہے موافق حکم کام کریں گے۔

ضروری ہدایت

اگر آسیب زبردست ہوئی بادشاہ بہر بادشاہ اور بادشاہ دیگر کو حضرات میں نہ بلاوے موٹوں سے کو تو ال و مردوں کو بلا کر کام یوسے جس وقت کہ حضرات کرے بادشاہ موکلان فرط نوش کو بلا کر کہے کہ میرے بیابین عورتوں - مردوں - لڑکیوں بیوں اور بچے رشتہ دار میں ان پر ایک ایک موکل سردار اور ایک ایک مذکورہ بالا سے مقرر کریں کہ کسی پر کسی کا دخل نہ ہو جسے اور ان سے حفاظت ان کی رہے غفل آسیب کہ فلان مرین پر ہے علاج اس کا ہوتا ہے حاضر ہوا کوئی اثر و بلا میرے خوش واقربا پر نہ ہووے اور بادشاہ کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ پر قول و اقرار یوسے قول حضرت سلیمان بن داؤد علیہا السلام حضرت نوح پاک یوسے جس وقت کہ غلیظہ حضرات وغیرہ حضرات میں وکیل کو بٹھا کے پیادہ میں پانی بھرے پیادہ یا آئینہ میں یاد ہے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن میں تھوید ہوا لکھے جس کی شکل

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

یہ ہے نقش کے اندر حضرات ہر بادشاہ طلب کرے اور ناخنوں کو سیاہی سے سیاہ کرے یا کوئی قطر یا تیل ملے لیکن خوشبو کسی کی سوچھی ہوئی نہ ہووے وکیل سے کہے کہ اس میں دیکھے اور آپ پیچھے لکھا حکمیت پڑے بلند آواز سے گیارہ مرتبہ اور دیکھنے والے کا رُخ جسم اور بدن پانی میں یا آئینہ میں اور ہاتھ کے ناخن میں کچھ نظر نہی آوے گا روشنی آفتاب اور جنگل اور اس جنگل میں

جو کہ ہر کانظر آئے گا جس وقت کہ موکل چار سوار اور ان کے پاس نیو سبز اور باد پر بیو کے چہرہ زردی یا پیادہ سیاہی ہاتھ میں عصا اور تاج اور بعضوں کے ہاتھ میں تھوڑی نظر آئے گی اور اگر حضرات نصراہوں کی کرے چار سوا گھڑی اور دی اپنے ہرے ہاتھ میں تھوڑی تھوڑی بہت بہت ناگ نظر آویں گے جس قسم کے موکل نظر آویں واسطے امتحان موٹوں و یا فقر غیر عامل در باتیں یا چکر بار خواہ آئینہ آکر سی خواہ چاروں قریب تھا۔ قل اعوذ برب انسان قل اعوذ برب افعی یا آیت سورہ جن یا آیت سورہ مزمل یا اور کوئی حصار یا دوا ایک مرتبہ یا دوسری مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کر کے گول خطا اپنے چاروں طرف کھینچے پہلی مرتبہ یا دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ پڑھے جسے ہی جادو گر ہوں قیدی ہو جاویں گے اور نظر نہ آویں گے کسی قسم کا ضرر و تکلیف نہ ہے۔

بادشاہ تختا نوشی کرش ہتہا بادشاہ
فہرست بادشاہ جن اہل اسلام
جنات ہے بادشاہ تختا نوشی کرش بادشاہ
بہت زبردست فوج جبرائیل اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ بادشاہ ملک تینوں اور ملک تینوں دونوں بڑے بادشاہ ہیں اور ملک تیرا نوشی بادشاہ موکلان ہے۔ یہ پانچوں بادشاہ آتشی ہیں۔

سماہ پری۔ کہ سب پریوں میں بڑی زبردست پری
پریوں کے نام یہ ہیں
سے اور وزیر اس کا سیاہ دیو ہے۔ آتش پری
نیل کا پری کچھ نیل گائے پر ہوا اور کبھی تخت پر سوار ہو کر آتی ہے۔ نرگس پری
بڑی زبردست ہے، جمشید پری، بختش پری، مہتاب پری، عیسیٰ پری، گلنا پری۔

نام سرداران سفید دیو
لاؤ جن بہت بڑا سردار ہے۔ لعل بیگ غازی
لونا چماری فوجدار کمال خان نصیب اکبر آبادی

ہاتھی پر سوار ہو کر آتا ہے اور بہت فوج اپنے ہمراہ رکھتا ہے مکان اس کا ڈھکڑواں اکبر آباد میں ہے شمس خاں بڑا خبیث سردار اور فوج بہت رکھتا ہے قبر اس کی ناگوار متصل سرائے بسنت ہے۔ دُشمن سید بہرہ بھی زبردست ہے بخشن کو تو ال جہن بڑا کو تو ال بکنا فوش ہے سفید دلاڑی ہاتھی کی عاری میں آتا ہے۔ خوشخوار جنگ کو تو ال بکنا فوش ہے۔ کو تو ال جہن شیدی فولاد خاں بادشاہ جہن ہے۔ ابراہیم کو تو ال۔

دو بادشاہ۔ انگلستان بادشاہ فرانش بادشاہ سردار نصرانیوں کے انفرشن صاحب۔ ٹماہین صاحب، پندیس صاحب۔ ادریس صاحب، لاشہ انزوی صاحب لٹھ صاحب۔ جرنل آدم صاحب، جارج بن صاحب۔ ڈنگین صاحب۔ سامان فاتح جن اور پریوں کے بادشاہ کا یہ ہے۔ تفصیل ہندی سبز و خشک برقی تازہ۔ فرنی نو یا سات جتنی پریوں کو بلاوے اتنی ہی تشری فرنی کی جگر رکھے۔ ترکیب فرنی کی یہ ہے کہ چاول بجائے دودھ کے گلاب میں پکاوے اور میٹھا ڈالے۔

بادشاہ کا نوشہ موکلوں کے بادشاہ کا نوشہ یہ ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔ روایکوں کا مصری سفید گھی۔ مغز بادام۔ مغز پستہ کشمش۔ چھوہارے گٹھلی نکلے اور عرق گلاب نوشہ کے حلوے کے موافق ڈالے اور ہندی اور نوشہ مال دار کو سوا سیر اور معمولی آدمی کو ڈھائی پاؤں کم درجہ والے کو سوا پاؤں دینا چاہیے مگر سامان اول قسم کا ہووے اور نوشہ کو سلطان مرد پکاوے عورت ہاتھ نہ لگاوے اور مرد صالح ہی کھاوے۔

بادشاہ کے واسطے یہ سامان منگاوے شیرینی۔ میوہ عطر اور کپڑا سواگز مقدور کے موافق لیوے اور بیمار سے علاج پورا ہونے تک پر سبز کراوے یعنی دودھ دی۔ شکرانہ۔ کھیر اور فرنی۔ مصری سفید اور شیرینی ایسی جس میں دودھ ہو اور خوشبو عطر اور پھول ہوں کسی حاملہ کے محل گرنے یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں

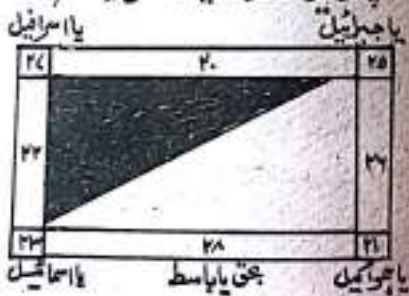
اور اسباب جن اور پری کے دفع ہونے کا علاج کرنا ہوتا ہے نوشہ مشک اور زعفران سے لکھ کر دھوپا دے چالیس روز تک نوشہ پینے کے دنوں میں گوشت۔ پیاز۔ پس بھلی انڈا۔ لال دال اور تیل اور کوئی چیز موت ڈالنے کے گھری نہ کھاوے۔ دھوپ کے گھر نہ جاوے بعد چالیس دن کے بزرگوں کی ارواح پاک کی فاتحہ نہ کر۔ پس گوشت جن پیاز مچھلی انڈا دال مسور کھانے لگے اور جب تک بچہ بارہ روز کا ہووے تیل اور بیکن نہ کھاوے اور موت اور زہنگی کے گھر نہ جاوے۔

کرکھلی دھان، مرمرہ۔ خشتا س سفید تن کالے روڑی ہوا کی۔ **پریوں کا نوشہ** سنگھارہ خشک۔ گندوڑہ لال شکر کا فصل کا میوہ جیسے انگور۔ انار۔ کھڑی دھیر پانچ پیہ کا ان سب چیزوں کو خرید کر ایک رومال میں جو سواگز کا ہو اور منہ تھوڑے سے گلاب میں تر کر کے سکھایا گیا ہووے اس میں باندھے ہو اور رکھے۔

نصرانیوں کے جن بادشاہ کے نذرانے کا سامان یہ ہے ڈبل روٹی چار در۔

ہلٹ چالیس عدد۔ مصری سفید کے کوزے دودھ ڈھائی پاؤں کھن۔ اور دو رومال سوا سواگز کے بیوے۔ اگر کوئی چیز نہ ملے تو اس کی قیمت لے لیوے۔

نقش حاضرات یہ نقش حاضرات کا ہے کہ جموں کو ہوتا ہے اسکو کا پذیر لکھ کر بچہ کو دیوے کو وہ دیکھے۔ نقش یہ ہے۔



اور جبریل بنی پھول مار گریہ کردہ سعد بنی کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں
میں بند ہوا گئے۔ اور مقدور کے موافق شیرینی تین قسم کی کہ دودھ سے بنی ہو جیسے پڑا ہوا
قلندر جابر سے منگا لیا۔ اگر عورت ہو تو کپڑا مکمل لبوس کے اور بائیں پسیر سے اسی
طرح پر تاپے اور عطر گلاب یا کھنڈ یا موتیا ۳ ماشہ منگائے اور اگر نہ ملے تو قیمت سے لے کر
برکھے اور کچھ پھول خوشبو دار فاتحہ کے واسطے رکھے اور دیکھ کی تیاری کے وقت
لوزان جنتا رکھے اور نقش بڑا ۲۱ کا پیچھے لکھا ہے عامل اپنے ربوہ و دیکھ میں رکھے
اور نارج ڈھکن میں رکھ کر دیکھ کو ڈھکے اور کچھ منہ دیکھ کا کھدر رکھے اور نارج پر
عزیمت بادشاہ قیقلوش کی لکین بار پڑھ کر دم کرے اسی طرح بادشاہ یکتاوش کی
عزیمت پیچھے لکھا ہے ۲۱ بار پڑھ کر دم کرے پھر نارج ڈھکن سے لے کے دیکھ میں
نقش پڑائے اور سات پھولوں پر عزیمت تین بار پڑھ کر دم کرے عَزَمْتُ عَلَيْكَ
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَنْ تَقْرَبُوا أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالشَّيْطَانِ
يَا أَهْلَ بَيْتِ السَّعْدِ الْخَنَازِيرِ كَمَا تَبْعُوا مَا تَلَوْا الشَّيْطَانِ كَقَرْنِ الْغَنَمِ يَتَلَمَّزُونَ
الَّذِينَ السَّعْدِ يَهْرِكُهُ كَرَجَلِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کے وجود میں ہے وہ اس دیکھ سلیمانی
میں حاضر ہو کر جل کر رخ ہو جائے پھر انا ڈھکن رکھے کہ پیڑہ ڈھکنے کا آسمان کی طرف
ہو دے اور گیہوں کا آٹا بیمار اگر مرد ہو تو دہانے ہاتھ سے اور اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ
سے کندھا کر دیکھ کے منہ پر لگا دے جس پہلے سے منگا یا ہوا رکھا ہو اور اس کو اس
چپکا دے کہ کھن نہ کے پھر پڑھے اور اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے
عبارت فارسی لکھے اور اس نقش کو دیکھ کے

۷۸۶

| | | |
|------|------|------|
| ۱۱۰۸ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۶ |
| ۱۱۰۳ | ۱۱۰۵ | ۱۱۰۷ |
| ۱۱۰۲ | ۱۱۰۹ | ۱۱۰۴ |

ڈھکنے پر آٹے سے چپکا دیوے۔
ہر چہ آسیب و جن و پری و بھوت چرل
وہر بلا کے کہ در وجود فلان بن فلان شد

باموکلان از برائے خدا و رسول بنی سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر آوردہ بند نمودہ
بوسند و سوختہ گردودن شود بنی یا بدوح یا بدوح مدیک تیار ہونے کے وقت
شیرینی عطر اور پھولوں اور کپڑے وغیرہ پر نیاز کرے بعد نیاز کے یہ ہم لیے جاویں مذکور
نیاز رسول اللہ علیہ السلام و کلمہ و آدم صغی اللہ و تمام انبیاء علیہم السلام و سلیمان بن داؤد
علیہما السلام اور تین ارواح اصحاب رسول اللہ علیہم السلام و کلمہ و سلم اور ارواح پاک
حنین و شہیدان کر بلا اور ارواح پاک حضرت خیرت اعظم رضی اللہ عنہما اور ارواح
تمام بزرگان نادریہ چشتیہ اور ارواح حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری اور ارواح
نبیاں حضرت رحمتہ اللہ عنہما قادری اور پیچھے سب ارباب رائدہ کے ناموں کے نام پادشاہ
جہی یعنی ارواح بکتاوش اور بادشاہ بدوح اور ارواح بادشاہ ملک قیقلوش اور ارواح
پاک مروان غیب اور تمام موکلان سلیمانی کی فاتحہ دیکر ثواب سب کی نظر کرے پھر دیکھ
کو مرصع کے آکر میوں کے حوالہ کرے کہ بہت احتیاط سے مرصع کے سرے پاؤں
سے انگوٹھے تک سات مرتبہ آتاریں اس طرح ہے کہ سرے دائیں اور بائیں پاؤں
کے انگوٹھے تک اور دائیں بائیں ٹخنوں تک سرے دائیں بائیں آتاریں اس طرح
چاروں طرف سات مرتبہ آتاریں مگر نقش جو دیگر کے منہ پر لگا ہوا ہے اُس کو مرصع
اپنے سامنے رکھ کر آتارے اور پھر سے چوٹھے پر رکھ کر کٹڑی کی تیز آگ ایسی جلا دیں
کہ چاروں طرف سے آگ نکلنے لگے اور جلا دے جبکہ آواز نہ پکے کی اور بدلو آئی موقوف
نہ ہو دے کٹڑی کی بہت تیز آگ کرتے رہیں اور اس آگ کو کسی کام میں نہ لادیں اور
جب پکے کی آواز اور بدلو نہ آوے تو بھی دو تین گڑی اور جلا دے اور دیکھ پکتے وقت
جس قدر سرخ یا زرد یا سیاہ دھواں باہر نکلے اُسے آٹے سے بند کرتے رہیں۔ اس
کے بعد آگ دنیا موقوف کر دیں اور دیکھ ٹھنڈی ہو جانے دیں جب ٹھنڈی ہو
جاوے تو چوٹھے سے آٹا کر دیکھ مذکور مرصع کے پیٹھ کپڑے میں ایک دو پتھر

آسیب کو جلانا آسیب کو چراغ میں جلانے کا نقش کو توال کو زبردست ہے۔ وہ حاضر ہو کر آسیب کو جلادے۔ غلیظہ سے

آسیب جلدی جل جائے

فلیتہ برائے شدید مرض

یہ فلیتہ حضرت صاحب قبلہ قدس سرہ سے ہے
سخت مرض کے واسطے کاغذ پر لکھی۔

يا اسرافيل يا كلكتائين يا طاطائيل بحق العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة

| | | | |
|----------------|----------------|----------------|-----------------|
| $\frac{1}{2}$ | $\frac{1}{4}$ | $\frac{1}{8}$ | $\frac{1}{16}$ |
| $\frac{1}{4}$ | $\frac{1}{8}$ | $\frac{1}{16}$ | $\frac{1}{32}$ |
| $\frac{1}{8}$ | $\frac{1}{16}$ | $\frac{1}{32}$ | $\frac{1}{64}$ |
| $\frac{1}{16}$ | $\frac{1}{32}$ | $\frac{1}{64}$ | $\frac{1}{128}$ |

کفار ان خبیثا جو گیاں۔ عمر ساراں سہر جادو

گوان را کسان عفتیای ام العیای - غول

۱. بیابان شیاطیناں و سرطانیہ و دروہ و جود و فساد این

فلان بن فلان مسلط شد است و آزاد میدیدم خراحت میرساند با ابروای پاک

بشاویں۔ اور چراغ کو کور سے بہن پانی نہ لگے ہوئے پر رکھیں اور تل کاتیل ڈال کر روشن کریں۔ اگر عورت زچہ زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو پلیٹ سے اونچی ڈریٹ یا پیتل کی شیخ پر رکھیں یہ نہ ہو سکے تو تین پیمڑوں (سرکندوں کے) ڈورہ باندھ کر بنایا جاوے تاکہ اس پر چراغ رکھنے سے جلتا رہے تلوں کے تیل میں کسی قسم کے بھول خوشبودار بھی ڈال دیجئے جاویں اور لوہان سلگایا جاوے اور فلیتہ بہار کے سامنے روشن رہے پھر اگر آسیب کا فلہ زیادہ ہو تو تمام فلیتہ گل نہ ہونے دیں تیل ڈالنے رہیں فلیتہ یہ ہے۔

| یا صافیل | ۷۷۷ | یا کاکائیل |
|----------|-------|------------|
| ۱ | ۱۲۲۳۱ | ۸ |
| ۱۲۲۲۹ | ۲ | ۱۲۲۳۰ |
| ۶ | ۱۲۲۲۶ | ۳ |
| ۱۲۲۳۲ | ۵ | ۱۲۲۲۷ |

یا طائیل بحق العجل العجل العجل یا لا ذیل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الوحۃ الوحۃ الوحۃ یا صیب جن وری دیو بھوت چڑیل نبیث و
شیاطین و ہر بلائیکہ در وجود فلان مسلط شدہ است وری فلیتہ چراغ سوختہ کرد
اند علیقا صلیقا انت قللم ما فی قلوبہم تلیقا قریون ملعون نمرود ملعون قارون
ملعون رجال ملعون ابلیس ملعون یا جنتی ملعون حوالہ بخش کو تو ال کردم ہر پد آسیب جن وری
دیو بھوت چڑیل نبیث سحر جادو و نظر ہر بلائیکہ در بدن فلان ابن فلان مستولیت
آزاد میدہد و مزاحمت میرساند وری فلیتہ چراغ خانہ آوردہ بندہ خودہ بسوزند کہ بار دیگر
آمد مزاحمت نہ رساند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اھیا
اشراھیا بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔

| یا صافیل | ۷۷۷ | یا صوفیائیل |
|----------|------|-------------|
| ۹۶۰۶ | ۹۶۰۱ | ۹۶۰۸ |
| ۹۶۰۷ | ۹۶۰۵ | ۹۶۰۳ |
| ۹۶۰۲ | ۹۶۰۹ | ۹۶۰۴ |

نوموود کی حفاظت کے لیے | جس عورت کے زچہ میں بچے مر جاتے
ہوں یا زچہ بیمار ہو جاتی ہو اس کے
عمر دست رہنے اور بچہ ہلاک نہ ہونے سے بچا رہتا اور درانی عمر پاتا ہے یہ فلیتہ
فقط لال بیگ اور اس کے باقی سرداروں کا ہے جو پیچھے لکھا ہے ہر روز مٹی
کے نئے چراغ میں جس کو پانی نہ لگا ہو لکھ کر چالیس روز تک عورت بچہ پیدا ہونے
کے بعد تمام رات یہی چراغ گھر میں جلا یا جاوے بلکہ دوسرا چراغ اس عورت کے
سامنے روشن کیا جائے کوئی آسیب اُس گھر میں بچہ یا زچہ پر دخل نہیں کرے گا
زچہ و بچہ حفاظت میں رہیں گے اور چار خانہ والا نقش موم ہمارے کر کے شریخ کپڑ
میں پیٹ کر بچہ اور زچہ کے گھٹے میں ڈالا جائے اور تین خانہ والا چار پانچ تہ کر کے
سینہ پوت کی لپیٹ کر سات دفعہ سر سے دونوں پاؤں تک اتار کر اور کپڑ لپیٹ کر جلا
ر صبح دشام بچہ اور اس کی ماں کو دھوئی دیویں۔ نقش تین خانہ والا یہ ہے۔

| ۷۷۷ | ۸۱۵۹ | ۸۱۵۷ | ۸۱۵۶ |
|------|------|------|------|
| ۸۱۵۹ | ۸۱۵۲ | ۸۱۵۷ | ۸۱۵۶ |
| ۸۱۵۴ | ۸۱۵۶ | ۸۱۵۷ | ۸۱۵۶ |
| ۸۱۵۵ | ۸۱۶۰ | ۸۱۵۷ | ۸۱۵۶ |

چار خانہ والا نقش یہ ہے

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۴۰۱ ع | ۴۱۴ ع | ۴۱۱ ع | ۴۰۸ ع |
| ۴۱۲ ع | ۴۰۷ ع | ۴۰۴ ع | ۴۱۳ ع |
| ۴۰۶ ع | ۴۰۹ ع | ۴۱۶ ع | ۴۰۳ ع |
| ۴۱۵ ع | ۴۰۸ ع | ۴۰۵ ع | ۴۱۰ ع |

یا طاطائل بحق العجل العجل العجل یا لادھیل الساعة الساعة
الوحا الوحا الوحا۔

دعائے تسخیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دَاثَمَقْرُ مَسْحَرِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الْمَسْحَرِ فَلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَلَى مَسْحَرِ ابْنِ
فُلَانٍ سَخَّرَ لِي اللَّهُمَّ الْقُوَّةَ الْمُحَبَّتِ فِي قَلْبِهِ وَجَعَلَهُ عَلَى مَجَابِقِ إِيَّاكَ
يَا اللَّهُ يَا مُدَوِّحُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رُؤُفُ يَا مُنْقِذِيَا مَسْطِطِمْ يَا جَوَادِيكَ
تَسْخِيرُ الْقُلُوبِ مِنْ كُلِّ أَوْلَادِ أَدَمَ تَبَاتِ حَرَامِي مَسْحَرِ بَيْتِي حُبِّ وَدُودِ
بِغَيْرِ يَأْبُدُكُمْ مَرْنِ دَعَا كُفْرِي نَامُ كَسِي كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
بَعْدِ نَبْتِ تَسْخِيرِ جَنْبِ الْقُلُوبِ بِرُتْبَارِ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
تَوْجَانِدِ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
كَالِي مَرَجِ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
دَمِ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
فُلَانِ عَلَى الْمَسْحَرِ فُلَانِ بِنِ فُلَانِ تَابَعْدَارِ فُلَانِ وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي وَرَدُ كَسِي
پڑھے۔ اگر جن اور پری یا دیو کو اپنا تابعدار کرنے کے لئے یہ پڑھا جاوے تو وہ بھی تابعدار
ہو جاوے لیکن اعتقاد بھی شرط ہے اور خداوند کو تابعدار کرنے کے لئے چنبیلی کے
تیل پر سات دفعہ پڑھے گئے دم کیا جاوے کہ عورت اس کو اپنے سر میں ڈالے اور

شری پاکین بار پڑھے کے مطلوب کے نام سے دم کرے اور کھلاوے یا پھول
خوشبو پر پڑھے کے دم کرے اور مطلوب کو سوگھاوے چاہے عطر پر دم کرے
سوگھاوے یا ممکن ہو دھوئے تو معشوق کے کپڑے میں لگاوے ورنہ اپنے کپڑوں
میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور ہوا کے رخ کھڑا ہووے تاکہ خوشبو
اس کی معشوق کو پہنچے معشوق تابعدار ہووے۔ اسی طرح سر پر دم کر کے آنکھوں
میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور اس پر نظر کرے اس طرح کہ اس سے
پلے کسی سے آنکھ نہ ملاوے نہ کسی کو دیکھے لیکن ایسا نہ کرے کہ شریعت کے خلاف
زنا کاری کے لیے کر ڈالے اور گنہگار ہووے فقیر نے ہر بھائی کو اشارہ دیا جان کر اجازت
دی ہے کہ اسے لگا کر کسی ناقابل کو اجازت دے لگا تو عام غاصیت عمل کی جاتی ہے
جی نیک کام میں برتنے اور نیک اور صالح آدمی کو اجازت دینے کی اجازت ہے
اس واسطے کہ ایک چرخ سے دوسرا چرخ روشن ہوتا ہے۔

بے یقین اگر یہ مسند عالی نشست است چوں میر فرخ بر سر قالین نشست

استقرار حمل کے لیے

کسی عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔ تو وہ عورت
خالی اسرار سے نہیں ہے۔ اول اس کا اس
بات کا امتحان کرے کہ کس خلل سے حمل نہیں ہوتا۔ اگر خلل آسیب کا ہووے
تو علاج آسیب کا کرے اور اگر ام العصبان دیو پری یعنی مسان کا ہووے تو
دیگی سلیمانی جلاوے۔ اور تعویذ صبح و شام پینے کو دیوے اور ایک چھٹانک مریج
سیاہ پر اکائیں دفعہ سوہ منزل شریف دم کر کے چار پانچ مریج صبح و شام کھلاوے
اور اگر تاہر مذکور کے چار دفعہ امتحان کرنے میں بھی برابر ہی رہے نہ کم ہووے نہ زیادہ
تو جاننا چاہئے کہ خلل دیو جن و پری اور مسان کا نہیں ہے کوئی جمنی بیماری ہے جس
سے حمل نہیں ہوتا ہے کسی ہوشیار دوائی کو دکھلا کر حکم سے حال ظاہر کرایا جاوے

اور اس دانی کی معرفت حکیم سے علاج کراوے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض کے دفع ہونے کے بعد اس عورت کے مزید اولاد ہوگی اور حمل ہونے اور ٹھہرنے کے بعد بت سے عمل میں بعد غسل حیض تین روز تک ایک ایک تعویذ صبح شام پلاویں اور ایک تعویذ نوم چاند کر کے عمو کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالیں کہ تعویذ پیٹ پر رہے اور ایک تعویذ کمرے میں سی کر دھانے بازو پر باندھیں اور ایک تعویذ کمر میں باندھیں چالیس روز تک نقش صبح اور شام پانی میں دھو کر پلاویں اور یہ بیانی بیٹے کے تعویذ مشک زعفران اور گلاب سے لکھیں اور عورت ان تعویذوں کے دونوں وقت صبح و شام پیٹنے تک ترک پر ہیز جلدی کرے یعنی سب قسم کا گوشت اندھا بھلی اور لہسن پیاز نہ کھاوے بدلی پچھنے تعویذوں کے یعنی اکتالیس روز بعد گوشت کی قسم کے کھانے پر نہ لائے اور جناب رسالت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آدم صلی اللہ علیہ وسلم علیہما السلام اور تمام انبیاء صلوات اللہ علیہم اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور چھتین پاک و بارہ امام اور چوبیس معصوموں اور حضرت خورشید پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تمام بزرگوں اور شہیدوں کی ارداج پاک کو اور درواح صاحب عمل کی فاتحہ پڑھا کر ایک دو قطر کوٹھکلا کر پر ہیز کھولے اور نقش پلانے کا اور بارہ پر باندھنے کا اور کمر میں باندھنے کا یہ ہے سچے دل سے ہاتھ دے۔۔۔

۷۸۹

| | | |
|------|------|------|
| ۱۳۱۰ | ۱۳۰۵ | ۱۳۱۰ |
| ۱۳۱۱ | ۱۳۰۹ | ۱۳۱۱ |
| ۱۳۰۸ | ۱۳۱۳ | ۱۳۰۹ |

یہ نقش بعد حیض کے تین دن مشک و زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک نوم چاند کر کے گلے میں ڈالے حمل ہووے اور اگر نیا سموں کے شک زعفران اور گلاب سے لکھ کر پلاوے اللہ کے حکم سے چل ٹھہرے دونوں تعویذ ایک ہی خاصیت اور ایک ہی حکم رکھتے ہیں انرا لے ہوئے ہیں۔ نقش یہ ہے۔۔۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۷۸۹

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۲۷۳۵ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ |
| ۲۷۳۵ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ |
| ۲۷۳۵ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ |
| ۲۷۳۵ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ | ۲۷۳۸ |

اگر اس میں خانہ کے نقش کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی میں دھو کر ان بیس دن پلاویں ضرور حمل قرار پاوے مگر اس عرصہ میں پر ہیز جلدی ضرور ہے۔

حمل قائم ہے
اسقاط نہ ہونے

۷۸۹

| | | |
|------|------|------|
| ۶۳۱۵ | ۶۳۱۰ | ۶۳۱۵ |
| ۶۳۱۶ | ۶۳۱۴ | ۶۳۱۶ |
| ۶۳۱۱ | ۶۳۱۸ | ۶۳۱۱ |

دینے کے واسطے اس طریقے سے نیچے نو لاگندہ بناوے اور اس میں جبینہ کی باقی تار پھریں کے موافق گرو دیوے یعنی جس

تار کو گندہ بناوے تو اس تار سے باقی رہی ہوئی تار پھریں کے ہر گرو دیوے۔ شلا دس تار پھریں کو گندہ بناوے تو فوراً نکال کر ۲۱ گرو قائم کرے اور اکیس ہی تار پھریں کے بال جینے کی جگہ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک عورت کے ناپ یوے اور ہر گرو لگاوے اور ہر گرو پر آیتہ الکرسی ایک ایک دفعہ یا منور پڑھ کر گندہ پر دم کر کے گرو لگاوے اور گرو لگانے وقت یہ کہے۔ اے قرآن شریف کی آیت الکرسی کی برکت سے نکال بنت فلاں کو مڑ کے کا عمل قرار پاوے اور جو بلا کہ فلاں عورت پر ہے دفن ہووے اور فلاں کا عمر والا آیت الکرسی اللہ لکھو لکھو لکھو لکھو کی برکت سے پیدا ہووے اور نہ مرسے کسی بلاؤں میں اور وقت گندہ بنانے کے عورت

کے وارث سے شریعی شکار باقی خاندان میں خواتین اور سورہ
 اخلاص اور سورہ شریف اور ثواب دودھ اور پھولوں اور عطر کا فرستوں اور ہر جن
 آیت انکری کے موتوں اور واثوں کو اور مردان غیب کی ارواحوں کو پہنچا دے اور
 یہ گنڈہ بنانے کے وقت بیٹھے رجال الغیب کی طرف کر کے اچھی سماعت میں عمل کرے
 اور دیوان کی دھونی دیکر اسی وقت کرے باندھ دیا جاوے اور نہاتے وقت اس
 گنڈہ کو نہ کھولے اگر مسلمان عورت کے واسطے گنڈہ بناوے تو کہہ دے کہ جس وقت
 جاوے گا درود شروع ہوا وہ بچہ پیدا ہونے لگے اس وقت کوئی عورت با وضو اس
 گنڈے کو کر کے کھولے اور حفاظت سے رکھ لے جب بچہ کو نہ لیا جاوے پہلے
 قاعدہ کے موافق فاتحہ دے اور دیوان کی دھونی دے کر بچے کے گلے میں باندھ
 دے اگر ڈورہ گل کر ٹوٹ جاوے تو بطور تعویذ چاندی کے تمویذ میں رکھ کر گے
 میں ڈال دے اور بارہ برس کی عمر تک رکھے بعد بارہ برس کے پہلے قاعدہ کے
 بموجب فاتحہ شیری اور کھانے پر کر کے حب مقدس کھانا فقیر دل کو لٹھ کھلا کر گنڈہ
 دیوان دے کر کسی میٹھے میوہ کے ہرے درخت کے نیچے دفن کر دے یہ عمل بہت
 کوڑمایا ہوا ہے لیکن شرائط کے موافق عمل کیا جائے ایک بال برابر بھی فرق نہ ہونے
 دے اور سچے دل سے عمل کرنے والا عمل ضرور کرے اگر ہندو عورت کے واسطے
 عمل کیا جاوے تو ایک عورت غسل کر کے ہاتھ منہ دھو کے پاک صاف ہاتھوں سے
 گنڈہ کھولے اور بموجب اوپر لکھے ہوئے کے عمل کرے۔

یہ نقش قلیتہ افسون محل ہنومان اہہ تینتیس کر دھو دیوتاؤں
ہنومان کا قلیتہ کا زمانہ آدم علیہ السلام سے پیدائش اس کی آگ سے
 ہوئی تھی اور ہندو اس کو برہما کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے جن بنی جان میں سے
 ہنومان بہت زبردست ہے قلیتہ اس کا یہ ہے۔

ماہر نجوم چہ آسیب جن دہری دیو بھوت چترین خبیث دھرم جادو دہر بائیکہ درو
 بردن ابن فلان مسلط شدہ یا سوا فیل ۴۸۶ یا کاکا گیل
 است قانبار سید و مزاحمت میر ساندیا
 ہنومان از برائے شمشیر جہاد دیو دین
 قلیتہ پر از حاضر شدہ بندہ نمودہ بسوزاند
 سونہ گرواند و از دفع شود

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۹۳۰۱ | ۹۳۱۳ | ۹۳۱۱ | ۹۳۰۸ |
| ۹۳۱۲ | ۹۳۰۴ | ۹۳۰۲ | ۹۳۱۳ |
| ۹۳۰۶ | ۹۳۰۹ | ۹۳۱۶ | ۹۳۰۳ |
| ۹۳۱۵ | ۹۳۰۴ | ۹۳۰۵ | ۹۳۱۰ |

یہ افسون متیر یا طاطیل یا ہنومان یا لادیل یا بلی یا بلی یا بلی یا بلی
 ہنومان کا

ہے سات منٹ نئے سینے کے شروع منگل سے اس طرح کرے دن چھپنے کے بعد
 فنی کرے اور کپڑے دھو کر پہنے اور گھوٹیں یا جہاں چاہے علیحدہ میٹھ کر چاہے اپنے
 ہاتھ سے یا دوسرے کے ہاتھ سے جس کو نہ لیا ہو مٹی اور کنوئیں کے پانی سے دھائی
 باشت زمینی کو جو چھو کر پیپ لے اور اُس پر چار گھیر سینہ دوسرے کھینچ کر دیوان دو
 سپہی دو جانفیل اور ایک روٹ سوا سیر کا جس میں آٹا گہوں کا آدھ سیر گڑ آدھ
 سیر گھی پاؤ سیر چاہے اپنے ہاتھ سے پکایا ہو یا اگر خدمت گار وغیرہ سے پکوانا
 ہر تو فیل کرا کے پکوائے۔ اور ایک لنگوٹ بہت سُرخ کھاروسے کا چار گرہ اور چار
 لٹوہی رکھے اور ایک نیا چرخ گھی کا اُس میں روٹی کی بتی ڈال کر روشن کرے
 اور گھی علیحدہ تیل کے برتن میں یا مٹی کے برتن میں رکھے اور چھ میٹھ کی اور لا چاری
 کو ہے کی اُس گھی میں ڈالے اور دوا نگارے اوپے کے چرخ کے سامنے
 چار انگل کے فاصلہ پر رکھے اور آٹا لیس بارہ منتر ہنومان کو دل سے پڑھنے لگے اور
 پڑھنے میں چھپی سے گھی لے لے کر اُپے کے انگاروں پر ڈالنا جاوے۔ دھوپ کی
 نورشہو پہلے ساگڑا گھی ہو جب کہ لو آگ جس کو ہندو جوت کہتے ہیں دکھائی دیوے

دھوپ اور گھنٹیں اس پر ڈال جاوے اور ایک دو تین بار گڑھا توڑا اس اس روٹ میں سے جوت میں ڈالیں اور تھوڑا لکڑی شیرینی بھی ڈالیں کہ مل جاوے۔ پھر لنگوٹ کے کچھ تار ڈالیں۔ اس کے بعد دو دفعہ ادا پان ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑی سپاہی ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑا جابلے ڈالیں اور چھول بھی ڈالیں اور دھوپ اور گھنٹے میں جب تک کہ پڑنے سے فرصت پادیں پھر ہاتھ پر تول یعنی پچھلے ایشور مہادیو گورا پارتی اور رام لچمن اور برہما اور مہادیو کا اس طرح کیسے۔ جن وقت کچھ کو اپنے کام کے واسطے یاد کروں حاضر ہو حاضر ہو قول لے کر رخصت کر دے اور محل سے فرصت پا کر اپنے کاروبار میں لگے جس وقت کوئی مشکل آ پڑے۔ اسی ہی قاعدے سے کہ لکھا گیا ہے بغیر حاضرات کا مہیوے اور اسی پر قیاس کر لے اور ہر سال تین دفعہ دیوانی، دسہرہ، ہولی کی راتوں میں بھی قاعدہ بتا جاوے باقی کچھ نہیں ہے جس دن مل کرے اس دن رات میں گوشت نہ کھاوے۔ اگر کھایا ہو تو غسل کر مہیوے سے عمل بہت مرتبہ آندا ہوا ہے منتر منوان یہ ہے۔ مٹی کا ساڑا سا گور برہمن کے داستانہ تھوڑا سید کی کڑھی جینیو سیتا سب دیوتاؤں کی بھانجی سب دیوتاؤں کی ماں سب دیوتاؤں کی لانی باندھ ستیا رام لچمن تم سے وسیلہ مجھے دیکھو مت تک بھی دھیلی کوپ چھڑی جنونت بیر سمندر سارے بندھن میں ہیں کڑی دستک سنگ گدھو لنگا توڑے بید ملکار منوان تو کوراجا چندر کی ان کہا کچھ بچھ کی سایا سوا سیر کاروٹ لنگوٹ منوان جی کو چڑیا یا پان سپاری جانیفل دھوری پو جانیفل تم سنو کال کی دیوتا ہونم سنو کا بکی دیو ہونم اپنی پوجا کیجئے ماہر کا راج کیجئے بھاج بھاجی دیوتاؤں کی سنو کی آئی گورہ گورہ ناخند میں سے پوتن بھی ناخند بھی اچالی گھٹ پٹکی آپ رہی دکھوائی پنڈ سوئیں آپ جائیں مہاراج کھیلپہ کی بات کرو گی تا ناخنچے کا چیر بھاڑ خلوت کر دے سنت نام او میں آؤنی گورو کو یا منوان بچوں کی طفیل ایشور مہادیو گورا پارتی حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو

نقطہ نقس کا غدر پہلے سے کھلے اور اس کا فلیت بنا کر کڑو سے تیل میں پڑھتے وقت جلاوے۔

اگر ایسا اتفاق ہو کہ فرقہ مخالف یعنی جن و پری دیو سحر وغیرہ حاضرات دیکھنے والے کی آنکھ بند کر دیں کہ اس کو نظر نہ آھے

سوبا

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۹۹۰۸ | ۹۹۱۱ | ۹۹۱۳ | ۹۹۰۱ |
| ۹۹۱۲ | ۹۹۰۲ | ۹۹۰۵ | ۹۹۱۴ |
| ۹۹۰۳ | ۹۹۱۶ | ۹۹۰۹ | ۹۹۰۶ |
| ۹۹۱۰ | ۹۹۰۵ | ۹۹۰۲ | ۹۹۱۵ |

تو بڑی قیامت ہے اس کی آنکھوں پر دم کر دیں یا سر میں سدا کی پدم کر کے سدا کی گود مرتبہ آنکھ میں پھیریں۔ یا پھول پر دم کر کے پھول کی طرف سے آنکھوں میں سدا کی طرح پھیریں ان استاد کی برکت سے آنکھیں کھل جائیں گے اور نظر آنے لگ جائے گا۔ اگر بر تقدیر آنکھ نہ کھلے تو موکل کے وکیل حاضرات دیکھنے والے سے کھلوانے کہ موکلوں سے یوں کہو کہ تم اپنے علم سے حاضرات دیکھنے والے کی نظر کھو لو اسم اعظم پڑھ کر آنکھوں پر دم کرو کہ نظر کھل جاوے۔ اور وکیل حاضرات دیکھنے والے کی بات کا جو کچھ کہے جواب دعو اور کام کرو اگر اس سے حاضرات نہ کھلے اور موکل نظر نہ آئیں تو جانتا پایا ہے کہ اس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں کوئی بزرگ یا شہید صاحب ولایت ہیں ان کے مکان یا خانقاہ میں حاضر ہو کر شیرینی پر فاتحہ پینچا کر ان کی روح پاک سے مدد چاہے کہ آنکھ کی مدد سے حاضرات کھل جاوے انشاء اللہ تعالیٰ ان کی مدد سے اچھی طرح حاضرات کھل کر موکل نظر آئیں گے اور جن کسی کو بلا لیں گے وہ حاضر ہوں گے اس وقت موکلوں اور بادشاہ سے کہے کہ میں فلاں جگہ حاضرات کرتا ہوں اور فرقہ مخالف جن و پری دیو بھوت و حبیث وغیرہ آسیب کی طرف سے کہ جن کا علاج ہے کوئی بڑی فرقہ سمیت میدان حاضرات میں مقابل ہو کر تمہارا راستہ روکتا ہے اور غلبہ کرتا ہے

ان ملعونوں پر قول خدا اور رسول کا توریت انجیل کا اور زیور اور فرقان کا اور قول ایمان
 بن داؤد علیہ السلام کا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا اور حضرت امام حسن اور حضرت
 امام حسین شہید کربلا کا اور قول حضرت نوح پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مجھے دواؤں میں سب
 اس وقت فرقہ مخالفت سے کرتا ہوں مخالف ہوویں جنگ و جدال کرتے ہوئے
 میدان حاضر ہوں اور اور کیوں کو احد مجھ کو دیکھو اور تم حاضر ہو اسے مولوں دیکھیں
 کی آنکھوں پر اپنے علم سے ایسا کرو کہ کوئی جن و دیو پری بھوت و فیو اس کی نظر
 کو بند نہ کر سکے اور حاضر ہوں اس کی نظر ہمیشہ کھلی رہے اور جن وقت حاضر ہوں
 ہوں میدان حاضر ہوں جلد کشا وہ ہونے میدان حاضر ہوں جلد کشا وہ ہوں اور
 تم اسے مولو جلد جلد نظر آجئے اس طریقہ پر قول و قرار سے کر رخصت کرو۔
 اسے بجائی حاضر ہوں بہت کاشتیں اور مبالغہ اور حجت ہے اور علم وہ علم
 عامل کی بھی شرط ہے اور تحقیقات اپنے پرانے کی اور تندریر ناس ہے حاضر ہوں
 جلد دیکھیں جٹا کر کریں وقوف بھی ہو شیار ہی چاہئے دنیا میں عمل حاضر ہوں اوجھ
 کرامت ہے۔
 نظر کھولنے والے آسمان ہیں۔ منقوش۔ مہوش۔ خروش۔ خروش۔ خروش۔ یہ
 نقش حفاظت جن و انس بھوت چڑیل وغیرہ موم حامد کر کے کپڑے میں سی کر
 یا بازو پر باندھے۔

نقش سورہ منزل شریف کا۔ کیسا ہی شدید اثر جن و دیو پر
 آسیب کے لیے کیا جاتا ہے

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۲۲۶۰۸ | ۲۲۶۱۱ | ۲۲۶۱۳ | ۲۲۶۰۱ |
| ۲۲۶۱۳ | ۲۲۶۰۲ | ۲۲۶۰۴ | ۲۲۶۱۲ |
| ۲۲۶۰۳ | ۲۲۶۱۶ | ۲۲۶۰۹ | ۲۲۶۰۶ |
| ۲۲۶۱۰ | ۲۲۶۰۵ | ۲۲۶۰۲ | ۲۲۶۱۵ |

جادو سورہ گذر سے مریض صحت پاتا صبح شام سفید چینی کی رکابی پر لکھ کر اور پانی سے
 دھو کر پادیں اور ایک احد کا غنڈہ پر لکھ کر موم جامد کر کے عمدہ کپڑے میں سی کر چاندی
 سے قویڈ میں رکھ کر اگر عورت ہو تو گھٹے میں اور مرد کے بازو پر باندھیں۔ نمونہ یہ ہے۔

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۲۱۱۲۰ | ۲۱۱۲۳ | ۲۱۱۲۶ | ۲۱۱۲۴ |
| ۲۱۱۲۵ | ۲۱۱۲۲ | ۲۱۱۲۹ | ۲۱۱۲۱ |
| ۲۱۱۲۵ | ۲۱۱۲۸ | ۲۱۱۳۱ | ۲۱۱۲۸ |
| ۲۱۱۲۲ | ۲۱۱۲۷ | ۲۱۱۳۶ | ۲۱۱۲۷ |

یہ نقش قرآن شریف کی آیت الکرسی
 کا ہے۔ خواب میں ڈر نہ اور تمام
 باتوں سے حفاظت میں رہنے اور ہر
 قسم کی آفتوں آسیبوں اور جادوؤں سے
 بچے رہنے کے واسطے عورت
 کے گھٹے میں اور بچے اور مرد کے بازو پر باندھیں۔

یہ عمل عورتوں
 کی استقامت

زبردست عمل

کی بیماری کا سہارا اس کی تین قسم
 ہیں یعنی عورتیں فاحشہ ہوتی ہیں جیسے
 رندہ کی بھڑی کہ کوئی ان پر دست نہ

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۳۶۶۱ | ۳۶۶۲ | ۳۶۶۳ | ۳۶۶۴ |
| ۳۶۶۶ | ۳۶۶۵ | ۳۶۶۰ | ۳۶۶۵ |
| ۳۶۶۶ | ۳۶۶۱ | ۳۶۶۲ | ۳۶۶۶ |
| ۳۶۶۳ | ۳۶۶۸ | ۳۶۶۴ | ۳۶۶۸ |

سے جادو کر کے خون جھن جاری کر دیو سے جس کو ہندی میں پیر جاری ہونا کہتے ہیں
 اور بعض کو غفلت آسیب ناپاک سے ہوتا ہے اور بعض کو بچہ جننے کے بعد بیماری کی وجہ
 سے خون نفاس کا بند نہیں ہوتا اکثر عورتیں اس میں مرجاتی ہیں یہ نقش صبح و شام پانی
 میں دھو کر کوئی دوسری عورت پلاوے اور ایک موم جامد کر کے سرخ یا سفید کپڑے
 میں سی کر کریم باندھ کر ناف پر قائم رہے بھوکے دن خطرہ کی راحت میں سانس
 لوگ کر چاہے پھینے کو چاہے باندھنے کو رکھے۔ اگر جادو آسیب کا غفلت ہووے
 اور علاج بھی کرے فلیسے میں بھی جلاوے دوسرے دھوئی کا نقش جلا کر تمام بدن میں

دھونی دے فلیتہ ہاتھیں روشن کرے تعویذ پینے کا یہ ہے

یہ تعویذ کر میں باندھے

یا عطر اشیل یا اسرافیل

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۳۰۳ |
| ۳۰۵ | ۳۰۱ | ۲۹۷ |
| ۲۹۸ | ۳۰۲ | ۳۰۲ |

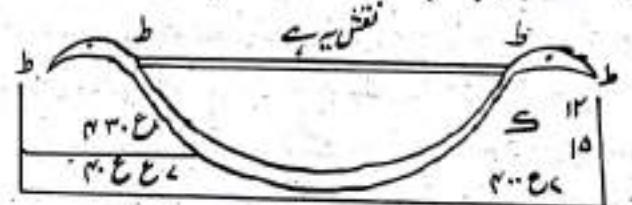
| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۳۰۳ |
| ۳۰۵ | ۳۰۱ | ۲۹۷ |
| ۲۹۸ | ۳۰۲ | ۳۰۲ |

یا جبرائیل یا عیسیٰ

یعنی یا قابض خون آمدن ابن فلان بند شود من قبضتک یا قابض بسم بسم
لیکن سانس بند کرتے مکھے میں لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

یہ نقش ظلم واسطے خراب کرنے اور ذلت پہنچانے
دشمن کو نقصان پہنچانے

اور دشمن کے بائیں پاؤں کے نیچے کی خاک نقش پر ڈال کر ہر روز گھڑی گھڑی میں
تیس گھنٹہ جوتہ کے یا بے تعداد دشمن کا نام لے کر اس نقش پر تار رہے ایک ہفتہ
میں ظاہر ہو جائے گا یہ عمل ہفتہ یا سبیل کے روز کرے یہ عمل چاند کے اخیر
میسے میں کرے بہت آزمایا ہوا ہے دونوں سرے برابر اور دونوں طرف حوت کی
شکل کا قسط ہے برابر ہے۔



سریع الاثر عزیمت

یہ عزیمت جنوں اور نصاریں اور شیطانوں عیسی
روح اللہ کے لواحقوں کی ہے اور اس عزیمت
میں چار بادشاہ جن اور نصاریں کے دونوں نقشوں میں خانہ والے اور چار خانہ
میں ہے اہل اسلام اور کافر وغیرہ جن کو عامل بلا کے گا وہ حاضر ہو گا اور چار خانہ
والہ نقش حب یا بغض یا حاضرات نقش میں کرنے کو اور آسیب سحر اور جادو کے
واسطے ہے تینوں نقش کا فلیتہ بنوے فلیتہ چاہے چار خانہ والا یا تین خانہ والا
بیمار کے سامنے فلیتہ کے نیچے یہ عبارت سوختن آسیب سحر جادو دیکھے اور تسخیر یا
حب یا بغض کے واسطے لکھے تو نقش کی پشت پر المسح بالحب یا البغض فلان علی
بغض فلان ابن فلان گروانند لکھے اور فلیتہ کر کے چارٹ میں روشن کرے اور
ایک نقش لکھے اندر کے اندر زردی سفید نکال کر اور تعویذ کو لپیٹ کر اس
میں اس کا منہ اسی اندر کے چھلکے کے ٹکڑے سے جو منہ کرنے میں نکلا تھا
بندر کے منافی مٹی سے بند کر دے اور اگر کسی طرح کوئی رمال کا کپڑا سوتا ہوا ہو جائے
وغیرہ سے اس کا مل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ دوسرے کپڑے میں لپیٹ دے
اور لپیٹے وقت عزیمت عیسائی اس شخص کے اور اپنے نام سے پڑھ کر دم کرے
اور اس اندر سے کوئی طرح سر بلا دہانے ہاتھ کی طرف نصاریں کی قبر کے کڑی اور
اچھی قبر جو دفن کرے اور فلیتہ رات کو جلا دے اور اس کے روبرو طالب
اور مطلوب کے نام سے اکتالیس بار عزیمت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل اگر بادشاہ
نصاریں کے واسطے کیا جاوے گا تو مسخر ہو گا یہ عزیمت اور تینوں نقش چار خانہ اور
تین خانہ والے فقیر حقیر نے بقاعد علم حکیم شمس الحق قادری دہلوی نے برادر
دینا کو اجازت دی ہے کہ اپنے اور دوسروں کے کام میں شرع شریف کے موافق
لاویں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد رکھیں۔ عَزَّوَجَلَّ وَاسْتَعِثْ عَنكَ كَلْمٌ

یا اِسْرَافیلُ یا هُوَ لَکُمُ الْغَنَاءُ یا اَحْمَدُ یا اَرِیْکَ یا اَیُّکَ
یا بَایْکَ یا تَکْلِیْکَ یا طَاطَایْکَ اَحْمَدُ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ عَلٰی رَحْمَتِهِ وَ عَلٰی عِیْسٰی وَ عَلٰی رُوحِ اَللّٰهِ
مَزْدَیْقَرِیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ عَلٰی رَحْمَتِهِ وَ عَلٰی رُوحِ
اَللّٰهِ مَزْدَیْقَرِیْنِ حَاضِرِیْنِ

| | | |
|------|------|------|
| ۲۹۶۲ | ۲۹۶۵ | ۲۹۶۰ |
| ۲۹۶۷ | ۲۹۶۹ | ۲۹۶۱ |
| ۲۹۶۸ | ۲۹۶۳ | ۲۹۶۶ |

یہ نقش مہ چار موکل اور تری
بادشاہ نصاریٰ امیر عزت نصرائین

کے ہے۔ یہ نقش مہ چار موکل اور عزت کے ہے۔

| | | | | | |
|-------|-------|-------|------|------|------|
| ۱۲۹۱۰ | ۱۲۹۰۳ | ۱۲۹۰۸ | ۱۵۸۶ | ۱۵۸۹ | ۱۵۸۲ |
| ۱۲۹۰۵ | ۱۲۹۰۷ | ۱۲۹۰۹ | ۱۵۸۱ | ۱۵۸۳ | ۱۵۸۵ |
| ۱۲۹۰۶ | ۱۲۹۱۱ | ۱۲۹۰۴ | ۱۵۸۲ | ۱۵۸۷ | ۱۵۸۰ |

اس شلت میں نو موکل علوی اور چار بادشاہ نصاریٰ اور عزت نصرائین کی اور عرب
بادشاہ کافروں اور مسلمانوں اور پریوں اور جنوں اور دیوؤں اور خیشوں اور نصرائینوں
اور یہودیوں کے ہیں یہ دونوں شلت اور مربع تمام کاسوں میں آئیں گے اور ان
دونوں نقشوں میں غور کرنا چاہئے اور وکیل کے ہاتھ میں سیاہی عطر میں لاکر لیا جائے
اور لڑکایا عورت اس میں نظر کرے یعنی دیکھے اور عامل چاہے عمل عزت نصرائین
پڑھے یا کوئی دوسری عزت پڑھے تو موکل لباس انگریزی میں تنگی تلوار لے کر ہونے
نظر آئیں گے۔

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۷۶۸ | ۷۶۱ | ۷۶۶ |
| ۷۶۳ | ۷۶۵ | ۷۶۷ |
| ۷۶۴ | ۷۶۹ | ۷۶۲ |

نقش شلت یہ ہے...

| | | |
|----------------|------|------|
| یا اِسْرَافیلُ | ۳۹۰۱ | ۳۹۰۶ |
| یا اِحْمَدُ | ۳۹۰۵ | ۳۹۰۷ |
| یا اَرِیْکَ | ۳۹۰۹ | ۳۹۰۲ |

یا اِسْرَافیلُ یا اِحْمَدُ یا اَرِیْکَ
نقش مربع یہ ہے

| | | | | |
|----------------|------|------|------|------|
| یا اِسْرَافیلُ | ۱۳۰۱ | ۱۳۱۳ | ۱۳۱۱ | ۱۳۰۸ |
| یا اِحْمَدُ | ۱۳۱۲ | ۱۳۰۷ | ۱۳۰۶ | ۱۳۱۳ |
| یا اَرِیْکَ | ۱۳۰۹ | ۱۳۰۹ | ۱۳۱۴ | ۱۳۰۲ |
| یا اِسْرَافیلُ | ۱۳۱۵ | ۱۳۰۴ | ۱۳۰۵ | ۱۳۱۰ |

یا اِسْرَافیلُ یا اِحْمَدُ یا اَرِیْکَ

العجل العجل الساعة الساعة اوجا اوجا الوحا الوحا

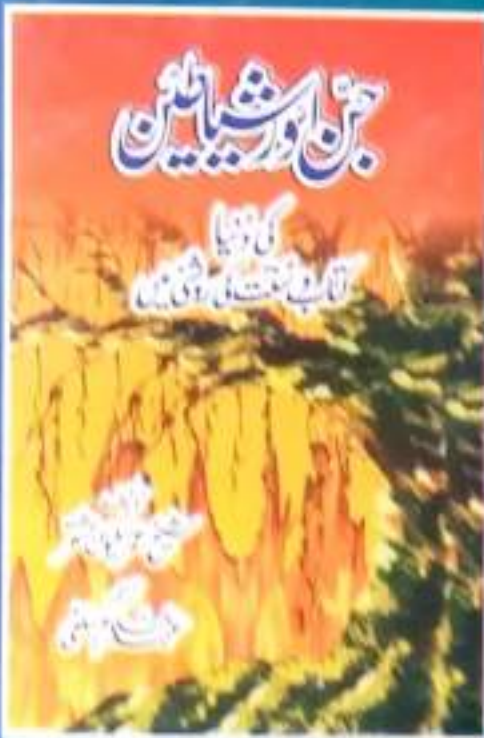
الرفیقہ لکھے تو اس طرح لکھے العجل العجل الساعة الساعة اوجا اوجا الوحا الوحا

یا اِسْرَافیلُ یا اِحْمَدُ یا اَرِیْکَ یا طَاطَایْکَ یا اِحْمَدُ یا اَرِیْکَ یا اِسْرَافیلُ

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۳۰۸ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۳ | ۱۳۰۱ |
| ۱۳۱۳ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۷ | ۱۳۱۲ |
| ۱۳۰۹ | ۱۳۰۹ | ۱۳۱۴ | ۱۳۰۶ |
| ۱۳۱۵ | ۱۳۰۴ | ۱۳۰۵ | ۱۳۱۰ |

جو تیاں چڑھیں خبیثان سحر جادو دہر بلائیکہ
درو جود فلاں ابن فلاں مسلط شدہ است
و آزاد میدہد و مزاحمت میرساند موکلاں
سفید پوش از برائے خدا و رسول حق سلیمان

عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِسَاعِدِ رَبِّهِ سَلَامًا قَرَأْتُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِي فِي
 الرَّحِيمِ إِلَّا تَقْوَى عَلَى وَالتَّوْفِ مُسْلِمِينَ رَبُّطَارِ بَطَا يَحْيَى كَطِيعَتِ
 وَبِغْيَى حَكْمَ عَسَى جَبُورُشَ مَرْبُورُشَ أَنْزَلُشَ جَبُورُشَ سَلْمُورُشَ سَلْمُورُشَ
 سَلْمُورُشَ مَرْطُورُشَ مَرْطُورُشَ يَحْيَى سَلْعَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ



مشافہ کاغذ

مصحف